

# احکام القرآن

مولانا محمد قبال الدین قادری

ضمیمہ القرآن شریعی کیشنز  
لاہور۔ کراچی۔ پاکستان



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# احکام القرآن

جلد دوم

مولانا محمد خلیل الدین قادری

ضیاء القرآن پبلیکیشنز

لاہور - کراچی - پاکستان

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب  
مولف  
سرپرستی  
کمپوزنگ و پروف ریڈنگ  
معاونت خصوصی  
صفحہ  
کمپیوٹر کوڈ  
قیمت

احکام القرآن (جلد دوم)  
مولانا محمد جلال الدین قادری  
مفتی محمد علیم الدین نقشبندی مجددی  
مفتی محمد محمود احمد، مولانا ذوالنون عارف  
مولانا منزل حسین  
مولانا قاری محمد حبیب احمد  
و مولانا غازی محمد مسعود احمد

۵۷۶

1Z350

200/- روپے

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ 7221953

9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7225085-7247350

فیکس:- 042-7238010

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون:- 021-2210212-2212011-2630411

e-mail:- zquran@brain.net.pk

Website:- www.ziaulquran.com



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى بَذْرِ التَّمَامِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نُورِ الظُّلَامِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى شَفِيعِ جَمِيعِ الْأَنَامِ  
 يَا إِمَامَ الرُّسُلِ وَيَا سَنَدِي  
 أَنْتَ بَابُ اللَّهِ وَمُعْتَمَدِي  
 فَبِذُنِّيَايَ وَبِأَخِرَتِي  
 يَا رَسُولَ اللَّهِ خُذْ بِيَدِي





# فہرست

## احکام القرآن جلد دوم

نمبر شمار مضمون

صفحہ نمبر

### سورہ آل عمران

9

محکم اور متشابہ آیات

۱

23

نبوت کے چند دلائل

۲

26

جہاد اور اخلاص

۳

31

اسباب زیست اور ان کا استعمال

۴

38

امر بالمعروف ونہی عن المنکر اور اس کی مشکلات

۵

45

مقدمات اور حاکم

۶

50

کافروں سے موالات

۷

59

کمالات انبیائے کرام علیہم السلام

۸

66

نذر اولاد کی تربیت اور دعا کی تاثیر

۹

71

قبولیت دعا کے اسباب

۱۰

76

محل اجابت اور لفظ سید

۱۱

80

علم غیب اور قرعہ اندازی

۱۲



صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
85	امانت داری اور ایفائے عہد	۱۳
90	جھوٹی قسم اور اس کی وعید	۱۴
98	محبوب اشیاء کا صدقہ	۱۵
104	بیت اللہ اور حریم شریفین	۱۶
111	کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ سے استمساک	۱۷
115	امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی اہمیت	۱۸
120	کفار سے دلی دوستی	۱۹
123	سود کی حرمت	۲۰
126	مشاورت	۲۱
131	تبلیغ احکام	۲۲
133	صبر، استقامت اور اتحاد ملی	۲۳
	سورة النساء	
140	صلہ رحمی	۲۴
145	یتیم کے مال کی حفاظت	۲۵
149	تعداد ازواج اور نکاح کے چند مسائل	۲۶
158	حق مہر	۲۷
164	نا سمجھوں کے مال کی حفاظت	۲۸
170	یتیم کی بلوغت اور اس کے مال کی سپردگی	۲۹
181	عورتوں، ضعیفوں اور ناداروں پر ہونے والے مظالم کا تدارک	۳۰



نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۳۱	وراثت سے محروم وارثوں کی دلجوئی	187
۳۲	یتیم کی دستگیری	190
۳۳	وراثت و ارث اور ان کے حصے	194
۳۴	عصمت سے متعلق جرائم اور ان کی سزا	219
۳۵	گناہ اور توبہ	228
۳۶	بیوہ کے حقوق اور نکاح ثانی	239
۳۷	عورتوں پر ناحق تہمت لگانا اور حق مہر	248
۳۸	محرمات	257
۳۹	تجارت	297
۴۰	زوجین کی شرعی حیثیت اور حقوق و فرائض	309
۴۱	زوجین کا باہمی جھگڑا اور اس کے تدارک کی تدابیر	319
۴۲	حقوق اللہ اور حقوق العباد	325
۴۳	بخل	337
۴۴	ریا، بخل	342
۴۵	نشہ اور جنابت کی حالت میں نماز، تیمم	347
۴۶	خود ستائی، عصمتِ انبیاء، فضیلتِ سید الانبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام	361
۴۷	امانات اور عدل	369
۴۸	اللہ رسول اور اولی الامر کی اطاعت	378
۴۹	سفارش کرنا	392
۵۰	سلام اور اس کا جواب	397



صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
405	قتل خطا کی سزا	۵۱
422	قتل عمد	۵۲
427	اسلام کی ظاہری علامات	۵۳
436	مسافر کی نماز	۵۴
444	نماز خوف باجماعت	۵۵
457	معذور کی نماز، نماز کے بعد ذکر نماز کے اوقات	۵۶
468	مشورہ اور اصلاح بین الناس	۵۷
477	رسول اللہ ﷺ اور مومنین کے طریقوں کی مخالفت کا انجام	۵۸
484	شیطان کی فریب کاریاں، آسائش و زبائش اور اعضا میں تبدیلی	۵۹
494	خانگی معاملات میں زوجین کے درمیان مصالحت	۶۰
506	بیویوں سے یکساں سلوک کرنا	۶۱
513	شہادت اور اس کے احکام	۶۲
526	کافر مومن کا ولی نہیں ہو سکتا	۶۳
533	کفار سے دوستی	۶۴
544	قانون ازالہ حیثیت عرفی، خفیہ سازشوں کی اطلاع دینا، اور ضیافت	۶۵
554	کفار سے معاملہ اور تجارت	۶۶
561	میراث کے بعض مسائل	۶۷



## محکم اور متشابہ آیات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ  
وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ  
ابْتَغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّسُخُونَ فِي  
الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ☆  
رَبَّنَا لَا تَزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ  
أَنْتَ الْوَهَّابُ ☆

(سورہ آل عمران آیت ۸۷)

وہی ہے جس نے تم پر کتاب اتاری اس کی کچھ آیتیں صاف معنی رکھتی ہیں وہ  
کتاب کی اصل ہیں اور دوسری وہ ہیں جن کے معنی میں اشتباہ ہے وہ جن کے دلوں  
میں الجی ہے وہ اشتباہ والی کے پیچھے پڑتے ہیں گمراہی چاہتے اور اس کا پہلو  
ڈھونڈنے کو اور اس کا ٹھیک پہلو اللہ ہی کو معلوم ہے اور پختہ علم والے کہتے ہیں ہم  
اس پر ایمان لائے سب ہمارے رب کے پاس سے ہے اور نصیحت نہیں مانتے مگر  
عقل والے۔ اے رب ہمارے! دل ٹیڑھے نہ کر بعد اس کے کہ تو نے ہمیں  
ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کرے شک تو ہے بڑا دینے والا۔

### حل لغات:

”آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ“: محکمات جمع ہے مُحْكَمَةٌ کی جس کا مادہ حَكَمَ ہے حَكَمٌ کا معنی ہے اصلاح کے لئے منع  
کرنا روک لینا افسر کو حاکم اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ لوگوں کو ظلم سے روکتا ہے، اِحْكَامٌ کا معنی پختہ کرنا اور مضبوط کرنا  
ہے اسی سے مُحْكَمٌ بنا ہے جو علم برائیوں سے روک دے اسے حِكْمَتٌ کہتے ہیں۔ (۱)

(۱) المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) ص ۱۲۶، ۱۲۷ (۲) المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی (م ۵۷۷۰) ج ۱ ص ۷۲



محکم وہ آیت ہے جس کے معنی ظاہر ہوں، احتمال اور شبہ سے محفوظ ہوئے ظاہر کلام میں، نہ مفہوم کلام میں، نہ مقتضائے کلام میں اشتباہ ہو جیسے:

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا آيَاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا الْآيَةُ (سورہ بنی اسرائیل آیت ۲۳)

اور تمہارے رب نے حکم فرمایا کہ اس کے سوا کسی کو نہ پوجو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ☆ اس جیسا کوئی نہیں اور وہی ستاد دیکھتا ہے۔ (۲) (سورہ شوریٰ آیت ۱۱)

”**أُمُّ الْكِتَابِ**“: وجود شئی کی اصل اس کی تربیت کرنے والی اصلاح کرنے والی اور مبداء شئی کو ”أُمُّ“ کہتے ہیں، یعنی اصل ماں مرجع ابتدا سہارا مختلف اشیاء کا مجموعہ۔ (۳)

جن آیات مقدسہ سے احکام نکالے جاتے ہیں جائز و ناجائز اور حلال و حرام میں ہر کوئی ان کی طرف رجوع کرتا ہے، متشابہ کو انہیں کی طرف پھیرا جاتا ہے۔ (۴)

”**وَأَخْرُ مُتَشَبِهَاتٍ**“: مُتَشَابِهَاتٍ تشابہ سے بنا ہے جس کا مادہ شَبَّہ یا شَبَّہ ہے جس کا معنی ہے کیفیت میں کسی کا مثل ہونا کہ دونوں کے درمیان فرق نہ رہے۔ قرآن مجید میں یہ معنی استعمال ہوا ہے۔

إِنَّ الْبَقَرَ تَشَبَّهَ عَلَيْنَا الْآيَةُ بے شک گایوں میں ہمیں شبہ پڑ گیا۔ (سورہ بقرہ آیت ۷۰)

وَأَتَوَابِهِ مُتَشَابِهًا الْآيَةُ اور وہ صورت میں ملتا نہیں جلتا دیا گیا۔ (۵) (سورہ بقرہ آیت ۲۵)

- (۲) ☆ (احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۲)
- ☆ (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۱)
- ☆ (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۱۷۹)
- ☆ (انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۲۹)
- ☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۳۰)
- ☆ (مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۷۰ھ) ج ۱ ص ۲۳۰)
- ☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۸۲۸)
- ☆ (تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۱۷۶)
- ☆ (التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۱۹۳)
- ☆ (المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) ص ۲۲)
- ☆ (المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی (م ۷۷۰ھ) ج ۱ ص ۱۳)
- (۳) ☆ (احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳)
- ☆ (تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۱۷۶)
- ☆ (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۱۷۹)
- ☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۰ھ) ج ۱ ص ۳۲۳)
- ☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۸۰)
- ☆ (انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۲۹)
- ☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۳۰)
- ☆ (مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۷۰ھ) ج ۱ ص ۲۳۰)
- ☆ (تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
- ☆ (تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۳۹)
- (۵) ☆ (المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) ص ۲۵۳)
- ☆ (المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی (م ۷۷۰ھ) ج ۱ ص ۱۳۶)



اصطلاح میں ایسا لفظ جو مختلف معانی کا احتمال رکھتا ہو۔

اس مقام پر اس سے مراد وہ آیات ہیں جن میں بہت سے معنوں کا احتمال ہو اور از خود کسی کو ترجیح نہ ہو سکے یا جس کے لغوی معنی معلوم ہوں مگر وہ آیت سے مراد نہ ہوں یا جن کے معانی اصلاً معلوم نہ ہوں کوئی لغت شناس اور واقف زبان غور و تامل کے باوجود بھی اس کا معنی نہ سمجھ سکے۔ (۶)

”زَيْغٌ“ زلیغ کا لغوی معنی ہے کسی ایک جانب جھک جانا، مائل ہو جانا، کجی۔

یہ معنی قرآن مجید میں استعمال ہوا ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَى ☆ (جلوہ ربانی دیکھنے میں محبوب کی) آنکھ نہ کسی طرف پھری نہ حد سے بڑھی۔ (سورۃ النجم آیت ۱۷)

نیز ارشاد ربانی ہے: فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ الآية (سورۃ الصف آیت ۵)

پھر جب وہ ٹیڑھے ہوئے اللہ نے ان کے دل ٹیڑھے کر دیئے۔ (۷)

اس مقام پر آیت میں زَيْغٌ سے مراد فتنہ، کفر، ضلالت، غلو اور حق سے پھر جانا ہے۔

اسی معنی میں ارشاد ربانی ہے: وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ الآية اور ان کا فساد تو قتل سے بھی سخت ہے (سورۃ بقرہ آیت ۱۹۱)

کسی کو راہ حق سے بہکانا، مسلمانوں کے عقائد میں اختلاف ڈالنا، بلائیں برپا کرنا، ایک نیا دین قائم کر کے مسلمانوں

میں کشت و خون کرنا سب زَيْغٌ میں شامل ہیں۔ (۸)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ جن کے دلوں میں کجی ہے، کفر و ضلالت ہے، راہ حق سے بہکانے، مسلمانوں کے اجتماعی عقیدہ

میں رخنہ اندازی کرنے کے لئے طرح طرح کے وسوسے ڈالتے ہیں، ان کی یہ حرکات مذموم ہیں۔

- |   |  |
|---|--|
| ☆ | (۱) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲                  |
| ☆ | (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۱۷۹)                 |
| ☆ | (مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۵۷۰) ج ۱ ص ۲۳۰)     |
| ☆ | (تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) اردو ترجمہ مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۱۷۷)                       |
| ☆ | (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۸۰-۸۲)                 |
| ☆ | (التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۱۹۱)                          |
| ☆ | (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۰) |
| ☆ | (المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰) ص ۲۱۷)                                   |
| ☆ | (المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی (م ۵۷۰) ج ۱ ص ۱۲۶)                 |
| ☆ | (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۳) |
| ☆ | (احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳)                    |
| ☆ | (تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)   |
| ☆ | (تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۳۹)                              |
| ☆ | (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۵ھ) ج ۱ ص ۲۳۱)                     |
| ☆ | (مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۵۷۰) ج ۱ ص ۲۳۱)     |
| ☆ | (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۸۲)                    |
| ☆ | (التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۱۹۱)                          |
| ☆ | (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۱۸۲)                |
| ☆ | (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) ج ۱ ص ۳۳۵)                     |
| ☆ | (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ص ۱۳۰)                    |



”فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ“ : اِتِّبَاعُ کا معنی ہے پیچھے پیچھے چلنا اور پیچھے پڑ جانا۔ آیت کا مفہوم یہ ہے کہ جن

لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ قرآن مجید کی محکم آیات کو چھوڑ کر تشابہات کے پیچھے پڑے رہتے ہیں ان کا طریق کار یہ ہے کہ آیت کے ظاہر معنی جو آیت کی مراد نہ ہو اور نہ منشاء الہی ہو، اسے لوگوں کو بہکاتے ہیں، کبھی متعدد آیات پیش کر کے ان میں تعارض دکھاتے ہیں (حالانکہ ان میں کوئی تعارض اور تضاد نہیں) کبھی تشابہات کے ظاہری معنی سے اپنے باطل نظریات کو ثابت کرتے ہیں۔ (۹)

”اِبْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ“ : اِبْتِغَاءُ کا معنی ہے چاہنا، حد سے بڑھنا۔ (۱۰)

اس آیت میں اس سے مراد تلاش کرنا ہے۔

اَلْفِتْنَةُ کا معنی ہے غلو، حد سے بڑھنا، آزمائش، امتحان، اصل سے ہٹا دینا، گمراہ کرنا، بلا، مصیبت۔ (۱۱)

تَأْوِيلِهِ : اَوَّلٌ سے بنا ہے جس کا معنی ہے رجوع کرنا، لوٹنا۔

تاویل کا اطلاق تفسیر پر بھی ہوتا ہے، اصطلاح میں کسی لفظ کو ظاہری معنی سے پھیرنا تاویل کہلاتا ہے، اس مقام پر تاویل سے باطل اور جھوٹی تعبیر مراد ہے جو عقائد اسلامیہ کے خلاف ہو، مفسدین اپنی مرضی کے مطابق الفاظ کو توڑ موڑ کر اپنا مطلب نکالتے ہیں اور مسلمانوں میں گمراہی پھیلانے کے لئے تشابہات کے وہ معانی بیان کرتے ہیں جو ان کی مرضی کے ہوں۔ (۱۲)

”وَالرَّسْخُونِ فِي الْعِلْمِ“ : رَاسِخٌ رَسُوخٌ سے بنا ہے جس کے معنی ہیں مضبوطی کے ساتھ قائم ہو جانا،

ثبوت، وہ درخت جس کی جڑیں زمین میں دور دور تک پھیلی ہوں اور جڑ کی رگوں نے زمین کو مضبوطی سے پکڑ لیا ہو۔

- |      |   |   |
|------|---|---|
| (۹)  | ☆ | (التفسيرات الاحمدية از علامه احمد جيون جونپوری (م ۱۳۵۰ھ) مطبوعه مکتبه حقانيه محلہ جنگی پشاور، ص ۱۹۱)                  |
|      | ☆ | (تفسير كبير از امام فخر الدين محمد بن ضياء الدين عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۷، ص ۱۸۶)       |
|      | ☆ | (انوار التنزيل واسرار التاويل المعروف به بيضاوي از قاضي ابو الخير عبد الله بن عمر بيضاوي شيرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۳۰) |
|      | ☆ | (تفسير روح المعاني از علامه ابو الفضل سيد محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امداديه ملتان، ج ۳، ص ۸۲)           |
|      | ☆ | (لباب التاويل في معاني التنزيل المعروف به تفسير خازن از علامه علي بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱، ص ۲۳۱)             |
| (۱۰) | ☆ | (المفردات في غريب القرآن از علامه حسين بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفهانی (م ۵۰۲ھ) ص ۵۵)                            |
|      | ☆ | (المصباح المنير في غريب الشرح الكبير للرافعي مؤلفه علامه احمد بن محمد علي المقبري الفيومي (م ۷۷۰ھ) ج ۱، ص ۳۰)         |
| (۱۱) | ☆ | (المفردات في غريب القرآن از علامه حسين بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفهانی (م ۵۰۲ھ) ص ۳۷۲، ۳۷۱)                      |
|      | ☆ | (المصباح المنير في غريب الشرح الكبير للرافعي مؤلفه علامه احمد بن محمد علي المقبري الفيومي (م ۷۷۰ھ) ج ۲، ص ۵۳)         |
| (۱۲) | ☆ | (لباب التاويل في معاني التنزيل المعروف به تفسير خازن از علامه علي بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱، ص ۲۳۰)             |
|      | ☆ | (تفسير القرآن المعروف به تفسير ابن كثير حافظ عماد الدين اسمعيل بن عمر بن كثير شافعی (م ۷۷۲ھ) ج ۱، ص ۳۳۵)              |
|      | ☆ | (تفسير روح المعاني از علامه ابو الفضل سيد محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امداديه ملتان، ج ۳، ص ۸۳)           |
|      | ☆ | (التفسيرات الاحمدية از علامه احمد جيون جونپوری (م ۱۳۵۰ھ) مطبوعه مکتبه حقانيه محلہ جنگی پشاور، ص ۱۹۱)                  |
|      | ☆ | (انوار التنزيل واسرار التاويل المعروف به بيضاوي از قاضي ابو الخير عبد الله بن عمر بيضاوي شيرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۳۰) |
|      | ☆ | (تفسير كبير از امام فخر الدين محمد بن ضياء الدين عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۷، ص ۱۸۶)       |



راخ وہ عالم باعمل اور محقق ہے جسے اشتباہ لاحق نہ ہو، راخ العقیدہ مومن کی شان قرآن مجید میں اس طرح بیان ہوئی ہے۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا الْآيَةَ (سورہ حجرات آیت ۱۵)

ایمان والے تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر شک نہ کیا۔ (۱۳)

## شان نزول:

اس آیت کے شان نزول کے بارے میں مفسرین کے متعدد اقوال ہیں۔

(۱) یہود کا سردار ابویاسر بن اخطب اپنے بھائی حی بن اخطب اور اپنے یہودی ساتھیوں کے ہمراہ حضور اکرم ﷺ کی مجلس پاک کے قریب سے گزرا، آپ سورہ بقرہ کی ابتدائی آیات کریمہ تلاوت فرما رہے تھے۔

الْم ☆ ذَلِك الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ ☆

ابویاسر اپنے بھائی اور کعب بن اشرف کو ساتھ لے کر حضور اقدس ﷺ کے پاس آیا اور بولا کہ ہم اس دین کی پیروی کریں جس کی عمر صرف اکہتر برس ہے، حضور انور ﷺ نے دریافت فرمایا وہ کیسے؟ اس نے اَلْـمِـم کے حروف سے حساب لگا کر بتایا کہ ابجد کے قاعدہ میں الف کا ایک عدد لام کے تیس اور میم کے چالیس عدد ہیں اس کا مجموعہ اکہتر ہے، حضور

اکرم ﷺ نے چند اور حروف مقطعات کی تلاوت فرمائی۔ اَلْمِص ☆ اَلْمِر ☆ یہودی بولا! اب تو معاملہ بڑھ گیا ہے ہم

نہیں جانتے کہ کس کو مانیں، اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔ (۱۴)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۳) | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲ھ) ص ۱۹۵                                    |
| ☆ |      | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی (م ۵۷۷۰ھ) ج ۱ ص ۱۰۹                  |
| ☆ |      | (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۹) |
| ☆ |      | (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۱۹۱)                |
| ☆ |      | (انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۶۸۵ھ) ص ۱۳۰)       |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۳۲                       |
| ☆ |      | (مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۵۷۷۰ھ) ج ۱ ص ۲۳۲)  |
| ☆ |      | (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۵۷۲۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۸۳)                     |
| ☆ |      | (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۵۷۷۰ھ) ج ۱ ص ۳۳۶)                      |
| ☆ |      | (احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۷۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵)                   |
| ☆ |      | (تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۵۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی  |
| ☆ |      | (تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۸۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۳۰)                               |
| ☆ | (۱۴) | (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۵) |
| ☆ |      | (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۱۸۲)                |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۳۰)                      |
| ☆ |      | (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۵۷۲۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۷۹)                     |
| ☆ |      | (تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۵۷۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۱۷۸)                      |
| ☆ |      | (التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۵۷۱۳ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۱۹۰)                           |



(۲) نجران کے عیسائیوں نے قرآن مجید کے دلائل قاہرہ سننے لیکن ایمان نہ لائے بلکہ الناجت بازی کی حضور نبی اکرم ﷺ سے کہنے لگے کہ تمہارے قرآن میں حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کَلِمَةُ اللّٰہِ اور رُوحُ اللّٰہِ کہا گیا ہے اس سے تو ہمارا دعویٰ ثابت ہوتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام خدا کے بیٹے ہیں (العیاذ باللہ)

اس پر یہ آیت نازل ہوئی جس میں انہیں ہدایت کی گئی کہ کَلِمَةُ اللّٰہِ اور رُوحُ اللّٰہِ کا وہ مفہوم مراد نہیں جو تم سمجھے ہو بلکہ ان کلمات سے ان کی تعظیم کا اظہار مقصود ہے۔ (۱۵)

(۳) ایک مرتبہ عیسائیوں نے کہا کہ رب تعالیٰ فرماتا ہے۔ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ الْاٰیۃ ہم نے انہیں پیدا کیا۔ (سورہ ہر آیت ۲۸) اور نَحْنُ قَدَرْنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ الْاٰیۃ ہم نے تم میں مرنا ٹھہرایا۔ (سورہ واقعہ آیت ۶۰)

ان جیسی آیات میں اللہ تعالیٰ کے لئے جمع کا صیغہ بولا گیا ہے اور جمع کا اطلاق (عربی زبان میں) کم از کم تین پر ہوتا ہے لہذا خدا تین ٹھہرے یہی ہم کہتے ہیں کہ حضرت مریم، حضرت عیسیٰ اور خدا تینوں مل کر اللہ بنتے ہیں (العیاذ باللہ)۔

اس پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی۔ انہیں ہدایت کی گئی کہ ان موقعوں پر جمع کا اطلاق واحد پر بطور تعظیم ہے۔ (۱۶) یہ آیت مبارکہ حرور یہ اور سبائیہ کے بارے میں نازل ہوئی۔ (۱۷)

## احکام شرعیہ:

﴿۱﴾ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت جبریل امین علیہ السلام کے ذریعے حضور ختم الرسل سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر نازل ہوا اس کتاب میں کوئی شک و شبہ کی گنجائش نہیں، قرآن مجید کی ہر شئی حضور انور ﷺ کے مختلف اعضاء شریفہ پر نازل ہوئی، کلمات مبارکہ کان پر، معانی دماغ پر اور اسرار و رموز قلب اقدس پر نازل ہوئے اسی لئے اس آیت میں فرمایا گیا۔ هُوَ الَّذِي اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ..... الْاٰیۃ

دوسرے مقام پر ارشاد ہوا:

وَ اِنَّهٗ لَتَنْزِيْلٌ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱﴾ نَزَلَ بِهٖ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿۲﴾ عَلٰی قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾

(سورۃ الشعراء آیت ۱۹۲-۱۹۳)

اور بے شک یہ قرآن رب العالمین کا اتارا ہوا ہے اسے روح الامین لے کر اترتا تمہارے دل پر کہ تم ڈرناؤ۔

- |      |   |
|------|---|
| (۱۵) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶               |
| ۶۸   | (انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۱۸ھ) ص ۱۲۹) |
| ۶۹   | (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۱۸۶)         |
| ۷۰   | (تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) اردو ترجمہ مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۱۷۸)                |
| (۱۶) | (التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۱۹۱)                    |
| ۷۱   | (باب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۴۵ھ) ج ۱ ص ۲۳۰)               |
| (۱۷) | (احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶)             |
| ۷۲   | (تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) اردو ترجمہ مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۱۷۹)                |



لہذا تمام مخلوق قرآن مجید کی تفہیم میں حضور انور ﷺ کی محتاج ہے، محض لغت، عقل، دانش اور علم قرآن فہمی میں کافی نہیں، جو بھی حضور اکرم ﷺ سے بے نیاز ہو کر قرآن مجید سمجھنے کا دعویٰ کرے گا گمراہی میں پڑ جائے گا، یہود و نصاریٰ اور حور و ریشہ و سبائیہ کا انجام پیش نظر رہے کہ انہوں نے حضور اکرم ﷺ کے بغیر قرآن سمجھنے کا دعویٰ کیا۔ (۱۸)

﴿۲﴾ قرآن مجید کی آیات دو قسم پر ہیں۔ محکم اور متشابہ

”محکم“ وہ آیتیں ہیں جن کا معنی ظاہر ہو اور وہی کلام سے مقصود و مراد ہوں، ان میں تاویل اور تخصیص کی گنجائش نہ ہو، نسخ یا تبدیل کا احتمال نہ ہو۔

”متشابہ“ وہ آیتیں ہیں جن کی مراد عقل میں نہ آ سکے۔ مذکورہ بالا آیت میں ان کا بیان ہے۔ (۱۹)

﴿۳﴾ شریعت مطہرہ کے تمام احکام کا مدار معیار ماخذ اور مرجع محکم آیات ہیں۔ رب تعالیٰ نے انہیں اُمُّ الْکِتَاب یعنی قرآن مجید کی اصل فرمایا ہے۔ (۲۰)

﴿۴﴾ غور و تامل کے بعد اگر مقتضی کلام سمجھ میں آجائے شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیان کی حاجت نہ ہو تو وہ آیات بھی محکم کے حکم میں داخل ہیں، جیسے وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْا اَیْدِيَهُمَا الْاٰیۃ (سورہ مائدہ آیت ۳۸) اور جو مرد اور عورت چور ہو تو ان کا ہاتھ کاٹو۔

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۸) | (تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۱۷۷)                     |
| ☆ |      | (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۸۳)                    |
| ☆ | (۱۹) | (احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳)                   |
| ☆ |      | (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۱) |
| ☆ |      | (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۱۷۹)                |
| ☆ |      | (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۳۰)                     |
| ☆ |      | (مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ) ج ۱ ص ۲۳۰)   |
| ☆ |      | (انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۲۹)       |
| ☆ |      | (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) ج ۱ ص ۳۲۳)                      |
| ☆ |      | (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۸۲، ۸۰)                |
| ☆ | (۲۰) | (احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳)                   |
| ☆ |      | (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۵) |
| ☆ |      | (انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۲۹)       |
| ☆ |      | (تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)   |
| ☆ |      | (تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۳۹)                              |
| ☆ |      | (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۱۸۵)                |
| ☆ |      | (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) ج ۱ ص ۳۲۳)                      |
| ☆ |      | (تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۱۷۷)                     |
| ☆ |      | (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۳۰)                     |
| ☆ |      | (مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ) ج ۱ ص ۲۳۰)   |
| ☆ |      | (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۸۰)                    |
| ☆ |      | (التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۱۹۱)                          |



چور کے حق میں صریح ہے؛ جیب تراش کو بھی شامل ہے کہ جیب تراش محفوظ مال کو مالک سے اڑا لیتا ہے، لیکن کفن چور اس میں شامل نہیں، کیونکہ کفن کسی کی ملک نہیں ہوتا، چوری کسی کی ملکیت کو اڑانے کا نام ہے۔  
اسی طرح آیت.....

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ الْآيَةُ  
(سورہ مائدہ آیت ۶)

اے ایمان والو! جب نماز کو کھڑے ہونا چاہو تو اپنا منہ دھوؤ اور کہنیوں تک ہاتھ اور سروں کا مسح کرو اور گٹوں تک پاؤں دھوؤ۔

..... میں وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ بھی محکم ہے، کیونکہ اس میں دھونے کی حد مقرر ہے اس کا عطف وَجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ پر ہے وضو میں پاؤں کا دھونا فرض ہے۔

اسی طرح آیت..... وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ الْآيَةُ  
(سورہ بقرہ آیت ۲۲۸)

اور طلاق والیاں اپنی جانوں کو روکے رہیں تین حیض تک۔

..... میں ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ سے مراد تین حیض ہے اور اس معنی میں آیت محکم ہے، کیونکہ تین پر عمل حالت حیض میں ہی ممکن ہے۔ (۲۱)  
﴿۵﴾ متشابہ آیات چند قسم پر ہیں:

(ا) اس کا معنی مطلقاً مفہوم نہ ہو نہ لغت سے نہ شارع کے بیان سے، جیسے اَلْمَ الْمَرَّ اَلْمَصَّ يَسَّ وغیرہ انہیں مقطعات کہتے ہیں۔

(ب) بحسب وضع لغت تو اس کا مفہوم ہو لیکن متکلم کی مراد واضح نہ ہو، جیسے وَجْهُ اللَّهِ يَدُ اللَّهِ وغیرہ کلمہ وَجْهٌ اور يَدٌ کا معنی تو معلوم ہے لیکن آیات میں ان کا ظاہر معنی مراد نہیں، اسی طرح نفسانی صفات ذات باری تعالیٰ عزوجل بھی متشابہ ہیں، جیسے حبا، مکر، استہزا، غضب وغیرہ۔

(ج) انبیائے کرام صلوات اللہ وسلامہ علیہم کے عمومی صفات بھی متشابہات سے ہیں، جیسے.....

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ الْآيَةُ تم فرماؤ ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں۔ (سورہ کہف آیت ۱۱۰)

اور وَاسْتَغْفِرْ لَذَنبِكَ الْآيَةُ اور اپنے گناہوں کی معافی چاہو۔ (سورہ مؤمن آیت ۵۵۔ سورہ محمد آیت ۱۹)

اور وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ ☆ (سورہ طہ آیت ۱۲۱)

اور آدم سے اپنے رب کے حکم میں لغزش واقع ہوئی تو جو مطلب چاہا تھا اس کی راہ نہ پائی۔



چونکہ تمام انبیائے کرام علیہم السلام معصوم ہیں ان سے گناہ سرزد نہیں ہو سکتا مگر بعض آیات سے بظاہر انبیائے کرام کا گناہ گار ہونا مفہوم ہوتا ہے ان تمام آیات کی تاویل واجب ہے جیسے :

فَتَكُونُ نَامِنَ الظَّالِمِينَ الْآيَةَ کہ حد سے بڑھنے والوں میں ہو جاؤ گے۔ (سورہ بقرہ آیت ۳۵)

وَلَقَدْ هَمَمْتُ بِهِ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَن رَّأَيْتُهَا نَ رَبِّهِ الْآيَةَ (سورہ یوسف آیت ۲۳)

اور بے شک عورت نے اس کا ارادہ کیا اور وہ بھی عورت کا ارادہ کرتا اگر اپنے رب کی دلیل نہ دیکھ لیتا۔

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ☆ اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی۔ (سورہ الفصحی آیت ۷) (۲۲)

متشابہات کی طرح حضور سید الانبیاء والمرسلین باعث تخلیق کائنات صاحب لواک طالب و مطلوب سید عالم و عالمین محبوب رب العالمین ﷺ کے مراتب علیہ و مناصب جلیلہ کو حقیقی طور پر کوئی نہیں جانتا ان کا رب ہی جانتا ہے مخلوقات کا علم اس بارے میں انتہائی محدود ہے۔

خود سید الانبیاء علیہ التحیۃ و الثناء نے اپنے یار غار سفر و حضر کے رفیق سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو ارشاد فرمایا۔

يَا أَبَا بَكْرٍ لَمْ يَعْرِفْنِي حَقِيقَةً غَيْرَ رَبِّي. اے ابوبکر مجھے میرے رب کے سوا حقیقت میں کسی نے نہ پہچانا۔ (الطالع السرات) (۲۳)

حضور سید عالم ﷺ کو تمام متشابہات کا علم دیا گیا چونکہ قرآن مجید کے تمام علوم اور اسرار و رموز حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو عطا ہوئے اور متشابہات بھی قرآن مجید میں داخل ہیں رب کریم جل و علا اپنے محبوب سے یوں خطاب فرماتا ہے۔

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ الْآيَةَ اور ہم نے تم پر قرآن اتارا کہ ہر چیز کا روشن بیان ہے۔ (سورہ النحل آیت ۸۹)

نیز ارشاد فرماتا ہے۔ الرَّحْمَنُ ☆ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ☆ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ☆ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ☆ (سورہ الرحمن ۱..... ۴)

رحمن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا انسانیت کی جان محمد کو پیدا کیا ماکان و ما یکون کا بیان انہیں سکھایا۔ (۲۴)

اللہ تعالیٰ کے بتانے سے انبیائے کرام اور خواص اولیائے کاملین ان متشابہات کی تاویل جانتے ہیں اسی طرح علم غیب بھی رکھتے ہیں اگر رسول بھی متشابہات نہ جانے تو خطاب بے کار ہوگا۔

آیت مبارکہ ”وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ“ میں حصر اضافی ہے حقیقی نہیں

اسی طرح آیت مبارکہ ..... قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ

تم فرماؤ خود غیب نہیں جانتے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں مگر اللہ۔ (سورہ النمل آیت ۶۵)

..... میں حصر اضافی ہے حقیقی نہیں۔

- (۲۲) ☆ (تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۱۷۷)
- ☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۸۷)
- ☆ (التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۱۹۲/۳۱)
- ☆ (مدارج النبوت باب ۶)
- ☆ (انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۲۹)
- (۲۳) ☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۸۷)
- (۲۴) ☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۸۳)
- ☆ (نور الانوار (بحث متشابہ) ص ۹۷)



مفسر قرآن حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے حق میں حضور سید الانبیاء علیہ التحیۃ والثناء نے یوں دعا فرمائی۔

اللَّهُمَّ فَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَعَلِّمَهُ التَّأْوِيلَ اے اللہ! اسے دین میں فقہت عطا فرما اور اسے متشابہات کی تاویل کا علم عطا فرما۔ (۲۵)

اگر تاویل متشابہات کا علم کسی کے لئے ممکن نہ ہوتا تو حضور علیہ الصلوۃ والسلام کیوں دعا فرماتے۔  
خود سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: ”میں متشابہات کی تاویل جانتا ہوں۔“

متشابہات کا علم بعض اہل عرفان کو حاصل ہوتا ہے قرآن مجید اس کی تائید فرماتا ہے۔

ارشاد ربانی ہے: وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ..... الْآيَةُ

اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے۔

(سورۃ البقرۃ آیت ۲۵۵)

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا الْآيَةُ

اور اللہ تعالیٰ نے آدم کو تمام اشیاء کے نام سکھائے۔

(سورۃ البقرۃ آیت ۳۱)

اللہ تعالیٰ کے تعلیم کرنے سے آدم علیہ السلام تمام اسماء کے عالم ہوئے تمام اسماء میں متشابہات بھی ہیں۔

مشکوۃ نبوت سے نور چینی اور استفاضہ شرح صدر کے بعد ہی ممکن ہے شرح صدر تو خواص اولیاء کو حاصل ہوتا ہے ایسی نور چینی اور استفاضہ کبھی کبھی ہوتی ہے اور اسی وقت ہوتی ہے جبکہ زبان اور لغت سے تعلیم و تعلم ممکن نہ ہو کیونکہ ان حقائق کے لئے کوئی لفظ وضع نہیں ہوا اسی لئے عوام کا ذخیرہ علمی ان حقائق سے خالی ہوتا ہے۔ (۲۶)

﴿۹﴾ قرآن مجید کی وہ تفسیر معتبر ہے جس پر جمہور علماء مفسرین کا اتفاق ہو جمہور مفسرین کا خلاف کر کے تفسیر کرنا حرام ہے حضور سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

لَا يَجْمَعُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أُمَّتِي عَلَى ضَلَالَةٍ أَبَدًا اتَّبِعُوا السَّوَادَ الْأَعْظَمَ يَدُلُّ اللَّهُ مَعَ الْجَمَاعَةِ مَنْ شَذَّ شَذَّ فِي النَّارِ (۲۷)

اللہ تعالیٰ میری امت کے کسی کام کو کبھی بھی گمراہی پر جمع نہیں فرمائے گا تم سواد اعظم کا اتباع کرو اللہ کی تائید جماعت کے ساتھ ہوتی ہے جو جماعت سے دور ہو او وہ دوزخ میں پڑا۔ (۲۸)

- |   |   |      |
|---|---|------|
| (رواہ ابن عباس عن ابن ابی شیبہ بحوالہ.....)   | ☆ | (۲۵) |
| کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵) مطبوعہ مؤسسة الرسالة بیروت لبنان ج ۱۳ ص ۱۹۳  | ☆ |      |
| (احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳) | ☆ | (۲۶) |
| (تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۱۷۷    | ☆ |      |
| (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۸۳   | ☆ | (۲۷) |
| (رواہ ابن جریر والحاکم عن ابن عمرو والحاکم عن ابن عباس بحوالہ.....)                                       | ☆ |      |
| کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵) مطبوعہ مؤسسة الرسالة بیروت لبنان ج ۱ ص ۱۰۳   | ☆ | (۲۸) |
| (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۸۳)  | ☆ |      |



﴿۱۰﴾ اللہ تعالیٰ کی صفات پر ایمان بغیر تفسیر اور تشبیہ کے ضروری ہے، مثلاً آیت.....

الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰی الآیہ وہ بڑی مہر والا اس نے عرش پر استوا فرمایا۔ (سورہ طہ آیت ۵)

..... میں عرش اور استوا کا معنی معلوم ہے مگر کیفیت مجہول ہے اس پر ایمان فرض ہے مگر اس بارے میں سوال کرنا بدعت

اور گمراہی ہے۔ (۲۹)

﴿۱۱﴾ قرآن مجید میں کسی آیت کی دو قرأتیں متشابہات سے نہیں بلکہ باعتبار احکام بمنزلہ دو آیات ہیں، دونوں کے احکام پر عمل

واجب ہے۔ (۳۰)

﴿۱۲﴾ متشابہات کا تعلق عمل سے نہیں ہوگا ورنہ تکلیف مالا یطاق لازم آئے گی جو جائز نہیں بلکہ ان کے حق ہونے کا اعتقاد فرض

ہے۔ (۳۱)

﴿۱۳﴾ متشابہ آیات کا حکم یہ ہے کہ بقدر امکان انہیں محکم آیات کی طرف لوٹایا جائے گا، تاکہ اس کی مراد واضح ہو جائے اور

احتمال جاتا رہے۔ (۳۲)

﴿۱۴﴾ قرآن مجید کی تفسیر کرنے والے کا درجہ عظیم ہے، بشرطیکہ تفسیر منشأ الہی کے مطابق کرے نہ کہ ہوائے نفسانی کے

مطابق، قرآن مجید نے متشابہات کے درپے ہونے والوں کے بارے میں فرمایا کہ ان کے دلوں میں لہجی ہے، ظاہر ہے

کہ محکمات کی تفسیر بمنشاء رحمٰن عظیم درجہ رکھتی ہے۔

حضور سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مَنْ فَسَّرَ الْقُرْآنَ بِرَأْيِهِ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

جس نے قرآن مجید کی تفسیر اپنی رائے سے کی اسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے۔ (۳۳)

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۲۹) | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۱۹۰                  |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۸۸                      |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۷۷                       |
| ☆ | (۳۰) | (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۱) |
| ☆ | (۳۱) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۱۷۷                       |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۸۷                      |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۱۹۳                            |
| ☆ | (۳۲) | (احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳)                   |
| ☆ |      | (التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۱۹۱)                          |
| ☆ |      | (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۰) |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۱۷۷                       |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۸۰                      |
| ☆ |      | (مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی (۷۱۰ھ) ج ۱ ص ۲۳۰)    |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۱۷۹                  |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۳۰                       |
| ☆ | (۳۳) | (اتحاف السادة المتقين للزبيدي ج ۱ ص ۲۵۷ ج ۲ ص ۵۲۶)   |
| ☆ |      | (المغنی عن حمل الاسفار للعراقي ج ۱ ص ۲۸۱)  |
| ☆ |      | (بحوالہ موسوعہ اطراف الحديث النبوی الشریف ج ۸ ص ۳۱۹)   |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۱۹۱                  |



﴿۱۵﴾ قرآن مجید کی تفسیر کرنے والے کے لئے چار چیزیں لازم ہیں ان کے بغیر تفسیر منشاء رحمٰن جل و علا کے مطابق نہ ہو سکے گی ایسا مفسر راسخ ہوگا۔

- (۱) خشیت: اللہ اور بندے کے درمیان معاملہ خشیت پر مبنی ہو۔
- (۲) تواضع: اللہ اور بندے کے درمیان معاملہ تواضع پر مبنی ہو۔
- (۳) زہد: مفسر اور دیگر بندوں کا معاملہ زہد پر مبنی ہو، شکم اور شرم گاہ کو حرام سے بچائے۔
- (۴) مجاہدہ: کمال مجاہدہ سے اس کا باطن پاک ہو چکا ہو۔ (۳۴)

﴿۱۶﴾ جو لوگ متشابہات کے درپے رہتے ہیں اپنے مسلک کے مطابق ان کی ایسی تفسیر یا تاویل کرتے ہیں جن کا الفاظ بظاہر احتمال رکھتے ہیں مگر وہ منشاء الہی کے خلاف ہو یہ لوگ ان آیات کو محکمات و احادیث کی طرف نہیں لوٹاتے یہ بدعتی ہیں ان کے دلوں میں کجی ہے یہ جادہ حق سے دور ہوتے ہیں ان سے دور رہنا لازم ہے۔ حضور سید عالم ﷺ نے ان کے بارے میں ارشاد فرمایا:

إِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ سَمَّى اللَّهُ فَاحْذَرُوهُمْ  
جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو متشابہ کے درپے رہتے ہیں یہی لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کا نام بتا دیا ہے پس ایسے لوگوں سے دور رہو۔ (۳۵)

اسی طرح ہر اہل بدعت سے اجتناب فرض ہے۔ (۳۶)

﴿۱۷﴾ قرآن مجید میں متشابہ آیات کا فائدہ یہ ہے کہ.....

- (۱) جس طرح جاہل اور عامی قرآن مجید کی تفسیر نہ جاننے سے اپنی عاجزی کا اظہار کرتا ہے اسی طرح علمائے راسخین متشابہات کو نہ جان کر اپنی عاجزی اور بندگی کا اظہار کرتے ہیں ان کا قصور علم کا اقرار علامت بندگی ہے۔

☆	(۳۴)	تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۴۰
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۲۵۰ھ) ج ۱ ص ۲۳۲
☆		(الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۹)
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۴ھ) ج ۱ ص ۳۴۷
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۱۸۲
☆	(۳۵)	(رواہ الانعمہ احمد و البخاری و مسلم و ابو داؤد و النسائی و ابن ماجہ عن عائشہ بحوالہ.....)
☆		کنز العمال فی سنن الاقوال و الافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ مؤسسة الرسالة بیروت لبنان ج ۱ ص ۹۷۹
☆	(۳۶)	(الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۹)
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطابع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۳۳۶
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۱۷۹
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۲۵۰ھ) ج ۱ ص ۲۳۱
☆		(مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۵۱۰ھ) ج ۱ ص ۲۳۱)
☆		(تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۸۴)



(ب) قرآن مجید کو سمجھنے کے لئے علم لغت، نحو، صرف، بلاغت، اصول تفسیر، حدیث، اصول حدیث اور اصول تفسیر وغیرہ متعدد علوم کی ضرورت ہوتی ہے، ایک مفسر قرآن مجید کی تفہیم کے لئے جب ان علوم کو حاصل کرنے میں مشقت اٹھاتا ہے تو اس پر بھی اجر پاتا ہے، قرآن فہمی میں جتنی زیادہ مشقت اٹھائے گا اتنا ہی مستحق ثواب ٹھہرے گا۔ (۳۷)

﴿۱۸﴾ متقدمین مفسرین نے مشابہات کی تفسیر اور تاویل سے اجتناب کیا اور ایسا کرنے کو معیوب گردانا، مگر متاخرین علمائے جب دیکھا کہ اہل زلیغ اپنی خواہشات فاسدہ کی خاطر اس میں باطل تاویلیں کرتے ہیں تو انہوں نے منشاء الہی تک پہنچنے کے لئے اس کی تاویلیں کیں، مصلحت دین کی خاطر ان کا یہ کام باعث اجر ہے۔ (۳۸)

﴿۱۹﴾ مشابہ کی تاویل میں متقدمین اور متاخرین علما کا اختلاف لفظی ہے حقیقی اختلاف نہیں، متقدمین کا قول ہے کہ مشابہات کا حقیقی علم سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی کو نہیں، متاخرین کہتے ہیں ہماری تاویل ظنی ہے اور ظنی علم بعض خواص کو عطا ہونا جائز ہے۔ (۳۹)

﴿۲۰﴾ وہ عالم اہل زلیغ سے ہے جس کی زبان پر قرآن ہو مگر دل میں دنیا ہو، یا اس کا رخ مدینہ طیبہ کی طرف نہ ہو۔ (۴۰)

﴿۲۱﴾ حق واقع اور حال کی رعایت نہ کرنے والا فتنہ باز ہے، اس سے اجتناب لازم ہے، جس طرح بدعتی سے پرہیز ضروری ہے رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا الْآيَةَ میں اسی طرف اشارہ ہے۔ (۴۱)

﴿۲۲﴾ حقیقی علم وہی ہے جو مشکوٰۃ نبوت سے منور ہو اور اس سے عرفان الہی نصیب ہو، اس کے علاوہ صرف مشقت اور جہالت ہے، یہی علم حجاب کو دور کرتا ہے، رب تعالیٰ کے ارشاد: كُلُّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا..... الْآيَةَ میں اسی طرف اشارہ ہے، اسی کا حاصل کرنا مسلمان پر فرض ہے۔ (۴۲)

- |   |  |   |      |
|---|--|---|------|
| ☆ | (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۱۸۳)                | ☆ | (۳۷) |
| ☆ | (انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۲۹)       | ☆ |      |
| ☆ | (التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۱۹۵)                          | ☆ |      |
| ☆ | (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۸۳)                    | ☆ |      |
| ☆ | (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۳۲)                     | ☆ | (۳۸) |
| ☆ | (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۸۷)                    | ☆ |      |
| ☆ | (التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۱۹۷)                          | ☆ | (۳۹) |
| ☆ | (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۸۵)                    | ☆ |      |
| ☆ | (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۸۳)                    | ☆ | (۴۰) |
| ☆ | (انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۳۰)       | ☆ |      |
| ☆ | (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۳۱)                     | ☆ |      |
| ☆ | (التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۱۹۱)                          | ☆ |      |
| ☆ | (التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۱۹۱)                          | ☆ | (۴۱) |
| ☆ | (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۳۱)                     | ☆ |      |
| ☆ | (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۳) | ☆ |      |
| ☆ | (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۸۳)                    | ☆ | (۴۲) |



﴿۲۳﴾ قرآن مجید اور حدیث کے ظاہر غیر مرادی معنی سے تمسک کرنا یا ایسی تاویل کرنا جو منشا الہی کے خلاف ہو اصول کفر سے ہے اس سے اجتناب فرض ہے۔ (۲۳)

﴿۲۴﴾ قرآن مجید کی بعض آیات محکم ہیں اور بعض متشابہ ہیں، لیکن جن آیات میں قرآن کی تمام آیات کے محکم ہونے کا بیان ہے مثلاً **الرَّكِتُ أَحْكَمْتُ إِلَيْهِ ثُمَّ فَصَّلْتُ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ** ☆ (سورہ ہود آیت ۱) **الرَّيَّةِ** ایک کتاب ہے جس کی آیتیں حکمت سے بھری ہیں، پھر تفصیل کی گئیں حکمت والے خبردار کی طرف سے۔ **الرَّيَّةِ** ایک کتاب ہے جس کی آیتیں حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ (سورہ یونس آیت ۱)

ان سے مراد یہ ہے کہ قرآن مجید فساد معنی رکاکت لفظی اور ضعف عبارت سے ایسا محفوظ ہے کہ اس پر عقل مند کی طرف سے نکتہ چینی ممکن نہیں نہ اس کا مقابلہ ہو سکے یہ کلام حق ہے فصیح الالفاظ صحیح المعانی اور ہر کلام سے افضل ہے اس کا معنی اشتراک اور احتمال فاسد سے محفوظ ہے۔

اور جہاں یہ ارشاد ہوا کہ پورا قرآن مجید متشابہ ہے مثلاً: **اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُتَشَابِهًا مَثَانِي** الآیۃ اللہ نے اتاری سب سے اچھی کتاب کہ اول سے آخر تک ایک سی ہے دہرے بیان والی۔ (سورہ زمر آیت ۲۳) اس سے مراد یہ ہے کہ یہ کتاب حسن صدق فصاحت صحت معنی اور جزالت لفظ کے اعتبار سے بعض بعض سے متشابہ ہے اختلاف اور تضاد سے پاک ہے۔ (۲۴)

﴿۲۵﴾ ایمان لانے کے لئے عقائد باطلہ سے پہلے توبہ کرنا فرض ہے اسی طرح تزئین قلب سے پہلے تطہیر قلب واجب ہے آیت مبارکہ **رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا** میں اسی طرف اشارہ ہے۔ (۲۵)

﴿۲۶﴾ ہبہ ایسا عطیہ ہے جو عوض اور غرض سے پاک ہو رب تعالیٰ ہر ایک کو اس کی استطاعت کے مطابق عطیہ فرماتا ہے اس کا عطیہ ہبہ ہے جو کسی عوض یا غرض کے بدلے نہیں اسی لئے اس کے اسماء حسنی میں سے ”وہَّاب“ ہے۔ (۲۶)

- ☆ (۲۳) تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۴۰
- ☆ (۲۴) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۴۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲
- ☆ (۲۵) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۰
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۳۹
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۱۷۹
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۱۷۸
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ج ۳ ص ۸۲
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۸۲
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۳۰
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۱۹۲
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۱۷۹
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۳۲





## ﴿نبوت کے چند دلائل﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سِتْرٌ وَاسْتَغْلِبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ☆  
فرما دو کافروں سے کوئی دم جاتا ہے کہ تم مغلوب ہو گے اور دوزخ کی طرف ہانکے  
جاؤ گے اور وہ بہت ہی برا بچھونا۔  
(سورہ آل عمران آیت ۱۲)

### شان نزول:

(۱) غزوہ بدر میں کافروں کو شکست دے کر جب حضور سید عالم ﷺ مدینہ طیبہ واپس پہنچے تو آپ نے مدینہ کے یہودیوں کو بنی قینقاع کے بازار میں اکٹھا کیا اور ان سے فرمایا! اللہ سے ڈرو ایسی مصیبت سے جیسی مصیبت قریش پر نازل ہوئی ایمان لے آؤ تم جانتے ہو کہ میں اللہ کا سچا نبی ہوں تم اپنی کتابوں میں میرے اوصاف پاتے ہو یہود نے کہا! قریش فن جنگ سے واقف نہ تھے اگر ہم سے مقابلہ ہو تو تم جان لو گے کہ لڑنے والے ایسے ہوتے ہیں اس پر یہ آیت نازل ہوئی جس میں خبر دی گئی کہ عنقریب وہ بھی مغلوب ہوں گے۔  
رب تعالیٰ نے یہ وعدہ سچا کر دکھایا اور حضور سید عالم ﷺ کی یہ وعید پوری ہوئی بنی قریظہ کے چھ سو نفر ایک دن مارے گئے بنو نضیر جلاوطن ہوئے اور خیبر کے یہودوں پر جزیہ لگا دیا گیا یہ ان کی دنیا میں مغلوبیت تھی اور ان شاء اللہ قیامت کو کفار کے زمرہ سے محشور ہوں گے۔ (۱)

- (۱) ☆ (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۲۴)  
☆ (احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶)  
☆ (تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)  
☆ (تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۴۰)  
☆ (انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۶۸۵ھ) ص ۱۳۰)  
☆ (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۲۰۱)  
☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۵ھ) ج ۱ ص ۲۳۳)  
☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۷۷۴ھ) ج ۱ ص ۳۵۰)  
☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمد آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۹۴)



اس پر یہ آیت نازل ہوئی جس میں پیش گوئی کی گئی کہ اگر تمام کافر مل کر مسلمانوں پر حملہ کریں تو وہ بھی مغلوب ہوں گے۔ (۲)

## مسائل شرعیہ :

اَلَمْ غَلِبَتِ الرُّومُ ☆ فِي اَذْنٰى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلِبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ☆ فِي بَضْعِ سِنِيْنَ الْاَيَةِ  
 اَلَمْ رومى مغلوب ہوئے پاس کی زمین میں اور اپنی مغلوبی کے بعد عنقریب غالب ہوں گے چند برس میں۔

(سورة الروم آیت ۱ تا ۴)



حضور ﷺ کے وعدہ کے مطابق چند برسوں بعد دوسری جنگ میں رومی غالب ہوئے، حضور سید الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرح دیگر انبیائے کرام علیہم السلام بھی گذشتہ اور آئندہ کی خبر دیتے رہے اور اسی طرح واقعہ ہوتا جس طرح خبر دی گئی، حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں۔

(سورہ آل عمران آیت ۴۹)

وَأَنْبِئُكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدْخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ الْآيَةُ

اور تمہیں بتاتا ہوں جو تم کھاتے اور اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو۔ (۳)

﴿۲﴾ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اعظم ﷺ کی نافرمانی سے جو عذاب آنے والا ہے اسے انسان کا مال، اولاد، عزت و قار اقدار اور زور اسے روک نہیں سکتا، اس لئے لازم اور فرض ہے کہ انسان اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کے کاموں سے دور رہے اس آیت میں اسلام کے دشمن یہودیوں کا انجام بتایا گیا ہے دوسرے مقام پر ارشاد ربانی ہے:

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَأُولَٰئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ☆

بیشک وہ جو کافر ہوئے ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ سے انہیں نہ بچا سکیں گے اور وہی دوزخ کا ایندھن ہیں۔ (۴)

(سورہ آل عمران آیت ۱۰)

﴿۳﴾ نبوت کی صداقت کے دلائل میں سے غیب کی خبریں دینا ہے اللہ تعالیٰ انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے وعدوں کو پورا

فرماتا ہے، مدینہ طیبہ کے یہود کے بارے میں جو وعدہ حضور اکرم ﷺ نے دیا وہ حرف بحرف پورا ہوا، کچھ مارے گئے

بعض جلاوطن ہوئے، بعض نے جزیہ دے کر مغلوبیت قبول کی، سچے نبی کا ہر وعدہ پورا ہوتا ہے جبکہ حضور خاتم الانبیاء

والمرسلین ﷺ کے بعد نبوت کے جھوٹے دعویداروں کو اپنی پیش گوئیوں کے بارے میں ہمیشہ ذلت اٹھانی پڑی۔ (۵)

☆☆☆☆☆

- |       |   |  |
|-------|---|--|
| (۱۳۱) | ☆ | (انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۶۸ھ) ص ۱۳۱)     |
|       | ☆ | (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۲۰۱)              |
|       | ☆ | (تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۲۲ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۳۱)                             |
| (۳)   | ☆ | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۳۳                     |
|       | ☆ | (انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۶۸ھ) ص ۱۳۱)     |
|       | ☆ | (تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۲۲ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۳۱)                             |
|       | ☆ | (مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۵۷۰ھ) ج ۱ ص ۲۳۳) |
|       | ☆ | (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۹۵۹۳)                |
| (۵)   | ☆ | (احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶)  |
|       | ☆ | (انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۶۸ھ) ص ۱۳۱)     |
|       | ☆ | (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۹۵)                  |

☆☆☆☆☆



## ﴿جہاد اور اخلاص﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَأُخْرَى كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُمْ مِّثْلِيهِمْ زَأَى الْعَيْنِ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصَرِهِ مَنْ يَشَاءُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ☆

بے شک تمہارے لئے نشانی تھی دو گروہوں میں جو آپس میں بھڑ پڑے ایک جتھہ اللہ کی راہ میں لڑتا اور دوسرا کافر کہ انہیں آنکھوں دیکھا اپنے سے دجونا سمجھیں اور اللہ اپنی مدد سے زور دیتا ہے جسے چاہتا ہے بے شک اس میں عقلمندوں کے لئے ضرور دیکھ کر سیکھنا ہے۔

(سورہ آل عمران آیت ۱۳)

### حل لغات:

آیۃ: کا معنی نشانی، علامت، برہان۔

آیت مبارکہ میں لُکُم کا خطاب اگر کفار سے ہے تو اس کے معنی نشان عذاب اور اگر مسلمانوں سے خطاب ہے تو اس سے مراد نشان رحمت یا نشان قدرت۔

غزوہ بدر اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔ (۱)

”فِئَتَيْنِ“ : فِئۃ کا تشبیہ ہے فِئۃ کا معنی ہے واپس ہونا، لوٹنا۔ اسی معنی میں ارشاد ربانی ہے : حَتّٰی تَفِیَّءَ اِلٰی اَمْرِ اللّٰهِ الْآیۃ یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے۔

(سورۃ الحجرات آیت ۹)

- (۱) ☆ (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۲۳)
- ☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۵۷۷۴ھ) ج ۱ ص ۳۵۰)
- ☆ (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۲۰۳)
- ☆ (تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۳)
- ☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۹۵)



مال غنیمت اور سایہ کو بھی فیء کہا جاتا ہے اصطلاح میں ہر جماعت اور گروہ کو فیء کہتے ہیں کیونکہ جماعت کا ہر فرد دوسرے کی مدد کے لئے لوٹتا ہے یہاں دو گروہوں سے مراد مسلمانوں اور کافروں کا گروہ ہے۔ (۲)

”یَرَوْنَهُمْ مِثْلِهِمْ رَأَى الْعَيْنِ“: روایت کا معنی آنکھ سے دیکھنا اور دل کی چشم بصیرت سے دیکھنا ہے مگر یہاں سر کی آنکھوں سے دیکھنا مراد ہے اس لئے وضاحت کے طور پر رَأَى الْعَيْنِ فرمایا گیا۔

آیت کے دو معنی بیان کئے گئے ہیں۔

- (۱) مسلمان تعداد میں بہت کم تھے یعنی تین سو تیرہ مگر کفار نے اپنی آنکھوں سے انہیں دو گنا یا تین گنا دیکھا۔
- (۲) شروع جنگ میں مسلمانوں نے کفار کو زیادہ محسوس کیا اور کافروں نے مسلمانوں کو تھوڑا جانا جب جنگ چھڑ گئی تو مسلمانوں کو کافر تھوڑے دکھائی دیئے اور کفار کو مسلمان کئی گنا تاکہ مسلمانوں کے قدم جبرے رہیں اور کافروں پر رعب طاری رہے۔ (۳)

## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ جہاد کی دو شرطیں ہیں۔

- (ا) مجاہد مومن ہو کیونکہ کفار کی کوئی نیکی قبول نہیں۔
  - (ب) جہاد اخلاص پر مبنی ہو کیونکہ بغیر اخلاص کے نیکی رائیگاں جاتی ہے۔
- آیت مبارکہ میں تَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ سے یہی مراد ہے۔ (۴)

☆	(۲)	(الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۲۵)
☆		(تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
☆		(تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۲۲)
☆		(تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۲۰۲)
☆		(تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۹۵)
☆	(۳)	(الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۲۵)
☆		(باب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۳۳)
☆		(مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۷۰ھ) ج ۱ ص ۲۳۳)
☆		(تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) ج ۱ ص ۳۵۰)
☆		(تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۹۵)
☆	(۴)	(تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
☆		(تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۲۲)
☆		(تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۹۵)
☆		(تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۲۰۲)
☆		(الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۲۵)
☆		(احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶)



﴿۲﴾ زندگی کے ہر شعبہ میں حضور رحمۃ للعالمین ﷺ کی طرف رجوع لانے والا ہی مومن ہے آیت مبارکہ میں فِتْنَةُ کلمہ اسی پر دلالت کرتا ہے

حدیث شریف میں خود حضور سید عالم ﷺ کا ارشاد مبارک نہاد ہے۔

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ يَكُونَ هَوَاهُ مُتَّبِعًا لِّمَا جِئْتُ بِهِ (۵)

تم میں سے کوئی اس وقت تک ایمان دار نہیں ہو سکتا جب تک اس کی خواہشات میری لائی ہوئی شریعت کے مطابق نہ ہو جائیں۔ (۶)

﴿۳﴾ اصحاب غزوہ بدر تمام مخلص مومن ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے قتال کو اپنی راہ میں جہاد فرمایا ہے ان کے ایمان اور اخلاص میں شک کرنے والا ایمان سے خالی ہے۔ (۷)

﴿۴﴾ غزوہ بدر اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم کے محبوب کریم نبی رؤف رحیم ﷺ قریب سے قریب کی نسبت ہے اسی طرح آپ کے ساتھ نسبت رکھنے والی ہر شے اللہ تعالیٰ کی برہان ہے۔ (۸)

﴿۵﴾ غزوہ بدر میں لڑائی شروع ہونے سے پہلے اللہ تعالیٰ جل شانہ نے مسلمانوں کو حضور سرور کائنات ﷺ کے ذریعہ بشارت دے دی تمہیں قریش کے تجارتی قافلہ یا میدان بدر آنے والے کافروں پر فتح دیں گے حضور پر نور ﷺ کی بشارت پوری ہوئی، یہ اللہ تعالیٰ کی نشانی ٹھہری۔

- |   |     |  |
|---|-----|--|
| ☆ | (۵) | (رواہ الحاکم و ابونصر السنجرى فى الابانة والخطبة عن ابن عمرو 'بحوالہ.....)   |
| ☆ |     | کنز العمال فى سنن الاقوال والافعال از علامہ على متقى (م ۵۹۷۵) مطبوعہ مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 'ج ۱ ص ۱۰۸۳                   |
| ☆ | (۶) | لباب التاویل فى معانى التنزيل المعروف به تفسير خازن از علامہ على بن محمد خازن شافعى (م ۵۷۲۵) 'ج ۱ ص ۲۳۳                      |
| ☆ | (۷) | لباب التاویل فى معانى التنزيل المعروف به تفسير خازن از علامہ على بن محمد خازن شافعى (م ۵۷۲۵) 'ج ۱ ص ۲۳۳                      |
| ☆ |     | (تفسير جلالين از علامہ حافظ جلال الدين سيوطى (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدين محلى)  |
| ☆ |     | (تفسير صاوى از علامہ احمد بن محمد صاوى مالکى (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فيصلية مکہ مکرمہ 'ج ۱ ص ۱۴۲.                              |
| ☆ | (۸) | (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد الله محمد بن احمد مالکى قرطبي (م ۵۶۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربيه بیروت لبنان 'ج ۳ ص ۲۳ |
| ☆ |     | (تفسير القرآن المعروف به تفسير ابن كثير حافظ عماد الدين اسمعيل بن عمر بن كثير شافعى (م ۷۷۴) 'ج ۱ ص ۳۵                        |
| ☆ |     | (تفسير جلالين از علامہ حافظ جلال الدين سيوطى (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدين محلى)  |
| ☆ |     | (تفسير صاوى از علامہ احمد بن محمد صاوى مالکى (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فيصلية مکہ مکرمہ 'ج ۱ ص ۱۴۲                               |
| ☆ |     | (تفسير كبير از امام فخر الدين محمد بن ضياء الدين عمر رازى (م ۷۶۰) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر 'ج ۷ ص ۲۰۳                 |
| ☆ |     | (تفسير روح المعاني از علامہ ابو الفضل سيد محمود آلوسى حنفى (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امداديه ملتان 'ج ۳ ص ۹۵                     |
| ☆ |     | (احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن على رازى جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربيه بیروت لبنان 'ج ۲ ص ۷                    |



اسی طرح حضور نبی مکرم رسول ﷺ نے زمین بدر پر نشان لگا کر فرمایا۔

هَذَا مَصْرَعُ فَلَانٍ هَذَا مَصْرَعُ فَلَانٍ

اس جگہ فلاں کا قتل ہو کر گرے گا اس جگہ فلاں قتل ہو کر جہنم رسید ہوگا۔ (۹)

جیسا حضور سید الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ویسا ہی ہوا غزوہ بدر کے روز میں جس جس کافر کے جہنم رسید ہونے کی خبر دی تھی اور لاش کے گرنے کی جگہ متعین فرمائی، اس جگہ سے فلاں فلاں کافر سر مو بھی دور نہ گرا۔ حضور کی زبان سے نکلنے والا ہر حرف پورا ہو۔ (۱۰)

﴿۶﴾ کون کب کہاں مرے گا؟ اس کا حقیقی علم اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اس کی اطلاع کوئی نہیں جانتا ہاں اللہ تعالیٰ نے

اپنے رسول محبوب ﷺ کو اس کا علم عطا فرمادیا تھا چنانچہ غزوہ بدر کے بارے میں آپ نے جو فرمادیا وہ حرف بحرف پورا ہوا حضور سرور کائنات کے لئے علم غیب عطائی ماننا لازم ہے۔ (۱۱)

﴿۷﴾ حضور سید عالم ﷺ کی رضا جوئی کے لئے ہر کام اطاعت الہی ہے اصحاب بدر نے حضور پر نور ﷺ کے ایماء اور رضا جوئی

کے لئے غزوہ بدر میں قتال کیا ان کا قتال اللہ کی راہ میں جہاد ٹھہرا حضور کی اطاعت کو اللہ تعالیٰ نے اپنی اطاعت قرار دیا ہے قرآن مجید میں متعدد مقامات پر یہ حکم موجود ہے۔

ارشاد ربانی پڑھیے: مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ..... الآية (سورۃ النساء آیت ۸۰)

جس نے رسول کا حکم مانا بے شک اس نے اللہ کا حکم مانا۔ (۱۲)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۹)  | رواہ مسلم و ابوداؤد والنسائی و احمد، المعجم المفہر من لالفاظ الاحادیث النبوی ج ۳ ص ۳۰۲                                    |
| ☆ | (۱۰) | (احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷)                  |
| ☆ |      | (انوار التزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۶۸) ص ۱۳۱)        |
| ☆ |      | (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۷) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۲۰۱)              |
| ☆ | (۱۱) | (انوار التزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۶۸) ص ۱۳۱)        |
| ☆ |      | (احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷)                  |
| ☆ | (۱۲) | (تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی)   |
| ☆ |      | (تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۲۲)                            |
| ☆ |      | (تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۹۵)                   |
| ☆ |      | (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۷) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۲۰۲)              |
| ☆ |      | (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۹۵) |
| ☆ |      | (احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶)                  |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۵) ج ۱ ص ۲۳۳                      |



﴿۸﴾ مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ ہر معاملہ میں اللہ تعالیٰ کی تائید پر نظر رکھیں، مادی وسائل کے ہوتے ہوئے بعض اوقات کام مکمل نہیں ہوتا اور بعض اوقات بے سروسامانی میں مشکلات حل ہو جاتی ہیں۔ آیت وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَن يَّشَاءُ میں یہی اصول بیان کیا گیا۔ (۱۳)

﴿۹﴾ مشکلات کا حل تائید ربانی سے ہوتا ہے، تعداد کی قلت رکاوٹ نہیں بنتی، اس لئے اپنی تعداد بڑھانے کے لئے کفار کو اپنے ساتھ نہ ملاؤ، مسلمانوں کا آپس میں اتحاد باعث برکت ہے، مسلمانوں کا کافروں سے اتحاد غیر فطرتی اور غیر شرعی ہے، جس میں سراسر نقصان مسلمانوں کا ہے، اس لئے مسلمان اپنی جماعت یا اپنی انجمن میں کافروں کو شامل نہ کریں، وہی تحریک کامیاب ہوگی جس میں مسلمانوں کی آپس میں شمولیت ہوگی۔ (۱۴)

﴿۱۰﴾ حواس خمسہ سے حاصل ہونے والا علم اور مشاہدہ بعض اوقات حقیقت پر مبنی نہیں ہوتا اس میں خطا کا پہلو موجود رہتا ہے، حقیقی علم وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوتا ہے، اس لئے محض حواس پر اعتماد کافی نہیں، غزوہ بدر میں مسلمانوں کی تعداد تھوڑی تھی مگر کفار کو دو گنی نظر آئی۔ (۱۵)



- (۱۳) ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۴۲
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۴ھ) ج ۱ ص ۳۵۰
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۳۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۹۵
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۲۰۲
- (۱۴) ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۳۱
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۲۰۲
- (۱۵) ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۴۲
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۴ھ) ج ۱ ص ۳۵۰
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۳۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۹۵





## اسباب زینت اور ان کا استعمال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿

زَيْنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ  
الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذَلِكَ مَتَاعُ  
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَاَبِ ☆

لوگوں کے لئے آراستہ کی گئی ان کی خواہشوں کی محبت عورتیں اور بیٹے اور تلے  
اور پسونے چاندی کے ڈھیر اور نشان کئے ہوئے گھوڑے اور چوپائے اور کھیتی یہ  
جیستی دنیا کی پوچی ہے اور اللہ ہے جس کے پاس اچھا ٹھکانہ۔

(سورہ آل عمران آیت ۱۴)

### حل لغات:

”زَيْنَ“: تزئین سے بنا ہے جس کا مادہ اشتقاق زَيْنٌ ہے، زَيْنٌ کا معنی ہے کسی چیز کا آراستہ کرنا، خوبصورت بنانا، قابل  
ستائش اور محبوب خاطر کر دینا، آراستگی۔

زینت تین قسم پر ہے۔

(۱) ”زینت نفسیہ“: مثلاً علم، اعتقادات خسنہ اس معنی میں ارشاد ربانی ہے:

وَلَكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيْمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ الْآيَةُ  
لَكِنَّ اللّٰهَ نَزَّهٌ عَنْ تَمَهِیْمِ اِيْمَانٍ پيارا کر دیا ہے اور اسے تمہارے دلوں میں آراستہ کر دیا، اور کفر اور حکم عدولی اور  
نافرمانی تمہیں ناگوار کر دی۔ (سورہ الحجرات آیت ۷)

دلوں میں ایمان کی آراستگی زینت نفسیہ ہے۔

(۲) ”زینت بدنیہ“: مثلاً قوت، طویل قامت۔

(۳) ”زینت خارجیہ“: مال، جاہ و حشمت اسی معنی میں ارشاد ربانی ہے۔

فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ الْآيَةُ تو اپنی قوم پر نکلا اپنی آراستگی میں۔ (سورہ القصص آیت ۷۹)

یہاں زینت سے مراد جاہ و حشمت کے دنیوی مال۔



قرآن مجید میں زینت کو جہاں اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف منسوب فرمایا ہے وہاں اس سے مراد ہے لوگوں کے دلوں میں ان اشیاء کی محبت پیدا کی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ زینت کا خالق ہے وہی تمام جواہر، اعراض، انسان کے اعمال اور جذبات کا خالق ہے زینت کی اشیاء کا موجد وہی ہے وہی اشیاء کو انتفاع کے لئے تیار فرماتا ہے ان اشیاء کی طرف وہی میلان پیدا کرتا ہے۔

اسی معنی میں قرآن مجید کی متعدد آیات ہیں۔ مثلاً.....

وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ الْآيَةَ اور اسے تمہارے دلوں میں آراستہ کر دیا۔

(سورۃ الحجرات آیت ۷)

ایمان کی آراستگی اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے دلوں میں پیدا فرمادی۔

اور جہاں زینت کو شیطان کی طرف منسوب کیا وہاں اس سے مراد ہے خواہشات کا بھڑکانا اور بری چیزوں کا بھلا کر دکھانا اس معنی میں قرآن مجید کی متعدد آیات ہیں۔ مثلاً:

وَإِذْ زَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمْ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌّ لَّكُمْ..... الْآيَةَ (سورۃ الانفال آیت ۳۸)

اور جب کہ شیطان نے ان کی نگاہ میں ان کے کام بھلے کر دکھائے اور بولا آج تم پر کوئی شخص غالب آنے والا نہیں اور تم میری پناہ میں ہو۔

کفار کی بری حرکتوں کو شیطان نے ان کے لئے آراستہ کر کے بھلی کر دکھائیں

اور جہاں زینت دینے کا فاعل مذکور نہ ہو وہاں دونوں احتمال ہو سکتے ہیں مثلاً زَيْنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ الْآيَةَ اگر زینت کا فاعل اللہ تعالیٰ ہو تو آیت کا معنی یہ ہوگا لوگوں کے دلوں میں ان اشیاء کی محبت پیدا کر دی گئی ہے اور اگر اس کا فاعل شیطان ہو تو اس کا معنی یہ ہوگا شیطان نے لوگوں کے دلوں میں خواہشات نفسانیہ کو بھلا کر دکھایا ہے یہاں دھوکا مراد ہے۔ (۱)

**حُبُّ الشَّهَوَاتِ** : شہوات 'شہوۃ' کی جمع ہے جس کا معنی ہے کسی شئی کی طرف نفس کی انتہائی رغبت اور کمال میلان و اشتیاق۔

شہوت کی دو قسمیں ہیں۔ سچی اور جھوٹی سچی وہ ہے کہ جس کے بغیر بدن انسانی کا نقصان ہو مثلاً کھانے کی بھوک۔ جھوٹی وہ ہے جو ایسی نہ ہو۔

(۱) المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) ص ۲۱۸ (۲۱۹) المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغب مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی (م ۵۷۷۰) (۵۱۳۲۵) ج ۱ ص ۱۲۶ (تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی (تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۴۲ (تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۵۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۱۸۹ (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۲۰۹



بعض اشیاء بدن کو مفید ہیں یہ شہوات نفسانیہ ہیں اور بعض روح کو مفید ہیں انہیں شہوات روحانیہ کہتے ہیں۔ (۲)

یہاں مرغوب اشیاء مراد ہیں، کیونکہ مرغوب اشیاء ہی اسباب زینت اور جاذب محبت ہیں، یہ شہوات ممدوح بھی ہیں اور مذموم بھی، یہ اپنے تعلق اور نیت کی تبدیلی سے ممدوح اور مذموم بنتی ہیں۔

”وَالْقَنَاطِيرُ الْمُقَنْطَرَةُ“: ہر مضبوطی کو لغت میں قَنْطَرُ کہتے ہیں اسی وجہ سے مضبوط پُل، مضبوط عمارت اور مضبوط بات کو قَنْطَرُ کہتے ہیں۔

قَنْطَارُ ایک وزن ہے جس کی مقدار مختلف بتائی گئی ہے اس سے مراد ڈھیروں مال ہے۔ (۳)

## مسائل شرعیہ:

❖ اسباب زینت دو قسم کے ہیں: داخلی اور خارجی

داخلی اسباب زینت دو نوع کے ہیں، غیر مادی جیسے علم، عقل اور مادی بدنی جیسے جسمانی طاقت، حسن قامت، جمال صورت۔

اور خارجی اسباب زینت جیسے لباس، سواری، مال، مرتبہ

اگر اسباب زینت کو اپنا کر انسان اللہ تعالیٰ کا شکر گزار رہے اسی کی بندگی میں مصروف رہے اور انہیں دین کی سربلندی کے لئے بروئے کار لائے تو ان کا استعمال محمود اور ممدوح ہے اور اس پر ثواب مرتب ہوتا ہے اور اگر اسباب زینت سے انسان مغرور ہو جائے، شیطانی دھوکے میں آجائے اور یاد خداوندی سے غافل ہو جائے تو یہی اسباب مذموم اور وبال بن جاتے ہیں، حسن نیت سے یہی اسباب امور دین بن جاتے ہیں اور بری نیت سے شیطان کا جال بن جاتے ہیں۔ (۴)

- |   |     |  |
|---|-----|--|
| ☆ | (۲) | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (۵۵۰۲ھ ص ۲۷۰)                                   |
| ☆ |     | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی (۵۷۷۰ھ) (۵۱۳۲۵ھ) ج ۱ ص ۱۵۸        |
| ☆ |     | (تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)   |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۲۲                              |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۳۵                     |
| ☆ |     | مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۷۰ھ) ج ۱ ص ۲۳۵     |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۱۹۰                     |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۷۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۲۸ |
| ☆ | (۳) | مصباح اللغات از ابو الفضل مولانا عبد الحفیظ بلیاوی مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی ص ۷۱۰                                       |
| ☆ | (۴) | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) ج ۱ ص ۳۵۱                      |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۱۸۹                     |
| ☆ |     | (تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)   |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۲۲                              |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۲۰۹                |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۷۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۲۸ |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۹۹                    |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۳۵                     |



﴿۲﴾ عورت سب سے بڑا فتنہ ہے۔

حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔ مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً أَضُرُّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ  
میں نے عورتوں سے بڑھ کر مردوں کے حق میں کوئی فتنہ نہیں چھوڑا۔ (۵)

لیکن عورت سے تعلق کا مقصد حصول عفت اور امت مسلمہ کی تکثیر ہو تو یہی عورت مطلوب، مرغوب اور مندوب ہے  
حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔ الدُّنْيَا كُلُّهَا مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ  
دنیا تمام کی تمام برتنے کا سامان ہے اور دنیا میں بہترین متاع نیک عورت ہے۔ (۶)

﴿۳﴾ عورت کا پردہ کرنا فرض ہے بے پردگی حرام ہے خاوند کے لئے لازم ہے کہ اپنی بیوی کے لئے اسباب پردہ مہیا کرے  
اور بے پردگی سے اسے محفوظ رکھے بلا وجہ اسے بالا خانہ میں نہ ٹھہرائے کیونکہ وہاں بے پردگی کا خدشہ زیادہ ہے حضور  
رحمۃ للعالمین ﷺ نے عفت مآب عورت کی تعریف فرمائی ہے۔ ایک حدیث میں ارشاد ہے۔

الْأَخْبَرُكُمْ بِخَيْرِ مَا يَكْثُرُ الْمَرْءُ: الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ: إِذَا نَظَرَ إِلَيْهَا سَرَّتَهُ وَإِذَا أَمَرَهَا طَاعَتْهُ وَإِذَا غَابَ  
عَنْهَا حَفَظَتْهُ (۷)

میں تمہیں اس سے بہتر کی خبر دیتا ہوں جو انسان کے لئے زیادتی کا باعث ہو وہ نیک عورت ہے جب وہ اسے  
دیکھے تو مرد کو مسرت دے جب اسے حکم دے اس کی اطاعت کرے اور جب وہ اس سے دور ہو اس کی حفاظت  
کرے۔ (۸)

﴿۴﴾ کثرت اولاد کی محبت اگر وجہ تفاخر بنے تو مذموم ہے اولاد بعض اوقات انسان کو بزدل، بخیل اور ڈرپوک بنا دیتی ہے یہی  
اولاد اگر امت کی کثرت تعداد کا باعث ہو یا اپنے بعد استغفار کے لئے طلب کرے تو محمود و مدوح ہے  
حضور پر نور ﷺ کا ارشاد مبارک ہے: تَزَوُّجُوا الْوُلُودَ الْوُدُودَ فَإِنِّي مُكَاثِرُكُمْ الْأَنْبِيَاءَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ (۹)  
ایسی عورتوں سے نکاح کرو جو محبت کرنے والی بچے پیدا کرنے والی ہوں کیونکہ میں قیامت کے روز تمہاری  
کثرت کے باعث انبیاء پر فخر کروں گا۔ (۱۰)

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۵)  | (رواہ الانمہ احمد و البخاری و المسلم و الترمذی و النسائی عن اسامہ: بحوالہ.....)  |
| ☆ | (۶)  | کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۵۹۷۵) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت لبنان ج ۱۶ ص ۳۵۰۳                 |
| ☆ |      | (رواہ الانمہ احمد و مسلم و النسائی عن ابن عمر: بحوالہ.....)  |
| ☆ |      | کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۵۹۷۵) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت لبنان ج ۱۶ ص ۳۴۳۵                 |
| ☆ | (۷)  | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۷) ج ۱ ص ۳۵۱                       |
| ☆ |      | (رواہ ابو داؤد و الحاکم و البیہقی عن ابن عباس: بحوالہ.....)  |
| ☆ | (۸)  | کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۵۹۷۵) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت لبنان ج ۱۶ ص ۳۴۳۵                 |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۲۹ |
| ☆ | (۹)  | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۷) ج ۱ ص ۳۵۱                       |
| ☆ |      | (رواہ احمد و ابن حبان و سفویہ و البیہقی و سعید بن منصور عن انس: بحوالہ.....)   |
| ☆ | (۱۰) | کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۵۹۷۵) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت لبنان ج ۱۶ ص ۳۴۵۹                 |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۳۰ |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمد آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۹۹                      |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۷) ج ۱ ص ۳۵۱                       |



﴿۵﴾ سونا، چاندی، مال و دولت، سواری کے گھوڑے، چوپائے، کھیتی باڑی، باغات، مکانات اور مادی وسائل کی کثرت جو اللہ تعالیٰ نے دے رکھی ہو اگر اللہ کی راہ میں صرف ہوتی رہے، ضروری دینی کاموں میں خرچ ہوتی رہے، ان میں فقراء اور مساکین کی حاجتیں پوری کرتا رہے اور اللہ کا دیا ہوا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتا رہے تو یہ مال محمود و مستحسن ہے، ورنہ وبال جان اور دنیا و آخرت میں ذلت کا باعث ہے، تمام اسباب زینت کا یہی حکم ہے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَمَةِ  
(سورة الاعراف آیت ۳۲)

تم فرماؤ کس نے حرام کی اللہ کی وہ زینت جو اس نے اپنے بندوں کے لئے نکالی اور پاک رزق، تم فرماؤ کہ وہ تو ایمان والوں کے لئے ہے دنیا میں اور قیامت میں تو خاص انہی کی ہے۔ (۱۱)

﴿۶﴾ مکان، لباس اور بقدر کفایت روزی تو ہر انسان کے لئے لازم ہیں، ان کے بغیر شخصی اور نوعی زندگی ممکن نہیں، زندگی کی بقا کے لئے یہ چیزیں ضروری ہیں، ان سے فرار زندگی سے فرار ہے جو جائز نہیں۔ حدیث شریف میں ہے:

لَيْسَ لِابْنِ آدَمَ حَقٌّ فِيمَا سَوَى هَذِهِ الْخِصَالِ: يَبْتَ يَسْكُنُهُ وَثَوْبٌ يُوَارِي عَوْرَتَهُ وَجِلْفُ الْخَبْزِ وَالْمَاءِ (۱۲)

ابن آدم کے لئے ان تین کے علاوہ اور کچھ ضروری نہیں، مکان جس میں وہ رہ سکے، کپڑا جس سے وہ ستر عورت کر سکے، روٹی کا ٹکڑا اور پانی۔ (۱۳)

﴿۷﴾ دنیا اور اسباب دنیا سب فانی ہیں، ان میں دل کو نہ لگایا جائے، بقدر کفایت ان سے انتفاع جائز ہے، دنیوی مرغوب چھوڑ کر آخرت کی لذت آگیں اور لازوال نعمتیں حاصل کرنے کی کوشش ہی سودمند ہے، دنیوی اسباب زینت کو اللہ تعالیٰ نے جیتی دنیا کی پونجی کہا اور اخروی نعمتوں کے بارے میں فرمایا کہ وہ اچھا ٹھکانہ ہیں۔

(۱۱) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۱۹۰  
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۵ھ) ج ۱، ص ۲۳۵، ۲۳۶  
(۱۲) ☆ (رواہ الترمذی والحاکم عن عثمان بنحو الہ.....)  
☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ مؤسسة الرسالة بیروت، لبنان، ج ۳، ص ۷۰۷  
(۱۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۴، ص ۲۷



نیز ارشاد فرمایا: قُلْ أَوْفُوا بِعَهْدِكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذَلِكُمْ

تم فرما دو کہ میں تمہیں اس سے بہتر چیز بتا دوں۔ (۱۴)

(سورہ آل عمران آیت ۱۵)

﴿۸﴾ حرص و ہوا کے بندوں کے لئے جس طرح دنیوی شہوات میں لذتیں ہیں، بندگان خدا کے لئے رب تعالیٰ سے قریب کرنے والے امور بھی میں لذتیں ہیں، یہ قدسی حضرات عبادات میں بھی لذتیں پاتے ہیں، دنیوی لذتیں فانی ہیں اور اخروی لذتیں لازوال ہیں، لہذا ایمان دار کے لئے لازم ہے کہ دنیوی فانی لذتوں کی بجائے اخروی لذتوں کے حصول کے لئے احکام شرع پر عمل کی کوشش کرے۔

احکام شریعت میں جہاد مشکل ترین عمل ہے، لیکن مجاہد شہید جو لذت شہادت سے حاصل کرتا ہے اس کا اندازہ صحیح مرفوع حدیث سے ہوتا ہے۔

مَا مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ يَسْرُهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا وَأَنَّ لَهَا الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا إِلَّا الشَّهِيدَ فَإِنَّهُ يَتَمَنَّى أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيَقْتُلَ مَرَّةً أُخْرَى لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ

مرنے والی کوئی جان ایسی نہیں جو دوبارہ دنیا میں واپس آنے کی خواہش کرتی ہو، کیونکہ اسے اللہ کے ہاں اس دنیا و مافیہا سے بہتر ملتا ہے، سوائے شہید کے، کہ وہ تمنا کرتا ہے کہ دوبارہ زندہ ہو کر دنیا میں واپس جاؤں اور شہادت کا مرتبہ دوبارہ حاصل کروں، جو لذت اسے شہادت سے نصیب ہوئی وہ اخروی نعمتوں سے زائد ہے۔ (۱۵)

اسی طرح نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، صدقہ و خیرات وغیرہ میں مومن کو کمال لذت نصیب ہوتی ہے اور یہ لذتیں لازوال ہیں، لہذا مومن کو لازم ہے کہ وہ احکام شرع پر عمل کر کے لازوال نعمتیں حاصل کرے۔ (۱۶)

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۴ ص ۳۲ (۱۴) ☆  
انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۵۶۸۵ھ) ص ۱۳۱ ☆  
(تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی) ☆

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۲۳ ☆  
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۴ھ) ج ۱ ص ۳۵۲ ☆  
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۳۵ ☆  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۱۹۲ ☆  
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۲۰۷ ☆  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۹۸ (۱۵) ☆  
(رواہ الانامہ احمد و البخاری و مسلم و الترمذی عن انس بن مالک) ☆

کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۰۵۴۲ (۱۶) ☆  
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۲۰۷ ☆  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۹۸ ☆  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۹۰ ☆  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۴ ص ۲۸۰ ☆  
(تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی) ☆  
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۲۲ ☆  
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۳۵ ☆



﴿۹﴾ نفسانی خواہشات کی اتباع سراپا ہلاکت ہے اگرچہ وقتی طور پر ان میں لذت اور سہولت محسوس ہوتی ہے مگر انجام ہلاکت ہے ہلاکت سے نجات کے لئے لازم ہے کہ شہوات نفسانیہ سے دور رہے اور امر شرع پر عمل کرے اور نواہی سے حتی المقدور بچتا رہے اور نواہی کی وقتی مشکلات اسے ابدی مشکلات اور ہلاکتوں سے محفوظ کر دے گی دنیوی لذتوں کا انجام حضور رحمۃ للعالمین ﷺ نے واضح فرمادیا ہے: **خُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَخُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ** جنت کو مشکلات نے کھیر رکھا ہے اور دوزخ کے گرد شہوات ہیں۔ (۱۷)

جنت تک پہنچنے کے لئے اور نواہی پر عمل کی مشکلات کو عبور کرنا لازم ہے اور دوزخ تک پہنچنا شہوات کی اتباع سے ہوگا عبادات میں کوشش اور مواظبت اور اس کی مشکلات پر صبر جنت کا راستہ ہے اور محرّمات کا ارتکاب دوزخ تک لے جاتا ہے۔ (۱۸)

﴿۱۰﴾ انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام محبت دنیا اور اتباع شہوات سے معصوم ہیں اسی طرح وہ ہر صغیرہ اور کبیرہ سے اعلان نبوت سے پہلے اور بعد قطعاً معصوم ہیں اسی پر قرآن وحدیث ناطق ہے اسی پر اجماع امت ہے۔

لذات دنیا کے بارے میں حضور سید المرسلین امام الانبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں۔

**لَسْتُ مِنَ الدُّنْيَا وَلَيْسَتْ مِنِّي** میرا وجود دنیوی شہوات کا مظہر نہیں اور نہ ہی دنیوی شہوات میری ذات کا مظہر ہیں۔ (۱۹)

ایک اور حدیث میں یوں ارشاد فرمایا: **لَسْتُ مِنْ دَدٍ وَلَا دَدٌ مِنِّي**: **وَلَسْتُ مِنَ الْبَاطِلِ وَلَا الْبَاطِلُ مِنِّي** لہو و لعب کا میری ذات سے کوئی تعلق نہیں اور نہ میرے افعال وصفات میں کوئی لہو و لعب ہے میری ذات باطل کا مظہر نہیں اور نہ میری ذات وصفات سے کسی باطل کا ظہور ممکن ہے۔ (۲۰)

حضور سید المعصومین قائد الانبیاء والمرسلین ﷺ نے جن دنیوی اشیاء سے محبت کی ہے رب کی رضا جوئی اور تعلیم امت کے لئے کی محبت کی ہے اس میں آپ کی نفسانی خواہش کا دخل قطعاً نہ تھا آپ کی سیرت کا ہر پہلو اس پر روشن دلیل ہے ایک حدیث شریف ملاحظہ ہو۔ **حُبِّبَ إِلَيَّ مِنْ دُنْيَاكُمْ النِّسَاءُ وَالطِّيبُ وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ** تمہاری دنیا میں تین اشیاء میرے لئے محبوب بنادی گئی ہیں۔ عورتیں، خوشبو اور میری آنکھ کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔ (۲۱)

اس حدیث میں **حُبِّبَ** اور **دُنْيَاكُمْ** کے کلمات قابل غور ہیں **أَحْبَبْتُ** اور **دُنْيَانَا** نہ فرمایا مذکورہ بالا حقیقت کا اظہار انہی کلمات سے ہوتا ہے۔ (۲۲)

☆☆☆☆☆

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۷) | (رواہ الانعم البخاری فی صحیحہ کتاب الرقاق باب حببت النار بالشہوات واحملو مسلم فی صحیحہ کتاب الجنة وصفة نعيمہ او الترمذی کتاب صفة الجنة عن انس وقال حسن غریب صحیح من هذا الوجه ومسلم عن ابی ہریرۃ واحملو فی الزہد عن ابن مسعود بحوالہ ....) |
| ☆ |      | کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵) مطبوعہ موسسة الرسالة بیروت لبنان ج ۳ ص ۲۸۰۵   |
| ☆ | (۱۸) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۱۶) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۲۸  |
| ☆ | (۱۹) | (رواہ الضیاء المقدسی عن انس بحوالہ .....   |
| ☆ |      | کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵) مطبوعہ موسسة الرسالة بیروت لبنان ج ۳ ص ۲۱۲۸   |
| ☆ | (۲۰) | (رواہ ابن عساکر عن انس بحوالہ .....  |
| ☆ |      | کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵) مطبوعہ موسسة الرسالة بیروت لبنان ج ۳ ص ۲۹۶۶۳  |
| ☆ | (۲۱) | (رواہ الانعم احمد النسائی والحاکم والبیہقی عن انس بحوالہ ....)   |
| ☆ |      | کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵) مطبوعہ موسسة الرسالة بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۸۹۱۳  |
| ☆ | (۲۲) | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۴۲   |

☆☆☆☆☆



﴿امر بالمعروف ونہی عن المنکر﴾

﴿اور اس کی مشکلات﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْفُرُوْنَ بِآیٰتِ اللّٰهِ وَیَقْتُلُوْنَ النَّبِیِّیْنَ بِغَیْرِ حَقٍّ ۖ وَیَقْتُلُوْنَ الَّذِیْنَ یَأْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۖ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ☆ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَالُهُمْ مِّنْ نَّصْرِیْنَ ☆  
وہ جو اللہ کی آیتوں سے منکر ہوتے اور پیغمبروں کو ناحق شہید کرتے اور انصاف کا حکم کرنے والوں کو قتل کرتے ہیں انہیں خوشخبری دو دردناک عذاب کی یہ ہیں وہ جن کے اعمال اکارت گئے دنیا و آخرت میں اور ان کا کوئی مددگار نہیں۔

(سورہ آل عمران آیت ۲۲، ۲۱)

## شان نزول :

(۱) بنی اسرائیل نے ایک صبح تینتالیس (۴۳) انبیائے کرام علیہم السلام کو (اور ایک روایت کی رو سے ستر (۷۰) انبیائے کرام) کو ناحق قتل کر دیا، صرف باعث یہ تھا کہ یہ حضرات انہیں حق کی دعوت دیتے اور برائی سے بچنے کی ہدایت فرماتے تھے بنی اسرائیل کے ایک سو بارہ (۱۱۲) اور ایک روایت کے مطابق ایک سو ستر (۱۷۰) لوگوں نے انہیں اس ناحق قتل سے روکا انہیں بتایا کہ ان کا یہ فعل اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے برا فعل ہے بنی اسرائیل کے ان ظالموں کو یہ ہدایت ناگوار لگی چنانچہ روکنے والوں کو بھی شام سے پہلے انہوں نے شہید کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے اس فعل فبیح کی خبر ان آیات میں دی۔

حضور سید الانبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ کے یہود اگرچہ بالفعل انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے قتل میں شریک نہیں تھے مگر چونکہ یہ لوگ اپنے اسلاف کے اس فعل سے راضی تھے اس لئے وہ بھی حکماً اس فعل میں شامل ہیں۔



(۲) مدینہ طیبہ اور مضافات کے یہودی اور دیگر کفار چونکہ مختلف سازشوں اور حملوں سے حضور سید الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قتل کرنے کی کوششوں میں مصروف رہے، لیکن اللہ تعالیٰ جل وعلا نے حضور ﷺ کی حفاظت فرمائی، ان کے ان کرتوتوں کو اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں بیان فرمایا ہے۔ (۱)

## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ امر بالمعروف ونہی عن المنکر فرض ہے اگرچہ قتل کا خوف ہو انبیائے کرام اور حضور سید الانبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام نے امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی خاطر کتنی جانگاہ مصیبتوں کو برداشت کیا، غزوات میں حصہ لیا، مگر یہ امر حق ادا کر کے ہی رہے، قرآن مجید میں اس کی متعدد تائیدیں ہیں۔

ارشاد ربانی ہے: **وَاصْبِرْ نَفْسَکَ عَلٰی مَا اَصَابَکَ ۚ اِنَّ ذٰلِکَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْر** ☆ (سورہ لقمان آیت ۱۷) اور جو افتاد تجھ پر پڑے اس پر صبر کر، بے شک یہ ہمت کے کام ہیں۔

نیز ارشاد ربانی ہے: **فَاصْبِرْ کَمَا صَبَرَ اُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ** ..... الآیۃ تو تم صبر کرو جیسا ہمت والے رسولوں نے صبر کیا۔

انبیائے بنی اسرائیل نے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے ہوئے درجہ شہادت حاصل کر لیا۔ (۲)

﴿۲﴾ امر بالمعروف ونہی عن المنکر کرنے والے علمائے حق نائب رسول ہیں، یہود اور کفار نے جس طرح انبیائے کرام علیہم السلام کو قتل کیا اسے طرح علماء کو بھی قتل کیا، باعث قتل صرف دعوت حق تھی، آیت مذکورہ بالا میں اس امر کی تصریح ہے کہ وہ انصاف کا حکم کرنے والوں کو قتل کرتے تھے، ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام ملائکہ اور علماء کو اپنی توحید کا گواہ ٹھہرایا۔

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۱) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷                   |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۳۶ |
| ☆ |     | (تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی)   |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۱۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیم مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۳۵                              |
| ☆ |     | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) ج ۱ ص ۳۵۵                     |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) ج ۱ ص ۲۳۹                     |
| ☆ |     | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۱۰) ج ۱ ص ۲۳۹  |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۰۹                   |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۷۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۷ ص ۲۰۵                     |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۲۲۹                |
| ☆ | (۲) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷                   |
| ☆ |     | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۶۶ |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۳۸ |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۲۳۰                |



ارشاد ربانی ہے:

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ، وَالْمَلِكُ ، وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ، لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ☆

اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود (حقیقی) نہیں اور فرشتوں نے اور عالموں نے انصاف سے قائم ہو کر اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں عزت والا حکمت والا۔

(سورہ آل عمران آیت ۱۸)

نبی الانبیاء علیہم الصلوٰۃ والتسلیم کی نبوت کی دلیل علمائے بنی اسرائیل کو بتایا۔

ارشادِ ربانی ہے: **أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَنْ يَعْلَمَهُ عُلَمَوُ بَنِي إِسْرَائِيلَ** ☆  
اور کیا یہ ان کے لئے نشانی نہ تھی کہ اس نبی کو جانتے ہیں بنی اسرائیل کے عالم۔  
حدیث شریف میں حضور سید عالم ﷺ کا ارشاد یوں ہے:

الْعُلَمَاءُ مَصَابِيحُ الْأَرْضِ وَخُلَفَاءُ الْأَنْبِيَاءِ وَرَثَتِي وَوَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ (۳)

علماء زمین کے چراغ ہیں، انبیاء کے نائب ہیں، میرے اور انبیاء کے وارث ہیں،

بحیثیت نائب رسول کے علماء کی بڑی شان ہے، شرافت عظیمہ اور اجر جزیل کے مستحق ہیں، اسی لئے ان کی توہین انبیائے کرام کی توہین ہے جو کفر سے کم نہیں۔ (۴)

انبیائے کرام کی توہین ہے جو کفر سے کم نہیں۔ (۴)

﴿۳﴾ تبلیغ حق سب سے بڑی نیکی ہے حدیث شریف میں ہے:

أَفْضَلُ الْجِهَادِ كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ جَابِرٍ سُلْطَانِ كَافِرٍ  
 أَفْضَلُ الْجِهَادِ كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ جَابِرٍ سُلْطَانِ كَافِرٍ (۵)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضور سید المرسلین ﷺ سے روایت فرماتے ہیں آپ نے فرمایا:

أَفْضَلُ الشُّهَدَاءِ حَمْزَةُ ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَرَجُلٌ تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ فَقُتِلَ (٦)

شہداء میں سے سب سے افضل حضرت حمزہ بن عبدالمطلب اور وہ شخص ہے جس نے جابر بادشاہ کے سامنے کلمہ حق

ادا کیا اس پر وہ شہید کیا گیا۔ (۷)

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۳) | (رواه ابن عدی عن علی رضی الله عنه 'بحواله.....)   |
| ☆ |     | کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامه علی متقی (م ۵۹۷۵) مطبوعه موسسه الرساله بیروت 'لبنان' ج ۱۰ ح ۲۸۶۷۷                                 |
| ☆ | (۴) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج ۲ ص ۷                                    |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامه ابو عبدالله محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶۸) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج ۳ ص ۳۸                   |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶) مطبوعه اداره المطالع قاهره ازهر 'ج ۷ ص ۲۳۰                                  |
| ☆ | (۵) | (رواه ابن ماجه عن ابی سعید و الامام احمد بن ماجه و الطبرانی و البیهقی عن ابی امامت و الامام احمد و البیهقی عن طارق ابن شهاب مرسلا بحواله ...) |
| ☆ |     | کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامه علی متقی (م ۵۹۷۵) مطبوعه موسسه الرساله بیروت 'لبنان' ج ۳ ح ۵۵۱۱                                   |
| ☆ | (۶) | (رواه الامام ابو حنیفه 'عن عکرمه عن ابن عباس)   |
| ☆ |     | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج ۲ ص ۷                                    |
| ☆ | (۷) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج ۲ ص ۷                                    |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶) مطبوعه اداره المطالع قاهره ازهر 'ج ۷ ص ۲۳۰                                  |



﴿۴﴾ تبلیغ حق کی پاداش میں علماء کو قتل کرنے والا کبیرہ گناہ کا مرتکب اور مستحق دوزخ ہے، روز قیامت اسے شدید ترین عذاب دیا جائے گا، اسی طرح تبلیغ حق، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں رکاوٹ بننے والا مرتکب گناہ کبیرہ ہے، انبیائے کرام علیہم السلام اور علمائے حق کے قتل کی سزا رب نے ایک ہی بیان فرمائی ہے، آیت بالا اس پر شاہد عادل ہے، حضور پر نور سید عالم ﷺ سے حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا، یا رسول اللہ! قیامت کے روز سب سے زیادہ عذاب کسے ہوگا؟ تو آپ نے فرمایا:

رَجُلٌ قَتَلَ نَبِيًّا أَوْ رَجُلًا مَّرْمُورًا وَمَنْعَهُ عَنْ مُنْكَرٍ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

(وَيَقْتُلُونَ النَّبِيَّ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ) (۸)  
(قیامت کو وہ آدمی سخت ترین عذاب میں مبتلا ہوگا) جس نے کسی نبی کو قتل کیا یا ایسے شخص کو قتل کیا جو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتا تھا، پھر حضور ﷺ نے یہ آیت پڑھی، (ترجمہ) اور پیغمبروں کو ناحق شہید کرتے اور انصاف کا حکم کرنے والوں کو قتل کرتے ہیں، انہیں خوشخبری دو دردناک عذاب کی۔ (۹)

﴿۵﴾ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ایسا عظیم کام ہے کہ پہلی امتوں پر بھی فرض تھا، انبیائے کرام سابقین علیہم السلام کے عالم صحابہ نبوت و رسالت کی خلافت کے طور پر یہ فریضہ انجام دیتے رہے، اس لئے مومن کا سب سے عمدہ وصف امر بالمعروف اور نہی عن المنکر، اسلام کی دعوت ہے، اور اسلامی احکام کی حفاظت میں اگر جہاد کی ضرورت ہو تو وہ بھی ادا کرے۔ (۱۰)

﴿۶﴾ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر چند شرائط سے مشروط ہے جو یہ ہیں:  
مسلمان ہونا، عاقل بالغ ہونا، تبلیغ احکام پر قادر ہونا۔

قدرت اصل ہے، اسی پر اجماع امت ہے، جس آدمی میں یہ شرائط نہ ہوں اس پر یہ فریضہ نہیں، احادیث طیبہ میں جہاں بھی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا حکم ہے وہ استطاعت سے مشروط ہے، یہی وجہ ہے کہ احکام شرع کی حفاظت میں اگر قوت بازو ہو تو اس سے کام لے، اگر یہ استطاعت نہ ہو تو زبان سے فریضہ تبلیغ انجام دے اور اگر اس کی بھی

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۸)  | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷                   |
| ☆ | (۹)  | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷                   |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۲۶ |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۲۲۹                |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۳ھ) ج ۱ ص ۳۵۵                     |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۰۵                     |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۳۹                     |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۰۹                   |
| ☆ | (۱۰) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۷  |



استطاعت نہ ہو تو حکم شرع توڑنے والے کو دل میں ہی برا جانے یہ بھی ایمان کی علامت ہے (اگر چہ ادنیٰ درجہ کی ہے) صحیح مرفوع حدیث شریف میں ہے:

مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ

تم میں سے جو کوئی برائی دیکھے تو اسے چاہیے کہ ہاتھ کی قوت سے اسے روک دے اور اگر ایسا کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو زبان سے روک دے اور اگر ایسا بھی کرنے استطاعت نہ رکھتا ہو تو دل سے اسے برا جانے یہ کمزور ترین ایمان ہے۔ (۱۱)

ایک اور حدیث میں ہے کہ حضور رحمۃ اللعالمین ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مومن کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنی جان کو ذلت میں مبتلا کرے، عرض کیا گیا یا رسول اللہ جان کی ذلت کیا شے ہے فرمایا: يَتَعَرَّضُ مِنَ الْبَلَاءِ لِمَا لَا يُطِيقُ (۱۲) ایسی مصیبت کا سامنا کرے جس کی اسے طاقت نہیں (ایسا کرنا اپنی جان کو ذلت میں مبتلا کرنا ہے) (۱۳)

﴿۷﴾ امر بالمعروف ونہی عن المنکر کرنے والے کے لئے عدل (تقویٰ) شرط نہیں، چونکہ امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی ضرورت کثیر ہے اور صاحب عدل (متقی) نہایت قلیل ہیں اگر یہ شرط کر دی جائے تو امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا فریضہ معطل ہو کر رہ جائے گا اس لئے ضرورت کے تحت غیر عادل (گناہگار) بھی امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا فریضہ ادا کر سکتا ہے۔ (۱۴)

﴿۸﴾ بعض آیات اور احادیث میں ان لوگوں کی مذمت وارد ہے جو لوگوں کو نیکی کا حکم کرتے ہیں مگر خود نیکی پر عمل پیرا نہیں اور لوگوں کو برائی سے روکتے ہیں مگر خود نہیں روکتے مثلاً.....

اتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ☆ (سورہ بقرہ آیت ۴۴)

کیا لوگوں کو بھلائی کا حکم دیتے ہو اور اپنی جانوں کو بھولتے ہو حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو کیا تمہیں عقل نہیں۔

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ☆ کیسی سخت ناپسند ہے اللہ کو وہ بات کہ وہ کہو جو نہ کرو۔ (سورہ القف آیت ۳)

☆ (۱۱)

(رواہ الانمہ احمد و مسلم و ابن ماجہ و ابو داؤد و النسائی و الترمذی عن ابی سعید 'بحوالہ.....)

☆ (۱۲)

کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (۵۹۷۵م) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت لبنان ج ۳ ص ۵۵۲۴

☆ (۱۳)

(رواہ الطبرانی فی الاوسط عن علی و ابن النجار بلفظ لِمَا لَا يُقْوِمُ لَهُ 'بحوالہ.....)

☆ (۱۴)

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۸۸۰۹

☆ (۱۵)

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۲۶۶

☆ (۱۶)

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۲۶۶

☆ (۱۷)

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۲۶۶

☆ (۱۸)



حدیث معراج میں ہے:

اتَّيْتُ لَيْلَةَ أُسْرَى بِي عَلَى قَوْمٍ تَقْرَضُ شَفَاهَهُمْ بِمَقَارِضٍ مِنْ نَارٍ كُلَّمَا قُرِضَتْ وَفَتْ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيلُ مَنْ هَؤُلَاءِ قَالَ خُطَبَاءُ أُمَّتِكَ الَّذِينَ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ وَيَقْرَأُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَلَا يَعْمَلُونَ بِهِ  
شب معراج میرا گزرا ایک ایسی قوم پر ہوا جو اپنے ہونٹوں کو آگ کی قینچیوں سے کاٹ رہی تھی جب وہ ہونٹ  
کٹ جاتے پھر پورا ہو جاتے میں نے جبریل سے پوچھا یہ کون ہیں؟ اس نے کہا یہ آپ کی امت کے وہ خطیب  
ہیں جو لوگوں کو نیکی کا حکم کرتے ہیں مگر خود نہیں کرتے اور قرآن مجید پڑھتے ہیں مگر اس پر عمل نہیں کرتے۔ (۱۵)

اس طرح کی آیات و احادیث میں ارتکاب نہی کی مذمت بیان کی گئی ہے اور یہی ان آیات و احادیث کا منشا ہے ان  
کا مقصد غیر عادل کو امر بالمعروف و نہی عن المنکر سے روکنا مقصود نہیں۔ (۱۶)

﴿۹﴾ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا فریضہ ادا کرنا ہر ایک کی ذمہ داری نہیں بنیادی طور پر یہ حاکم وقت کی ذمہ داری ہے وہ  
اپنی نیابت میں قوی اور امین عالم کو ہر شہر میں اس فریضہ کے انجام دینے کے لئے مقرر کرے جو بغیر کسی کمی بیشی کے  
اقامت حدود کریں مجرم قید کریں بے گناہ کو رہا کریں اپنی رائے سے تعزیر کریں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد اس مسئلہ میں وضاحت فرماتا ہے:

الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ . وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ☆  
(سورۃ الحج آیت ۴۱)

وہ لوگ کہ اگر ہم انہیں زمین میں قابو دیں تو نماز برپا رکھیں اور زکوٰۃ دیں اور بھلائی کا حکم دیں اور برائی سے  
روکیں اور اللہ ہی کے لئے سب کاموں کا انجام ہے۔ (۱۷)

﴿۱۰﴾ جس شہر میں چار قسم کے افراد ہوں وہ شہر مصیبتوں سے محفوظ رہتا ہے۔

(۱) عادل حاکم جو ظلم نہ کرنے نہ کرنے دے۔

(۲) ہدایت یافتہ عالم جس سے لوگ ہدایت حاصل کریں۔

(۳) مشائخ عظام جو امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا فریضہ انجام دیں لوگوں کو قرآن مجید اور علم دین حاصل  
کرنے کی ترغیب دیں۔

(۴) عفت مآب مستورات جو اپنے حقوق ادا کریں اور جاہلیت کا انداز اختیار نہ کریں۔

لہذا شہروں میں امن قائم رکھنے کے لئے لازم ہے کہ ان افراد کی موجودگی شہروں میں یقینی بنائیں۔ (۱۸)

(۱۵) (رواہ ابن ابی داؤد فی المصاحف والبیہقی فی شعب الایمان عن انس بحوالہ .....)  
کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۵۹۷) مطبوعہ مؤسسة الرسالة بیروت لبنان ج ۱۲ ص ۳۱۸۵۶  
(۱۶) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۲۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۶۶  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۴۷  
(۱۷) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۴۷  
(۱۸) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۴۹



﴿۱۱﴾ کسی فعل پر راضی ہونے والا اس میں شریک سمجھا جائے گا، خواہ برا ہو یا نیک، حضور سید المرسلین ﷺ کے زمانہ کے یہودیوں نے کسی نبی کو قتل نہیں کیا مگر اس کے باوجود رب نے ان کے بارے میں ارشاد فرمایا:-

قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ☆

تم فرما دو کہ پھر اگلے انبیاء کو کیوں شہید کیا اگر تمہیں اپنی کتاب پر ایمان تھا۔

یہودان مدینہ اپنے اسلاف کے اس فعل سے راضی تھے لہذا وہ بھی اس جرم میں مجرم ٹھہرے، چوری کا مال رکھنے والا چوری میں اور قتل کے مشورہ میں شریک ہونے والا قتل میں شریک ہوتا ہے اسی طرح نیکی کے فعل سے راضی ہونے والا نیکی کا حکم کرنے والا نیکی کے کام میں شریک ہوتا ہے۔ (۱۹)

﴿۱۲﴾ تمام گناہوں کی اصل نبی کا انکار ہے اس آیت میں نبی کے انکار کے بعد دوسرے گناہوں کا ذکر ہوا، بلکہ حضور نبی اکرم ﷺ کا انکار تمام انبیائے کرام کا انکار ہے۔ (۲۱)

﴿۱۳﴾ مرتد اور کافر کی کوئی نیکی اسے آخرت میں کام نہ دے گی۔

حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ كَأَن لَّمْ يَسْأَلُوا سَأَلًا (۲۲)

☆☆☆☆☆

(رواه الترمذی عن انس 'بحوالہ .....)

كنز العمال في سنن الاقوال والافعال از علامه على متقى (م ٥٩٤٥) مطبوعه مؤسسة الرسالة بيروت لبنان 'ج ٦' ح ١٦٥٣

الجامع لاحكام القرآن از علامه ابو عبد الله محمد باقر اعظمي الكاشغري  
مطبوعه دار الكتب العربيه بيروت لبنان ج ٢ ص ٤٠٣

انوار التنزيل واسرار التأويل المعروف به بضاعة افاض الله عليه

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر بن ازیز داماد و تلامذہ عبد اللہ بن عمر بن ابی الخیر عبد اللہ بن عمر بن یضای شیرازی شافعی (۵۶۸ھ) ص ۱۳۳

تفسير روح المعاني از علامه ابو الفضل محمد باقر عراقي (١٣٠٩ هـ) مطبوعه اداره المطابع قاهره از هر ج ٢ ص ٢٣٩

بالباب التاويل في معاني التنزيل المعرف به تفسر خازن الانوار والاشراق مطبوعه مكتبة امداديه ملتان 'ج' ۳ ص ۱۰۹

مصادر التزئل وحقائق التأولبا مع وف به تفسس مدارك از علامه على بن محمد خازن شافعى (٢٥٢٥هـ) ج ١ ص ٢٣٩

تفسیر مظهری از علامه قاضی ثناء اللہ بانی رت عثمانی ۱۲۵۵ھ تا ۱۳۲۵ھ (۱۸۷۰ء تا ۱۹۰۷ء) ج ۱ ص ۲۳۹

مفسر صاوی از علامه احمد بن محمد صاوی، مالک (۱۲۲۳ هـ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی، ج ۲، ص ۲۰۳

مفسر صاوی از علامه احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳هـ) مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه ج ۱ ص ۱۳۵

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین علی بن ابی طالب (م ۱۲۴۴هـ) مطبوعه مکتبه فیصلیه مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۳۵

تفسیر جلالین از علامه حافظ جلال الدین سیوطی (۱۵۰۶ھ) مطبوعه اداره المطالع قاهره از هر ج ۷ ص ۲۳۹

مفسر صاوی از علامه احمد بن محمد باقر عسکری (م ۹۱۱ هـ) و علامه جلال الدین محلی

مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۱۳۶

المعاني، از علامه ابن القضاة، مطبوعه ادارة المطابع قاهره، از هر ج ۷ ص ۲۳۰

اب التناويل، لم. معاني التنزيل المعرف في معرفة التنزيل، مكتبة امداديه ملتان 'ج' ۲، ص ۱۰۹.

ارک التنزیل وحقانۃ النباء مع وفیة: **محمد خازن شافعی (م ۲۵۰هـ) ج ۱ ص ۲۳۹**

۱۰۰۰ (م ۵۷۱) ج ۱ ص ۲۳۹

☆☆☆☆☆



## ﴿مقدمات اور حاکم﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ☆ (سورہ آل عمران آیت ۲۳)

کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جنہیں کتاب کا ایک حصہ ملا کتاب اللہ کی طرف بلائے جاتے ہیں کہ وہ ان کا فیصلہ کرے پھر ان میں کا ایک گروہ اس سے روگردان ہو کر پھر جاتا ہے۔

### شان نزول:

مفسرین علماء نے اس آیت کی تفسیر میں چند شان نزول کا ذکر کئے ہیں سب ہی ممکن ہیں۔

(۱) ایک بار حضور پر نور ﷺ یہود کی درس گاہ بیت المدراس میں تشریف لے گئے آپ نے یہود کو دعوت اسلام دی ان میں سے نعیم بن عمرو اور حارث بن زید نے کہا اے محمد! آپ کس دین پر ہیں؟ آپ نے فرمایا! دین ابراہیمی پر وہ کہنے لگے کہ ابراہیم یہودی تھے آپ نے یہودیت کیوں اختیار نہ کی؟ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا! تم اپنی کتاب تورات لاؤ ابھی ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ ہو جائے گا وہ اس پر تیار نہ ہوئے اور انہوں نے انکار کر دیا تورات میں چونکہ حضور سرور عالم ﷺ کی صفات عالیہ اور نبوت کے واضح دلائل موجود ہیں انہیں ڈرتھا کہ تورات ہمارا پول کھول دے گی اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔ (۱)

- (۱) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۸
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۴ ص ۵۰
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۱۰
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۲۳۲
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۶۸۵ھ) ص ۱۳۳
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۳۹
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۵۷۷۱ھ) ج ۱ ص ۲۳۹



(۲) ایک مرتبہ خیبر کے ایک یہودی نے یہودن سے زنا کیا، چونکہ یہ دونوں مالدار تھے اور تورات میں وارد زنا کی سزا رجم (پتھر مار کر ہلاک کر دینا) سے بچنا چاہتے تھے، یہودان کے رجم کو ناپسند کر رہے تھے، اس لئے وہ مقدمہ کو حضور اکرم ﷺ کی بارگاہ میں مدینہ طیبہ لے کر حاضر ہوئے، ان کا خیال تھا کہ شاید حضور نبی اکرم ﷺ ان کی سزا رجم ختم کر کے اور کوئی معمولی سزا مقرر فرمائیں گے، مگر حضور نبی اکرم ﷺ نے ان کو سنگ سار کرنے کا حکم فرمایا، اس پر یہودی غضب ناک ہو گئے اور آپ کا فیصلہ ماننے سے انکار کر دیا، یہود میں سے نعمان بن اوفیٰ اور بحری بن عمرو نے کہا، زنا کی سزا رجم نہیں، آپ نے ظلم کیا ہے، حضور نبی مکرم رسول معظم ﷺ نے ارشاد فرمایا! اس کا فیصلہ تورات پر رکھو، وہ کہنے لگے! ہاں یہ انصاف کی بات ہے، تورات منگائی گئی، آپ نے فرمایا! تم میں تورات کا سب سے بڑا عالم کون ہے؟ انہوں نے فدک کے ایک یہودی عالم عبداللہ بن صوریہ کا نام لیا، اسے منگایا گیا، تورات کا وہ حصہ جس میں زنا کی سزا کا بیان تھا پڑھنے لگا، لیکن اس نے رجم کی آیت پر ہاتھ رکھ دیا اور اس آیت کو چھوڑ کر آگے پیچھے کی آیات پڑھنے لگا، حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ جو یہود کے بڑے عالم تھے (ایک روایت کے مطابق وہ اب تک اسلام لا چکے تھے) آپ نے ابن صوریہ کا ہاتھ اٹھا کر رجم کی آیت پڑھ دی، جسے ابن صوریہ نے چھپا دیا تھا، اس پر یہودی ذلیل ہوئے، حضور انور ﷺ کے حکم سے دونوں زانیوں کو رجم کیا گیا، یہودی اس پر سخت برہم ہوئے، اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔ (۲)

(۳) ایک مرتبہ حضور ختم الرسل نبی الانبیاء حبیب خدا محبوب رب العالمین ﷺ نے یہودیوں کو دعوت اسلام دی اور اپنی صداقت کی دلیل تورات کو قرار دیا کہ اس میں میری نبوت کی بشارت موجود ہے، تورات اور انجیل میں میری صفات کریمہ موجود ہیں، یہودیوں نے اس کا انکار کر دیا، اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔ (۳)

- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۵۱
- ☆ (تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۴۶
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۵۶۸۵ھ) ص ۱۳۳
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۲۳۲
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲ھ) ج ۱ ص ۲۳۹
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمد بن سیف (م ۵۷۱ھ) ج ۱ ص ۲۳۹
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۱۰
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۰۶
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۵۰
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۲۳۲



## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ رفع تنازع کے لئے مقدمات کو حاکم کے پاس لے جانا واجب ہے حاکم پر فرض ہے کہ مقدمات کا فیصلہ کتاب و سنت

اور اولہ شرعیہ کے مطابق کرے قرآن مجید اور احادیث طیبہ میں اس کے کثیر دلائل موجود ہیں ارشاد ربانی ہے۔

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأُولَئِكَ

هُمْ الْمُفْلِحُونَ ☆ (سورة النور آیت ۵۱)

مسلمانوں کی بات تو یہی ہے جب اللہ اور رسول کی طرف بلائے جائیں کہ رسول ان میں فیصلہ فرمائے کہ عرض

کریں ہم نے سنا اور حکم مانا اور یہی لوگ مراد کو پہنچے۔

حدیث شریف میں ہے: مَنْ دُعِيَ إِلَى سُلْطَانٍ فَلَمْ يَجِبْ فَهُوَ ظَالِمٌ لَأَحَقَّ لَهُ (رواہ الطبرانی عن سمرۃ)

دوسری حدیث میں یوں ارشاد ہوا: مَنْ دُعِيَ إِلَى حُكْمٍ مِّنْ أَحْكَامٍ فَلَمْ يَجِبْ فَهُوَ ظَالِمٌ

جسے حاکم کی طرف بلایا جائے (تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کر دے) مدعی علیہ حاضر نہ ہو تو وہ ظالم ہے اس کا حق

محفوظ نہیں۔ (۳)

حضور سید المرسلین نبی الحرمین امام اہلبیتین نبی اکرم رسول معظم مطاع کریم ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن

کا قاضی مقرر فرمایا حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجنے سے پہلے دریافت کیا!

كَيْفَ تَقْضِي؟ فَقَالَ! أَقْضِي بِمَا فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَ! فَبِسُنَّةِ رَسُولِ

اللَّهِ قَالَ إِنْ لَمْ فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَجْتَهِدُ رَأْيِي قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَفَّقَ رَسُولَ رَسُولِ

اللَّهِ ﷺ (۵)

اے معاذ! تو لوگوں کے مقدمات کا فیصلہ کس طرح کرے گا؟ عرض کیا! میں کتاب اللہ کے حکم کے مطابق فیصلہ

کروں گا فرمایا! اگر کتاب اللہ میں حکم واضح نہ ہو سکے؟ عرض کیا! پھر میں رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق فیصلہ

کروں گا فرمایا! اگر رسول اللہ ﷺ کی سنت میں حکم واضح نہ ہو؟ عرض کیا! میں اپنی رائے سے اجتہاد کروں

گا حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی حمد ہے جس نے اپنے رسول کے قاصد کو صحیح فیصلہ کرنے کی توفیق

عطا فرمائی۔ (۶)

☆ (۳) (رواہ ابو داؤد فی مراسیلہ والبیہقی عن الحسن مرسلًا بحوالہ .....)

☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۵۹۷) مطبوعہ مؤسسة الرسالة بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۳۸۵۹

☆ (۵) (رواہ الترمذی عن معاذ ج ۱ ص ۱۵۹)

☆ (۶) احکام القرآن از امام ابوبکر محمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۸

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۶۷

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۵۰

☆ انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۶۸) ص ۱۳۳

☆ مدارک التنزیل و حقائق التأویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۵۷۱) ج ۱ ص ۲۲۰



﴿۲﴾ جب تک معلوم نہ ہو کہ حاکم اور مدعی علیہ کے درمیان ذاتی عداوت ہے اس وقت تک مدعی علیہ کا حاکم کے پاس حاضر ہونا لازم ہے نہ حاضر ہونے پر حاکم اس پر زجر و توبیخ کر سکتا ہے۔ (۷)

﴿۳﴾ انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی شریعتوں کے وہ احکام جو حضور نبی اکرم ﷺ نے منسوخ نہ فرمائے ہوں ہمارے لئے واجب العمل ہیں شادی شدہ مرد اگر زنا کرے تو اس کی سزا پہلی شریعتوں میں رجم تھی ہماری شریعت میں بھی رجم ہے کیونکہ یہ سزا ہماری شریعت میں منسوخ نہیں۔ (۸)

﴿۴﴾ احکام شرع کو اپنی خواہش کے مطابق کرنے کی کوشش طریقہ یہود ہے جو مذموم ہے مسلمان کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنی خواہشات کو احکام شرع کے تابع کرے نہ کہ احکام شرع کو اپنی خواہش کے مطابق ڈھالے آیت مذکورہ بالا میں یہ حقیقت واضح طور پر بیان کی گئی ہے۔ (۹)

﴿۵﴾ کلام الہی کی اصل حقیقت جاننا بہت ہی دشوار ہے اور نہ ہر ایک کا حصہ ہے عام لوگوں کی فہم ظاہری معنوں تک ہوتی ہے اور ظاہری معنی کتاب کا ایک حصہ ہیں قرآن مجید اور اسی طرح دیگر آسمانی کتابوں کے بعض کو صرف کلمات ملے بعض کو معانی اور بعض کو احکام و اسرار نصیب ہوئے مگر یہ سب کتاب کا ایک حصہ ہیں کل کتاب کا علم تو صاحب کتاب نبی معظم رسول اکرم ﷺ کو عطا ہوا۔

رب تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

الرَّحْمَنُ ☆ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ☆ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ☆ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ☆

(سورة الرحمن آیت ۱-۴)

رحمن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا انسانیت کی جان (محمد ﷺ) کو پیدا کیا ماکان وما یكون کا بیان انہیں سکھادیا۔

- |   |     |  |
|---|-----|--|
| ☆ | (۷) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۵۰        |
| ☆ | (۸) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۵۰        |
| ☆ | (۹) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۸                          |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳م) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۶۷ |
| ☆ |     | (تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)   |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۲۶                                      |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۱۰                           |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۵۶۸۵ھ) ص ۱۳۳              |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۳۹                            |
| ☆ |     | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی ج ۱ ص ۲۳۹                 |



نیز ارشاد ہوا:

إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ☆ فَإِذَا قَرَأَهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ☆ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ☆ (سورة القيامة آیت ۱۷..... ۱۹)

بے شک اس کو محفوظ کرنا اور پڑھنا ہمارے ذمہ ہے تو جب ہم اسے پڑھ چکیں تو اس وقت اس پڑھے ہوئے کی اتباع کرو پھر بے شک اس کی باریکیوں کا تم پر ظاہر فرمانا ہمارے ذمہ ہے۔

لہذا امتی قرآن مجید کے تمام احکام و اسرار سے واقف نہیں ہو سکتا البتہ اسے اس کا علم حاصل کرنے کی جدوجہد میں ثواب ملتا ہے۔ (۱۰)



- (۱۰) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۸
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۰۶
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۶۸۵ھ) ص ۱۳۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۱۰
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التأویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۵۷۱۰ھ) ج ۱ ص ۲۳۹





## کافروں سے موالات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَةً وَيُحَذِّرُكُمْ اللَّهُ نَفْسَهُ وَالْيَ اللَّهِ الْمَصِيرُ ☆

(سورہ آل عمران آیت ۲۸)

مسلمان کافروں کو اپنا دوست نہ بنالیں مسلمانوں کے سوا اور جو ایسا کرے گا اسے اللہ سے کچھ علاقہ نہ رہا مگر یہ کہ تم اس سے کچھ ڈرو اور اللہ تمہیں اپنے غضب سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف پھرنا ہے۔

### حل لغات:

”أَوْلِيَاءَ“ : ولی کی جمع ہے اس کا مادہ اشتقاق ولاء ولی و لایۃ اور و لایۃ ہے۔

ولاء کا معنی ہے دوستی قریب ہونا مددگار ہونا ہے۔

ولایۃ کا معنی ہے وہ شہر جس پر ایک حاکم قابض ہو۔

ولایۃ کا معنی ہے حکومت امارت سلطنت رشتہ داری

کبھی یہ دونوں کلمات ایک دوسرے کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔

ولیی متعدد معنوں میں استعمال ہوتا ہے محبت کرنے والا دوست مددگار پڑوسی حلیف تابع داماد ہر وہ شخص جو کسی کام کا منتظم ہو۔

ولیی اسم فاعل کے معنی میں محافظ و مددگار اور اسم مفعول کے معنی میں مطیع و فرمان بردار ہے۔

اسی سے موالات بنا ہے جس کا معنی ہے دوستی کرنا مدد کرنا۔ (۱)

(۱) المفردات فی عرب القرآن ارعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) ص ۵۳۳ و مابعد المصباح المنیر فی عرب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القزوی (م ۵۷۷۰) ج ۲ ص ۱۵۷



آیت مبارکہ میں اس سے مراد یہ کہ.....

(۱) مسلمان مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں سے دوستی نہ کریں۔

(۲) مسلمان مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں سے مدد نہ لیں۔

(۳) مسلمان کافروں کو اپنا متصرف و منتظم نہ بنائیں۔

”مَنْ دُونُ الْمُؤْمِنِينَ“ : مومنوں کے سوا۔

دُون کا معنی ہے 'حقیر' کم درجہ پیچھے رہ جانے والا قریب کا متضاد دور غیر اور سوا اجنبی مقابل۔

ہر سوا دُون نہیں ہر اجنبی غیر ہے اور ہر مقابل دُون ہے۔ (۲)

آیت کا معنی ہے 'مومنوں کے سوا' مومنوں کو چھوڑ کر مومنوں کے مقابل کافروں کو اپنا مددگار اور دوست نہ بناؤ۔ (۳)

”ثَقَّةٌ“ : اصل میں وَقِيَّةٌ تھا (واو مضمومہ قاف مفتوحہ یا متحرکہ) واو مضمومہ کوتا سے بدلا گیا یا متحرکہ کو الف سے بدلا گیا کیونکہ اس

کے ماقبل حرکت ہے ثَقَّةٌ ہوا یہ باب افتعال کا مصدر غیر قیاسی ہے اس کا معنی ہے 'بچنا' ڈرنا۔ (۴)

آیت کے تین معنی بیان کئے گئے ہیں۔

(۱) کفار کو مددگار نہ بناؤ مگر جب کہ تمہیں ان سے خوف اور اندیشہ ہو اس صورت میں بعض کفار کے مقابلہ میں

بعض سے مدد لے لو۔

(۲) کفار کو دوست نہ بناؤ مگر جب ان سے خطرہ ہو تو اس صورت میں ان سے دوستی کا اظہار کر سکتے ہو مگر شرط یہ

ہے کہ تمہارے دل کا میلان ان کی طرف نہ ہو۔

(۳) کفار سے مذہبی دوستی نہ کرو نہ ان کے مذہب سے الفت کا اظہار کرو مگر جب تمہیں خطرہ ہو تو منہ سے کلمہ

کفر کہہ سکتے ہو اس صورت میں دو شرطیں ہیں۔

ایک یہ کہ تمہارا دل ایمان پر مطمئن ہو دوسری شرط یہ ہے کہ بقدر ضرورت کلمہ کفر کہو موقعہ ملتے ہی اس زمین

سے نکل جاؤ۔ (۵)

☆	(۲)	المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲ھ) ص ۱۷۵ (و مانعہ)
☆		المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی (م ۵۷۷۰ھ) ج ۱ ص ۹۹
☆		مصباح اللغات از ابو الفضل مولانا عبد الحفیظ بلیاوی مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی ص ۲۵۷
☆	(۳)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۶۷
☆		(تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۴۸
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ارہر ج ۸ ص ۱۲
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۳۰
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۳۵
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۴۱
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۱۳
☆	(۴)	تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۲۱
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۱۵
☆	(۵)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۶۸
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۱۵
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۷ھ) ج ۱ ص ۲۵۷



(۱) آیت کے شان نزول میں چند روایات مروی ہیں، ممکن ہے سب ہی واقعات کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی ہو۔  
عبداللہ بن ابی منافق اور اس کے ساتھی یہود اور مشرکین سے محبت رکھتے تھے، انہیں مسلمانوں کی خفیہ خبریں پہنچاتے تاکہ وہ مسلمانوں کے خلاف موقع ملنے پر کفار ان کی مدد کر سکیں، یہ آیت ان کے بارے میں نازل ہوئی۔

یاد رہے، کلمہ اسلام کا اظہار کرنے والے ہمیشہ دو گروہ رہے، ایک وہ جو سچے دل سے اسلام کا اظہار کرتا ہو، ان کی زبان اور دل ایک ہو، یہ حقیقی مسلمان ہیں، دوسرے وہ کہ محض زبان سے کلمہ اسلام کا اظہار و اقرار کریں، دل سے اسلام کی تصدیق نہ کریں، یہ منافق کہلاتے ہیں، عبداللہ بن ابی منافق اور اس کے ساتھی اسی گروہ سے تعلق رکھتے تھے۔ (۶)

(۲) حضرت عبادہ بن صامت انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ احزاب کے روز حضور سید عالم ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! پانچ سو یہودی میرے حلیف ہیں، اگر اجازت ہو تو آج ہم کفار کے مقابلہ میں ان سے مدد لیں، وہ ہمارے ساتھ لڑنے کے لئے تیار ہیں، اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی، جس میں بتایا گیا کہ کفار کو مددگار بنانا جائز نہیں۔ (۷)

(۳) حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ بدری صحابی ہیں، کفار مکہ کے ساتھ ان کے دیرینہ تعلقات تھے، اس آیت کے نزول نے انہیں کفار سے دیرینہ تعلقات قائم رکھنے سے روک دیا۔ (۸)

(۴) حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ مشرکین مکہ کی قید میں تھے، مشرکین نے انہیں کہا کہ اگر وہ اسلام اور بانی اسلام حضور پر نور ﷺ کے خلاف وہ کچھ نہ کہیں گے جو ہم چاہتے ہیں تو انہیں قتل کر دیا جائے گا، اس پر حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے کفار کی حسب منشا کچھ کلمات کہے، لیکن ان کا دل مطمئن تھا، خلاف اسلام کلمات کہہ کر انہوں نے جان بچالی، حضور سید عالم ﷺ کو اس کی خبر ہوئی، اس پر آیت کریمہ نازل ہوئی۔ (۹)

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۶) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۲۱۳                      |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۲، ص ۱۳۰                    |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۸، ص ۱۱                  |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱، ص ۲۴۱                       |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۱۳۸                               |
| ☆ | (۷) | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۸، ص ۱۱                  |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۲، ص ۱۳۰                    |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱، ص ۱۴۱                       |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۳، ص ۵۸ |
| ☆ | (۸) | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۸، ص ۱۱                  |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱، ص ۲۴۱                       |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۲۱۳                      |
| ☆ | (۹) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۳، ص ۵۸ |



(۵) یہود کے چند افراد حجاج بن عمرو ابن ابی الحقیق اور قیس بن زید وغیرہ انصار کے چند افراد کے ساتھ تعلق رکھتے تھے ان یہودیوں کا خیال تھا کہ اس طرح ان انصاری حضرات کو دین اسلام سے برگشتہ کر دیں گے انصار کے دیگر چند افراد حضرت رفاعہ بن المقدر، عبدالرحمن بن جبیر اور سعید بن خثیمہ نے اپنے انصاری بھائیوں کو یہودیوں کی دوستی سے منع کیا مگر انہوں نے دوستی ترک نہ کی اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور انہیں کافروں کی دوستی سے منع کر دیا گیا۔ (۱۰)

## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ کافروں سے موالات حرام ہے خواہ رشتہ داری کی بنا پر ہو یا دوستی کی بنا پر دونوں طرح سے ناجائز ہے کافروں سے نرمی کرنا اور انہیں دوست بنانا بھی حرام ہے آیت مذکورہ کے علاوہ اس کی ممانعت میں کثیر آیات اور احادیث وارد ہیں۔ مثلاً

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةِ مَن دُونَكُمْ لَا يَأْلُونَ نَفْسَكُمْ خِبَالًا وُدًّا وَأَمَّا عِنتُكُمْ (سورہ آل عمران آیت ۱۱۸)

اے ایمان والو! غیروں کو اپنا رازدار نہ بناؤ وہ تمہاری برائی میں کمی نہیں کرتے ان کی آرزو ہے جتنی اید تمہیں پہنچے۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ..... الْآيَةُ (سورۃ المجادلہ آیت ۲۲)

تم نہ پاؤ گے ان لوگوں کو جو یقین رکھتے ہیں اللہ اور پچھلے دن پر کہ وہ دوستی کریں ان سے جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے مخالفت کی اگرچہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبے والے ہوں۔

وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ..... الْآيَةُ (سورہ ہود آیت ۱۱۳)

اور ظالموں کی طرف نہ جھکو کہ تمہیں آگ چھوئے گی۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ الْآيَةُ (سورۃ الممتحنہ آیت ۱)

اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم انہیں خبریں پہنچاتے ہو دوستی سے حالانکہ وہ منکر ہیں اس حق کے جو تمہارے پاس آیا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ، وَمَن يَتَوَلَّهُمْ مِنكُمْ فَإِنَّهُ مِنَهُمُ الْآيَةُ (سورۃ المائدہ آیت ۵۱)

اے ایمان والو! یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا تو وہ انہیں میں سے ہیں۔

(۱۰) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۱

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۴۱

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۱۹



يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمُ الْآيَةُ  
(سورة التوبة آیت ۷۳)

اے غیب کی خبریں دینے والے (نبی) جہاد فرماؤ کافروں اور منافقوں پر اور ان پر سختی کرو۔

وَلَا تَمُدَّنْ عَيْنُكَ إِلَى مَآمَتْنَابَةِ أَرْوَاجِهِمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ الْآيَةُ (سورة طہ آیت ۱۳۱)  
اور اے سننے والے اپنی آنکھیں نہ پھلا اس کی طرف جو ہم نے کافروں کے جوڑوں کو برتنے کے لئے دی ہے  
جیتی دنیا کی تازگی تاکہ ہم انہیں اس کے سبب فتنہ میں ڈالیں۔

وَأَمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرِ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ☆  
(سورة الانعام آیت ۶۸)  
اور جو کہیں تجھے شیطان بھلا دے تو یاد آئے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھو۔

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَةَ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّى  
يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ إِنَّكُمْ إِذَا مِثْلَهُمُ الْآيَةُ  
(سورة النساء آیت ۱۳۰)

اور بے شک اللہ تم پر کتاب میں اتار چکا کہ جب تم اللہ کی آیتوں کو سنو کہ ان کا انکار کیا جاتا ہے اور ان کی ہنسی بنائی  
جاتی ہے تو ان لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو جب تک وہ اور بات میں مشغول نہ ہوں ورنہ تم بھی انہی جیسے ہو۔  
اور اس کے علاوہ کثیر آیات میں کفار سے موالات سے منع کر دیا گیا ہے۔

**احادیث مبارکہ** جن میں کفار سے موالات، ملاطفت اور معاشرت سے منع کیا گیا ہے، کثیر ہیں، چند ایک یہ ہیں۔

- أَنَابَرِيٌّ مِّنْ كُلِّ مُسْلِمٍ مُّقِيمٌ بَيْنَ الْمُشْرِكِينَ مِثْلُ مَنْ جَامَعَ الْمُشْرِكَ وَسَكَنَ مَعَهُ فَإِنَّهُ مِثْلُهُ (۱۱)  
مَنْ جَامَعَ الْمُشْرِكَ وَسَكَنَ مَعَهُ فَإِنَّهُ مِثْلُهُ (۱۲)  
مَنْ أَقَامَ الْمُشْرِكِينَ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ (۱۳)  
جو کسی مشرک کے ساتھ اکٹھا رہے پس وہ مسلمان بھی اس جیسا ہے۔  
جو مشرکین کے ساتھ مقیم ہو اس سے حفاظت کا ذمہ اٹھالیا جائے گا۔

- (رواہ ابو داؤد و الترمذی و الضیاعن جریر بحوالہ ...)  
کنز العمال فی سنن الاقوال و الافعال از علامہ علی متقی (م ۵۹۷۵) مطبوعہ موسسة الرسالة بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۱۰۳۱  
(رواہ المسکر فی الامثال و البیہقی بحوالہ ...)  
کنز العمال فی سنن الاقوال و الافعال از علامہ علی متقی (م ۵۹۷۵) مطبوعہ موسسة الرسالة بیروت لبنان ج ۱۶ ص ۴۶۹۹۶  
(رواہ الطبرانی من مسند خالد بن الولید بحوالہ ...)  
کنز العمال فی سنن الاقوال و الافعال از علامہ علی متقی (م ۵۹۷۵) مطبوعہ موسسة الرسالة بیروت لبنان ج ۱۶ ص ۴۶۳۰۳  
(رواہ ابو داؤد عن سمرہ بحوالہ ...)  
کنز العمال فی سنن الاقوال و الافعال از علامہ علی متقی (م ۵۹۷۵) مطبوعہ موسسة الرسالة بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۱۰۲۹  
(رواہ الطبرانی و البیہقی عن جریر بحوالہ ...)  
کنز العمال فی سنن الاقوال و الافعال از علامہ علی متقی (م ۵۹۷۵) مطبوعہ موسسة الرسالة بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۱۰۲۸  
احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۹  
الحامع لاحکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۶۷  
(تفسیر حلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی)  
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۴۸  
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) ج ۱ ص ۲۵۷  
مدارک التزیل و حقائق التزیل معروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۷۴) ج ۱ ص ۲۴۱  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۱۹  
تفسیر کبیر از امام لغیر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۲  
ابو التزیل و اسرار التزیل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الحبر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شہر ازی شافعی (م ۱۱۸۵) ص ۱۳۵



﴿۲﴾ کسی سے دوستی یا دشمنی کا مدار اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی رضا ہونا لازم ہے یہ معیار ایمان کا عظیم نشان نشان ہے صحیح حدیث شریف میں ہے: **مَنْ أَحَبَّ لِلَّهِ وَأَبْغَضَ لِلَّهِ وَأَعْطَى لِلَّهِ وَمَنَعَ لِلَّهِ فَقَدْ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانَ** جس نے اللہ کے لئے دوستی کی اور جس نے اللہ کے لئے دشمنی کی اور جس نے اللہ کے لئے دیا اور جس نے اللہ کے لئے منع کیا اس نے ایمان مکمل کر لیا۔ (۱۴)

بروز قیامت انسان کا حشر اس کے ساتھ ہوگا جس سے دوستی رکھتا ہو لہذا لازم ہے کہ مسلمانوں کے ساتھ دوستی رکھے کافروں سے عداوت رکھے اور ان سے دور رہے۔

صحیح حدیث شریف میں ہے: **الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ** انسان (بروز قیامت) اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہو۔ (۱۵) اللہ تعالیٰ جل و علا کی دوستی اس کے دشمنوں کے ساتھ جمع نہیں ہو سکتی یہ دونوں دوستیاں متضاد ہیں لہذا اللہ تعالیٰ سے دوستی کرنے والے کے لئے لازم ہے کہ اس کے دشمنوں (کافروں) سے عداوت رکھے کافروں سے دوستی میں دو نقصان ہیں ایک تو وہ خود بری شئی ہے دوسرے مسلمانوں کی دوستی سے محرومی کا باعث ہے آیت کا جزو ”مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ“ اسی حقیقت کا ترجمان ہے۔ (۱۶)

﴿۳﴾ کافروں کی طرف سے اگر مسلمانوں کو شدید نقصان کا اندیشہ ہو تو نقصان سے بچنے کے لئے کفار سے ظاہری دوستی جائز ہے ایسا کرنے سے اللہ تعالیٰ کی دوستی سے محرومی نہ ہوگی مگر اس کے لئے شرط یہ ہے کہ کفر کو پسند نہ کرے اس کا دل اسلام پر مطمئن ہو۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

**مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أَكْرَهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ وَلَكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِنَ اللَّهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ** ☆

جو ایمان لا کر اللہ کا منکر ہو سو اس کے جو مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان پر جما ہوا ہو ہاں وہ جو دل کھول کر کافر ہو ان پر اللہ کا غضب ہے اور ان کو بڑا عذاب ہے۔

- (۱۴) (رواہ ابو داؤد و الضیاء عن ابی امامۃ بحوالہ .....)
- ☆ الجامع الصغیر از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) ج ۲ ص ۲۷۲
- (۱۵) (رواہ الاثمہ احمد و البخاری و مسلم و ابو داؤد و الترمذی و النسائی عن انس و رواہ البخاری و مسلم عن ابن مسعود بحوالہ)
- ☆ الجامع الصغیر از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) ج ۲ ص ۳۲۶
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التأویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ) ج ۱ ص ۲۴۲
- ☆ لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۴۲
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۱۳
- (۱۶) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۶۷
- ☆ (تفسیر حلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۴۸
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۳۵
- ☆ لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۴۱
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۲۰
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۱۳



حدیث شریف میں ہے:

وَيَذْكُرُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّا لَنَكْثُرُ فِي وُجُوهِ أَقْوَامٍ وَإِنَّ قُلُوبَنَا لَتَلْعَنُهُمْ (۱۷)

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت کیا جاتا ہے کہ ہم بعض اوقات (مدارت کی خاطر) بعض قوموں کے سامنے تبسم کرتے ہیں مگر ہمارے دل ان پر لعنت کر رہے ہوتے ہیں۔

ضرورت کے وقت ایسا کرنا جائز ہے۔ (۱۸)

﴿۵﴾ اگر مسلمان ایسی جگہ ہوں جہاں کافروں کا غلبہ ہو اور مسلمان کے لئے اپنا دین ظاہر کرنا ممکن نہ ہو تو ایسی جگہ سے ہجرت کرنا فرض ہے، وہاں ٹھہرنا، قیام کرنا جائز نہیں، ایسی جگہ ہجرت کرے جہاں دین کا اظہار اور احکام شرع پر عمل کرنا ممکن ہو، البتہ بعض عذر صحیح کی بنا پر اگر ہجرت نہ کر سکے تو اس پر مواخذہ نہیں، مثلاً اس کے پاس چھوٹے بچے ہیں یا عورتیں ہیں یا یہ نابینا ہے یا قیدی ہے یا ہجرت کرے تو اسے یا اس کی اولاد یا ابا و اجداد کو قتل کر دیا جائے گا، ان حالات میں وہ ہجرت کرنے سے معذور ہے، البتہ ہمیشہ فرار اور نجات کی کوشش کرتا رہے۔

اگر تحویف منفعت کے ضائع کرنے یا قابل برداشت مشقت کی ہو یا ضرب قلیل کی جو مہلک نہ ہو تو ان صورتوں میں ان کی موافقت واجب نہیں، موافقت کا حکم رخصت ہے، یعنی موافقت کرنے پر مواخذہ نہیں، البتہ موافقت نہ کرنا عزیمت ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّيْنَاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ قَالُوا آلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا فَأُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَسَاءَ ثَمَرُهَا لِمَنْ لَا يُصِيرُ ☆ إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ☆ فَأُولَٰئِكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَغْفِرَ عَنْهُمْ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا غَفُورًا ☆

(سورة النساء آیت ۹۷..... ۹۹)

وہ لوگ جن کی جان فرشتے نکالتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنے اوپر ظلم کرتے تھے ان سے فرشتے کہتے ہیں تم کا ہے میں تھے کہتے ہیں کہ ہم زمین میں کمزور تھے کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین کشادہ نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کرتے تو ایسوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور بہت بری جگہ پلٹنے کی مگر وہ جو دبا لئے گئے تھے مرد اور عورتیں اور بچے جنہیں نہ کوئی تدبیر بن پڑے نہ راستہ جانیں تو قریب ہے اللہ ایسوں کو معاف فرمائے اور اللہ معاف فرمانے والا بخشنے والا ہے۔ (۱۹)

- (صحیح البخاری ج ۲ ص ۹۰۵) ☆ (۱۷)  
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۷ھ) ج ۱ ص ۲۵۷ ☆ (۱۸)  
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۳ ☆  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۳۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۱۳ ☆ (۱۹)  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۳۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۲۱ ☆  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۳۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۱۵ ☆



﴿۶﴾ دشمن اگر مسلمان ہے اس سے مال کے نقصان یا جان اور آبرو جانے کا خدشہ صحیح ہو تو اس جگہ سے ہجرت واجب ہے لیکن اس ہجرت پر ثواب نہیں کیونکہ دشمن اگر چہ قوی ہے مگر دین کو خطرہ نہیں اس ہجرت پر ثواب ہے جو دین کے تحفظ کے لئے ہو۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ ۚ الآية اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو۔ (سورۃ البقرۃ آیت ۱۹۵)

﴿۷﴾ کافروں، فاسقوں اور ظالموں کے ظلم و ستم سے بچنے اور اپنی جان، مال اور عزت کی حفاظت کے لئے ان سے نرم کلامی ان کے سامنے تبسم، انہیں کچھ عطا کرنا اور مدارت کے دیگر انواع بجالانا تقیہ کہلاتا ہے اس پر مواخذہ نہیں البتہ تقیہ کرنا رخصت ہے اسی طرح ان کے جبر پر کلمہ کفر کہنا رخصت ہے عزیمت اپنے ایمان کا اظہار ہے ترک تقیہ افضل ہے اسی طرح ہر وہ کام جس میں اعزاز دین ہو اور وہ اس کی حفاظت میں قتل ہو جائے یہ افضل ہے اسی لئے جہاد افضل ترین عبادت ہے کہ اس میں دین کا اعزاز ہے شہید ہونے والا زندہ ہے اور اسے اپنے رب کی طرف سے رزق دیا جاتا ہے مسیلمہ کذاب نے دو صحابہ کرام کو جبراً گرفتار کر لیا دھمکی دے کر ان میں سے ایک سے پوچھا کیا تم گواہی دیتے ہو کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں؟ انہوں نے جواب دیا ہاں پھر کہنے لگا کہ کیا تم گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ تو انہوں نے فرمایا ہاں اس پر ان کو چھوڑ دیا۔

دوسرے صحابی سے بھی یہی سوال کئے دوسرے سوال کے جواب میں انہوں نے فرمایا میں بہرہوں تین بار یہی سوال و جواب ہوئے بالآخر انہیں شہید کر دیا اس واقعہ کی اطلاع جب حضور نبی اکرم ﷺ کو ہوئی تو آپ نے فرمایا پہلے نے رخصت پر عمل کیا اس پر کوئی مواخذہ نہیں دوسرا صدق و یقین پر اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر چکا ہے اسے مبارک ہو۔ اسی طرح حضرت حبیب بن عدی رضی اللہ عنہ نے کفار کی قید میں عزیمت پر عمل کیا اور شہادت کا مرتبہ حاصل کیا حضور سید عالم ﷺ نے اس کی تحسین فرمائی۔ (۲۱)

## فائدہ جلیلہ:

حضور نبی رحمت ﷺ کے صحابہ کرام اہل بیت اطہار بالخصوص مولائے کائنات شیر خدا سیدنا حضرت علیؑ امامین حسنین کریمین اور شہدائے کربلا معلیٰ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے حق اور اعلائے کلمۃ اللہ کی خاطر عزیمت کی وہ مثالیں قائم کی ہیں جو نشان عظمت ہیں اعزاز دین کی خاطر ان کی شہادت اعلیٰ درجہ کی شہادت ہے۔

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۲۰) | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۲۲   |
| ☆ | (۲۱) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۹   |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۳ |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۲۲     |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۲۱   |



﴿۸﴾ جہاں مسلمان مغلوب ہوں غالب کفار سے مدارت سے پیش آسکتے ہیں تاکہ مسلمانوں کی عزت محفوظ رہے۔

حدیث شریف میں ہے: **إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَمَرَنِي بِمُدَارَةِ النَّاسِ كَمَا أَمَرَنِي بِإِقَامَةِ الْفَرَائِضِ**

اللہ تعالیٰ نے مجھے لوگوں کے ساتھ نرمی کرنے کا حکم اس طرح دیا جس طرح فرائض ادا کرنے کا۔ (۲۲)

نیز ارشاد ربانی ہے: **قُوا أَبَاؤَ الْكُفْمِ عَنْ أَعْرَضِكُمْ وَلِيَصْنَعَ أَحَدُكُمْ بِلِسَانِهِ عَنْ عَرَضِهِ**

اپنی عزتوں کے لئے اپنے مالوں کو خرچ کر کے محفوظ کرو تمہیں چاہیے کہ اپنی زبان سے اپنی عزت کو محفوظ کرو۔ (۲۳)

﴿۹﴾ جہاں دین مخدوش ہو، منکر کا ارتکاب ہو اور عوام میں سوء ظن پیدا ہو وہاں کفار سے مدارت جائز نہیں۔ (۲۴)

﴿۱۰﴾ دعا دے کر القاب سے سلام میں پہل کر کے کفار کی تعظیم حرام ہے۔ (۲۵)

﴿۱۱﴾ مسلمانوں کے خفیہ راز کفار تک پہنچانا حرام ہے۔ (۲۶)

﴿۱۲﴾ کفار اور مشرکین کو خادم بنانا اور ذلیل کر کے اس سے استعانت جائز ہے۔ (۲۷)

﴿۱۳﴾ کافر کو مسلمان پر کوئی ولایت حاصل نہیں اس لئے کافر کا مسلمان نابالغ بچہ جو مسلمان ماں کی وجہ سے مسلمان ہے باپ کے زیر تصرف نہیں۔ (۲۸)



- |   |    |      |
|---|----|------|
| (رواہ الفردوس عن عائشة بحوالہ ...)  | ۶۱ | (۲۲) |
| (الجامع الصغير از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) ج ۱ ص ۱۱۳)   | ۶۱ |      |
| (رواہ ابن عدی وابن عساکر عن عائشة بحوالہ ...)   | ۶۱ | (۲۳) |
| (کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ مؤسسة الرسالة بیروت لبنان ج ۳ ص ۷۷)   | ۶۱ |      |
| (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۲۲)  | ۶۱ | (۲۴) |
| (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۲۲)  | ۶۱ | (۲۵) |
| (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۲۰)  | ۶۱ | (۲۶) |
| (باب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۳۲)     | ۶۱ | (۲۷) |
| (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۲۰)  | ۶۱ | (۲۸) |
| (احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۰) | ۶۱ |      |
| (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۲۰)  | ۶۱ |      |





## ﴿ کمالات انبیائے کرام علیہم السلام ﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰی اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّآلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلٰی الْعٰلَمِیْنَ ☆  
ذُرِّیَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٌ ۚ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ☆ (سورہ آل عمران آیات ۳۳، ۳۴)

بے شک اللہ نے چن لیا آدم اور نوح اور ابراہیم کی آل اور عمران کی آل کو سارے جہاں سے یہ ایک نسل ہے ایک دوسرے سے اور اللہ سنتا جانتا ہے۔

### حل لغات:

”اصطفیٰ“ : صَفُو سے بنا ہے جس کا معنی ہے شئی کو اس کے نامناسب اجز سے دور کرنا، خالص کرنا، چن لینا، چھانٹنا۔  
”اصطفیٰ“ دونوع پر ہے ایک وہ کہ اللہ تعالیٰ اپنے بعض بندوں سے ان ناملائم اشیاء کو دور کر لیتا ہے جو دوسروں میں پائی جاتی ہیں یہ اللہ کی ایجاد سے ہے دوسرے یہ کہ بندہ خود اپنے کو ان ناملائم اشیاء سے دور کر لے اس میں بندہ کا اختیار ہے۔ (۱)  
اصطلاح شرع میں ”اصطفیٰ“ قرب خداوندی کا ایک خاص مقام ہے جو خُلَّتْ اور مَحَبَّت سے عام ہے۔  
اس مقام میں اصطفیٰ سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام علیہم السلام کو دیگر مخلوقات سے افضل بنایا ہے انبیاء بے عیب پیدا کئے انہیں اپنی صفات کا مظہر بنایا، بعض انبیاء کو بعض پر فضیلت دی، کسی کو کلیم اللہ بنایا، کسی کو نجاتی اللہ، کسی کو صفی اللہ، کسی کو روح اللہ، کسی کو خلیل اللہ اور کسی کو حبیب اللہ بنایا۔

اس مقام پر چار انبیاء کے اصطفیٰ کا ذکر ہے، حضرت آدم، حضرت نوح، حضرت ابراہیم اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام اللہ تعالیٰ نے ان کو بڑی عظمتیں عطا فرمائیں، مگر ہمارے آقا و مولیٰ حضور سید المرسلین محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کا مرتبہ اصطفا سے بھی بلند تر ہے آپ اللہ تعالیٰ کے حبیب اور اس کی رحمت ہیں، تمام انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام رحمت کے لئے بنائے گئے مگر ہمارے نبی سرِ ایا رحمت بن کر تشریف لائے ارشادِ باری ہے۔

وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ☆ اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہاں کے لئے (سورۃ الانبیاء آیت ۷۱)

(۱) المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲ھ) ص ۲۸۳  
المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی (م ۵۷۷ھ) ج ۱ ص ۱۲۵



حضور امام الانبیاء خاتم المرسلین ﷺ کی بعثت سے لے کر تا قیام قیامت مخلوق بڑے عذابوں سے امن میں آگئی یہ سب حضور کی رحمت کا صدقہ ہے آپ خود ارشاد فرماتے ہیں۔ اَنَا رَحْمَةٌ مُّهْدَاةٌ میں سرپا رحمت اور ہدایت ہوں۔ (۲)

”آل“: کا معنی کنبہ رشتہ دار گھروالے، تبعین مذہب۔

آل اور اہل ایک ہی معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔

کبھی آل سے خود اس کی ذات مراد ہوتی ہے جس کی طرف یہ مضاف ہو۔

آل ابرہیم اور آل عمران سے خود حضرت ابراہیم اور حضرت عمران مراد ہیں ایک تفسیر کی رو سے حضرت ابراہیم اور حضرت عمران کے تبعین مراد ہیں۔ (۳)

”آل عمران“: عمران نام کی دو شخصیات ہیں ایک حضرت موسیٰ علیہ السلام کے والد ہیں ان کا نسب یوں ہے ابو موسیٰ عمران بن یضہر بن فاہاث بن لاوی بن یعقوب دوسرے حضرت مریم کے والد حضرت عیسیٰ کے نانا ہیں ان کا نسب یوں ہے۔

ابو مریم عمران بن ماتان بن عادر بن ابی ہود بن رب بن بابلی بن سالیان بن یوحنا بن اوشابن اوموزر بن یشک بن خارقا بن یاتام بن غریزا بن یوزان بن ساقط بن ایشابن راجھیم بن سلیمان۔ (۴)

آیت مبارکہ مذکورہ میں عمران سے مراد صحیح تر قول کے مطابق حضرت مریم رضی اللہ عنہا کے والد ہیں کیونکہ بعد کی آیات میں انہی کا ذکر ہے۔

- (۲) ☆ (رواہ ابن سعد والحکیم عن ابی صالح ورواہ الحاکم عن ابی ہریرۃ بحوالہ .....)
- ☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی مطبوعہ موسسة الرسالة بیروت لبنان ج ۱۱ ص ۱۹۹۵
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۶۲
- ☆ (تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۴۹
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۲۳
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۲۵۵ھ) ج ۱ ص ۲۳۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۲۲
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۴۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۳۱
- ☆ (۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۶۲
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۴۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۰
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۲۵۵ھ) ج ۱ ص ۲۳۳
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۲۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۲۲
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۴۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۲۱
- ☆ (۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۶۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۱۹۸
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۲ھ) ج ۱ ص ۳۵۸
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۴۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۳۱
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ص ۲۲۳



## شان نزول:

- (۱) یہود کا خیال تھا کہ ہم حضرت ابراہیم و اسحق اور یعقوب علیہم السلام کی اولاد ہیں، ہم ہی ان کے دین پر ہیں، اس آیت میں انہیں کہا گیا ہے کہ وہ خدا کے پیارے نبی تھے اور تم مشرک ہو، تم ان کے دین پر کیسے ہو سکتے ہو۔ (۵)
- (۲) نجران کے عیسائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا یا خدا کا بیٹا کہتے تھے، ان کی تردید میں یہ آیت اتری، انہیں بتایا گیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نسب یہ ہے، نسب انسانوں میں ہوتا ہے، خالق کا کوئی نسب نہیں۔ (۶)

## مسائل شرعیہ:

- ﴿۱﴾ انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام غیر انبیاء تمام مخلوق سے افضل ہیں، اس میں جن انسان اور فرشتے بھی شامل ہیں، اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام علیہم السلام کو تمام دیگر مخلوق سے برگزیدہ فرمایا ہے، انبیائے کرام کی ذوات قدسیہ مہبط وحی ہے، یہ اللہ کے احکام اور ونواہی کے مبلغ ہیں، خلق اور خلق کے اعتبار سے تمام مخلوق سے برتر و اعلیٰ ہیں، اسرار الہیہ کے امین و خازن اور اسما و صفات الہیہ کے مظہر اتم ہیں، ان کی افضلیت پر اجماع امت ہے، اس کا اقرار لازم ہے۔ (۷)
- ﴿۲﴾ رسل بشر، رسل ملائکہ سے افضل ہیں، اس پر حضرت آدم علیہ السلام اور فرشتوں کے سجدہ کا واقعہ شاہد ہے، رسل ملائکہ عامہ بشر سے افضل ہیں اور عامہ بشر عامہ ملائکہ سے افضل ہیں۔ (۸)
- ﴿۳﴾ انبیائے کرام علیہم السلام کے نسب طاہر ہیں، یہ پاک پشتوں اور پاک رحموں سے منتقل ہوئے ہیں، یہی حال حضور خاتم النبیین ﷺ کا ہے، سیدنا عبد اللہ اور سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہما سے لے کر حضرت سیدنا آدم اور سیدہ حوا علیہما السلام تک تمام آبا و اجداد اور امہات کریمہ طاہر پر تھے، آیت مذکورہ میں ذُرِّيَّةٌ، بَعْضُهَُا مِنْ، بَعْضُ اس پر شاہد ہے۔ (۹)

- (۵) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۳۰  
☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۳۰)  
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۴۹  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۲۵  
☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۳۰)  
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۴۹  
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی ص ۱۳۵  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۲۲  
☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۳۱)  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۲۳  
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۱۹۷  
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۱۹۷  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۲۳  
☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۳۱)  
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی ص ۱۳۵  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۲۲  
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۱۹۸



﴿۴﴾ انبیائے کرام علیہم السلام کی اطاعت واجب اور محبت خداوندی کے حصول کا واحد ذریعہ ہے۔ (۱۰)

﴿۵﴾ آل فلاں اور اہل فلاں کا ایک ہی مصداق ہے جو کسی کی آل کے لئے وصیت کرے وہ اس کی اہل کے لئے ہے۔ (۱۱)

﴿۶﴾ حضور سید المرسلین ﷺ کا میلاد مبارک منانا قاطع شرک ہے سنت الہیہ ہے اور باعث خیر دارین ہے اللہ تعالیٰ نے

انبیائے کرام علیہم السلام کے نسب بیان کئے ہیں انبیائے کرام علیہم السلام کے شجرہ ہائے نسب بیان فرما کر اللہ تعالیٰ نے

ان کا مخلوق ہونا بیان فرمایا ہے اسی طرح محافل میلاد مبارکہ میں حضور اکرم ﷺ کا نسب پیدائش پرورش رضاعت اور

دیگر احوال بیان کئے جاتے ہیں باوجود معجزات کے آپ کی پیدائش کے ذکر میں باب شرک کے احتمال کو بند کرنا ہے۔

ذُرِّيَّةٌ، بَعْضُهَا مِنْ، بَعْضِ الْآيَةِ (یہ ایک نسل ہے ایک دوسرے سے) میں اس کا واضح اشارہ ہے۔

﴿۷﴾ بیٹی کی اولاد اپنے نانا کی آل میں شامل ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت عمران کے نواسہ ہیں لیکن قرآن مجید نے انہیں

آل عمران فرمایا ہے اسی طرح حضرات حسنین کریمین رضوان اللہ تعالیٰ علیہما حضور سید عالم ﷺ کے نواسے ہیں مگر آپ کی آل

میں شمار ہوتے ہیں آیت مذکورہ بالا اس پر شاہد ہے۔

﴿۸﴾ انبیائے کرام علیہم السلام کے خصائص کمالات اور معجزات کا بیان کرنا لازم اور سنت الہیہ ہے ان کمالات کا ذکر نہ کرنا

اور قصداً انہیں چھپانا طریقہ یہود ہے اس کی مذمت قرآن مجید میں بارہا ہوئی ہے آیت مذکورہ بالا میں رب کریم ﷺ

نے اپنے محبوب انبیاء علیہم السلام کی برگزیدگی بیان فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام علیہم السلام کو جو خصائص

و معجزات اور کمالات عطا فرمائے ہیں وہ دو طرح کے ہیں ایک قوی جسمانیہ اور دوسرے قوی روحانیہ۔

قوی جسمانیہ دو طرح کے ہیں قوی مدرکہ اور قوی محرکہ۔ قوی مدرکہ بھی دو قسم پر ہیں قوی ظاہرہ قوی باطنہ۔

قوی ظاہرہ پانچ ہیں۔

(۱) حواس باصرہ (دیکھنے کی قوت)

اللہ تعالیٰ نے حضرت سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی قوت باصرہ کو یوں بیان فرمایا ہے۔

وَكَذَلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمٰوٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ☆

اور اسی طرح ہم ابراہیم کو دکھاتے ہیں ساری بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور اس لئے کہ وہ عین الیقین

والوں میں ہو جائے۔

(سورۃ الانعام آیت ۷۵)

حضور سید الانس والجان ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔ اَقِيْمُوا الصُّفُوْفَ فَاِنِّيْ اَرَاكُمْ خَلْفَ ظَهْرِيْ

نماز میں اپنی صفیں درست رکھیں کیونکہ میں تمہیں اپنی پیٹھ پیچھے سے دیکھتا ہوں۔ (۱۲)

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۳۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۲۳

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۰

(رواہ البخاری عن انس ج ۱ ص ۱۰۰ والنسائی و احمد)



عالم ماکان و ما یکون حضور خاتم الانبیاء ﷺ اپنی قوت باصرہ کا ذکر یوں فرماتے ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ زَوَى لِيَ الْأَرْضَ فَرَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَأَنَّ أُمَّتِي سَيَبْلُغُ مُلْكُهَا مَا زَوَى لِيَ مِنْهَا الْحَدِيثُ  
بے شک اللہ تعالیٰ نے میرے لئے زمین کو سمیٹ دیا ہے میں نے اس کے مشرق اور مغرب کو دیکھ لیا ہے اور  
بے شک میری امت کا ملک وہاں تک پہنچے گا جہاں تک زمین میرے لئے سمیٹی گئی۔ (۱۳)

(ب) قوت سامعہ۔ (سننے کی قوت)

حضرت سلیمان علیہ السلام نے تین میل دور سے فضا میں زمین پر چیونٹی کی خفیف آواز سن لی۔

ارشاد ربانی ہے۔ فَتَبَسَّمْ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا الْآيَةُ تَوَاسَّ كِي بَاتٍ سَمِعَ مَسْكِرًا كَرِهْنَا۔ (سورۃ النمل آیت ۱۹)  
نبی الثقلمین امام القبلتین حضور پر نور ﷺ کی قوت سامعہ کا نظارہ کیجئے، آپ ہی کا ارشاد مبارک ہے۔

إِنِّي أَرَى مَا لَا تَرَوْنَ وَاسْمَعُ مَا لَا تَسْمَعُونَ أَطْبَتِ السَّمَاءُ وَحَقٌّ أَنْ تَأْطُ مَا فِيهَا مَوْضِعُ أَرْبَعِ  
أَصَابِعِ إِلَّا وَمَلَكٌ وَاضِعٌ جَبْهَتَهُ لِلَّهِ سَاجِدًا الْحَدِيثُ

میں وہ کچھ دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے، میں وہ کچھ سنتا ہوں جو تم نہیں سنتے، آسمان بلبلا رہا ہے اور اسے بلبلا نا  
چاہیے کیونکہ وہاں کوئی چار انگلی بھی جگہ ایسی نہیں جہاں کسی فرشتہ نے اپنی پیشانی اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے نہ رکھی ہو (۱۴)  
اسی طرح حضور سید عالم ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم نے مدینہ میں بیٹھے ایک آواز سنی، آپ نے صحابہ  
کرام سے دریافت فرمایا، بھلا بتاؤ یہ آواز کیسی ہے؟ سب خاموش رہے، آپ نے فرمایا کہ دوزخ کی وادی  
میں گرنے والے پتھر کی یہ آواز ہے۔

اہل ریاضی کا بیان ہے کہ فیثاغورث کی قوت سماعت اتنی تیز تھی کہ وہ آسمان کی حرکت کی خفیف آواز بھی سن  
لیتا تھا۔

(ج) قوت شامہ۔ (سونگھنے کی قوت)

حضرت سیدنا یعقوب علیہ السلام نے کنعان میں بیٹھے اپنے بیٹے حضرت سیدنا یوسف علیہ السلام کی آنے والی قمیص  
کی خوشبو مصر سے محسوس کر لی۔

رب کریم کا ارشاد ہے۔ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْلَا أَن تَفَنِّدُون ☆  
جب قافلہ مصر سے جدا ہوا یہاں ان کے باپ نے کہا بے شک میں یوسف کی خوشبو پاتا ہوں اگر مجھے یہ نہ  
کہو کہ سٹھ ہو گیا ہے۔ (سورہ یوسف آیت ۹۴)

(۱۳) (رواہ مسلم فی کتاب الفتن ج ۲ ص ۳۹۰ و ابوداؤد الترمذی وابن ماجہ و احمد عن ثوبان 'بحوالہ.....)

(۱۴) (المعجم المفہرس لالفاظ الحدیث النبوی ج ۳ ص ۱۰۷)

(۱۵) (رواہ الترمذی عن ابی ذر ج ۲ ص ۶۶)



(۹) قوت ذائقہ۔ (چکھنے کی قوت)

خیبر سے واپسی پر ایک یہودی عورت نے حضور سید عالم ﷺ کی دعوت کی گوشت میں زہر ملا دیا تا کہ حضور ﷺ کا کام تمام ہو جائے (العیاذ باللہ) مگر حضور ﷺ نے چکھتے ہی خبر دی کہ:

فَقَالَ ارْفَعُوا أَيْدِيَكُمْ فَإِنَّهَا أَخْبَرَتْنِي أَنَّهَا مَسْمُومَةٌ

آپ نے فرمایا! اپنے ہاتھ کھینچ لو کیونکہ اس نے مجھے خبر دی ہے کہ یہ زہر آلود ہے۔ (۱۵)

(۱۰) قوت لامسہ۔ (چھونے کی قوت)

اس سلسلہ میں ابوالانبیاء سیدنا ابراہیم خلیل اللہ کا واقعہ سب سے بڑی شہادت کہ آپ نے نمرود کی آگ کو چھوا ہی تھا کہ وہ گلزار بن گئی

رب تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ قُلْنَا يٰنَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ اِبْرٰهِيْمَ ☆ (سورۃ الانبیاء آیت ۶۹)

ہم نے فرمایا اے آگ ہو جا ٹھنڈی اور سلامتی ابراہیم پر۔

قویٰ باطنہ میں سے قوت حفظ کا اندازہ آیت مبارکہ سے ہوتا ہے کہ حضور انور ﷺ نے جو سنا وہ ہمیشہ یاد رہا۔ سَنَقِرُ لَكَ فَلَاتَنْسَىٰ ☆ اب تمہیں پڑھائیں گے کہ تم نہ بھولو گے۔ (سورۃ الاعلیٰ آیت ۶)

قوت باطنہ میں قوت ذکاء کا اندازہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے اس ارشاد سے ہوتا ہے کہ حضور معلم کائنات ﷺ نے مجھے علم کے ہزار باب کا علم عطا فرمایا میں نے ہر ایک باب سے ہزار باب استنباط کئے۔ انبیائے کرام علیہم السلام کی قوت محرکہ کا بیان الفاظ سے ممکن نہیں اس کے لئے چند واقعات کی طرف اشارہ کافی ہے۔

سیدنا حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام اور حضرت سیدنا ادریس علیہ السلام کا آسمانوں کی طرف اٹھایا جانا قوت محرکہ کا ایک نمونہ ہے سیدنا حضرت سلیمان علیہ السلام کے صحابی (جو نبی نہیں) کا آن واحد میں دور سے بھاری تخت لانا اس قوت محرکہ کا مظہر ہے نبی کے صحابی کا یہ حال ہے نبی کی اپنی قوت محرکہ کا کمال کون جانے؟ اور سب سے بڑھ کر نبی الانبیاء حبیب کبریٰ تاجدار عرب و عجم حضور اکرم ﷺ کی معراج مبارک اس باب میں بے مثال ہے۔

(۱۵) (رواہ القاضی عیاض عن ابی ہریرۃ و انس و جابر و الحسن و ابو سلمۃ بحوالہ ...)  
(الشفا بتعریف حقوق المصطفیٰ از علامہ قاضی عیاض مالکی مطبوعہ دار الفکر بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۶-۳۱۷)



رب تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِي بَرَكْنَا  
حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنَ الْإِثْنَانِ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ☆

پاکی ہے اسے جو اپنے بندے کو راتوں رات لے گیا مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک؛ جس کے گرد اگر وہم نے  
برکت رکھی کہ ہم اسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں بے شک وہ سنتادیکھتا ہے۔ (سورہ بنی اسرائیل آیت ۱)

یہاں تک تو گفتگو تھی تو اے جسمانیہ کی کہ اس کا حال بیان سے ورا ہے اب ذرا تو اے روحانیہ کی طرف  
توجہ فرمائیں اس موقع پر یہ یاد کرادینا ضروری ہے کہ جسم اور جسمانیات تو محسوس ہو سکتے ہیں روح اور  
روحانیات کا علم حواس میں نہیں آ سکتا جب انبیائے کرام علیہم السلام کے جسمانی قوی علم انسانی سے ورا ہیں  
ان کے تو اے روحانیہ عقلیہ تو عقل سے ورا الراء ہیں ان کے شرف و صفا اور انوار و تجلیات کا اندازہ  
صرف اس بات سے ہو سکتا ہے کہ ان کی ذوات قدسیہ مہبط وحی الہی ہے۔

پاک ہے وہ ذات جو انبیائے کرام علیہم السلام کا رب ہے

پاک ہے وہ نبی جو تمام انبیائے کرام علیہم السلام کا نبی ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیہم وبارک وسلم (۱۶)

☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆



## نذر، اولاد کی تربیت اور دعا کی تاثیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذْ قَالَتْ اُمُّرَاتُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ☆ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَا اُنْثٰی ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتَ وَلَیْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰی وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْ اَعِیْذُهَا بِكَ وَذَرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ☆

جب عمران کی بی بی نے عرض کی اے میرے رب! میں تیرے لئے منت مانتی ہوں جو میرے پیٹ میں ہے کہ خالص تیری ہی خدمت میں رہے تو تو مجھ سے قبول کر لے بے شک تو ہی ہے سنتا جانتا پھر جب اسے جنا بولی اے میرے رب! یہ تو میں نے لڑکی جنی اور اللہ کو خوب معلوم ہے جو کچھ وہ جنی اور وہ لڑکا جو اس نے مانگا اس لڑکی سا نہیں اور میں نے اس کا نام مریم رکھا اور میں اسے اور اس کی اولاد کو تیری پناہ میں دیتی ہوں راندے ہوئے شیطان سے۔ (سورہ آل عمران آیات ۳۶-۳۵)

### شان نزول :

حضرت عمران، حضرت مریم والدہ حضرت عیسیٰ علیہم السلام کے والد ہیں، عمران کی بیوی حضرت حنہ تھیں، حضرت حنہ کی دوسری بہن ایشاع ہیں جو حضرت زکریا ابن اذن علیہ السلام کے نکاح میں تھیں، حضرت حنہ کے ہاں اولاد نہ تھی، ایک روز وہ درخت کے نیچے بیٹھی تھیں کہ ایک چڑیا پر نظر پڑی جو اپنے چھوٹے بچے کو چونچ سے دانہ کھلا رہی تھی، حضرت حنہ کے دل میں تمنا پیدا ہوئی کہ کاش ان کا بچہ ہوتا اور وہ اس سے دل بہلاتیں، اسی وقت نذر مان لی کہ اگر خدا نے اسے اولاد دی تو وہ اسے بیت المقدس میں خدمت کے لئے وقف کر دے گی، اللہ تعالیٰ نے انہیں حضرت مریم کو عطا فرمایا، ان دنوں دستور تھا کہ رئیس اور شریف لوگ اپنی اولاد میں سے بعض کو بیت المقدس کی خدمت کے لئے وقف کیا کرتے



تھے وقف لڑکوں کا کیا جاتا تھا، مگر حضرت حنہ کے ہاں لڑکی پیدا ہوئیں انہیں تاسف ہوا کہ وہ بیت المقدس کی خدمت کے لئے لڑکی کو کیسے وقف کر سکیں گی، کیونکہ لڑکیوں اور عورتوں کے لئے بعض ایام میں مسجد میں حاضری جائز نہیں اس تعجب اور تاسف کا اظہار اس آیت میں ہے نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ کا عطیہ حضرت مریم کی برتری ان کی پرورش اور عصمت کا کمال بیان ہے۔ (۱)

## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ جو افعال اللہ تعالیٰ کی عبادت اور قربت کا ذریعہ ہوں مگر وہ انسان پر لازم نہ ہوں ان میں کسی فعل کو اپنے اوپر قول سے لازم کر لینا نذر کہلاتا ہے اس قسم کی نذر کا پورا کرنا واجب ہے آیت مذکورہ بالا میں نذر پوری کرنے کی تفصیل ہے مومن کی صفات بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ جل مجدہ ارشاد فرماتا ہے۔

يُؤْفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ☆ (سورة الدھر آیت ۷)

اپنی نیتیں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی بڑائی پھیلی ہوئی ہے۔

منت کے بارے میں حضور سید الانبیاء علیہ التحیۃ والثناء ارشاد فرماتے ہیں۔

مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللَّهَ فَلَا يَعْصِه (۲)

جس نے اللہ کی اطاعت کے کام کی منت مانی وہ اسے ضرور پورا کرے اور جس نے اللہ کی نافرمانی کی منت مانی وہ اسے ہرگز پورا نہ کرے۔ (۳)

﴿۲﴾ اگر کوئی آدمی ایسے فعل کی منت مان لے جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہو مثلاً وہ نماز نہ پڑھے گا والدین سے حسن سلوک نہ کرے گا کسی مسلمان سے قطع رحمی کرے گا تو ایسی نذر کا پورا نہ کرنا واجب ہے اگر اس پر وہ قسم کھا چکا ہے تو قسم توڑ کر اس کا کفارہ دے، معصیت کی نذر اجماعاً ساقط ہے۔

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۱) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۶۶ |
| ☆ |     | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۶۶۰   |
| ☆ |     | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۵۷۷۷ھ) ج ۱ ص ۳۵۹                      |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۵۶۸۵ھ) ص ۱۳۵        |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۷۷ھ) ج ۱ ص ۲۴۳                     |
| ☆ |     | (تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۳۳                  |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۲۶                 |
| ☆ |     | (تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)  |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۵۰                             |
| ☆ | (۲) | (رواہ الانمہ احمد و البخاری و ابو داؤد و ابن ماجہ و النسائی و الترمذی عن سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بحوالہ ..)              |
| ☆ |     | الجامع الصغیر از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) ج ۲ ص ۳۱۸   |
| ☆ | (۳) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۶۸   |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۷۷ھ) ج ۱ ص ۲۴۳                     |
| ☆ |     | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۱                 |
| ☆ | (۴) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۶۹   |



﴿۳﴾ اگر کوئی انسان یہ نذر مانے کہ وہ اپنی اولاد کو (یا اس میں بعض کو) اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے وقف کر دے گا اس سے کوئی اور کام نہ لے گا یا نذر مانے کہ اپنے بیٹے کو قرآن مجید فقہ حدیث تفسیر اور دیگر علوم دینیہ کے لئے وقف کر دے گا یہ سب نذریں جائز ہیں اور ان کا پورا کرنا لازم ہے حضرت عمران کی بیوی حنہ نے اپنی اولاد کو اللہ تعالیٰ کی عبادت اور مسجد کی خدمت کے لئے وقف کرنے کی نذر مانی تھی جو انہوں نے پوری کر دی۔ (۵)

﴿۴﴾ مساجد اور خانقاہوں میں خدام رکھنا جائز ہیں حضرت مریم رضی اللہ عنہا بیت المقدس کی خدمت کے لئے وقف ہوئیں ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا حضور نبی الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال مبارک کے بعد ان کے مزار پر انوار پر خدمت پر مامور ہیں بنی اسرائیل میں گرجا کی خدمت کے لئے لڑکوں کو وقف کیا جاتا تھا ہماری شریعت نے اسے باقی رکھا ہے۔ (۶)

﴿۵﴾ پہلے انبیائے کرام علیہم السلام کی شریعتیں جو نقل ہو کر ہمارے ہاں باقی رہیں انہیں منسوخ نہ کیا گیا وہ اب بھی ہمارے لئے قابل عمل واجب التعمیل ہیں۔ (۷)

﴿۶﴾ نذر کا تعلق مستقبل کے ساتھ ہے جب تک کوئی نفل یا مباح عمل اپنے اوپر لازم نہ کرے وہ واجب نہیں ہوتا البتہ لازم کر لینے سے واجب ہو جاتا ہے۔ (۸)

﴿۷﴾ ماں کو بچے کی تادیب و تربیت تعلیم وغیرہ میں ایک نوع کی ولایت حاصل ہے۔ (۹)

﴿۸﴾ باپ کی عدم موجودگی میں ماں کو بچے کا نام رکھنے کا حق حاصل ہے عمران کی وفات کے بعد جب حنہ نے مریم کو جنم دیا تو ماں نے نام رکھا۔ (۱۰)

- |   |    |      |
|---|----|------|
| احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۱                  | ۱۱ | (۵)  |
| احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۶۹  | ۱۱ | (۶)  |
| (تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی  | ۱۱ |      |
| تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۵۰                              | ۱۱ |      |
| تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۳۰                 | ۱۱ |      |
| تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۲۱                     | ۱۱ |      |
| لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵) ج ۱ ص ۲۴۲                     | ۱۱ | (۷)  |
| احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۱                  | ۱۱ |      |
| احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۷۱  | ۱۱ | (۸)  |
| الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۱۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۵ | ۱۱ |      |
| احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۱                  | ۱۱ | (۹)  |
| احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۱                  | ۱۱ |      |
| احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۷۱  | ۱۱ |      |
| احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۱                  | ۱۱ | (۱۰) |
| تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۲۹                 | ۱۱ |      |



﴿۹﴾ بچے کی ولادت کے ساتویں روز اس کا عقیقہ کرنا اس کے سر کے بال منڈوانا اور اس کا نام رکھنا مستحب ہے اگر پہلے روز

ہی نام رکھ لیا جائے تو جائز ہے حضرت مریم کا نام ولادت کے دن ہی رکھا گیا۔ حضور رحمۃ للعالمین ﷺ کا ارشاد ہے:

كُلُّ غُلَامٍ رَهِيْنَةٌ بِعَقِيْقَتِهِ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ وَيُسَمَّى (۱۱)

ہر بچہ اپنے عقیقہ تک گروی ہے ولادت کے ساتویں روز اس کی طرف سے جانور عقیقہ میں ذبح کیا جائے اس

کے سر کے بال منڈائے جائیں اور اس کا نام رکھا جائے۔ (۱۲)

﴿۱۰﴾ اپنی اولاد کے اچھے نام رکھے جائیں عبد اللہ عبد الرحمن وغیرہ اسی طرح بزرگان دین کی برکت حاصل کرنے کے لئے

ان کے ناموں پر نام رکھے جائیں برے نام ہرگز نہ رکھے جائیں کہ برے نام کا اثر شخصیت پر پڑتا ہے اسلام لانے

پر اگر کسی صحابی کا پرانا نام برا ہوتا تو حضور ﷺ اسے بدل دیتے حضرت حنہ نے اپنی بیٹی کا نام مریم بمعنی عابدہ رکھا تا کہ

وہ بڑی ہو کر اللہ کی عبادت میں مشغول رہے۔

﴿۱۱﴾ نذر شرعی کے جواز کی تین شرطیں ہیں :

(۱) جس شے کی نذر مانی جائے وہ عبادت ہو عادت نہ ہو مثلاً کہے کہ میں اتنے نفل پڑھوں گا یہ نذر شرعی ہے

اگر یہ کہے کہ میں اتنے سانس لوں گا یا رات کو سو جاؤں گا تو یہ نذر شرعی نہیں کیونکہ یہ افعال عادت ہیں۔

(ب) وہ عبادت کسی نہ کسی مقام پر واجب ہو ہر جگہ نفل مثلاً نوافل تلاوت کی نذر کیونکہ نماز اور تلاوت بھی

واجب بھی ہوتی ہیں۔

(ج) نذر اللہ تعالیٰ کے نام کی ہو غیر اللہ کی نذر نذر شرعی نہیں اس کا پورا کرنا واجب نہیں نذر شرعی کا پورا کرنا واجب ہے۔ (۱۳)

﴿۱۲﴾ مسجد میں چراغ جلانے فلاں بزرگ کے مزار پر چادر چڑھانے دیگ پکانے محرم شریف کی نیاز میلاد شریف کرنے

کی منت مانے تو یہ منت نذر شرعی نہیں مگر چونکہ فی نفسہ یہ کام منع نہیں اس لئے ان کا کرنا اچھا ہے واجب نہیں

مگر خیال رہے کہ ان کے ساتھ کوئی منکر شرعی شامل نہ ہو۔ (۱۵)

﴿۱۳﴾ اپنی اولاد کی تربیت کا انتظام نہایت بہتر انداز سے کرے صالح لڑکی اور صالح لڑکے کا رشتہ تلاش کروڑ مانہ حمل میں

کثرت سے اللہ تعالیٰ کو یاد کرو عبادت اور دعاؤں میں مشغول رہو بچے کی پرورش دینی ماحول میں کرو گانوں اور فحش

بکواسات سے بچے کو محفوظ رکھو۔

حضرت مریم کی ولادت پرورش اور تربیت اس سلسلہ میں عمدہ نمونہ ہے۔

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۱) | (رواہ احمد و ابو داؤد و النسائی وابن ماجہ و الحاكم عن سمرۃ بحوالہ.....)  |
| ☆ |      | کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵) مطبوعہ مؤسسة الرسالة بیروت لبنان ج ۱۶ ص ۴۵۲۸۱               |
| ☆ | (۱۲) | (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۳۳)                |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) ج ۱ ص ۳۵۹                    |
| ☆ | (۱۳) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۶۸ |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۷۴) ج ۱ ص ۲۴۳                    |
| ☆ | (۱۵) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۶۹ |



﴿۱۴﴾ دینی کاموں میں اور بالخصوص والدین کی اولاد کے حق میں قبولیت دعا ایک خاص درجہ کی حامل ہے اس لئے والدین کے لئے لازم ہے کہ اپنی اولاد کے لئے ہمیشہ دین میں سرفرازی کی دعائیں کرتے رہیں حضرت حنہ کی دعا حضرت مریم رضی اللہ عنہا کے حق میں حرف بہ حرف پوری ہوئی مولا تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے انہیں اور ان کی اولاد کو شیطان کے مس کرنے سے بھی محفوظ فرما دیا۔ حدیث شریف میں ہے:

مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا نَحَسَهُ الشَّيْطَانُ فَيَسْتَهْلُ صَارِخًا مِّنْ نَّحْسَةِ الشَّيْطَانِ إِلَّا ابْنَ مَرْيَمَ وَامَّةً

جو بچہ پیدا ہوتا ہے شیطان اسے چھوتا ہے اس سے بچہ چلاتا ہے مگر حضرت عیسیٰ اور ان کی والدہ علیہما السلام۔ (۱۶)

محبوب رب العالمین شفیع المذنبین حضور نبی کریم رؤف ورحیم آقا ﷺ نے اپنی لخت جگر خاتون جنت اور ان کی اولاد کے لئے دعا کی کہ انہیں شیطان سے چھونے سے رب کریم محفوظ فرمائے سو یہ دعا پوری ہوئی

طویل حدیث کا ایک جز یہ ہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعِیْذُهَا بِكَ وَذَرِیَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِیْمِ (۱۷)

اے اللہ! میں فاطمہ اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتا ہوں۔ (۱۸)

﴿۱۵﴾ کسی نیک کام کرنے سے پہلے اس کی قبولیت کی دعا کی جاسکتی ہے حنہ نے حضرت مریم کو بیت المقدس میں خدمت میں بھیجنے سے پہلے نذر کے وقت اس کی قبولیت کی دعا کی اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے اسے قبول فرمایا۔

یہ فقیر پر تفصیر ”احکام القرآن“ مکمل کرنے سے پہلے ہی اس کی قبولیت کے لئے بارگاہ رب العزت میں نہایت عاجزی و انکساری کے ساتھ دعا کرتا ہے۔

اللهم تقبل منابجاہ نبیک المصطفیٰ ورسولک المجتبیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم۔  
﴿۱۶﴾ اپنے نیکی کے عمل کو رب تعالیٰ جل شانہ کی بارگاہ میں حقیر جان کر پیش کرے اور یہ یقین رکھے کہ عظیم و کریم رب کی بارگاہ میں یہ عمل اگرچہ پیش کرنے کے لائق تو نہیں مگر وہ اپنے فضل و کرم سے ہم گناہگاروں کے ادنیٰ کاموں کو قبول فرمالتا ہے یہ اس کا احسان عظیم ہے آیت مبارکہ میں ”رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا“ کی یہی تفسیر ہے۔ (۱۹)

- |      |  |   |
|------|--|---|
| (۱۶) | ☆  | (رواہ الانمہ احمد و مسلم عن ابی ہریرۃ بحوالہ.....)  |
| ☆    | (کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵) مطبوعہ موسسة الرسالة بیروت لبنان ج ۱۱ ص ۳۲۳۹)          |   |
| (۱۷) | ☆  | (رواہ ابن حبان عن انس بن مالک ج ۱۵ ص ۶۹۳۳)  |
| (۱۸) | ☆  | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۲۷ |
| ☆    | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۳۰            |   |
| ☆    | (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۳۵)            |   |
| ☆    | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۷) ج ۱ ص ۳۵۹                 |   |
| ☆    | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۲۸۵) ص ۱۳۶ |   |
| ☆    | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۷۷) ج ۱ ص ۲۳۵                |   |
| (۱۹) | ☆  | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۷۷) ج ۱ ص ۲۳۳ |





## قبولیت دعا کے اسباب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ

سَمِيعُ الدُّعَاءِ ☆

(سورہ آل عمران آیت ۳۸)

یہاں پکارا زکریا اپنے رب کو بولا! اے رب میرے مجھے اپنے پاس سے دے  
سہری اولاد بے شک تو ہی ہے دعا سننے والا۔

### حل لغات:

”هُنَالِكَ“: ہُنَا ظرف مکان قریب ہے، کبھی ظرف زماں کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے، یعنی اس جگہ یا اس وقت حضرت

زکریا علیہ السلام نے رب سے دعا کی۔ (۱)

دعا کی جگہ بیت المقدس میں محراب کا وہ گوشہ ہے جہاں حضرت مریم رضی اللہ عنہا مقیم تھیں اور انہیں رب کی طرف سے

بے موسم پھل آتے تھے جس وقت حضرت زکریا علیہ السلام نے رب تعالیٰ کی قدرت اور حضرت مریم رضی اللہ عنہا کی

کرامت ملاحظہ فرمائی اسی وقت اسی مقام پر کھڑے محراب میں رب سے صالح بیٹے کی دعا کی۔ (۲)

”هَبْ“: بہہ سے امر کا صیغہ ہے، بمعنی عطا فرما۔

بطور احسان اپنی ملک شئی کا کسی دوسرے کو مالک بنادینا بہہ ہے، بطور عموم مجاز ہر عطیہ کو بہہ کہہ دیتے ہیں، جس طرح اللہ

تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنْ لَّهُمُ الْجَنَّةُ ..... الْآیَةُ (سورۃ التوبۃ آیت ۱۱۱)

بے شک اللہ نے مسلمانوں سے ان کے مال اور جان خرید لئے ہیں اس بدلے پر کہ ان کے لئے جنت ہے۔

- ☆ (۱) المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) ص ۵۳۶
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی (م ۵۷۷۰) ج ۲ ص ۱۳۱
- ☆ (۲) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۱۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۷۲
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۵۱
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) ج ۱ ص ۲۳۲
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۳۳



مسلمانوں کی جان اور مال (بلکہ ہر شئی کا) مالک اللہ تعالیٰ ہے، مسلمان حقیقی طور پر اپنی جان اور مال کا مالک نہیں، وہ کس طرح اپنی جان اور مال کا سودا اللہ سے کر سکتے ہیں؟ لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مسلمانوں کو اپنی جانوں اور مالوں کا مالک بنا دیا ہے، اس مجازی ملک کے ساتھ سودا درست ہے، اور اس پر وہ اجر عطا فرماتا ہے، حضرت زکریا علیہ السلام نے جس بیٹے کی دعا مانگی وہ اس لئے تھی کہ وہ لڑکا خالص تیری عبادت کرے، میری نبوت اور علم کا وارث بنے، اسے دیکھ کر تیری یاد آجائے۔ (۳)

## مسائل شرعیہ:

قبولیت دعا میں مبارک جگہ اور مبارک وقت کو بڑا دخل ہے، حضرت زکریا علیہ السلام نے حضرت مریم رضی اللہ عنہا کی کرامت دیکھ کر ان کی محراب میں کھڑے ہو کر دعا کی، اپنے بڑھاپے اور بیوی کے بانجھ پن کے باوجود رب تعالیٰ نے قبول فرمائی، بیت اللہ شریف اگرچہ پورا رب کی رحمت کا مظہر ہے مگر وہاں بھی چند جگہیں قبولیت دعا میں موثر ہیں، ملتزم سنگ اسوہ حظیم، میزاب رحمت، مقام ابراہیم، صفا، مروہ وغیرہ، اسی طرح مسجد نبوی شریف پوری بابرکت ہے مگر وہاں بھی چند جگہوں میں دعا جلد قبول ہوتی ہے، ریاض الجنۃ، منبر، مواجہ شریف وغیرہ، اسی لئے مسلمان زائر مواجہ شریف میں بارگاہ بے کس پناہ میں حضور رحمۃ للعالمین سید الکونین نبی الثقیلین امام القبلتین شفیع المذنبین ﷺ میں سلام پیش کرنے کے بعد وہیں دعا مانگتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے قبول ہوتی ہے۔

آیت مبارکہ میں هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ اس کی عمدہ دلیل ہے۔ (۴)

اقارب میں بعض کی فضیلت کی برکت دوسروں پر بھی ہوتی ہے، حضرت مریم رضی اللہ عنہا کی برکت ان کے اقارب پر بھی ہوئی، حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا انہیں کے پاس قبول ہوئی۔ آیت مبارکہ.....

ذُرِّيَّةً بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ ، ..... الْآيَةُ یہ ایک نسل ہے ایک دوسرے سے۔ (سورہ آل عمران آیت ۳۵)

..... کا ایک مفہوم یہ بھی بیان کیا گیا۔ (۵)

- |   |     |  |
|---|-----|--|
| ☆ | (۳) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۱                  |
| ☆ |     | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰ھ) ص ۵۳۳                                  |
| ☆ |     | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی (م ۵۷۷ھ) ج ۲ ص ۱۵۷                |
| ☆ | (۴) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۷۲ |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۳۱                     |
| ☆ |     | (تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)   |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۵۱                              |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۵ھ) ج ۱ ص ۲۳۲                     |
| ☆ |     | (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۲۳)                 |
| ☆ | (۵) | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۵۱                              |



﴿۳﴾ قبولیت دعا میں اگر تاخیر ہو تو بدل نہیں ہونا چاہیے نہ معلوم اس کی تاخیر میں کتنی حکمتیں پوشیدہ ہیں، حضرت زکریا علیہ السلام کے بیٹے کی دعا اور اس کی اجابت میں چالیس سال کا وقفہ ہے، صبر اور انتظار ہی عمدہ طرز عمل ہے۔ (۶)

﴿۴﴾ انسان پر واجب ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تضرع اور عاجزی سے دعا مانگتا رہے، اپنی اولاد ازواج اور اقارب کی ہدایت، صلاح، عفاف، رعایت، حفاظت اور دین حق پر استقامت کی دعا مانگے کہ وہ اس کے دین اور دنیا میں معین و مددگار ہوں، تا کہ اول و آخر میں اس کی منفعت بڑھے، یہ اللہ تعالیٰ کو محبوب ہے، سنت انبیائے کرام علیہم السلام ہے۔ حضرت زکریا علیہ السلام نے اپنی اولاد کے لئے جو دعا فرمائی اس کا ایک حصہ یہ ہے۔

وَأَجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ..... الآية اور اے میرے رب! اسے پسندیدہ کر۔  
(سورہ مریم آیت ۶)

انہیں کی دعا کا ایک اور انداز یہ ہے:

رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً الآية اے میرے رب! مجھے اپنے پاس سے دے سٹھری اولاد۔ (سورہ آل عمران آیت ۳۸)

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا ذُرِّيَّتًا طَيِّبَةً وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ☆ (سورہ الفرقان آیت ۷۴)

اور وہ جو عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں دے ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔ (۷)

﴿۵﴾ نیک اولاد کی طلب سنت انبیاء و مرسلین صلوٰۃ اللہ تعالیٰ وسلامہ علیہم اجمعین اور سنت صدیقین اور اولیائے کاملین ہے، قرآن مجید اور احادیث طیبہ کے کثیر دلائل اس پر ناظر ہیں، حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا ابھی گزری۔

انبیائے کرام علیہم السلام کی ازواج اور اولاد کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب نبی ﷺ سے یوں فرمایا:

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً الآية (سورہ الرعد آیت ۳۸)

اور بے شک ہم نے تم سے پہلے رسول بھیجے اور ان کے لئے بیویاں اور بچے کئے۔

حضرت سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نے رب تعالیٰ جل مجدہ سے صالح اولاد کی دعا کی۔

وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ☆ اور میری سچی ناموری رکھ پچھلوں میں (سورہ الشعراء آیت ۸۴)

سورہ الفرقان (کی آیت ۷۴) میں ایمان والوں کی دعا ابھی گزری۔

صالح اولاد اور کثرت و برکت اولاد کے بارے میں حضور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کثیر ارشادات موجود ہیں

﴿۶﴾ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۲۵

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۵۱

﴿۷﴾ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۷۲

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۲۶



خود سید عالم ﷺ کی اولاد میں چار ص جزادیاں (حضرت زینب، حضرت قیہ، حضرت ام کلثوم، حضرت فاطمہ) اور چار صاحبزادے (حضرت قاسم، حضرت طیب، حضرت طاہر، حضرت ابراہیم رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) شامل ہیں۔  
امام المحدثین حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح بخاری میں ایک باب قائم کیا ہے۔

بَابُ طَلْبِ الْوَلَدِ (۸)

ایک اور باب ہے :

”بَابُ الدُّعَاءِ بِكَثْرَةِ الْوَلَدِ مَعَ الْبَرَكَهَةِ“

اس میں حضور سید الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک دعا اپنے محبوب خادم حضرت انس رضی اللہ عنہ کے لئے ہے۔  
اللَّهُمَّ اكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ

اے اللہ! انس کو مال اور اولاد کثیر عطا فرما اور اس میں برکت دے۔ (۹)

حضور ﷺ کی دعا اور برکت سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی کثیر اولاد ہوئی، اٹھتر (۸۷) لڑکے اور دو لڑکیاں پیدا ہوئیں اور ایک روایت کے مطابق آپ کی اولاد ایک سو ہوئی۔ (۱۰)

کثیر صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کثیر الاولاد تھے، حضرت سفیان ثوری سے روایت ہے کہ ایک انصاری کا بیان ہے کہ حضرت ابو طلحہ کے نو بیٹے تھے جو سب قرآن مجید پڑھے ہوئے تھے۔

فَرَأَيْتُ تِسْعَةَ أَوْلَادٍ كُلُّهُمْ قَدْ قَرَأَ الْقُرْآنَ میں نے ان کی نو اولاد دیکھی ہے جو سب قرآن مجید پڑھی تھی۔ (۱۱)  
اے اللہ! جس مومن کو تو اولاد دے اسے قرآن مجید پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین بجاہ نبیہ الکریم صاحب القرآن علیہ الصلوٰۃ والسلام حضور نبی الانبیاء شافع یوم جزائے کے خصائص میں سے ایک خصوصیت یہ ہے کہ آپ کی امت تمام انبیائے کرام علیہم السلام کی امتوں سے زیادہ ہوگی۔

اس لئے آپ نے فرمایا: تَزَوَّجُوا الْوُدُودَ الْوُلُودَ فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمْ (۱۲)

ان عورتوں سے نکاح کرو جو اپنے خاوندوں سے محبت کریں، جن سے اولاد کثیر ہو، کیونکہ میں قیامت کو کثرت امت کے باعث دوسرے انبیاء سے سبقت لے جاؤں گا۔ (۱۳)

(۸)

(۹)

(۱۰)

(۱۱)

(۱۲)

(۱۳)

(صحیح بخاری از امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری (۲۵۶م) مطبوعہ خان بک ڈپو لاہور، ج ۲ ص ۷۸۹)

(رواہ البخاری عن انس ج ۲ ص ۹۳۳)

(اکمال فی اسماء الرجال ص ۱)

(صحیح بخاری از امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری (۲۵۶م) مطبوعہ خان بک ڈپو لاہور، ج ۲ ص ۱۷۳)

(رواہ ابو داؤد والنسائی عن معقل بن یسار، بحوالہ .....

(الجامع الصغیر از امام جلال الدین سیوطی ج ۱ ص ۲۲۳)

(الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳ ص ۷۲)

(تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود الوسی حنفی (۱۲۵۵م) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۲ ص ۱۳۳)



﴿۶﴾ شہود کرامت یقین کو بڑھاتا ہے اس سے کامل کا مال بھی ترقی کرتا ہے اس لئے صاحب کرامت کا ملین کی معیت اختیار کرو حضرت زکریا علیہ السلام نے حضرت مریم رضی اللہ عنہا کی کرامت دیکھ کر یقین میں کمال حاصل کر لیا کہ جو رب بے موسم بغیر کسی وسیلہ کے جنتی پھل دیتا ہے وہ بڑھاپے اور بانجھ پن میں اولاد دے سکتا ہے اسی یقین کی بدولت اولاد کی دعا کی۔ (۱۴)

﴿۷﴾ منقول دعائیں جلد قبول ہوتی ہیں حضرت زکریا علیہ السلام نے دعا میں رب تعالیٰ کی وہی صفت ذکر فرمائی جو حضرت مریم رضی اللہ عنہا نے فرمائی تھی یعنی ”سَمِيعٌ“ (۱۵)

﴿۸﴾ نزول رحمت کے وقت اور نزول رحمت کی جگہ دعا قبولیت میں عجب تاثیر رکھتی ہے حضرت زکریا اور حضرت مریم علیہما السلام کا واقعہ اس پر شاہد ہے اس لئے دعا کرتے وقت نزول رحمت کے اوقات اور مقامات کی رعایت لازم ہے۔ (۱۶)

(۱۴) ☆ (تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۵۱)

(۱۵) ☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۲۶)

(۱۶) ☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۲۶)



# محکم اجابت اور لفظ سید

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمَحْرَابِ اَنَّ اللّٰهَ يُشْرِكُ بِحَيِّیْ  
مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ سَيِّدًا وَحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ☆ (سورہ آل عمران آیت ۳۹)  
تو فرشتوں نے اسے آواز دی اور وہ اپنی نماز کی جگہ کھڑا نماز پڑھ رہا تھا بے شک  
اللہ آپ کو مرثدہ دیتا ہے بخوبی کا جو اللہ کی طرف سے ایک کلمہ کی تصدیق کرے گا اور  
سردار اور ہمیشہ کے لئے عورتوں سے بچنے والا اور نبی ہمارے خاصوں میں سے۔

## حل لغات:

”المحراب“: نماز کا مکان، مسجد، مسجد میں امام کے کھڑے ہونے کا مقام۔

اس مقام پر محراب سے مراد وہ جگہ ہے جہاں حضرت زکریا علیہ السلام کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تھے وہ جگہ حضرت مریم رضی اللہ  
تعالیٰ عنہا کی جائے قیام کے قریب تھی۔ (۱)

”سیداً“: لغت میں اس کے معنی ہیں پیشوا اور سردار کے ہیں علمائے تفسیر نے اس کے متعدد معانی بیان کئے ہیں۔  
رب مالک سردار، پیشوا، فاضل، فقیہ، کریم، حلیم، سچل، زوج، رئیس قوم وہ شخص جس نے دونوں جہاں دے کر خالق دو  
جہاں کو اختیار کر لیا ہو۔ (۲)

- (۱) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) ج ۱ ص ۳۶۱  
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی  
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۵۲  
☆ (انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۳۷  
☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) ص ۲۳۷  
☆ لمصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی (م ۷۷۷ھ) ج ۱ ص ۱۴۱  
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی  
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۵۲  
☆ (انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۳۷  
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) ج ۱ ص ۳۶۱  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۳۹۳۸  
☆ تفسیر روح البیان از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۴۹  
☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر حازن از علامہ علی بن محمد حازن شافعی (م ۷۷۵ھ) ج ۱ ص ۲۴۷  
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود دسقی (م ۷۷۱ھ) ج ۱ ص ۲۴۷  
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۸۵ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۷۶  
☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۷۷۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۱  
☆ تفسیر مطہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی محدثی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۳۲



”حَضُورًا“: حَضْر سے بنا ہے جس کا معنی ہے بندش روک شہوات اور لہو و لعب سے رکنا۔  
حَضُوراً وہ شخص جو باوجود قدرت کے عورتوں کی مباشرت سے باز رہے۔ (۳)

## احکام شرعیہ:

﴿۱﴾ اولیاء اللہ کے مزارات کے قریب مسجد بنانا مزارات کے قریب نماز ادا کرنا جبکہ مزار بغیر حائل کے قبلہ رخ نہ ہو جائز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کا قول بغیر تردید کے نقل فرمایا ہے:

قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِم مَّسْجِدًا ☆  
(سورہ کہف، آیت ۲۱)

وہ بولے جو اس کام میں غالب رہے تھے قسم ہے کہ ہم تو ان پر مسجد بنائیں گے۔

بیت اللہ کے بعد دنیا میں سب سے زیادہ ثواب عبادت کا مسجد نبوی شریف میں ہے کیونکہ وہ حضور سید المرسلین رحمۃ اللعالمین کے مزار شریف کے قریب ہے اس مسجد اقدس کو قرب حضور حاصل ہے اس لئے اس کا ثواب بھی زائد ہے۔ (۴)

﴿۲﴾ اللہ کے سوا کسی کو سید کہنا جائز ہے سید وہ ہے کہ جس کی اطاعت واجب ہو دنیوی اعتبار سے ہو یا دینی اعتبار سے حضرت یحییٰ علیہ السلام کی صفات میں اللہ تعالیٰ نے ”سید“ ہونا بیان کیا ہے حضرت سعد بن معاذ کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے

”سید“ فرمایا آپ نے انصار سے فرمایا: قُومُوا إِلَيَّ سَيِّدِكُمْ اپنے پیشوا کے لئے قیام کرو۔ (۵)  
حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے بارے میں ارشاد فرمایا:

إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللَّهَ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِتْنَتَيْنِ عَظِيمَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ (۶)

میرا یہ بیٹا سید ہے اور امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو عظیم گروہوں میں صلح کرا دے۔

- |   |   |     |
|---|---|-----|
| ☆ | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲ھ) ص ۱۲۰                                    | (۳) |
| ☆ | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی (م ۵۷۷۰ھ) ج ۱ ص ۶۸                   |     |
| ☆ | (احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۷۲)  |     |
| ☆ | (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۷۷) |     |
| ☆ | (تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)  |     |
| ☆ | (تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۵۲)                               |     |
| ☆ | (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۳۸)                    |     |
| ☆ | (انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۳۷)        |     |
| ☆ | (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۳۹)                  |     |
| ☆ | (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) ج ۱ ص ۳۶۱)                       |     |
| ☆ | (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۳۷)                      |     |
| ☆ | (مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ) ج ۱ ص ۲۳۷)   |     |
| ☆ | (تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۳۳)                      |     |
| ☆ | (مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ) ج ۱ ص ۲۳۶)   | (۴) |
| ☆ | (رواہ ابو داؤد عن ابی سعید بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۱۴۶)  | (۵) |
| ☆ | (رواہ الانمہ احمد و البخاری و ابو داؤد و النسائی و الترمذی عن ابی بکرۃ بحوالہ جامع صغیر ج ۱ ص ۱۴۷)                            | (۶) |



حضرت بشر بن البراء بن معرور رضی اللہ عنہما کے فضائل میں وارد ہے۔

قَالُوا! فَمَنْ سَيِّدُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ (۷)

قوم نے دریافت کیا! یا رسول اللہ! ہمارا پیشوا کون ہے؟ فرمایا! بشر بن البراء بن معرور۔

ایک اور حدیث میں یوں ارشاد ہوا۔ بَلْ سَيِّدُكُمْ وَابْنُ سَيِّدِكُمْ وَابْنُ سَيِّدِكُمْ بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ (۸)  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! بلکہ تمہارا پیشوا، پیشوا کا بیٹا، پیشوا کا پوتا بشر بن البراء بن معرور ہے۔

ایک اور روایت میں یوں ہے۔ بَلْ سَيِّدُكُمْ الْأَبْيَضُ بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ تمہارا سردار سفید رنگ والا بشر بن البراء ہے۔ (۹)  
ایک اور روایت میں ہے۔ وَلَكِنْ سَيِّدُكُمْ الْجَعْدُ الْأَبْيَضُ عَمْرُو بْنُ الْجَمُوحِ لیکن تمہارا پیشوا گھنگریا لے بالوں والا چمکدار سفید رنگ والا عمر بن الجموح ہے۔ (۱۰)

آیت قرآنی اور احادیث طیبہ مذکورہ سے ثابت ہے کہ ہر مقتدا دینی کو سید بمعنی آقا کہہ سکتے ہیں، جیسے سیدنا ابوبکر صدیق، سیدنا عمر فاروق، سیدنا عثمان ذوالنورین، سیدنا علی المرتضیٰ، سیدنا امام ابوحنیفہ، سیدنا امام مالک، سیدنا امام شافعی، سیدنا امام احمد، سیدنا غوث اعظم، سیدنا مجدد الف ثانی، سیدنا معین الدین اجمیری، سیدنا شہاب الدین سہروردی اور دیگر مقتدایان شریعت و طریقت کو سیدنا بمعنی ہمارے آقا و مولیٰ کہہ سکتے ہیں۔

علماء فرماتے ہیں کہ حضور سید العالمین رحمۃ للعالمین ﷺ چونکہ تمام سرداروں کے سردار، تمام آقاؤں کے آقا و مولیٰ اور سید السادات ہیں اس لئے آپ کے نام کے ساتھ بالخصوص درود شریف میں لفظ ”سیدنا“ ضرور استعمال کرنا چاہیے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ☆ (۱۱)

- |      |   |   |
|------|---|---|
| (۷)  | ☆ | (رواہ ابو نعیم عن کعب بن مالک وابن حجر فی الاصابة بحوالہ کنز العمال ج ۱۳ ح ۳۶۸۵۸)   |
| (۸)  | ☆ | (رواہ ابن جریر عن ابی ہریرۃ بحوالہ کنز العمال ج ۱۳ ح ۳۶۸۵۹)   |
| (۹)  | ☆ | (رواہ ابو نعیم عن جابر بن عبد اللہ بحوالہ کنز العمال ج ۱۳ ح ۳۸۰۱۰)  |
| (۱۰) | ☆ | (رواہ ابوبکر بن احمد الجصاص بحوالہ احکام القرآن ج ۲ ص ۱۱)   |
| (۱۱) | ☆ | (احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۱)                   |
|      | ☆ | (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۷۶) |
|      | ☆ | (احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۷۲)   |
|      | ☆ | (تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۳۲ و مابعد)             |
|      | ☆ | (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) ج ۱ ص ۳۶۱)                     |
|      | ☆ | (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) ج ۱ ص ۲۳۷)                     |
|      | ☆ | (مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۷۰) ج ۱ ص ۲۳۷)  |
|      | ☆ | (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۲۹)                   |
|      | ☆ | (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۳۹۳۸)               |



ہمارے عرف میں لفظ ”سید“ امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما کی اولاد کے لئے مخصوص ہے لہذا انہیں ہی سید کہا جائے گا، باقی مقتدا حضرات کے لئے دیگر کلمات رفیعہ استعمال ہو سکتے ہیں اہل عرب میں امامین شہیدین رضی اللہ عنہما کی اولاد کے لئے لفظ ”الشریف“ خاص ہے۔

﴿۳﴾ منافق اور بد مذہب کو ”سید“ آقا و مولیٰ نہ کہا جائے کیونکہ لفظ سید تعظیم کے لئے ہے اور منافق تعظیم کے لائق نہیں بلکہ اس کی اہانت واجب ہے حضور سید العالمین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

لَا تَقُولُوا لِلْمُنَافِقِ سَيِّدُنَا، فَإِنَّهُ إِنْ يَكُنْ سَيِّدُكُمْ فَقَدْ اسْخَطْتُمْ رَبَّكُمْ (۱۲)

منافق کو اپنا آقا نہ کہو اگر یہ تمہارا پیشوا ہے تو تم نے اپنے رب کو ناراض کر لیا ہے۔ (۱۳)

﴿۴﴾ احوال اور زمانہ کے اختلاف سے نکاح کرنا کبھی واجب بھی ہوتا ہے کبھی سنت کبھی مستحب بہر حال اس کی مشروعیت مسلمہ ہے۔ (۱۴)

﴿۵﴾ کثرت نکاح حضور سید المرسلین رحمۃ اللعالمین ﷺ کے حق میں رب تعالیٰ کی حضوری میں مانع نہیں بلکہ مطلقاً نکاح کرنا آپ کے حق میں دنیوی معاملہ نہیں بلکہ خالص دینی معاملہ ہے اصول یہ ہے کہ جو دنیوی شے بارگاہ مصطفیٰ کریم ﷺ کی جناب میں باریاب ہو جائے وہ سراپا دین و رحمت ہے حدیث شریف میں اس کی طرف لطیف اشارہ ہے کہ نکاح جو ہمارے اعتبار سے دنیوی معاملہ ہے حضور کی نسبت سراپا دین و رحمت ہے۔

حُبِّ إِلَيَّ مِنْ دُنْيَاكُمْ : النِّسَاءُ وَالطِّبُّ وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ (۱۵)

تمہاری دنیا کی اشیاء سے میرے لئے عورتوں سے نکاح اور خوشبو محبوب بنا دیا گیا اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔

ظاہر ہے کہ آپ کی محبوب اشیاء آپ اور رب کے درمیان حجاب نہیں بن سکتی۔ (۱۶)



- |  |   |      |
|--|---|------|
| (رواہ الانمہ احمد و ابو داؤد و النسائی عن بریدہ بحوالہ کنز العمال ج ۱ ص ۸۶۰)   | ☆ | (۱۲) |
| (احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲)                  | ☆ | (۱۳) |
| (احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۷۲) | ☆ | (۱۴) |
| (رواہ الانمہ احمد و النسائی و الحاکم و البیہقی عن انس بحوالہ جامع صغیر ج ۱ ص ۳۵۰)  | ☆ | (۱۵) |
| (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) ج ۱ ص ۳۶۲)                     | ☆ | (۱۶) |





## علم غیب اور قرعہ اندازی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيْهِ اِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اذْیُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اذْیَخْتَصِمُوْنَ ☆

یہ غیب کی خبریں ہیں کہ ہم خفیہ طور پر تمہیں بتاتے ہیں اور تم ان کے پاس نہ تھے جب وہ اپنی قلموں سے قرعہ ڈالتے تھے کہ مریم کس کی پرورش میں رہیں اور تم ان کے پاس نہ تھے جب وہ جھگڑ رہے تھے۔  
(سورہ آل عمران آیت ۴۴)

### حل لغات :

”اَنْبَاء“ جمع نباء کی ہے النباء کا معنی ہے عظیم فائدے والی خبر جس سے علم یا غلبہ ظن حاصل ہو۔

اللہ تعالیٰ اور انبیائے کرام علیہم السلام کی خبریں مثل متواتر علوم کے یقینی ہیں۔ (۱)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اے میرے محبوب! حضرت حنہ، حضرت زکریا، حضرت یحییٰ، حضرت مریم اور حضرت عیسیٰ علیہم الصلوٰۃ والسلام کے واقعات جو گذر چکے ہیں اس وقت آپ وہاں موجود نہ تھے نہ آپ نے کسی کتاب میں پڑھے نہ آپ کا ماحول علمی ہے نہ آپ نے اہل علم سے معلوم کئے ہیں اس کے باوجود آپ ان کو بیان فرما رہے ہیں یہ آپ کی طرف وحی کئے گئے ہیں اور وحی الہی نبوت کے دلائل میں سے ہے لہذا آپ سچے نبی ہیں اور آپ سچے واقعات بیان فرما رہے ہیں گویا کہ آپ وہاں حاضر ہیں اور ان واقعات کے شاہد ہیں۔ (۲)

- المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) ص ۴۸۱  
(تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۵۷۷۴) ج ۱ ص ۳۶۳)  
(تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی)  
(تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۱۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۵۳)  
(تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن صیاء الدین عمر رازی (م ۵۱۰۶) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۴۸)  
(الحامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۱۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۴۷)  
(لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر حازن از علامہ علی بن محمد حازن شافعی (م ۵۷۲۵) ج ۱ ص ۲۴۹)  
(مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۵۷۱۰) ج ۱ ص ۲۴۹)



## ”اذْیُقُونْ اَقْلَامَهُمْ“ :

قرعہ اندازی کے لئے دریائے اردن میں قلمیں ڈال رہے تھے کہ مریم کی کفالت کون کرے گا؟ چونکہ مریم ان کے رئیس اور امام کی صاحبزادی تھی ہر ایک اس کی پرورش کو باعث سعادت جانتا تھا اس اختلاف کا حل انہوں نے یہ تجویز کیا قرعہ اندازی کر لیں۔

قرعہ اندازی کا طریقہ یہ طے پایا کہ جن قلموں سے تورات شریف لکھی جاتی ہے ہر دعویٰ دار اپنی اس متبرک قلم کو دریائے اردن کے بہتے پانی میں ڈال دے جس کی قلم کو پانی نہ بہا سکے وہ حق دار ہے چنانچہ ایسا ہی کیا گیا حضرت زکریا کی قلم کو پانی نہ بہا سکا بلکہ بہتے پانی پر وہ ٹھہری رہی حضرت زکریا علیہ السلام کی بیوی کا نام ایشاع بنت فاقود تھا یہ مریم کی والدہ حنہ بنت فاقود کی حقیقی ہم شیرہ تھیں اس طرح حضرت زکریا کی بیوی حضرت مریم کی خالہ تھیں علیہم السلام۔ (۳)

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے انبیائے کرام بالخصوص نبی الانبیاء خاتم المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بے شمار وہ علوم عطا فرمائے جو اور مخلوق سے پوشیدہ ہیں علم غیب کا عطا کرنا ان کے لئے معجزہ ہے معجزہ دلیل نبوت ہوتا ہے اس طرح علم غیب کا عطیہ دلیل نبوت ہے نبوت کی طرح دلیل نبوت کا انکار کفر ہے حضرت آدم علیہ السلام کو ابتداء ہی سے تمام مخلوق کے نام بتادیئے تھے حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان اشیاء کی خبریں دیتے تھے جو لوگ کھا کر آتے یا گھروں میں ذخیرہ کر لیتے تھے اللہ تعالیٰ نے حضور پر نور ﷺ کو اگلے پچھلے تمام علوم عطا فرمادیئے اور آپ کو عالم ماکان و مایکون کا علم عطا فرمایا یہ عطیہ خداوندی ہے۔

آیت مذکورہ بالا میں اسی کا بیان ہے اس کے علاوہ کثیر آیات مقدسہ اور احادیث طیبہ اس پر وارد ہیں جمہور علمائے اسلام کا اس پر اجماع ہے۔

- (۳) ☆ (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۸۶)
- ☆ (احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۳)
- ☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) ج ۱ ص ۳۶۳)
- ☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۵۸)
- ☆ (لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۴۹)
- ☆ (مدارک التنزیل و حقائق التأویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمد دہلوی (م ۷۷۰ھ) ج ۱ ص ۲۴۹)
- ☆ (تفسیر مظهری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۳۸)
- ☆ (تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
- ☆ (تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۵۳)



عارف کامل عالم اجل امام شرف الدین بوسیری رحمۃ اللہ علیہ عرض کرتے ہیں۔

فَإِنَّ مِنْ جُودِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتْهَا  
وَمِنْ عُلُومِكَ عِلْمَ اللُّوحِ وَالْقَلَمِ

دنیا و آخرت آپ کے بحر جود و سخا سے ہے علم لوح اور علم قلم آپ کے علوم کا ایک حصہ ہیں۔ (۴)

ایک شے کے جب کئی دعویٰ دار ہوں اور ان کی حیثیت دعویٰ برابر ہو اس وقت کسی ایک کو ترجیح دینے کے عمل کا نام قرعہ ہے اسی طرح اگر دعویٰ داروں کی تعداد سے اشیاء دعویٰ کی تعداد زیادہ ہو اور دعویٰ داروں کی حیثیت برابر ہو ان میں بعض کو ترجیح دینے کا نام بھی قرعہ ہے۔

قرعہ اصول شرع میں سے ہے مذکورہ بالا آیت میں حضرت مریم رضی اللہ عنہا کی کفالت کے چند دعویٰ دار تھے بظاہر کسی کو ترجیح دینا ممکن نہ تھا اس قرعہ سے اس مشکل کو حل کیا گیا احادیث طیبہ میں بھی قرعہ اندازی کا ذکر ہے۔  
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا ارَادَ سَفَرًا أَفْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَأَيُّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا مَعَهُ (۵)  
اذان کی فضیلت بیان کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اگر لوگوں کو اس کی فضیلت کا علم ہو جائے تو ہر ایک اذان دینے کے لئے جھگڑے اور لوگ قرعہ سے اذان دینے والے کا تعین کریں ایک موقع پر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اذان دینے کے دعویٰ داروں میں قرعہ سے فیصلہ کیا۔

شیخ الحدیث امام محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں ایک باب کا عنوان یوں مقرر فرمایا ہے:

بَابُ الْإِسْتِهَامِ فِي الْأَذَانِ وَيُذَكَّرُ أَنَّ قَوْمًا اخْتَلَفُوا فِي الْأَذَانِ فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ سَعْدٌ

اذان میں قرعہ اندازی کا بیان بیان کیا جاتا ہے کہ ایک مرتبہ مسلمانوں نے اذان دینے میں اختلاف کیا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے قرعہ سے فیصلہ فرمایا۔ (۶)

- (۴) ☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۵۷۷ھ) ج ۱ ص ۳۶۳)
- ☆ (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۱۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۵۸)
- ☆ (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۴۹)
- ☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۷ھ) ج ۱ ص ۲۳۹)
- ☆ (مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی (۵۷۷ھ) ج ۱ ص ۲۳۹)
- ☆ (تفسیر مظهری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (۵۱۲ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۳۷)
- ☆ (تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۵۱۲ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۵۳)
- ☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۵۱۲ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۵۹)
- ☆ (احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۳۷)
- ☆ (احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۳)
- ☆ (رواہ البخاری ج ۱ ص ۳۵۳ ج ۱ ص ۳۰۳ ج ۱ ص ۳۶۹ ج ۲ ص ۷۸۳)
- ☆ (صحیح بخاری کتاب الاذان ج ۱ ص ۸۶)



امام الحدیث محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں قرعہ اندازی کے جواز میں ایک اور باب کا ذکر کیا ہے۔

بَابُ الْقُرْعَةِ فِي الْمُسْكَاتِ

جب کثیر دعویٰ داریکساں طور پر دعویٰ کریں اور فیصلہ کرنا مشکل ہو جائے تو اس وقت قرعہ سے فیصلہ کرلو۔ (۷)

قرعہ اندازی کا بڑا فائدہ یہ ہے کہ معاملہ کو اللہ تبارک و تعالیٰ کے سپرد کر دیا جاتا ہے اور اس فیصلہ پر اطمینان قلب حاصل ہو جاتا ہے، تقسیم میں عدل ہوتا ہے، بلا وجہ کسی کو ترجیح دینے کا الزام نہیں لگتا، کوئی دوسرے پر فضیلت ثابت نہیں کر سکتا۔ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

مَا تَقَارَعَ قَوْمٌ فَفَوَّضُوا أَمْرَهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا خَرَجَ سَهْمُ الْحَقِّ

جب کوئی جماعت قرعہ اندازی کرتی ہے تو اپنے امر کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیتی ہے، اللہ تعالیٰ سچا فیصلہ فرما دیتا ہے۔

قرعہ اندازی کا جواز کتاب و سنت سے ثابت ہے، جمہور علماء کا اس پر اجماع ہے۔ (۸)

پہلی شریعتوں کے جو احکام منقول ہو کر ہم تک پہنچے اور ہماری شریعت نے اس پر کوئی انکار رد اور ممانعت نہیں فرمائی وہ احکام ہمارے لئے بھی واجب العمل ہیں، قرعہ اندازی کا ذکر حضرت یونس اور حضرت زکریا علیہما السلام کی شریعتوں سے منقول ہو کر ہم تک پہنچا، ہماری شریعت نے اسے باقی رکھا اس پر عمل جائز ہے۔ (۹)

متبرک شئی سے حصول برکت باعث سعادت ہے، بنی اسرائیل کے علماء اور روساء نے تورات مقدس لکھنے والی مبارک قلموں سے قرعہ اندازی کی۔ (۱۰)

(صحیح بخاری، کتاب الشهادات، ج ۱، ص ۳۶۹)

☆ (۷)

(تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۲، ص ۱۵۹)

☆ (۸)

(احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لعمرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۲۷۳)

☆

(الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۳، ص ۸۷)

☆

(احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۱۳)

☆

(تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۷ھ) ج ۱، ص ۳۶۳)

☆

(تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۲، ص ۱۵۹)

☆

(لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۷۵ھ) ج ۱، ص ۲۴۹)

☆

(مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۷۰ھ) ج ۱، ص ۲۴۹)

☆

(تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۲۳۸)

☆

(تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)

☆

(تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۱۵۳)

☆

(عمدة القاری شرح صحیح البخاری، ج ۵، ص ۱۲۲، ج ۱۳، ص ۲۳۸)

☆

(عمدة القاری شرح صحیح البخاری از عینی، ج ۱۳، ص ۳۶۲)

☆ (۹)

(الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۳، ص ۸۶)

☆

(تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۲، ص ۱۵۹)

☆ (۱۰)

(مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۷۰ھ) ج ۱، ص ۲۴۹)

☆



﴿۵﴾ والدہ دادی اور نانی بچے کی پرورش کی زیادہ حق دار ہیں اگر ان میں کوئی نہ رہے یا کسی وجہ سے بچے کی پرورش نہ کریں تو باقی لوگوں میں سے خالہ بچہ کی پرورش کی زیادہ حق دار ہے جبکہ خاوند والی نہ ہو۔

حضرت زکریا علیہ السلام کی بیوی حضرت مریم کی خالہ تھیں وہی مریم کی کفالت اور پرورش کی حق دار ٹھہریں۔

حدیث شریف میں حضور شائع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ خالہ بمنزلہ والدہ کے ہے آپ نے ایک بچے کی پرورش کے بارے میں فیصلہ کیا! اَمَّا الْخَالَةُ اُمُّ بچے کی پرورش کے حق میں خالہ بمنزلہ ماں کے ہے۔ (۱۱)

﴿۶﴾ چھوٹے بچے کی ماں باپ کے مرنے یا طلاق دینے کی صورت میں اگر کسی اجنبی سے نکاح کرے تو اس کا پرورش کا حق ساقط ہو جائے گا۔

ایک عورت نے بچے کی پرورش کا دعویٰ کیا حضور سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اَنْتِ اَحَقُّ بِهَا مَا لَمْ تَنْكِحِي جب تک کوئی اجنبی سے نکاح نہ کرے اس وقت تک تو ہی بچے کی پرورش کی حق دار ہے۔ (۱۲)



- (۱۱) ☆ (رواہ ابو داؤد عن علی رضی اللہ عنہ ج ۱ ص ۳۱۸)
- ☆ (احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۷۳)
- ☆ (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۸۸)
- ☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۵۷۷۴ھ) ج ۱ ص ۳۶۳)
- (۱۲) ☆ (رواہ ابو داؤد عن عبد اللہ بن عمر ج ۱ ص ۳۱۷)
- ☆ (احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۷۳)
- ☆ (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۸۸)





## امانت داری اور ایفائے عہد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَامَنَهُ بِقِنطَارٍ يُؤَدِّهِ اِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ اِنْ تَامَنَهُ  
بِدِينَارٍ لَا يُؤَدِّهِ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا . ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ  
عَلَيْنَا فِی الْاٰمِیْنِ سَبِیْلٌ . وَیَقُوْلُوْنَ عَلٰی اللّٰهِ الْكُذِبَ وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ☆  
بَلٰی مَنْ اَوْفٰی بِعَهْدِهِ وَاتَّقٰی فَاِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ ☆

اور کتابیوں میں کوئی وہ ہے کہ اگر تو اس کے پاس ایک ڈھیر امانت رکھے تو وہ تجھے  
ادا کر دے گا اور ان میں کوئی وہ ہے کہ اگر ایک اشرفی اس کے پاس امانت رکھے تو  
وہ تجھے پھر کرنے دے گا مگر جب تک تو اس کے سر پر کھڑا رہے یہ اس لئے کہ وہ کہتے  
ہیں ان پڑھوں کے معاملہ میں ہم پر کوئی مواخذہ نہیں اور اللہ پر جان بوجھ کر جھوٹ  
باندھتے ہیں ہاں کیوں نہیں جس نے اپنا عہد پورا کیا اور پرہیزگاری کی بے شک  
پرہیزگار اللہ کو خوش آتے ہیں۔

(سورہ آل عمران آیات ۷۵-۷۶)

### حل لغات:

”اَنْ تَامَنَهُ“: امانت سے بنا ہے۔

امین وہ ہے جو کسی کی امانت محفوظ رکھے اور مؤتمن وہ ہے جو کسی کے پاس امانت رکھے اس سے مراد یہ ہے کہ اگر تو اپنا  
مال اس کے پاس بطور امانت محفوظ رکھے۔

”قِنطَارٌ“: غیر محدود ڈھیروں مال جس سے زندگی گزارنا ممکن ہو گویا وہ ڈھیروں مال بمنزلہ پل ہے جس سے  
زندگی عبور کرنا ممکن ہے اس کی مقدار میں مختلف اقوال ہیں۔ (۱)  
”قنطار“ سے مراد کثیر مال ہے اور ”دینار“ سے مراد قلیل مال ہے۔

☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) ص ۴۰۷  
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغب مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی (م ۷۷۰ھ) ص ۷۶



”مَدُمْتُ عَلَيْهِ قَانِمًا“ : دُمْتُ دَامَ سے بنا ہے جس کا معنی ہے ہمیشہ جب تک آیت کا معنی یہ ہے کہ جب تک مقرض مدیون سے سخت تقاضا نہ کرو تقاضے پر جم نہ جاؤ عدالت حاکم سے چارہ جوئی نہ کرو وہ قرض ادا نہیں کرے گا۔ (۲)

## شان نزول:

- (۱) حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ یہود کے بڑے عالم تھے اور امین بھی ایک قریشی نے آپ کے پاس بارہ سواوقیہ (اڑتالیس ہزار دینار) بطور امانت رکھا کچھ مدت کے بعد قریشی نے اپنی امانت طلب کی تو عبداللہ بن سلام نے وہ امانت بلا حیل و حجت واپس لوٹادی اسی طرح ایک شخص نے دوسرے یہودی فتیخا بن عازوراء کے پاس صرف ایک دینار ودیعت رکھا مانگنے پر فتیخا انکار کر گیا کہ میرے پاس تیری کوئی امانت نہیں حضرت عبداللہ بن سلام کی تعریف اور فتیخا کی مذمت میں یہ آیت نازل ہوئی بعض مفسرین نے فتیخا کی بجائے کعب بن الاشرف کا ذکر کیا ہے۔ (۳)
- (۲) ایک صحابی کا اسلام لانے سے پہلے ایک یہودی سے لین دین تھا اسلام لانے کے بعد صحابی نے یہودی سے اپنے قرض کا تقاضا کیا یہودی کہنے لگا تم بے دین ہو چکے ہو (نعوذ باللہ) اس لئے تمہارا قرض ادا نہیں کروں گا اگر تم اپنا قرض لینا چاہتے ہو تو اسلام چھوڑ دو اس پر یہ آیت نازل ہوئی یہود کے قول کا رد تھا یہودیوں کا عقیدہ تھا اور اب ہے کہ دنیا کا مال سب ہمارا ہے اہل اسلام نے ہمارا مال غصب کر لیا ہے لہذا ان سے مال لے لینا ہر طرح سے جائز ہے اپنا یہ زعم باطل وہ تورات کی طرف منسوب کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اللہ پر افترا کرتے ہیں۔ (۴)

- (۲) ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی  
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۶۳  
☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۶  
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۴ھ) ج ۱ ص ۳۷۴  
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۰۲  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پٹی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۷۳  
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل معروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۸۵ھ) ص ۱۳۲  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۰۸  
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۶۳  
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود دہسلی (م ۷۱۰ھ) ج ۱ ص ۲۶۳  
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی  
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۶۳  
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۸۵ھ) ص ۱۳۲  
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۱۵  
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۰۲  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۰۷  
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۶۳  
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود دہسلی (م ۷۱۰ھ) ج ۱ ص ۲۶۳  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پٹی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۷۳  
☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۷۵  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۰۹  
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۸۵ھ) ص ۱۳۲  
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۶۳



## احکام شرعیہ :

﴿۱﴾ امانت داری ایک ایسی دولت ہے کہ ہماری شریعت میں اس کا بڑا مقام ہے امانت کی حفاظت کرنے والا بروز قیامت پل صراط سے آسانی سے گزر سکے گا دنیا کے تمام مذاہب میں اس کی ستائش کی گئی ہے خیانت کو تمام ارباب ادیان نے قبیح جانا ہے امانت کی دولت اگر کسی غیر مسلم کے پاس ہو تو اس کی برکت سے دولت ایمان کا حصول آسان ہو جاتا ہے حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کا عمل اس بارے میں کافی شہادت ہے اصول اسلام کتاب و سنت اور اجماع اس کے فرض ہونے پر ناطق ہیں قیاس کا بھی یہی تقاضا ہے امانت علامت ایمان ہے اور خیانت علامت نفاق۔ حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں! لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ لَهُ اس کا ایمان نہیں جو امانت دار نہیں۔ (۵) خیانت کے بارے میں ارشاد نبوی یوں ہے:

اَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا وَمَنْ كَانَ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَدْعَہَا: اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَاِذَا خَاصَمَ فَجَرَ

چار خصلتیں جس میں ہوں وہ خالص منافق ہے اگر ان چار میں کوئی ایک خصلت کسی میں پائی گئی تو اس میں نفاق کی وہ خصلت ہے یہاں تک کہ ان کو ترک کر دے جب بات کرے تو جھوٹ کہے جب وعدہ کرے وعدہ خلافی کرے اور جب کوئی معاہدہ کرے تو اسے توڑ دے اور جب جھگڑا کرے تو بیہودہ گوئی سے کام لے۔ (۶)

ایک اور حدیث ہے کہ جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرے۔

ایک اور حدیث میں اتنا زائد ہے کہ اگر چہ وہ روزہ رکھے نماز پڑھے حج اور عمرہ کرے لہذا امانت داری فرض اور خیانت حرام ہے۔ (۷)

(رواہ الطبرانی فی الاوسط عن عمرو الطبرانی فی الکبیر عن عبادہ بن الصامت وابی امامۃ وابن مسعود وابن عدی عن انس) (بحوالہ کنز العمال ج ۳ ح ۵۳۹۷ ص ۵۵۰۱ ص ۵۵۰۲ ص ۵۵۰۳ ص ۵۵۰۴)

(رواہ الانعمہ واحمد والبخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی عن ابن عمر بحوالہ کنز العمال ج ۱ ح ۸۴۸)

(احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۷)

(احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۳۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۷۷)

(الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۱۷)

(لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۴۲۵) ج ۱ ص ۲۶۵)

(تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۰۸)

(تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) ج ۱ ص ۲۷۳)

(تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۰۳)

(تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی)

(تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۶۳)

(تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۷۳)

(مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۷۴) ج ۱ ص ۲۶۵)

(انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵) ص ۱۲۲)



﴿۲﴾ دینی امور میں اہل کتاب کو امین نہ بناؤ، انہوں نے تورات میں تحریف کی اور اللہ تعالیٰ کی طرف وہ باتیں منسوب کیں جو اس کا فرمان نہیں، جب وہ کتاب اللہ کے بارے میں غیر معتبر ہیں تو دیگر دینی معاملات میں ان پر اعتماد کیسے ہو سکتا ہے، آیت مبارکہ میں ان کا طرز عمل اور اس کی تردید موجود ہے۔

یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں ان پڑھوں کے معاملہ میں ہم پر کوئی مواخذہ نہیں، اور اللہ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھتے ہیں۔ بد قسمتی سے خیانت اگرچہ مسلمانوں میں موجود ہے مگر اہل کتاب میں خیانت غالب ہے۔ (۸)

یاد رہے کہ اہل کتاب نے خیانت کے بارے میں اپنا طرز عمل بدل لیا ہے، دکھاوے کے لئے چھوٹے معاملات میں امانت داری ظاہر کرتے ہیں اور بڑے بڑے معاملات میں ان کی خیانت کی ہولناکیاں ہر ذی شعور ملاحظہ کر رہا ہے، مسلمانوں کے قومی و ملکی اور ملی مفادات کو کس طرح انہوں نے پامال کر رکھا ہے، اسلامی ممالک پر غاصبانہ تسلط اور مسلمانوں کو جبری غلامی کی زنجیروں میں جکڑ رکھا ہے، کاش مسلمان قرآنی حقیقت کو سمجھ کر ان کے مکر و فریب اور خیانت سے محفوظ رہ سکیں۔

﴿۳﴾ کتابی کی شہادت کتابی کے خلاف قبول ہے، اسی طرح کتابی کی شہادت مسلمان کے حق میں قبول ہے۔ (۹)

﴿۴﴾ کفر کے ساتھ عدالت جمع نہیں ہو سکتی، یعنی کوئی کافر کفر کی حالت میں عادل نہیں ہو سکتا، اگرچہ امین ہو یا دیگر معاملات میں اس کا طرز عمل عمدہ ہو، اس لئے ان کی شہادت مسلمانوں کے خلاف قبول نہیں، کیوں کہ وہ ہمارے مالوں کو اپنے لئے بلاوجہ حلال جانتے ہیں۔ (۱۰)

﴿۵﴾ ذمی کافر کا قلیل مال بھی بغیر حق کے لینا ہمارے لئے حلال نہیں، جب جزیہ دے کر انہوں نے ہماری اطاعت قبول کر لی ان کی جان مال کی حفاظت اب ہم پر لازم ہے، ان کی رضا کے بغیر ان کا مال لینا جائز نہیں۔ (۱۱)

﴿۶﴾ ہر ایک سے امانت داری کا معاملہ کرنا لازمی ہے، اگر کوئی معاملہ میں خیانت کرتا ہے اس سے بھی خیانت کرنا جائز نہیں۔

حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: اِذَا اٰمَانَةٌ اِلٰی مَنْ اِتَمَنَكَ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ

جو تجھے امانت دے اس کی امانت ادا کرو اور جو تجھ سے خیانت کرے اس سے خیانت کرنا جائز نہیں۔ (۱۲)

☆	(۸)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۷۵
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۷۷۳ھ) ج ۱ ص ۳۷۳
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۶۸۵ھ) ص ۱۳۲
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۶۳
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۰۲
☆	(۹)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۷۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۶
☆	(۱۰)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۷۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۱۸
☆	(۱۱)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۷۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۱۸
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۷۳
☆	(۱۲)	(رواہ البخاری فی التاریخ و ابوداؤد و الترمذی و الحاکم عن ابی ہریرۃ بحوالہ جامع صغیر ج ۱ ص ۲۱)
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۷۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۱۸



﴿۷﴾ اللہ تعالیٰ جل شانہ ورسول اکرم ﷺ نے جن اشیاء کو حلال ٹھہرایا انہیں حلال جاننا ماننا اور جن اشیاء کو حرام ٹھہرایا انہیں حرام جاننا ماننا فرض ہے حلال کو حرام اور حرام کو حلال جاننا طریقہ کفار ہے اس کی مذمت میں مذکورہ بالا آیت مصرح ہے۔ (۱۳)

﴿۸﴾ قرض خواہ کو مفلس مقروض سے مطالبہ دین جاری رکھنا جائز ہے وہ اپنے دین کا تقاضا کر سکتا ہے آیت مبارکہ میں مطالبہ کی اجازت دی گئی ہے۔ (۱۴)

﴿۹﴾ وعدہ پورا کرنا فرض ہے خواہ وعدہ اللہ ورسول سے ہو (جل و علا ﷺ) یا بندوں سے وعدہ پورا کرنے والے کو اللہ تعالیٰ نے متقی فرمایا ہے۔ وعدہ کی پاسداری کے بارے میں سرور و سرکار دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: لَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ (۱۵)

﴿۱۰﴾ حضور سید عالم ﷺ سلطان دو عالم اور شارع اسلام ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو سلطنت قدرت اور اختیار عطا فرمایا ہے یہود نے اہل ایمان کے مال غضب کرنے کو تورات کا حکم بتایا ان کے اس افتراء کا بیان اس آیت مبارکہ میں ہے آیت کے نزول کے بعد آپ نے کس عظمت کے ساتھ ارشاد فرمایا:

كَذِبَ أَكْذَاءُ اللَّهِ مِمَّنْ شَيْءٌ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ الْأَوَّلَى تَحْتَ قَدَمِي هَاتَيْنِ إِلَّا أَمَانَةً فَإِنَّهَا مُؤَدَّةٌ إِلَى الْبِرِّ وَالْفَاجِرِ

اللہ کے دشمنوں (یہود) نے جھوٹ کہا ہے دور جاہلیت کے تمام معاملات میرے قدموں کے نیچے پا مال ہیں ہاں امانت کہ نیک و بد سب کو لوٹائی جائے گی۔ سلطان عالم کا یہ فرمان کس عظمت کا نشان ہے۔

- (۱۳) ☆ (احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۷۷)  
☆ (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۱۸)  
☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) ج ۱ ص ۳۷۴)  
☆ (تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی)  
☆ (تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۶۳)  
☆ (انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵) ص ۱۳۲)  
☆ (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۰۹)  
☆ (تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۷۳)  
☆ (احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۶۷)  
☆ (تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی)  
☆ (تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۶۳)  
☆ (انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵) ص ۱۳۲)  
☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) ج ۱ ص ۳۷۴)  
☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سلیم محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۰۲)  
☆ (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۰۸)  
☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) ج ۱ ص ۲۶۳)  
☆ (مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۷۰) ج ۱ ص ۲۶۳)  
☆ (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۱۷)  
☆ (رواہ ابن البخاری بحوالہ کنوز الحقائق فی حدیث خیر الخلائق ص ۴۹۸)  
☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) ج ۱ ص ۲۶۵)  
☆ (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۱۰)  
☆ (تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۷۳)  
☆ (تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی)  
☆ (تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۶۳)  
☆ (رواہ ابن المنذرو ابن ابی حاتم والسیوطی والطبرانی وابن کثیر ج ۱ ص ۳۷۴)  
☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سلیم محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ص ۲۰۳)  
☆ (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۰۸)





## جھوٹی قسم اور اس کی وعید ﴿﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ☆

(سورہ آل عمران آیت ۷۷)

وہ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے ذلیل دام لیتے ہیں آخرت میں ان کا کچھ حصہ نہیں اور اللہ نہ ان سے بات کرے نہ ان کی طرف نظر فرمائے قیامت کے دن اور نہ انہیں پاک کرے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

### شان نزول:

اس آیت کریمہ کے متعدد شان نزول مروی ہیں :

(۱) علمائے یہود ابورافع کنایہ بن ابی الحقیق، کعب بن الاشرف حتی ابن اخطب وغیرہ نے تورات مقدس کی ان آیات کو بدل دیا جن میں حضور خاتم المرسلین ﷺ کے اوصاف حمیدہ اور کمالات رفیعہ کا بیان تھا، نیز امانات کی آیات کو بدل دیا، اس کے بدلے اپنے رؤساء سے رشوت وصول کی، تبدیل شدہ آیات کے بارے میں قسم کھا گئے کہ یہ تورات کی آیات ہیں حالانکہ وہ محرف تھیں، ان کی تردید میں یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی۔ (۱)

- (۱) ☆ (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۲۰)
- ☆ (تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی)
- ☆ (تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۱۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۶۳)
- ☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۰۳)
- ☆ (انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۶۸۵) ج ۱ ص ۱۳۳)
- ☆ (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر بن حنبل (م ۵۶۰۶) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۱۱)
- ☆ (لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵) ج ۱ ص ۲۶۵)
- ☆ (تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۷۳)



(۲) اشعث بن قیس کا بیان ہے کہ میرا ایک شخص سے زمین (یا کنواں) کے بارے میں تنازع تھا (ایک روایت میں ہے کہ وہ شخص میرا چچا زاد بھائی تھا) وہ مدعی تھا، جھگڑا حضور سید عالم ﷺ کی بارگاہ میں پہنچا، مدعی سے آپ نے فرمایا! اپنے حق میں گواہ پیش کرو اس نے عرض کیا میرے پاس گواہ نہیں، اشعث کہتے ہیں کہ حضور نے مجھے قسم کھانے کو کہا، میں تیار ہو گیا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی، میں قسم کھانے سے باز رہا۔ (۲)

(۳) ایک شخص نے بازار میں اپنا سامان فروخت کے لئے رکھا، ایک گاہک نے کچھ قیمت بتائی وہ تاجر بولا، خدا کی قسم، تجھ سے پہلے گاہک نے اس کی قیمت اس سے زائد بتائی تھی، میں نے اسے نہ دی، حالانکہ یہ قسم جھوٹی تھی، اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ (۳)

(۴) یہود کے علماء نے تورات کے احکام کو بدل کر اپنے ہاتھ سے لکھا اور پھر قسم کھانے لگے یہ اللہ کی طرف سے ہے اس پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی۔ (۴)

(۵) امری القیس بن عامس کمندی اور ربیعہ بن عبدان حضرمی کے درمیان جھگڑا ہوا، مقدمہ حضور پر نور سید المرسلین ﷺ کی خدمت میں آیا، آپ نے حضرمی سے فرمایا اگر یہ شئی تمہاری ہے تو اپنی ملک پر گواہ پیش کرو اس نے کہا میرے پاس گواہ نہیں آپ نے فرمایا تو امری القیس کی قسم پر فیصلہ ہوگا، حضرمی نے عرض کی پھر تو وہ قسم اٹھا کر میری زمین لے لے گا، حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا! جو کوئی اپنے بھائی کا مال مارنے کے لئے جھوٹی قسم کھائے وہ حق تعالیٰ جل شانہ سے اس حال میں ملے گا کہ وہ اس پر غضب ناک ہوگا، امری القیس نے عرض کی یا رسول اللہ! جو کوئی سچی قسم بھی نہ کھائے

- (۲) ☆ (احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۷)
- ☆ (احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۷۸)
- ☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) ج ۱ ص ۳۷۵)
- ☆ (انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵) ج ۱ ص ۱۲۳)
- ☆ (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۷۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۱۱)
- ☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۰۳)
- ☆ (تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۷۲)
- (۳) ☆ (احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۷)
- ☆ (احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۷۷)
- ☆ (تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی)
- ☆ (تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۶۳)
- ☆ (انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵) ج ۱ ص ۱۲۳)
- ☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) ج ۱ ص ۳۷۶)
- ☆ (لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) ج ۱ ص ۳۶۵)
- ☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۰۳)
- ☆ (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۷۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۱۱)
- ☆ (تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۷۲)
- (۴) ☆ (احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۷)
- ☆ (احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۷۷)
- ☆ (لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) ج ۱ ص ۳۶۵)
- ☆ (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۷۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۱۱)



اور اپنا مال چھوڑ دے آپ نے ارشاد فرمایا! اس کے لئے جنت ہے، عرض کیا، حضور! آپ گواہ رہیں میں نے یہ زمین چھوڑ دی اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ (۵)

(۶) یہ آیت مبارکہ اس تاجر کے بارے میں نازل ہوئی جو قسم اٹھا کر اپنے رومی مال کو مقبول بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ (۶) علمائے تفسیر فرماتے ہیں کہ ممکن ہے اس آیت مبارکہ کے نزول کے وقت یہ تمام امور پیش آئے ہوں گویا ان تمام احکام کے بارے میں آیت نازل ہوئی۔ (۷)

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ جھوٹی قسم کھانا حرام اور گناہ کبیرہ ہے، بالخصوص جب کہ اس سے کسی مسلمان کا حق مارا جائے اگرچہ قلیل ہو اب یہ جرم محض توبہ سے بھی معاف نہ گا جب تک وہ معاف نہ کرے جس کا حق ضائع ہوا، آیت مبارکہ میں اس کی سخت وعید وارد ہوئی

- (۵) ☆ (تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۷۳)
- ☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۰۳)
- ☆ (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۱۱)
- ☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۲ھ) ج ۱ ص ۳۷۵)
- ☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۳۶۵)
- ☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۲ھ) ج ۱ ص ۳۷۶)
- ☆ (تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۷۳)
- ☆ (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۱۱)
- ☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۰۳)
- (۶) ☆ (احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۷۸)
- ☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۰۳)
- ☆ (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۱۱)
- ☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۳۶۵)
- ☆ (تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۷۳)
- ☆ (احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان)
- ☆ (احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان)
- ☆ (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر)
- ☆ (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان)
- ☆ (انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ))
- ☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۲ھ))
- ☆ (الدر المنثور از حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) مطبوعہ مکتبہ آیۃ اللہ العظمی قم ایران)
- ☆ (التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور)
- ☆ (تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
- ☆ (تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ)
- ☆ (تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی)
- ☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان)
- ☆ (مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود دسقی (م ۷۱۰ھ))
- ☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ))



حضور نبی اکرم رسول معظم شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں۔

مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ صَبْرٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ هُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ (۸)  
جس نے جھوٹی قسم کھائی جس سے کسی مسلمان کا مال مار دے وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ وہ اس پر ناراض ہوگا۔ (۹)

﴿۲﴾ اللہ تعالیٰ جل جلالہ اور اس کے محبوب رسول کریم ﷺ کی نسبت ان کلمات کو منسوب کرنا جو انہوں نے ارشاد نہ فرمائے ہوں اللہ اور اس کے رسول پر افترا ہے جو ظلم عظیم ہے بغیر توبہ کے اگر وہ مفتری مر گیا تو دوزخ میں ٹھکانہ ہے یہود کے افترا کی تردید میں متعدد آیات نازل ہوئیں۔

حضور نبی اکرم ﷺ کا ارشاد صحیح مرفوع متواتر احادیث میں وارد ہے:

مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدٍ اَفْلَيْتَبَوَّ اَمَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ  
جو شخص جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھے (میری طرف وہ بات منسوب کرے جو میں نے نہ کہی) وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ بنا لے۔ (۱۰)

- (۸) (رواہ الانمہ البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی والترمذی وابن ماجہ عن الاشعث بن قیس وابن مسعود بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۲۹۳) ☆
- (۹) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی وازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۷ ☆
- احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۷۸ ☆
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۲۰ ☆
- لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۵ ☆
- تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۳۷۵ ☆
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۰۳ ☆
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۱۰ ☆
- انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۱۸) ج ۱ ص ۱۴۳ ☆
- تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۶۳ ☆
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۷۶ ☆
- (۱۰) (رواہ الانمہ احمد و البخاری ومسلم والترمذی والنسائی وابن ماجہ عن انس واحمد والبخاری وابوداؤد والنسائی وابن ماجہ عن الزبیر ومسلم عن ابی ہریرۃ والترمذی عن علی واحمد وابن ماجہ عن جابر وعن ابی سعید والترمذی وابن ماجہ عن ابن مسعود واحمد والحاکم عن خالد بن عرفطہ وعن زید بن ارقم واحمد عن سلمۃ بن الاکوع وعن عقبۃ بن عامر وعن معاویۃ بن ابی سفیان والطبرانی فی الکبیر عن السائب بن یزید وعن سلمان بن خالد الخزاعی وعن صہیب وعن طارق بن اشیم وعن طلحہ بن عبید اللہ وعن ابن عباس وعن ابن عمرو وعن عتبہ بن غزوہ وعن العرس بن عمیرہ وعن عمار بن یاسر وعن عمران بن حصین وعن عمر بن حریث وعن عمرو بن عبسہ وعن عمر بن مرۃ الجہنی وعن المغیرۃ بن شعبۃ وعن یعلیٰ بن مرۃ وعن ابی عبیدۃ بن الجراح وعن ابی موسیٰ الاشعری والطبرانی فی الاوسط عن البراء وعن معاذ بن جبل وعن نبیط بن شریط وعن ابی میمون والدارقطنی فی الافراد عن ابی رمسہ وعن ابن الزبیر وعن ابی رافع وعن ام ایمن والخطیب فی التاریخ عن سلمان الفارسی وعن ابی امامۃ وابن عساکر عن رافع بن خدیج وعن یزید بن اسد وعن عاشقہ ابن صاعد فی طرقہ عن ابی بکر الصدیق وعن عمر بن الخطاب وعن سعد بن ابی وقاص وعن حذیفۃ بن اسید وعن حذیفۃ بن الیمان وابو مسعود بن القرات فی جزئہ عن عثمان بن عفان والبراز عن سعید بن زید وابن عدی عن اسامۃ بن زید وعن بريدہ وعن سفینۃ وعن ابی قتادۃ وابو نعیم فی المعرفة عن جندع بن عمرو وعن سعید بن المدحاس وعن عبد اللہ بن زعب عن نافع عن عبد اللہ بن ابی اوفی والحاکم فی المدخل عن عفان بن حبیب والعقیلی عن غزوہ وعن ابی کبشۃ وابن الجوزی فی مقدمۃ الموضوعات عن ابی ذر وعن ابی موسیٰ الغافقی بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۳۱۵)



﴿۳﴾ وعدہ پورا کرنا فرض ہے وعدہ خلافی حرام ہے اس کی شدید وعید قرآن مجید اور احادیث نبویہ میں وارد ہے آیت مذکورہ میں اللہ تعالیٰ نے وعدہ پورا نہ کرنے والوں کو سخت عذاب کی وعید سنائی ہے ایفائے عہد میں اللہ تعالیٰ اس کے محبوب رسول ﷺ اور بندوں سے کئے ہوئے سبھی وعدے شامل ہیں۔ (۱۱)

﴿۴﴾ حضور خاتم الانبیاء سید المرسلین رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین ﷺ کے ان اوصاف حمیدہ کمالات رفیعہ معجزات کریمہ اور اخلاق مرضیہ کا بیان کرنا فرض ہے جو قرآن مجید کتب سماویہ اور احادیث طیبہ میں وارد ہوئے ان کو چھپانا اور قصد ابیان نہ کرنا حرام ہے اور وطیرہ یہود ہے اس پر عذاب الہی کی وعید ہے آیت مبارکہ کے شان نزول میں اس کا بیان ہے۔ (۱۲)

﴿۵﴾ اپنی تجارت کو فروغ دینے ناقص مال تجارت کو عمدہ ثابت کرنے کے لئے جھوٹی قسم کھانا حرام ہے قرآن مجید کی بالا آیت کے علاوہ احادیث مقدسہ میں بھی اس کی وعید وارد ہے۔

ارشاد نبوی ہے:

ثَلَاثَةٌ لَا يَكْلَمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ: الْمُسْبِلُ أَزَارَهُ  
وَالْمَنَّانُ الَّذِي لَا يُعْطِي شَيْئًا إِلَّا مَنَّهُ وَالْمُنْفِقُ سَلَعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ (۱۳)

تین آدمیوں سے قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کلام نہ فرمائے گا ان کی طرف نظر رحمت نہ فرمائے گا اور نہ انہیں گناہوں سے پاک فرمائے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا اپنے تہ بند کو (تکبر سے ٹخنوں سے نیچے) لٹکانے والا احسان جتانے والا جب بھی کسی کو کچھ دیتا ہے اس پر احسان جتا تا ہے اپنے سامان تجارت کو جھوٹی قسم سے بیچنے والا۔ (۱۴)

﴿۶﴾ اگر کوئی تاجر اپنے سامان تجارت کا بھاؤ بتائے اور قسم کھا کر یہ کہے کہ فلاں گا ہک مجھے اتنی رقم ادا کرنا چاہتا تھا میں نے اتنے میں فروخت نہ کی حالانکہ کسی گا ہک نے وہ قیمت نہ بتائی ایسا کہنا جھوٹ اور دغا ہے اور یہ حرام ہے

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۱) | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۱۱         |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۵۶۸ھ) ص ۱۳۳ |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۴۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۵ |
| ☆ | (۱۲) | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۶۳       |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۵۶۸ھ) ص ۱۳۳ |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۱۰         |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۰۳            |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۴۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۵ |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۷۳              |
| ☆ | (۱۳) | رواہ الانمہ احمد و مسلم و ابو داؤد و النسائی و الترمذی و ابن ماجہ عن ابی ذر ابیحوالہ جامع صغیر ج ۱ ص ۲۳۲          |
| ☆ | (۱۴) | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۵۷۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۳۷۵    |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۴۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۵ |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۷۶              |



آیت بالا کا شان نزول اس پر صادق ہے نیز احادیث طیبہ میں اس کی وعید وارد ہے۔  
ارشاد نبوی ہے:

ثَلَاثَةٌ لَا يَكْلِمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُنْظَرُ إِلَيْهِمْ: رَجُلٌ خَلَفَ عَلَى سَلْعَتِهِ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا أَكْثَرَ مِمَّا أُعْطِيَ وَهُوَ كَاذِبٌ وَرَجُلٌ خَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ لِيَقْتَطَعَ بِهَا مَالٌ مُسْلِمٍ وَرَجُلٌ مَنَعَ فَضْلَ مَالِهِ فَيَقُولُ اللَّهُ: الْيَوْمَ أَمْنَعُكَ فَضْلِي كَمَا مَنَعْتَ فَضْلَ مَالٍ تَعْمَلُ يَدَاكَ (۱۵)

تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز کلام نہیں فرمائے گا اور نہ ان کی طرف نظر رحمت فرمائے گا جس نے اپنے سامان تجارت پر قسم اٹھائی کہ مجھے اس سے زیادہ قیمت ملتی تھی حالانکہ اسے نہ ملتی تھی اس نے جھوٹی قسم کھائی، دوسرا وہ جس نے عصر کے بعد قسم کھائی جس سے کسی مسلمان کا حق مارا گیا، تیسرا جس نے اپنے زائد پانی کو روک لیا ضرورت مند کو نہ دیا، قیامت کے روز اللہ تعالیٰ فرمائے گا آج میں تجھ سے اپنا فضل روک لیتا ہوں جیسا کہ تو نے اس شے کو منع کیا تھا جو تیرے ہاتھوں نے نہ کمایا تھا۔ (۱۶)

قسم کی وضع کسی شے کا استحقاق ثابت کرنے کے لئے نہیں بلکہ دفع خصومت کے لئے ہے۔ (۱۷)

ملک کا تعین ظاہر حالات اور قرائن سے ہوتا ہے، حقیقت کا علم تو اللہ تعالیٰ کے ہاں ہے ظاہر حالات، قرائن اور گواہوں کے بیان پر حکم ثابت کرنا جائز ہے۔ (۱۸)

مال صاحب قبضہ کا ہے جب تک کوئی آدمی طریق شرعی سے اپنا حق ثابت نہ کر لے، محض قسم کھانے سے حق ثابت نہیں ہو جاتا۔ (۱۹)

حاکم اگر گواہوں کی گواہی پر فیصلہ کر دے تو وہ حکم بظاہر نافذ ہے، لیکن اگر گواہوں نے جھوٹی گواہی دی اور حاکم نے انہیں پر فیصلہ کر دیا تو مدعی علیہ کے لئے وہ شے حلال نہیں ہو جاتی۔

صحیح مرفوع حدیث شریف میں ہے:

إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ فَلَعَلَّ بَعْضُكُمْ أَنْ يَكُونَ الْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِي لَهُ عَلَى نَحْوِ مَا سَمِعَ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِحَقِّ مُسْلِمٍ فَإِنَّمَا هِيَ قِطْعَةٌ مِنَ النَّارِ فَلْيَأْخُذْهَا أَوْ لْيَتْرُكْهَا (۲۰)

- |      |   |   |
|------|---|---|
| (۱۵) | ☆ | (رواہ البخاری و مسلم عن ابی ہریرۃ بحوالہ جامع صغیر ج ۱ ص ۲۴۲)   |
| (۱۶) | ☆ | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ بانی بقی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۷۷                    |
| (۱۷) | ☆ | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۷                  |
| (۱۸) | ☆ | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۷                  |
| (۱۹) | ☆ | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۷                  |
| (۲۰) | ☆ | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۷۸ |
|      | ☆ | (رواہ الانعم مالک و احمد و البخاری و مسلم و ابوداؤد و النسائی و الترمذی و ابن ماجہ عن ام سلمۃ بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۱۷۶) |



ظاہر میں میری صورت تمہاری طرح ہے تم میرے پاس اپنے مقدمات لے کر آتے ہو ممکن ہے تم میں کوئی اپنی چرب زبانی سے اپنے جھوٹے دعویٰ کو ثابت کر دے اور میں جو گواہی سنوں اس کے مطابق فیصلہ کر دوں تو یہ فیصلہ اس کے حق میں دوزخ کا ٹکڑا ہے اسے لے یا چھوڑ دے۔ (۲۱)

﴿۱۱﴾ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ گناہ گار بندوں سے کلام نہ فرمائے گا اور نہ ان کی طرف نظر رحمت فرمائے گا مگر اولیاء اللہ سے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز کلام فرمائے گا اور ان کی طرف نظر رحمت فرمائے گا اپنے خطاب دلنواز سے انہیں سرفراز فرمائے گا بلکہ اولیاء اللہ سے اس دنیا میں بھی کلام فرماتا ہے مگر اس کا کلام مخلوق کی کلام کی مانند نہیں ہوتا یہ قدسہ صفات اس کا کلام بغیر سفیر کے سماعت فرماتے ہیں یہی وجہ ہے کہ عبادات میں مشغول ہونے والے کو بعض اوقات ایک خاص لطف محسوس ہوتا ہے یہ کلام الہی کی تاثیر ہوتی ہے۔ (۲۲)

﴿۱۲﴾ گناہ گاروں کی سزا کی وعید جو قرآن مجید اور احادیث طیبہ میں وارد ہے وہ تین شرطوں سے مشروط ہے۔  
(۱) گناہ گار بغیر سچی توبہ کئے مرجائے کیونکہ توبہ سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

پیارے آقا و مولیٰ نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے :

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ (۲۳)

توبہ کرنے والا گناہ سے ایسا پاک ہو جاتا ہے کہ گویا اس نے گناہ کیا ہی نہیں بلکہ اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو اپنے فضل و کرم سے اس کے گناہوں کو نیکیوں میں تبدیل فرما دے۔  
ارشاد ربانی ہے :

اَلْاٰمَنُ تَابَ وَ اٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا وَلِيَكَ يَدْلُ اللّٰهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ، وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ☆

مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (۲۴)

(ب) اللہ تعالیٰ اسے محض اپنے فضل سے معاف فرما دے اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی شان یہ ہے کہ وہ جس گناہ گار کے گناہ معاف فرمانے کا ارادہ فرمائے اسے معاف فرما دیتا ہے۔

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۷۸	۶۲	(۲۱)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۲۰	۶۲	(۲۲)
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۱۲	۶۲	(۲۳)
(رواہ ابن ماجہ عن ابن مسعود و الحکیم عن ابی سعید بنحو الہ جامع صغیر ج ۱ ص ۲۳۹)	۶۲	(۲۴)
(سورۃ الفرقان آیت ۷۰)		



رشاد ربانی ہے:

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ..... الآية

بے شک اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ کفر کیا جائے اور کفر سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے۔ (۲۵)

(ج) وہ گناہ گار اپنی بدبختی سے حضور شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین ﷺ کی شفاعت سے محروم رہ جائے، حضور نبی اکرم ﷺ اپنے گناہ گار امتیوں کی شفاعت فرمائیں گے، اللہ تعالیٰ نے آپ کی شفاعت قبول فرمانے کا وعدہ فرمایا ہے۔ حضور ﷺ کا مبارک ارشاد ہے:

شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكِبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي (۲۶)

میری شفاعت میری امت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لئے ہے۔

اسی پر اجماع امت ہے۔ (۲۷)

اللهم اغفر لي وارحمني وادخلني الجنة مع البرابر بركة حببي لرسول الله الشفيع المختار صلى الله عليه واله وبارك وسلم الى يوم القرار. آمين.



- |   |   |      |
|---|---|------|
| (سورة النساء آیت ۳۸)  | ☆ | (۲۵) |
| (رواه الاثمه احمد و ابو داؤد و النسائی و ابن حبان و الحاكم عن جابر و الطبرانی فی الكبير عن اب عباس)         | ☆ | (۲۶) |
| (والخطيب عن ابن عمرو عن كعب بن عجرة بحواله جامع صغير ج ۲ ص ۶۶)  | ☆ |      |
| (تفسير كبير از امام فخر الدين محمد بن ضياء الدين عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعه اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۱۲) | ☆ | (۲۷) |





## ﴿محبوب اشیاء کا صدقہ﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تَحِبُّونَ ، وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللّٰهَ بِهِ عَلِيمٌ ☆

تم ہرگز بھلائی کو نہ پہنچو گے جب تک کہ راہ خدا میں اپنی پیاری چیز خرچ نہ کرو اور تم جو کچھ خرچ کرو اللہ کو معلوم ہے۔  
(سورہ آل عمران آیت ۹۲)

### حل لغات :

”الْبِرَّ“: لغوی معنی وسعت کے ہیں اس لئے خشکی کے وسیع و عریض ٹکڑے کو بَرّ کہتے ہیں۔

اس کا اطلاق انعام، جنت، بھلائی، احسان کی وسعت، سچائی، طاعت، نیکی کی راہ، کمال خیر اور ایسا کام جس کے کرنے سے اجر ملے پر ہوتا ہے۔

اگر برّ کی نسبت بندہ کی طرف ہو تو اس سے مراد ہے طاعت، سچائی اور احسان کی وسعت اس وقت اس کا مقابل فُجُو را اور عَقُوْق ہے۔ اگر برّ کی نسبت رب تعالیٰ کی طرف ہو تو اس سے مراد ہے رضا، قبولیت، رحمت اور جنت اس وقت اس کا

مقابل غضب اور عذاب ہے۔ قبر کی وسعت ایمان پر خاتمہ تقویٰ کی زندگی اور اعمال خیر کی توفیق بھی برّ میں شامل ہیں (۱) ”لَنْ تَنَالُوا“: تَنَالُوا نَيْل سے بنا ہے جس کا معنی ہے حاصل کرنا، پانچ جانا۔

- |   |     |  |
|---|-----|--|
| ☆ | (۱) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۸                      |
| ☆ |     | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۸۰، ۲۸۱       |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۳۳    |
| ☆ |     | انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۶۸۵ھ) ص ۱۳۵            |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمرو رازی (۶۱۰ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۳۳                   |
| ☆ |     | لباب التاویل لمعانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۷۱              |
| ☆ |     | مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۷۱ |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۹۱                         |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود الوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۲۲                       |
| ☆ | (۲) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۳۳    |
| ☆ |     | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۷۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۸۰     |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود الوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۲۲                       |



## صحابہ کرام اور اسلاف کے انفاق فی سبیل اللہ کے چند واقعات:

(۱) جب یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی تو حضرت ابو طلحہ انصاری جو مدینہ کے صاحب ثروت تھے بارگاہ مصطفیٰ ﷺ میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے اپنی محبوب ترین شیء اپنی راہ میں خرچ کرنے کا حکم فرمایا ہے مدینہ شریف میں میرا باغ اور برحاء کنواں ہے یہ مجھے محبوب ہے.....

(یاد رہے کہ باغ اور کنواں مسجد نبوی شریف کے قریب واقع تھا اس باغ میں حضور سرور دو عالم ﷺ اکثر تشریف لے جاتے اور اس کنوئیں کے ٹھنڈے میٹھے اور خوشبودار پانی سے کچھ نوش جان فرماتے آج کل یہ باغ اور کنواں مسجد نبوی شریف کی جدید تعمیر میں شامل ہو گیا ہے باب مجیدی کے اندر کنوئیں کی جگہ کا نشان بنادیا گیا ہے فرش پردائرہ میں برحاء بھی لکھا گیا مگر آثار شریفہ کے مٹانے کے جذبہ سے اسے مٹا دیا گیا ہے۔ فقیر غفرلہ القادر اپنے ہمراہیوں کے ہمراہ متعدد بار اس کی زیارت سے مشرف ہو چکا ہے الحمد للہ علی احسانہ)

..... میں اسے اللہ کی راہ میں اس کی خوشنودی کے لئے دیتا ہوں امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا ثواب اور اجر میرے لئے جمع فرمادے گا آپ جس طرح چاہیں اس میں تصرف فرمائیں حضور رحمت عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا! واہ! واہ! یہ تو نفع بخش مال ہے جو کچھ تم نے کہا میں نے سن لیا تم اسے اپنے قرابت داروں کو دے دو حضرت ابو طلحہ نے عرض کی یا رسول اللہ! میں ایسا ہی کروں گا چنانچہ اپنا باغ اور کنواں اپنے قرابت داروں حضرت حسان بن ثابت اور حضرت ابی ابن کعب میں تقسیم فرمادیا۔ (۳)

(۲) حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ اپنا محبوب گھوڑا جس کا نام سبک تھا لے کر حاضر بارگاہ محبوب رب العالمین ہوئے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ مجھے محبوب ہے رب تعالیٰ نے محبوب شیء اس کی راہ میں دینے کا حکم دیا ہے میں اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں دیتا ہوں آپ نے وہ گھوڑا انہی کے بیٹے حضرت اسامہ کو سواری کے لئے دے دیا حضرت زید نے عرض کیا! میں اسے خیرات کرنے کے ارادے سے لایا ہوں حضور سید عالم ﷺ نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ

- (۳) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۸
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۸۰
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۳۲
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۳۸۱
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵) ص ۱۳۵
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۷۲
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۲۲
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۳۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پٹی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۹۳
- ☆ رواہ الشیخان البخاری ومسلم وغیرہما



نے تمہاری طرف سے قبول فرمایا ہے۔ (۴)

(۳) جلولا کی فتح کے دن امیر المؤمنین سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو لکھا کہ میرے لئے جلولا کے قیدیوں میں سے کوئی باندی خرید لو۔ (اس زمانہ میں باندیوں کو خریداجاتا تھا) انہوں نے باندی خرید کر حاضر کی آپ کو پسند آئی آپ نے یہی آیت مبارکہ پڑھ کر فرمایا یہ باندی اللہ کی راہ میں آزاد ہے۔ (۵)

(۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے والد حضرت عبداللہ کے دل میں آیت ”لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ“ کے بارے میں خیال گذرا اور سوچا کہ مجھے اللہ کی نعمتوں میں سب سے زیادہ محبوب شئی فلاں باندی ہے یہ سوچ کر فرمایا کہ وہ اللہ کی راہ میں آزاد ہے اگر بارگاہ الہی میں پیش کی ہوئی چیز کو واپس لینے کی ممانعت نہ ہوتی تو میں اس سے نکاح کر لیتا آپ نے اس کا نکاح اپنے غلام حضرت قانع رضی اللہ عنہ سے کر دیا۔ (۶)

(۵) خلیفہ راشد حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کی عادت مبارکہ تھی کہ وہ مصری کی بوریاں خرید کر خیرات کرتے تھے کسی نے عرض کیا آپ اتنی رقم خیرات کر دیا کریں فرمایا! مجھے مصری محبوب ہے اور میں اپنی محبوب شئی خیرات کر کے رب سے قبولیت کا طالب ہوں۔ (۷)

(۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس خیبر میں ایک زمین تھی وہ آپ کو نہایت پسند تھی آپ نے حضور سید المرسلین ﷺ سے عرض کیا وہ زمین میں اللہ کی راہ میں صدقہ کرتا ہوں آپ نے فرمایا: زمین کو اپنے پاس روک لو اور اس کی پیدوار خیرات کر دو۔ (۸)

☆	(۴)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۸
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۸۱
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۳۵
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۳۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۹۳
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۳۲
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۳۳
☆	(۵)	لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۷۲
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۳۳
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۷۲
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۹۳
☆	(۶)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۳۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۹۳
☆	(۷)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۳۳
☆		مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود دہلوی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۷۲
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۳۳
☆	(۸)	تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۳ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۳۸۱



## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ اللہ تعالیٰ کی راہ میں پسندیدہ شئی صدقہ و خیرات کرے تو قبول ہوگی، ناقص زدی اور بے کار شئی کا صدقہ و خیرات وہ قبول نہیں کرتا، حرام شئی کا صدقہ کرنا حرام ہے۔ آیت مبارکہ میں اسی کا حکم ہے۔

نیز ارشاد ربانی ہے :

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ☆  
(سورۃ البقرۃ آیت ۲۶۷)

اے ایمان والو! اپنی پاک کمائیوں میں سے کچھ دو اور اس میں سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالا اور خاص ناقص کا ارادہ نہ کرو کہ دو اس میں سے اور تمہیں ملے تو نہ لو گے جب تک اس میں چشم پوشی نہ کرو اور جان رکھو اللہ بے پرواہ سراہا گیا ہے۔

علماء فرماتے ہیں اپنی محبوب شئی خیرات کرنا افضل اطاعت ہے۔ (۹)

﴿۲﴾ صدقہ و خیرات صرف مال کا ہی کافی نہیں بلکہ اپنے مال، کمال اعمال اور احوال میں سے اللہ کی راہ میں صرف کرنے پر اجر ہے، آیت کے عموم سے یہ بات واضح ہے۔ (۱۰)

﴿۳﴾ فرض اور واجب صدقات مثلاً زکوٰۃ، صدقہ فطر، عشر اور نذر وغیرہ کے علاوہ مال سے نفلی صدقات نکالنا بھی اللہ کو محبوب ہے، قرب خداوندی کے حاصل کرنے کے لئے صرف فرض صدقات کافی نہیں، آیت کے عموم نے یہ مسئلہ واضح کر دیا ہے۔ (۱۱)

﴿۴﴾ فرض اور واجب صدقات اگر مقدار معین سے کم دے گا فرض اور واجب ادا نہ ہوگا، البتہ نفلی صدقات میں مقدار معین نہیں، خوش دلی سے جتنا دے گا قبول ہوگا، یہاں مقدار نہیں دیکھی جاتی دل کا حال دیکھا جاتا ہے۔ (۱۲)

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۹)  | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۷۲.         |
| ☆ |      | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۷۲. |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۳۲.                 |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۹۳.                      |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۸۰.    |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۲۶.          |
| ☆ | (۱۰) | تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۲۲.                     |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ص ۱۶۸.                                   |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۳۵.          |
| ☆ | (۱۱) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۸.                    |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۷۲.         |
| ☆ | (۱۲) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۹۳.                      |



اپنی محبوب اشیاء میں سے بعض کا صدقہ کرنا کافی ہے تمام اشیاء کا صدقہ کرنا لازم نہیں آیت مبارکہ میں لفظ مِمَّا تبعیض کے لئے ہے۔ (۱۳)

صدقات و خیرات کی ابتدا قریبی رشتہ داروں سے کروا اگر قریبی رشتہ دار فقیر و غریب ہوں تو زکوٰۃ بھی ترجیحاً انہیں دی جائے کہ اس طرح کرنے میں دہرا ثواب ہے صلہ رحمی اور صدقہ کی ادائیگی حضور شائع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت زید بن حارثہ کے صدقہ کے گھوڑے کو ان کے بیٹے حضرت اسامہ کو دے دیا۔ رضی اللہ عنہم (۱۴) مال کی علاوہ چرنے والے جانوروں تجارت کے جانوروں اور کھیتی کی پیداوار میں زکوٰۃ اور عشر واجب ہے ان کے نصاب کا تعین احادیث مبارکہ سے ہوتا ہے آیات میں اجمال ہے۔ (۱۵)

اپنی محبوب شئی محبوب اور بارک دنوں میں ادا کرو مثلاً عید قربان کو گوشت شب برات اور عید فطر کو شیرینی وغیرہ نیز محبوب شئی کو محبوب بندوں میں تقسیم کرو حضور سید عالم ﷺ اپنی محبوبہ زوجہ ام المؤمنین حضرت سیدہ خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کی طرف سے گوشت ان کی سہیلیوں میں تقسیم فرماتے تھے۔ (۱۶) فرض اور واجب صدقات زکوٰۃ فطر وغیرہ اعلانیہ اور نفلی صدقات و خیرات مخفی طور پر دینا افضل ہے اگر اس کا خلاف کرے گا تو بھی جائز ہے مگر بہتر وہی ہے۔ (۱۷)

صدقہ کرنے والا جب اپنی محبوب شئی اللہ کی راہ میں صدقہ کر کے کسی مسلمان کو دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ قبول فرمالیتا ہے درحقیقت وہ شئی اولاً اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے پھر مسلمان کے ہاتھ میں پہنچتی ہے حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے جب اپنا محبوب گھوڑا صدقہ کیا اور حضور سید عالم ﷺ نے اس کو ان کے بیٹے حضرت اسامہ کو دے دیا تو آپ نے اس حقیقت کو واضح فرمادیا! کہ اللہ تعالیٰ نے اسے قبول فرمالیا ہے یعنی اللہ اپنے بندوں کے واسطے سے دیتا ہے اور بندوں کے واسطے سے لیتا ہے۔ (۱۸)

- احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۸۰۔  
انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۵۶۸۵ھ) ص ۱۳۶۔  
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطابع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۴۳۔  
مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۷۲۔  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۵۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۹۲۔  
احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۸۱۔  
انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۵۶۸۵ھ) ص ۱۳۶۔  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۵۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۹۵۔  
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۶۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۷۲۔  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۵۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۹۲۔  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۵۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۹۵۔  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۵۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۲۳۔  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۵۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۹۵۔  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۳۳۔  
احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۸۔  
انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۵۶۸۵ھ) ص ۱۳۶۔  
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۶۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۷۲۔



صدقات، خیرات، خواہ فرض ہوں یا نفل، ان کی قبولیت کے لئے بنیادی لازمی شرط ایمان ہے، مسلمان کے جمیع صدقات اور اطاعات قبول ہو سکتے ہیں، بخلاف کافر کے، اس کا دیا ہوا مال رب کے ہاں اجر نہیں پاتا۔ (۱۹)

نفیر صابر، غنی شاکر سے افضل ہے۔ (۲۰)

تمام معاملات میں سچائی کا اختیار کرنا فرض ہے کیونکہ آیت مبارکہ کی تفسیر میں ”البِرُّ“ سے مراد سچائی ہے سچائی قبول ہے جبکہ جھوٹ مردود ہے، جھوٹے کی دنیا و آخرت میں کوئی قدر و عزت نہیں۔ صحیح الاسناد، مرفوع حدیث میں ارشاد ہے:

عَلَيْكُمْ بِالصَّدَقِ فَإِنَّ الصَّدَقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصَّدَقَ حَتَّى يُكْتَبُ عِنْدَ اللَّهِ صِدْقًا وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتَّى يُكْتَبُ عِنْدَ اللَّهِ كَذَابًا (۲۱)

تہ سچائی کو لازم کرلو کیونکہ سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت تک پہنچا دیتی ہے، آدمی ہمیشہ سچ بولتا اور سچائی کی طرف مائل رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں صدیق لکھا جاتا ہے اور جھوٹ سے ہمیشہ بچو کیونکہ جھوٹ بدی کی طرف لے جاتا ہے اور بدی دوزخ تک پہنچا دیتی ہے، انسان جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ کی طرف کوشش کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔ (۲۲)

رب تعالیٰ کا حقیقی قرب پانے کے لئے دنیا سے ہاتھ اٹھاؤ کیونکہ دنیا بندہ کے نزدیک محبوب شئی ہے اور رب کا قرب اور اس کی قبولیت کے لئے محبوب شئی کا صدقہ کرنا لازم ہے، صحابہ کرام اور اسلاف علیہم الرضوان کا نفل اس بارے میں واضح ہے۔ (۲۳)

تندرستی، محتاجی کی حالت میں صدقہ کرنا افضل ہے، بہ نسبت بیماری کے کہ اس وقت تو سارا جاتے رہنے کا احتمال بھی ہوتا ہے۔ (۲۴)

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۹) | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ  |
| ☆ | (۲۰) | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۲، ص ۲۲۳                     |
| ☆ | (۲۱) | (رواہ الانعم احمد و مسلم و الترمذی و البخاری فی الادب عن ابن مسعود، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۱۰۵)                              |
| ☆ | (۲۲) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (ترجمہ جمعہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۲۹۱                       |
| ☆ | (۲۳) | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمد دسقی، مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۲۷۲ |
| ☆ | (۲۴) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۳، ص ۱۳۳ |
| ☆ |      | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۱۸                   |





## بیت اللہ اور حریم شریفین ﴿﴾

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾

فِيهِ اَيُّتٌ بَيَّنَّتْ مَقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ، وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ اِمْنًا وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنْ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ، وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ☆  
اس میں کھلی نشانیاں ہیں ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ اور جو اس میں آئے امان میں ہو اور اللہ کے لئے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا ہے جو اس تک چل سکے اور جو منکر ہو تو اللہ سارے جہاں سے بے پرواہ ہے۔ (سورہ آل عمران آیت ۹۷)

### حل لغات :

”اَيُّتٌ بَيَّنَّتْ“ : آیات جمع ہے آیت کا معنی ہے ظاہر علامت واضح نشان۔

قرآن مجید کے جملوں کو آیات اس لئے کہتے ہیں کہ ان سے توحید رسالت اسلام اور حقائق ظاہر ہوتے ہیں۔ (۱)  
اگرچہ عالم کا ذرہ ذرہ رب تعالیٰ کی نشانیوں سے معمور ہے جہاں نظر اٹھاؤ رب کریم جل جلالہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں مگر بیت اللہ شریف کی نشانیاں بڑی واضح ہیں ان میں سے چند ایک یہ ہیں :

(۱) بیت اللہ تمام مسلمانوں کا ایسا محبوب ہے کہ ہر دل اس کی طرف جھکا رہتا ہے۔

(۲) بیت اللہ شریف کی زیارت رب کریم کی تجلیات کی زیارت ہے یہی وجہ ہے کہ اس کی زیارت کرنے والی آنکھ نم آلود رہتی ہے جتنی بار زیارت کرو آنسو جاری ہو جائیں گے۔

(۳) ہر رات روئے زمین کے اولیائے کاملین کی ارواح طیبہ وہاں حاضر ہوتی ہیں۔

(۴) جو شخص یہاں حاضر ہوا اسے امن مل گیا مجرم جتنی دیر یہاں رہا سزا سے محفوظ رہا اور اگر ایمان ساتھ ہے تو عذاب سے امن میں آگیا۔

(۵) اگر کوئی جانور اپنے شکاری سے بچ کر یہاں داخل ہو گیا شکار ہونے سے بچ گیا بلکہ درندہ اپنے شکار کا تعاقب کرنے والا اس کی حدود میں داخل نہیں ہوتا۔



(د) کوئی پرندہ بیت اللہ شریف کے اوپر سے نہیں گزرتا پرندوں کی ٹولیاں جب یہاں سے پرواز کرتی گزرتی ہیں بیت اللہ کے اوپر سے آکر جدا ہو جاتی ہیں۔

(ز) اگر کوئی پرندہ بیمار ہو تو حصول شفا کے لئے بیت اللہ شریف کی فضا سے گزرتا ہے تاکہ اسے شفا مل جائے۔

(ح) جس جابر ظالم نے بیت اللہ شریف کی توہین یا تخریب کا قصد کیا فوراً اپنے انجام کو پہنچا اللہ تعالیٰ نے ابابیل سے ابرہہ کے ہاتھیوں کو تباہ کر دیا۔

(ط) اہل بصیرت کا مشاہدہ یہ ہے کہ دنیا میں درختوں کی شاخیں اس کی طرف جھکی رہتی ہیں۔ (۲)

”مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا“ : اسْتَطَاعَتْ طَوْعٌ سے بنا ہے جس کا معنی ہے خوشی و رضا حد و وسعت کو

اصطلاح میں استطاعت کہتے ہیں یعنی ایسا کام جو سہولت سے ہو سکے اس کا مقابل عجز ہے۔ (۳)

آیت مبارکہ میں اس استطاعت سے مراد زاد راہ اور سواری کا مہیا ہونا ہے یعنی جو مسلمان زاد راہ اور سواری پر قدرت رکھتا ہے اس پر حج بیت اللہ فرض ہے۔ (۴)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۳۲۰۔

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۳۹۔

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۶۸ھ) ص ۱۲۷۔

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۷۶۔

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۷۔

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۳۷۴۔

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۶۱ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۶۰۔

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۰۱۔

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۰۲۔

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۶۹۔

(مفردات امام راغب اصفہانی ص ۳۱۰)۔

مصباح المنیر ج ۲ ص ۱۴۔

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۳۲۰۔

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۳۹۔

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۳۸۶۔

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۶۱ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۶۲۔

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۷۸۔

مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمد بن سیوطی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۷۸۔

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۷۔

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۰۹۔



کعبہ مشرفہ مکہ معظمہ میں ایک بقعہ مبارکہ کا نام ہے جسے بیت اللہ بیت العتیق اور دیر مبارک ناموں سے یاد کیا جاتا ہے کعبہ معظمہ کے بقعہ مبارکہ پر پتھر کی ایک سادہ مگر پر ہیبت عمارت ہے یہ عمارت اس بقعہ مبارکہ کی علامت ہے یہ بقعہ مبارکہ تحت اثری سے تریا تک کعبہ ہے موجودہ عمارت کے پتھر ہٹا دینے اور بدل دینے سے اس کی حیثیت پر اثر نہیں پڑتا اور اگر موجود پتھروں کو اس بقعہ مبارکہ سے ہٹا کر دوسری جگہ کوئی عمدہ عمارت ادا کی جائے تو وہ کعبہ نہیں بن جاتا لہذا اگر انسان فضا میں بلند ہو جائے یا سمندر کی تہ یا غار میں نیچے چلا جائے اور موجودہ عمارت کعبہ کی محاذات میں نہ ہو تو بھی اس بقعہ مبارکہ کی طرف منہ کرنے والا قبلہ رو ہے اس کی نماز جائز ہے۔

کعبہ ایک لطیفہ ربانی ہے جو تجلیات ربانیہ کی فرد گاہ ہے ظاہر کعبہ اگرچہ مخلوق ہے اور اس کا تعلق عالم خلق سے ہے مگر حقیقت کعبہ ایک باطنی نسبت ہے جس کا ادراک حواس اور خیالات سے نہیں ہو سکتا بلکہ محسوس ہونے کے باوجود غیر محسوس ہے یہ شان ظاہر کعبہ کی ہے حقیقت کہ بہ کا ادراک علم ظاہری سے نہیں ہو سکتا۔

یاد رہے حقیقت کعبہ سے حقیقت قرآن بالا ہے اور حقیقت قرآن سے حقیقت نماز بالا ہے اس مقام پر پہنچ کر سالک کی سیر بوساطہ رسول ختم ہو جاتی ہے اس کے بعد تمام فنا و بقا ہے ان تمام حقائق سے بالا حقیقت محمدیہ ہے جس کا حقیقی علم سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی اور کو حاصل نہیں۔

پاک ہے وہ ذات جس نے ممکنات کو وجوب کا آئینہ بنایا اور عدم ذاتی کو وجوب اور وجود کا مظہر قرار دیا۔ (۵)  
مقام ابراہیم ایک پتھر ہے مگر عجائبات سے پر ہے تعمیر کعبہ کے وقت سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام اس پر کھڑے ہوتے تھے تاکہ دیوار کی اونچائی پر پتھر چن سکیں یہ پتھر ضرورت کے مطابق بلند ہو جاتا اور شام کو نیچے ہو جاتا حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدموں کے نشان اس میں پڑ جاتے ہزاروں انقلابات کے باوجود یہ نشان اس مبارک پتھر پر موجود ہیں بیت اللہ کے دروازے کے قریب موجود ہے بیت اللہ کی زیارت کرنے والا اس کی زیارت سے مشرف ہوتا ہے حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مبارک قدموں کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اسے مخلوق کا مسجد الیہ بنادیا ہے طواف کرنے والوں کو حکم ہے کہ طواف کے بعد اس کے قریب ہو کر نوافل ادا کرو۔ ارشاد ربانی ہے:

وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّی ..... الْآیَۃ (سورۃ البقرۃ آیت ۱۲۳)

اور ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز کا مقام بناؤ۔ (۶)

- |  |   |     |
|--|---|-----|
| تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۲۱                         | ☆ | (۵) |
| الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۳۹    | ☆ | (۶) |
| تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۳۸۳              | ☆ |     |
| تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۶۹                    | ☆ |     |
| تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۴۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۷                         | ☆ |     |
| مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود دلسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۷۶ | ☆ |     |
| تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۰۱                         | ☆ |     |
| التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۲۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۰۲                              | ☆ |     |
| لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۷۶            | ☆ |     |



مکہ مکرمہ کے چاروں اطراف چند میل کا علاقہ حرم کہلاتا ہے، حدود حرم میں داخل ہونے والا امن میں آجاتا ہے، ایسا شخص جو زنا یا قتل یا ارتداد وغیرہ میں بطور حد اس کا قتل جائز ہو اگر حدود حرم میں داخل ہو جائے تو حدود حرم میں اس پر حد قائم نہ کی جائے گی، بلکہ حاکم کسی تدبیر سے اسے حدود حرم سے نکلنے پر مجبور کرے گا، مثلاً اسے کھانے پینے کو نہ دیا جائے، اسے آرام نہ کرنے دیا جائے، جب یہ شخص حدود حرم سے نکل جائے اس پر حد قائم کی جائے، اگر حدود حرم میں داخل ہونے پر قتل ہے کم قصاص ہو تو حدود حرم میں قصاص جاری ہوگا، اسی طرف اگر حدود حرم میں داخل ہو کر ایسا جرم کرے کہ اس کا قتل جائز ہو تو اس پر حدود حرم میں حد جاری ہوگی، رب کریم جل مجدہ نے حدود حرم کو جائے امن قرار دیا ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا..... الآية اور جو اس میں آئے امان میں ہو۔

نیز ارشاد ربانی ہے:

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيَتَخَفَتِ النَّاسُ مِنْ خَوْلِهِمْ..... الآية (سورہ عنکبوت آیت ۶۷)  
اور کیا انہوں نے یہ نہ دیکھا کہ ہم نے حرمت والی زمین پناہ بنائی اور ان کے آس پاس والے لوگ اچک لئے جاتے ہیں۔

حدود حرم میں جرم کرنے والے کی سزا رب تعالیٰ نے یوں بیان فرمائی۔

وَلَا تَقْتُلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّى يَقْتُلُوَكُمْ فِيهِ فَإِنْ قَتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ..... الآية (سورہ البقرة آیت ۱۹۱)  
اور مسجد حرام کے پاس ان سے نہ لڑو جب تک وہ تم سے وہاں نہ لڑیں اور اگر تم سے لڑیں تو انہیں قتل کرو۔ (۷)

﴿۴﴾ حدود حرم کے خود روپودوں کا کاٹنا حرام ہے، اگائے ہوئے درخت کا ٹنا جائز ہے، اسی طرح یہاں شکار کرنا حرام ہے، البتہ پالتو جانور ذبح کرنا جائز ہے، موذی جانور سانپ، بچھو، چوہا، کوا، چیل وغیرہ مارنا جائز ہے، پنجرے میں اگر کوئی جانور لے کر حدود حرم میں داخل ہو گیا تو اس کا آزاد کر دینا واجب ہے۔ (۸)

(۷)

- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۷۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۱۔  
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۳۱۔  
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۶۹۔  
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۳۸۳۔  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۰۲۔  
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۶۸ھ) ص ۱۳۷۔  
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۶۔  
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۷۶۔  
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۰۲۔  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۶۱۔  
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۳۸۳۔  
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۶۔

(۸)



حرم مکی کی طرح مدینہ منورہ کے دونوں پہاڑوں کی درمیانی زمین حرم مدنی ہے، دونوں حرموں کو حرمین شریفین کہا جاتا ہے، حرم مکی کی طرح حرم مدنی بھی قابل عزت و تکریم ہے۔

حضور سید عالم شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں۔ اِنِّیْ حَرَمْتُ بَیْنَ لَابَتَی الْمَدِیْنَةِ کَمَا حَرَّمَ اِبْرٰهَیْمُ مَكَّةَ مدینہ منورہ کے دونوں پہاڑوں کے درمیانی زمین کو میں نے حرم کیا جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ معظمہ کو حرم کیا۔ (۹)

دونوں حرموں میں داخل ہونے والا اور ان میں مرکرفن ہونے والا قیامت کے روز بے خوف اٹھے گا۔ حضور سید عالم شفیع المذنبین ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ زَارَنِیْ بَعْدَ مَوْتِیْ فَکَاَنَّمَا زَارَنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ وَ مَنْ مَاتَ بِاَحَدِ الْحَرَمَیْنِ بُعِثَ مِنَ الْاَمِنِیْنَ یَوْمَ الْقِیَمَةِ (۱۰)

جس نے میرے وصال کے بعد میری (قبرانور کی) زیارت کی گویا اس نے میری ظاہری حیات میں زیارت کی اور جو دونوں حرموں میں سے کسی ایک میں فوت ہو جائے وہ قیامت کے روز امن والوں میں سے اٹھایا جائے گا۔ (۱۱)

﴿۶﴾ حج ارکان اسلام میں سے ایک رکن ہے، یہ فرض عین ہے، اس کی فرضیت کا انکار کرنے والا کافر اور فرض ہونے کے بعد ادا نہ کرنے والا فاسق ہے، قرآن مجید احادیث طیبہ اور اجماع امت اس کی فرضیت پر ناطق ہیں، صاحب استطاعت مسلمان پر عمر بھر میں صرف ایک مرتبہ فرض ہے اس سے زائد جتنی مرتبہ ادا کرے گا نفلی حج کا ثواب پائے گا۔

چونکہ حج کی فرضیت کا سبب بیت اللہ ہے اور وہ متکرر نہیں ہوتا اس لئے ایک بار ہی فرض ہے، یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید میں حج کی اضافت اَلْبَیْتِ کی طرف ہے۔ (۱۲)

(رواہ مسلم عن ابی سعید، جامع صغیر، ج ۱، ص ۱۸۱)

(رواہ الدارقطنی عن حاطب، ج ۲، ص ۲۷۸)

مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود دنفی، مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۲۷۶۔

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۳، ص ۷۔

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۳۰۲۔

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۰۲۔

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۳، ص ۱۲۲۔

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۱۲۳۔

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۳۷۲۔

مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود دنفی، مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۲۷۲۔

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۷ھ) مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۳۸۲۔

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۶۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۸، ص ۱۶۲۔

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۳۰۳۔

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۱۶۹۔

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۷۲۸ھ) ص ۱۳۷۔

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۲۸۶۔



﴿۷﴾

وجوب حج کی چھ شرطیں ہیں اگر کسی میں یہ جمع ہوں گی تو اس پر حج کرنا فرض ہوگا۔

(۱) مسلمان ہونا۔ (ب) بالغ ہونا۔ (ج) عاقل ہونا۔ (د) صحت مند ہونا۔

(۵) بقدر کفایت زادراہ ہونا۔ (ز) راستہ کا امن ہونا۔

عورت کے لئے ایک شرط لازم ہے کہ اس کے ساتھ خاوند یا محرم ہو۔

لہذا غریب، مریض، راستہ کا خوف کرنے والا، شیخ فانی، اپانج، نابینا، وہ عورت جس کے ساتھ محرم نہ ہو اور ہر وہ شخص جو بیت اللہ شریف تک نہ پہنچ سکتا ہو ان پر حج فرض نہیں۔ (۱۳)

﴿۸﴾

آیت مبارکہ میں حج کی فرضیت صرف استطاعت کے ساتھ مشروط ہے باقی شرائط احادیث مبارکہ سے ثابت ہیں، یہ احادیث مبارکہ اگرچہ احاد ہیں مگر قبول ائمہ کا درجہ پا چکی ہیں لہذا ایسی احاد احادیث جوامت میں مقبول ہوں بمنزلہ اجماع کے ہیں ان سے آیات کی تخصیص جائز ہے۔ (۱۴)

﴿۹﴾

تندرست عاقل بالغ مسلمان کے پاس اگر مال زائد ہو کہ بیت اللہ تک آنے جانے کا زادراہ، سواری کا انتظام اور واپسی تک گھر والوں کے لئے نان و نفقہ حیثیت کے مطابق ہو تو اس پر حج فرض ہے ورنہ فرض نہیں، غریب آدمی اگر حج کرے گا تو اس کا حج ادا ہو جائے گا۔ (۱۵)

﴿۱۰﴾

حج کی فرضیت فی الفور نہیں بلکہ علی سبیل التراخی ہے، یعنی اگر کسی پر حج فرض ہو جائے اس پر فوری طور پر ادا کرنا لازم نہیں زندگی میں جب حج کرے گا ادا ہو جائے گا تاخیر سے گناہ گار نہ ہوگا البتہ جلدی ادا کرنا افضل ہے۔ (۱۶)

﴿۱۱﴾

مکہ شریف کے ہر مسلمان پر حج فرض ہے مکی کے لئے زادراہ اور سواری وغیرہ کی کوئی حاجت نہیں۔ (۱۷)

﴿۱۲﴾

حج پر قادر شخص اگر حج کئے بغیر مر جائے تو سخت مجرم ہے اس کا عمل کفار کے مشابہ ہے اس پر سخت وعید وارد ہے۔ (۱۸)

- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۴۔  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۴۵۔  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۰۳۔  
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۰۳۔  
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۷۷۔  
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۶۳۔  
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۸۸۔  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۰۳۔  
تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۶۹۔  
انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۷۲۵ھ) ص ۱۴۷۔  
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۵۲۔  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۴۵۔  
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۸۸۔  
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۵۲۔  
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۶۳۔  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمد دالوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۱۳۔  
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۰۶۔



نابلغ اگر حج کرے گا تو نفل ادا ہوگا بعد بلوغت اگر اس پر حج فرض ہو تو پھر سے حج فرض ادا کرے۔ (۱۹)  
ہر عبادت کی طرح حج بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ادا کرنے، نمودور یا کو دخل نہ دے حاجی کے لئے لازمی ہے کہ حج مبرور کی کوشش کرے حلال کمائی سے حج کرے حج کے ارکان شرائط واجبات سنن اور مستحبات صحیح طور پر ادا کرے۔ (۲۰)

حج مبرور کی علامت یہ ہے کہ حج کے بعد حاجی کے دل میں نرمی پیدا ہو اس کے گاہگاہوں میں کمی اور نیکیوں میں اضافہ ہو اس کی زندگی میں نیکی کا غلبہ ہو جائے۔ (۲۱)

سفر حج میں عورت کے ساتھ اس کا محرم ہونا لازمی ہے ورنہ ہر قدم پر گناہ گار ہوگی۔  
یاد رہے کہ عورت کا گھر سے بغیر محرم نکلنا حرام ہے۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

لَا تَخْرُجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ الْآيَةُ  
(سورة الطلاق آیت ۱)  
(عدت میں) انہیں گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ آپ نکلیں مگر یہ کہ کوئی صریح بے حیائی کی بات لائیں۔

جب حج جیسی اہم عبادت کے لئے عورت کا بغیر محرم کے گھر سے نکلنا جائز نہیں تو عام حالات میں عورت کا گھر سے بلا وجہ شرعی نکلنا کتنا قبیح جرم ہے۔ (۲۲)

جس شخص پر حج فرض ہو اور وہ کسی عذر کے باعث حج کے لئے بیت اللہ نہ جاسکے یا وہ حج کئے بغیر فوت ہو گیا اور حج کی وصیت کر گیا تو اس کی طرف سے حج کرنے سے اس کا حج ادا ہو جائے گا اور اگر مرنے والا وصیت نہ کر سکا لیکن اس کے اقرباء اس کی طرف سے حج کریں تو قبولیت اور اجر کی قوی امید ہے۔ (۲۳)

☆☆☆☆☆

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۹) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۳۶، ۱۳۵۔ |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۴۲ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۷۷۔               |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۰۳۔                               |
| ☆ | (۲۰) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۳۲۔      |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۶۶۔                      |
| ☆ | (۲۱) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۳۲۔      |
| ☆ | (۲۲) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۵۔                        |
| ☆ | (۲۳) | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۸۹۔       |

☆☆☆☆☆



# کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ سے تمسک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ..... الایہ

اور اللہ کی رسی مضبوطی سے تھام لو سب مل کر اور آپس میں پھٹ نہ جانا۔ (سورہ آل عمران آیت ۱۰۳)

## حل لغات:

”وَاعْتَصِمُوا“ ”إِعْتِصَامٌ“ کا معنی ہے مضبوطی سے پکڑ لینا، تھام لینا۔ (۱)

”حَبْلٌ“: مضبوط رسی، ہر وہ شے جس کے ذریعے مقصود تک پہنچنا ممکن ہو، وسیلہ۔ (۲)

حَبْلِ اللہ سے مراد ہے قرآن مجید، اطاعت الہی، اسلام، اخلاص، مسلمانوں کی جماعت، اہل بیت اطہار، ذات مصطفیٰ ﷺ، آیت مبارکہ میں سب ہی مراد ہو سکتے ہیں، دراصل یہ ایک ہی حقیقت کی مختلف تعبیریں ہیں۔ (۳)

## مسائل شرعیہ:

قرآن مجید اور سنت مصطفیٰ کریم ﷺ کو مضبوطی سے تھامنا، ان کے تمام احکام کا اقرار اور ان پر عمل کرنا تمام امت پر فرض ہے، بعض احکام کو ماننا اور بعض کا انکار شیوہ کفار ہے، اس سے اجتناب لازم ہے، اسی طرح تمام مسلمانوں کا مل کر احکام اسلام پر عمل فرض ہے۔ (۴)

- (۱) مفردات امام راغب اصفہانی (ص ۳۴۷)  
 (۲) مفردات امام راغب اصفہانی (ص ۱۰۷)  
 (۳) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸.  
 الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۵۸، ۱۵۹.  
 تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۷۱.  
 انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵) ص ۱۳۸.  
 احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۹۱.  
 تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۳۸۸، ۳۸۹.  
 تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سیوطی سیوطی (م ۸۱۲) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۱۸.  
 لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۸۱.  
 تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۱۹.  
 تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۷۳.  
 احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸.  
 احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۹۱.  
 الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۵۸، ۱۵۹.  
 تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۳۸۸.  
 لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۸۱.  
 تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۷۳.  
 انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵) ص ۱۳۸.  
 تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۷۱.  
 تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سیوطی سیوطی (م ۸۱۲) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۱۸.  
 تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۱۹.



امت مسلمہ کا اتفاق و اتحاد لازمی ہے اسی اتفاق و اجتماع کے لئے پنجگانہ نماز کے لئے جماعت عیدین اور حج کے اجتماعات مشروع ہوئے۔ (۵)

اتفاق و اتحاد وہی پسندیدہ ہے جس کی بنیاد اللہ تعالیٰ جل و علا اور اس کے محبوب رسول ﷺ کی رضا مقصود ہو۔ (۶)

مسلمانوں کی اجتماعیت میں تفرقہ ڈالنا یا ایسا کام کرنا جس سے تفرقہ پڑے حرام ہے اس سے بچنا فرض ہے تفرقہ میں ہلاکت اور جماعت میں نجات ہے۔ (۷)

تفرقہ اور اختلاف میں واضح فرق ہے وہ اختلاف جو فتنہ تعصب فساد اور جماعت میں انتشار کا باعث ہو تفرقہ کہلاتا ہے یہ حرام ہے اصول دین میں اتفاق اور فروع میں اختلاف جائز بلکہ محاسن شریعت سے ہے تفرقہ کے ساتھ جماعت قائم نہیں رہ سکتی اختلاف کے ساتھ جماعت قائم رہتی ہے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین میں اختلاف واقع ہوا ان میں تفرقہ نہ تھا۔

حضور سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اِخْتِلَافُ اُمَّتِي رَحْمَةٌ مِیرِ امت کا اختلاف باعث رحمت ہے۔ (۸)

اختلاف امت کے باعث احادیث کی ایسی تنقیح ہوئی کہ ان کا حسن نکھر اور منشاء نبوت واضح ہوا۔ حضور رحمۃ للعالمین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

اِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَاصَابَ فَلَهُ اَجْرَانِ وَاِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ اَخْطَا فَلَهُ اَجْرٌ

حاکم فیصلہ کرنے میں جب کوشش کر کے فیصلہ کرتا ہے تو اگر اس کا فیصلہ درست ہو تو اس کے لئے دہرا اجر

ہے اور جب کوشش کر کے فیصلہ کرے لیکن اس کے فیصلہ میں خطا ہو تو اس کے لئے ایک اجر ہے۔ (۹)

یعنی قاضی یا حاکم اخلاص سے فیصلہ کرے تو اس کا فیصلہ درست بھی ہو سکتا ہے اور اس میں خطا بھی ہو سکتی ہے

یعنی ایک ہی مسئلہ میں دو آدمیوں کی رائے مختلف ہو سکتی ہے اس میں حرج نہیں نہ یہ مذموم ہے۔ (۱۰)

- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۔
- لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۴۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۸۱۔
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۶۳۔
- مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۸۱۔
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۵۹۔
- تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۳۸۹۔
- احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۹۲۔
- (رواہ نصر المقدسی فی الحجۃ والبیہقی فی الرسالة الاشعریہ واورده الحلیمی)
- (و القاضی حسین و امام الحرمین وغیرہم بحوالہ جامع صغیر ج ۱ ص ۲۰)
- (رواہ البخاری عن عمرو بن العاص ج ۲ ص ۱۹۲۔ و الانعمہ احمدو البخاری و مسلم و ابو داؤد و النسائی و ابن ماجہ عن عمرو بن العاص)
- (و رواہ احمدو البخاری و مسلم و ابو داؤد و النسائی و الترمذی و ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ بحوالہ جامع صغیر ج ۱ ص ۳۸)
- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹
- احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۹۲
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۶۳



مسلمانوں کے مسلمہ اجماعی عقائد میں اختلاف پیدا کرنا تفرقہ بازی ہے جو ناجائز اور حرام ہے ضروریات دین اور اجماعی عقائد کا اختلاف کرنے والا دوزخ کا مستحق ہے اللہ تعالیٰ نے دینِ قیم کی اتباع کا وجوب اور پھوٹ ڈالنے کی وعید شدید فرمائی ہے۔

ارشاد ربانی ہے:

شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ..... الآية

تمہارے لئے دین کی وہ راہ ڈالی جس کا حکم اس نے نوح کو دیا اور جو ہم نے تمہاری طرف وحی کی اور جس کا حکم ہم نے ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا کہ دین ٹھیک رکھو اور اس میں پھوٹ نہ ڈالو۔ (سورۃ الشوریٰ آیت ۱۳)

حضور سید الکونین نبی الانبیاء علیہ السلام کا ارشاد واجب الانقیاد ہے:

إِنَّ أُمَّتِي لَا تَجْتَمِعُ عَلَى ضَلَالَةٍ فَإِذَا رَأَيْتُمْ اخْتِلَافًا فَاعْلَمُوا بِالسَّوَادِ الْأَعْظَمِ

میری امت اجابت گراہی پر جمع نہیں ہو سکتی پس جب تم کہیں اختلاف دیکھو تو عظمت والی جماعت کو لازم پکڑ لو۔ (۱۱)

علمائے کرام شکر اللہ سبحانہ فرماتے ہیں کہ سواد اعظم سے مراد اہل سنت و جماعت ہے اہل سنت و جماعت کے علاوہ باقی فرقے باطل پر ہیں اہل سنت و جماعت کی کثرت اور عظمت سب پر بھاری اور حاوی ہے۔

یاد رہے کہ مجتہدین کرام صوفیہ عظام قراء، محدثین اور علمائے اعلام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا اختلاف امت کے لئے باعث رحمت ہے جس کی بشارت صحیح حدیث میں ہے۔ فقہ میں ائمہ مجتہدین مثلاً امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت، امام مالک، امام شافعی اور امام احمد طریقت میں اولیائے کاملین مثلاً سیدنا غوث اعظم جیلانی، سیدنا شیخ بہاؤ الدین شاہ نقشبند، سیدنا خواجہ غریب نواز اجمیری اور سیدنا شیخ شہاب الدین سہروردی اور ان کے متبعین گلشن اسلام کے حسین دنواز خوشبودار پھول ہیں یہ ایک ہی گلدستہ کے اجزائے ترکیبی ہیں انہیں سے اسلام، قرآن و سنت اور دینِ قویم کی بہار ہے جو ان سے جدا ہوا اس نے اللہ کی مضبوط رسی کو چھوڑ دیا۔ (۱۲)

ان مسائل کے بارے میں جن میں نصوص شرعیہ واضح طور پر موجود نہ ہوں ائمہ کرام کا اجتہاد کرنا جائز ہے اجتہاد میں اگرچہ ائمہ کرام مختلف ہوں مگر سب حق پر ہوں گے سب اجر پائیں گے مسائل کا یہ اختلاف ممنوع نہیں بلکہ

(۱۱) (رواہ ابن ماجہ عن انس ۲۹۲)

(۱۲) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی المالکی (م ۵۵۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۹۱۔

اتمام الہدایہ از شیخ المحدثین جلال العلة والدين السيوطي بحوالہ انجاح الحاجة از شيخ عبدالغني دهلوی ص ۲۹۲۔

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۱۹۔



گلشن اسلام میں رنگ رنگ کے حسین خوشبودار پھول ہیں جن سے اسلام قائم ہے، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے اجتہاد کیا اور ان میں اختلاف رائے ہوا مگر حضور نبی رحمت ﷺ نے اسے ناپسند نہ فرمایا، بلکہ اسے بحال رکھا۔ صحیح مرفوع حدیث شریف میں ہے:

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَنَا مَارَجَعُ مِنَ الْأَحْزَابِ لَا يُصَلِّينَ أَحَدُ الْعَصْرِ إِلَّا فِي بَنِي قُرَيْظَةَ فَأَذْرَكَ بَعْضُهُمُ الْعَصْرَ فِي الطَّرِيقِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا نُصَلِّي حَتَّى نَأْتِيَهَا وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَلْ نُصَلِّي لَمْ يَرِدْ مِنْ ذَلِكَ فَذَكَرَ ذَلِكَ النَّبِيُّ ﷺ فَلَمْ يُعْنَفْ أَحَدًا مِنْهُمْ

(رواہ البخاری عن ابن عمر ج ۱ ص ۱۲۹)

جب ہم غزوہ احزاب سے واپس ہوئے تو حضور نبی اکرم ﷺ نے ہمیں ارشاد فرمایا! تم سب بنی قریظہ میں پہنچ کر نماز عصر ادا کرنا، بعض صحابہ کو نماز عصر کا وقت راستہ میں ہی ہو گیا، تو بعض صحابہ نے فرمایا کہ ہم بنی قریظہ میں پہنچ کر ہی نماز عصر ادا کریں گے، بعض نے فرمایا کہ ہم راستہ میں نماز ادا کر لیں گے (بنی قریظہ میں پہنچنے تک تاخیر نہ کریں گے) یہ بات حضور ﷺ سے عرض کی گئی تو آپ نے ہم میں سے کسی سے ناگواری کا اظہار نہ فرمایا۔

حضور اکرم ﷺ نے صحابہ کرام میں ہر ایک کا اجتہاد درست قرار دیا۔ (۱۳)

قرآن مجید کی وہ تفسیر معتبر ہے جس پر ائمہ تفسیر علمائے کرام کا اجماع ہو چکا ہے، اسی طرح احادیث طیبہ کی وہی وضاحت معتبر ہے جسے اجماع امت سے قبولیت کی سند عطا ہو چکی ہے، ہر کس و ناکس کی رائے تفسیر اور حدیث کے بارے میں معتبر نہیں۔ (۱۴)

دنیوی مال و متاع میں رغبت رکھنے والا اپنے بہت سے بھائیوں کو دشمن بنا لیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات کا طالب مخلوق خدا سے دوستی رکھتا ہے، مخلوق خدا کو دشمن بنا لینا جائز نہیں، اس لئے انسان کے لئے لازم ہے کہ وہ دنیوی امور میں دلچسپی کم کر کے اللہ تعالیٰ اور اس کی مخلوق سے محبت کرے تاکہ اتفاق میں رخنہ اندازی نہ ہو۔ (۱۵)



- |   |    |      |
|---|----|------|
| احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۹۱   | ۶۴ | (۱۳) |
| احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸                    | ۶۱ |      |
| مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۸۱ | ۶۲ |      |
| تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۱۹                      | ۶۱ | (۱۴) |
| تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۷۳                 | ۶۲ | (۱۵) |





# ﴿امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی اہمیت﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ. وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ☆

ورتم میں ایک گروہ ایسا ہونا چاہیے کہ بھلائی کی طرف بلائیں اور اچھی بات کا حکم دیں اور بری بات سے منع کریں اور یہی لوگ مراد کو پہنچے۔ (سورہ آل عمران آیت ۱۰۴)

## حل لغات :

”أُمَّةٌ“ : اُم بمعنی قصد اور ارادہ ہے قرآن مجید میں أُمَّةٌ جماعت، پیشوا، دین و ملت، زمانہ اور اللہ تعالیٰ کے راستہ کے معنوں میں استعمال ہوا ہے علمائے لغت نے اس کے چالیس تک معانی بیان کئے ہیں۔

اصطلاح میں امت سے مراد وہ جماعت ہے جو ایک مقصد کی حفاظت کرے ایک رسول کی اتباع کرنے والوں کو امت کہتے ہیں آیت میں یہی مراد ہے۔ فرد واحد جو داعی الی الحق ہو کو بھی امت کہہ لیتے ہیں۔ (۱)

”يَدْعُونَ“ : دعا سے بنا ہے جس کا معنی ہے بلانا، دعوت دینا، دعوت عام ہے زبان سے ہو یا عمل سے یا قلم سے یا طاقت سے اس سے مراد ہر قسم کی تبلیغ و دعوت ہے۔

”الْخَيْرِ“ : ہر قسم کی بھلائی، اعتقاد کی اصلاح، اعمال کی درستگی، اخلاق کا اعتدال، قرآن و سنت کا اتباع ہر قسم کے خیر کا جامع ہے۔ (۲)

- |   |     |  |
|---|-----|--|
| ☆ | (۱) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۹۲. |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۱.                   |
| ☆ |     | مفردات امام راغب اصفہانی ص ۲۳.   |
| ☆ |     | مصباح المنیر ج ۱ ص ۱۳.   |
| ☆ | (۲) | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۷۱.               |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۱.                   |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۷۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۲۹.                    |



”المَعْرُوف“: معروف سے مراد ہر وہ عقیدہ یا عمل جس کی خوبی اور بہتری شریعت میں معلوم و مشہور ہو جس کا اچھا ہونا شریعت نے تسلیم کیا ہو اور عقل نے قبول کیا ہو فرض واجب سنت اور مستحب سب معروف ہیں۔ اس کا مقابل المُنْكَر ہے یعنی ہر وہ شی جو شرعاً اور عقلاً ممنوع اور ناپسند ہو اس میں محرمات و مکروہات شامل ہیں۔ (۳)

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ امور خیر کی تبلیغ اور دعوت دینا اہم عبادت ہے یہی حال برائی سے روکنے کا ہے یہ ایک ایسی عبادت ہے کہ اس کا فائدہ خود اسے بھی ملتا ہے اور جسے تبلیغ و دعوت دی گئی اسے بھی فائدہ ملتا ہے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والے بہترین امتی ہیں آیت مبارکہ بالا ان کی عظمت کو بیان کر رہی ہے کہ یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں علاوہ ازیں قرآن مجید میں متعدد مقامات پر تبلیغ کی اہمیت کو بیان فرمایا گیا ہے احادیث طیبہ میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی عظمت کو واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔

ایک حدیث شریف میں ہے کہ نبی اکرم رسول معظم ﷺ سے دریافت کیا گیا یا رسول اللہ! لوگوں میں سب سے بہتر کون ہے؟ آپ نے فرمایا:

أَمْرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْتِهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاتَّقَاهُمْ لِلَّهِ تَعَالَى وَأَوْصَلَهُمْ لِلرَّحْمِ (۳)  
لوگوں کو نیکی کا حکم کرنے والا برائی سے روکنے والا اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا اور صلہ رحمی کرنے والا۔ (۵)

﴿۲﴾ دعوت خیر اور تبلیغ دین فرض کفایہ ہے یعنی کسی علاقہ شہر آبادی میں سے اگر بعض مسلمان یہ فریضہ ادا کریں گے تمام کی طرف سے یہ فریضہ ادا ہو جائے گا اور اگر علاقہ شہر یا آبادی میں کوئی بھی دعوت و تبلیغ کا فرض ادا نہ کرے گا سب گناہ گار ہوں گے آیت مبا کہ بالا میں تبلیغ کے لئے ایک گروہ کا ہونا فرض بتایا گیا ہے۔ (۶)

- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۳۷۰م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵۔  
تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۷۱۔  
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۵م) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۸۵۔  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵م) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۱۔  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵م) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۲۹۔  
مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۸۵۔  
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (۱۱۳۵م) مطبوعہ مکتبہ حقایقہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۰۷۔  
(رواہ احمد و ابویعلی عن درقنت ابی لہب تفسیر روح المعانی ج ۳ ص ۲۲)۔  
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۳۷۰م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۔  
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۷۸۔  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵م) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۲۔  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۱۶م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۶۵۔  
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۳۷۰م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۔  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۱۶م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۶۵۔  
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۴۳م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۹۲۔  
تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۷۱۔  
انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۶۱۸م) ص ۱۳۹۔  
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۷۸۔  
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۵م) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۸۵۔  
مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۸۵۔  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵م) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۱۔  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵م) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۲۹۔  
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (۱۱۳۵م) مطبوعہ مکتبہ حقایقہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۰۷۔



نیکی کی دعوت کبھی فرض ہوتی ہے، کبھی واجب، کبھی سنت، فرض کی ادائیگی کے لئے تبلیغ فرض ہے، واجب کے لئے واجب، سنت کے لئے سنت اور مستحب کے لئے تبلیغ مستحب ہے، مگر برائی سے روکنا واجب ہے۔ (۷)  
امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے لئے چند شرائط ہیں ان کی موجودگی میں یہ فرض ادا ہوگا، اگر یہ شرائط نہ ہوں تو یہ فرض نہ رہے گا :

- (۱) علم شریعت یعنی فرائض و واجبات اور محرمات و مکروہات کا علم، اگر علم شریعت نہ ہوگا تو تبلیغ کس امر کی؟
- (ب) تبلیغ کرنے اور احکام شرع پہنچانے پر قدرت رکھتا ہو۔
- (ج) مراتب احتساب، کیفیت احتساب، قیام احتساب پر تمکن و قدرت ہو، اہم اور غیر اہم کی تمیز رکھتا ہو۔
- (د) اس کی تبلیغ موجب فتنہ و فساد نہ ہو۔
- (۵) انداز تبلیغ حسب ضرورت احسن ہو، مصلحت وقت کے تحت نرمی و سختی کرے، اس انداز تبلیغ پر علماء نے اجماع کیا ہے۔ (۸)

امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے تین مراتب حدیث شریف نے بیان فرمائے ہیں:

- (۱) اگر ہاتھ سے برائی روکنے کی استطاعت ہو تو بزور قوت برائی کو روک دے، بزور قوت برائی روکنے کا تعلق صاحبان اقتدار سے ہے۔
- (ب) اگر بزور قوت برائی کو روکنے کی استطاعت نہیں تو زبان کی قوت سے برائی روک دے، علمائے کرام اور مبلغین زبان سے برائی روکیں۔
- (ج) اگر ہاتھ اور زبان سے برائی کو روکنے کی استطاعت نہیں تو کم از کم اس برائی کو دل سے برا جانے۔

حدیث شریف میں اس آخری درجہ کو ایمان کا کمزور درجہ فرمایا گیا ہے۔ (۹)

- (۷) انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۶۸ھ) ص ۱۳۹۔
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۳ ص ۲۲۔
- التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۰۶۔
- (۸) التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۰۸۔
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۸ ص ۱۷۸۔
- انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۶۸ھ) ص ۱۳۹۔
- مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۱ ص ۲۸۵۔
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲ ص ۳۲۹۔
- (۹) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲ ص ۳۱۳۔
- احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱ ص ۲۹۳۔
- التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۰۸۔



جو شخص معصیت پر جمار ہے اور نصیحت کے باوجود نصیحت پذیر نہ ہو اس سے معاشرتی تعلق منقطع کر لینے چاہئیں اس کے پاس بیٹھنا اس کے ساتھ کھانا پینا حرام ہوگا اس سے اجتناب لازم ہوگا ورنہ اس کے پاس بیٹھنے والے پر بھی عذاب ہوگا قرآن مجید اور احادیث طیبہ میں اس کی واضح ہدایت موجود ہے۔

ارشاد ربانی ہے:

وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ..... الْآيَةُ  
اور ظالموں کی طرف نہ جھکو کہ تمہیں آگ چھوئے گی۔

(سورہ ہود آیت ۱۱۲)

نیز ارشاد ربانی ہے:

وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي اثْنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ، وَإِمَّا يَنْسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَى مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ☆ (سورہ انعام آیت ۶۸)

اور اے سننے والے! جب تو انہیں دیکھے جو ہماری آیتوں میں پڑتے ہیں تو ان سے منہ پھیر لے جب تک اور بات میں نہ پڑیں اور جو کہیں تجھے شیطان بھلا دے تو یاد آئے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھو۔ ہر بے دین گمراہ اور بد عمل ظالم ہے اس سے میل جول جائز نہیں۔ (۱۰)

غیر مکلف نابالغ اور کم عقل کو بھی تبلیغ کی جائے اس سے ان کی تربیت ہو جائے گی اور عقل آنے اور مکلف ہوتے ہی احکام شرع کا پابند ہو جائے گا حدیث شریف میں ہے کہ بچہ جب سات برس کا ہو جائے تو اسے نماز کی تلقین کی جائے اور جب دس برس کا ہو جائے تو اسے سختی سے نماز کا حکم دیا جائے گا۔ ظاہر ہے کہ یہ عمر احکام شرع کے مکلف ہونے کی نہیں اس کے باوجود تربیت کے لئے اسے احکام شرع کا پابند کیا جائے۔ (۱۱)

امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے فریضہ کا ترک بدترین جرم ہے ایسے شخص کی دعا قبول نہیں ہوتی حدیث شریف میں اس کی وعید وارد ہے۔ (۱۲)

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ انجام دینے والے علماء و امراء کا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کریم ﷺ کے ہاں بڑا درجہ ہے۔

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱  
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۰۹  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۳  
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۳۹۰



حدیث شریف میں ہے:

مَنْ أَمَرَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَى عَنِ الْمُنْكَرِ كَانَ خَلِيفَةُ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ وَخَلِيفَةُ كِتَابِهِ وَخَلِيفَةُ رَسُولِهِ (۱۳)  
جو نیکی کا حکم کرے اور برائی سے روکے اللہ کی زمین میں اللہ کا خلیفہ ہے اس کی کتاب کا خلیفہ ہے اس کے رسول  
کا خلیفہ ہے۔ (۱۴)



(۱۳) ☆

(رواہ الدیلمی عن ثوبان 'بحوالہ کنز العمال' ج ۳ ح ۵۵۶۴)

(۱۴) ☆

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۲.

☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۷۹





## ﴿ کفار سے دلی دوستی ﴾

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِّن دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا  
وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ قَد بَدَتْ الْبُغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ  
أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِن كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ☆ (سورہ آل عمران آیت ۱۱۸)

اے ایمان والو! غیروں کو اپنا راز دار نہ بناؤ وہ تمہاری برائی میں کمی نہیں کرتے ان  
کی آرزو ہے جتنی ایذا تمہیں پہنچے پیر ان کی باتوں سے جھلک اٹھا اور وہ جو سینے میں  
چھپائے ہیں بڑا ہے ہم نے نشانیاں تمہیں کھول کر سنا دیں اگر تمہیں عقل ہو۔

### حل لغات :

”بِطَانَةٌ“ : بطن سے بنا ہے جس کا معنی ہے پیٹ اندرونی حصہ۔

بطانۃ سے مراد وہ خاص معتمد آدمی جس کی دوستی گہری ہو اور اس سے اندرونی راز کہے جاتے ہوں اور وہ انتہائی قریبی  
بن گیا ہو۔ (۱)

”مِن دُونِكُمْ“ : دُون کا معنی ہے غیر سوا مقابل ہر وہ شئی جو مرتبہ منزلت اور قرابت میں حقیر ہو۔ (۲)

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۱) | مفردات امام راغب اصفہانی ص ۵۱   |
| ☆ |     | مصباح المنیر ج ۱ ص ۲۷   |
| ☆ |     | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۴۰۷۵) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۶                   |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۶۸۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۷۸ |
| ☆ |     | مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالہرکات عبد اللہ بنسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۹۲               |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶۵) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۲۱۰                 |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۶۸۵۵) ص ۱۵۱         |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۳۵                     |
| ☆ | (۲) | مفردات امام راغب اصفہانی ص ۱۷۶  |
| ☆ |     | مصباح المنیر ج ۱ ص ۹۹   |



”الْبَغْضَاءُ“ : بُغْضٌ کا معنی ہے نفرت، یہ حب کا مقابل ہے، شدت نفرت کو بُغْضَاءُ کہتے ہیں۔ (۷)

- 121



آیت کا مفہوم یہ ہے کہ کافر جن کو تم اپنا دوست رازدار سمجھتے ہو ان کے دلوں میں تمہارے خلاف بغض و حسد اور شدید نفرت ہے، کبھی کبھی کافروں کے منہ سے ایسا کلمہ نکل جاتا ہے جو ان کے دلی بغض کا غماز ہوتا ہے اسی سے اندازہ کر لو کہ ان کے دل میں تمہارے خلاف کتنا بغض و عناد ہے۔

## مسائل شرعیہ :

یہود نصاریٰ منافق اور جمیع کفار سے دلی دوستی، مصاحبت، موالات اور ان سے تشبہ حرام ہے اللہ تعالیٰ نے اس سے سختی سے منع فرمایا ہے، مسلمانوں کو چھوڑ کر انہیں رازدار، مشیر، ذیل، وزیر اور اپنے امور کا ناظم مقرر کرنا حرام ہے، کفار کی طرح دیگر بد دین، اہل ہوا اور اہل بدعت سے دوستی اور مصاحبت بھی ناجائز ہے۔

احادیث طیبہ میں صریحاً نہیں وارد ہے ان کے ساتھ مل کر کھانا پینا، ان کی عیادت، ان کی نماز جنازہ پڑھنا منع ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے عرض کیا گیا کہ اے امیر المؤمنین! حیرہ کا ایک نصرانی عمدہ کاتب ہے اور اس کا حافظہ بڑا ہے، کیا اسے مسلمانوں کے لئے کاتب مقرر نہ کر لیا جائے، آپ نے منع فرمادیا۔

اسی طرح امیر المؤمنین حضرت عمر کا ایک یہودی غلام تھا، جس کا نام وسق رومی تھا، اس کا بیان ہے کہ آپ نے مجھے دعوت اسلام دی اور فرمایا اگر تو مسلمان ہو جائے تو تمہیں میں اپنا کاتب (سیکرٹری) مقرر کر لوں، میں نے انکار کر دیا، آپ نے اسے اپنا کاتب مقرر نہ کیا۔ (۸)

ہر کافر کو اللہ تعالیٰ نے ذلیل کیا ہے مسلمانوں کے لئے لازم ہے کہ انہیں رازدار اور دوست بنا کر عزت نہ دیں۔ (۹)

☆☆☆☆☆

- (۸) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۶۔
- احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۴۳ م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۹۶۔
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۸۰۔
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۵۱۲۲۳ م) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ۔
- تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۷۵۔
- انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۵۶۸۵ م) ص ۱۵۱۔
- تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۵۷۷۴ م) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۳۹۶۔
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ م) مطبوعہ ادارة المطابع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۲۱۱۔
- لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ م) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۹۲۔
- مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۹۲۔
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ م) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۳۷۔
- (۹) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۷۔
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۱۷۹۔

☆☆☆☆☆



## ﴿ سود کی حرمت ﴾

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ☆ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ☆

اے ایمان والو! سود و نادون نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو اس امید پر کہ تمہیں فلاح ملے اور اس آگ سے بچو جو کافروں کے لئے تیار کر رکھی ہے۔ (سورہ آل عمران آیت ۱۳۰، ۱۳۱)

### حل لغات :

”أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً“ : أَضْعَاف جمع ہے اس کا واحد ہے ضِعْف ہے جس کا معنی ہے مثل برابر

مُضَاعَفَةٌ أَضْعَاف کی صفت ہے دونوں مل کر ربو کا حال ہیں۔ (۱)

آیت کا معنی یہ ہے کہ سود کسی طرح لینا حرام ہے خواہ دو گنا ہو یا سو یا یا ڈیوڑھا ہر نسبت کا سود حرام ہے۔

### شان نزول :

زمانہ جاہلیت میں کفار عرب کا دستور تھا کہ جب ان کے قرض کی مدت پوری ہوتی تو وہ مقروض سے تقاضا کرتے اگر مقروض وقت مقررہ پر ادا کی استطاعت نہ رکھتا تو قرض خواہ سے کہتے کہ کچھ مدت بڑھا دو قرض خواہ کہتا اگر تم قرض بڑھا دو تو میں مدت بڑھا دیتا ہوں اسی طرح وہ دو گنا قرض تسلیم کر لیتا بارہا ایسا ہوتا کہ مقروض بڑھی ہوئی دوسری مدت پر بھی قرض نہ دے سکتا قرض خواہ سے جب مزید مہلت طلب کی جاتی تو وہ قرض کو مزید بڑھانے کی شرط عائد کرتا قرض اصل سے کئی گنا ہو جاتا اس طرح یہ ظالم قرض خواہ ایک ایک کے پچاس بلکہ سو وصول کر لیتا

(۱) مفردات امام راغب اصفہانی ص ۲۹۶

مصباح المنیر ج ۲ ص ۴



اس ظم عظیم کو روکنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے مطلقاً ہر قسم کے سود کو حرام قرار دیا۔ (۲)

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ ہر قسم کا سود حرام ہے خواہ مال کی زیادتی کا سود ہو یا مدت کی زیادتی کا کسی نسبت کا ہو سوایا ڈیوڑھا ہو سادہ سود یا سود در سود غرضیکہ ہر نوعیت کا ہر نسبت کا ہر قسم کا سود لینا دینا حرام ہے۔ (۳)

﴿۲﴾ سود لینا دینا سود لینے دینے میں ہر قسم کی معاونت حرام اور گناہ کبیرہ ہے اس کا مرتکب فاسق و فاجر ہے اس کو حلال جاننے والا کافر ہے۔ (۴)

﴿۳﴾ مومن گناہ کبیرہ کے ارتکاب سے ایمان سے خارج نہیں ہو جاتا سود خور کو اللہ تعالیٰ نے ایمان والا کہہ کر خطاب فرمایا اسی طرح مسلمانوں کا آپس میں قتال حرام ہے مگر اللہ تعالیٰ نے ایسوں کو مومن فرمایا۔

ارشاد ربانی ہے: **وَإِنْ طَائِفَتَيْنِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا** ..... الآية

اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑیں تو ان میں صلح کراؤ۔ (سورۃ الحجرات آیت ۹)

ارتکاب قتال کے باوجود رب تعالیٰ نے انہیں مومن فرمایا ہے۔ (۵)

﴿۴﴾ گناہ دین و آخرت میں نقصان کا باعث ہے اللہ تعالیٰ نے سود خور کو دوزخ کی وعید دی ہے اسی طرح ہر گناہ کے بدلے رب تعالیٰ اسے سزا دینا چاہے تو سزا دے گا گناہ کرنے پر بے خوف نہیں ہونا چاہیے۔ (۶)

- ☆ (۲) تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۵۵۔
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۷۸۔
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۴۰۴۔
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۵۳۔
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۷۔
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۲۰۲۔
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۷۸۔
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ص ۱۵۳۔
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۴۰۴۔
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۹۹۔
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن سیف مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۹۹۔
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۹ ص ۲۔
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۱۱۔
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۵۵۔
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۰۰۔
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۲۔
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۱۱۔
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۱۲۔
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۲۰۲۔
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۱۲۔



ہر قسم کا گناہ، صغیرہ ہو یا کبیرہ، اس سے اجتناب لازم ہے، مگر چند گناہ ایسے ہیں کہ ان کے مرتکب کے بارے میں خدشہ ہے کہ مرنے سے پہلے اگر توبہ نہ کرے تو بوقت نزاع ایمان کے جاتے رہنے کا خوف ہوتا ہے، مثلاً والدین کی نافرمانی، قطع رحمی کرنے والا امانت میں خیانت کرنے والا، سود خور، غرضیکہ بندوں پر ظلم کرنے والے کے بے ایمان ہو کر مرنے کا خدشہ موجود ہے۔ (۷)

تنگ دست مقروض کو فراخ دستی تک بغیر کسی معاوضہ کے مہلت دینا واجب ہے، اسی طرح فراخ دست مقروض اگر قرض کی ادائیگی میں بے جا تاخیر کرے تو اس پر شدت کرنا جائز ہے۔ (۸)

مومنوں کے لئے جنت اور کافروں اور گناہ گاروں کے لئے دوزخ تیار ہو چکی ہے، دوزخ اور جنت اس وقت بھی موجود ہیں۔ اگرچہ ان میں داخلہ قیامت میں حساب کتاب کے بعد ہوگا۔ (۹)

امام الائمہ امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مسلمان کے لئے سب سے زیادہ خوف دلانے والی آیت مذکورہ آیت ہے، مسلمانوں کو عبرت حاصل کرنی چاہیے۔ (۱۰)



- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۲۰۳
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۶۲
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۷۸
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۲۰۳
- انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۶۸۵ھ) ص ۱۵۳
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۳
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۶۲
- التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۱۲
- لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۰۰
- مدارک التنزیل و حقائق التأویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۰۰
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۵۶





## مشاورت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ، فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ☆  
(سورہ آل عمران آیت ۱۵۹)

تو تم انہیں معاف فرماؤ اور ان کی شفاعت کرو اور کاموں میں ان سے مشورہ لو اور جو کسی بات کا ارادہ پکا کر لو تو اللہ پر بھروسہ کرو بے شک توکل والے اللہ کو پیارے ہیں۔

### شان نزول :

غزوہ بدر میں شدتِ قتال سے چند صحابہ کرام میدانِ جنگ سے ہٹ آئے اللہ تعالیٰ نے انہیں معاف فرمادیا اور ساتھ ہی اپنے محبوب نبی ﷺ کو تین حکم دیئے کہ اے محبوب! آپ بھی انہیں معاف فرمادیں ان کی مغفرت کے لئے ہماری جلیل بارگاہ میں شفاعت فرمائیے ان کے دل کو خوش کرنے کے لئے حسب سابق ان سے مشورہ فرمالیا کریں۔ حضور نبی رحمت ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ اپنے وزیروں (سیدنا ابوبکر اور سیدنا عمر) سے مشورہ کر لیا کروں۔ (۱)

### مسائل شرعیہ :

جب کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے میں تردد ہو یا کام کرنے کی نوعیت یا طریق کار میں تردد ہو تو تردد کو دور کرنے کے لئے اہل رائے سے مشورہ کر لینا حکم خداوندی اور سنت مصطفوی ہے مشورہ کرنے والا بھی نادم نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ جو حکیم مطلق ہے اس نے تخلیق خلیفہ سے پہلے فرشتوں سے مشورہ فرمایا اپنے حبیب و محبوب طالب و مطلوب ﷺ کی عظمت کے اظہار کے لئے اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے ان سے کئی بار مشورہ فرمایا۔

- (۱) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۲۳۹  
احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۱  
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۵  
لباب التاویل فی معالی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵م) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۱۵  
انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۵۱۸۵م) ص ۱۱۰  
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۵۷۷۳م) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۴۱۰



حضور نبی اکرم ﷺ ایک دن کا شانہ نبوت میں موجود رہے باہر جلوہ افروز نہ ہوئے، عشاق پریشان ہوئے اور سمجھے کہ اب آپ باہر تشریف نہ لائیں گے اچانک آپ نے جلوہ افروزی فرمائی اور سجدے میں سر مبارک کو رکھ دیا اور اتنا طویل سجدہ فرمایا کہ صحابہ کرام سمجھے کہ اب سر نہ اٹھائیں گے جب آپ نے سر مبارک اٹھایا تو فرمایا:

إِنَّ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى اسْتَشَارَنِي فِي أُمَّتِي مَاذَا أَعْلَلُ بِهِمْ فَقُلْتُ مَا شِئْتُ إِي رَبِّي هُمْ خَلْقُكَ وَعِبَادُكَ فَاسْتَشَارَنِي الثَّانِيَةَ فَقُلْتُ لَهُ كَذَلِكَ فَقَالَ لَا اخْزُوكَ فِي أُمَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ وَبَشِّرْنِي أَنَّ أَوَّلَ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي الْفَامَعَ كُلِّ أَلْفٍ سَبْعُونَ أَلْفًا لَيْسَ عَلَيْهِمْ حِسَابٌ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَقَالَ ادْعُ تَجِبْ وَسَلْ تُعْطَ فَقُلْتُ لِرَسُولِهِ أَوْ مُعْطَى رَبِّي سَأَلْتُ فَقَالَ مَا أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ إِلَّا لِيُعْطِيَكَ وَلَقَدْ أَعْطَانِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ وَلَا فُخْرَ وَغَفَرْلِي مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِي وَمَا تَأَخَّرَ وَأَنَا أَمْشِي حَيًّا صَحِيحًا وَأَعْطَانِي أَنْ لَا تَجُوعَ أُمَّتِي وَلَا تَغْلِبَ وَأَعْطَانِي الْكَوْثَرَ فَهُوَ نَهْرٌ مِنَ الْجَنَّةِ لَيْسَ فِي خَوْضِي وَأَعْطَانِي الْعِزَّ وَالنُّصْرَ وَالرُّعْبَ يَسْعَى بَيْنَ يَدَيَّ أُمَّتِي شَهْرًا وَأَعْطَانِي أَنِّي أَوَّلُ الْأَنْبِيَاءِ أَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَطِيبَ لِي وَلَأُمَّتِي الْغَنِيمَةَ وَأَحِلَّ لَنَا كَثِيرًا مِمَّا شَدَّدَ عَلَيَّ مَنْ قَبْلَنَا وَلَمْ يَجْعَلْ عَلَيْنَا حَرَجًا

بے شک میرے رب تبارک و تعالیٰ نے میری امت کے بارے میں مجھ سے مشورہ طلب فرمایا کہ میں ان کے ساتھ کیسا برتاؤ کروں میں نے عرض کیا اے میرے رب! جو تو چاہے ایسا فرما کیونکہ یہ تیری مخلوق ہے اور تیرے بندے ہیں اس نے مجھ سے دوبارہ مشورہ طلب فرمایا میں نے ایسا ہی عرض کیا اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا اے محمد! میں تیری امت کے بارے میں تجھے غمزدہ نہ کروں گا اور اس نے مجھے بشارت دی کہ جنت میں سب سے پہلے میری امت سے ستر ہزار کو داخل کروں گا کہ ہزار کے ساتھ ستر ہزار ہوں گے ان پر کوئی حساب نہ ہوگا پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے پیغام دیا کہ اے محبوب! دعا مانگیے میں دعا قبول کروں گا سوال کیجئے میں عطا کروں گا میں نے پیغام لانے والے سے فرمایا کہ کیا میرا رب میرا سوال عطا فرمائے گا؟ اس نے عرض کی مجھے آپ کی طرف اس لئے بھیجا گیا ہے کہ وہ آپ کو عطا فرمائے گا بے شک میرے رب نے میرا سوال مجھے عطا فرما دیا ہے اس پر کوئی فخر نہیں کرتا اللہ تعالیٰ نے میرے سبب سے میرے اگلوں اور پچھلوں کے گناہ معاف فرما دیئے ہیں اب میں صحیح حالت میں چلتا پھرتا ہوں رب تعالیٰ نے مجھے یہ بھی عطا فرمایا ہے کہ میری امت بھوکی نہ رہے گی اور نہ مغلوب ہوگی اس نے مجھے کوثر عطا فرما دیا ہے وہ جنت میں ایک نہر ہے جو میرے حوض میں بہتی ہے اللہ تعالیٰ نے مجھے عزت فتح اور رعب عطا فرمایا ہے جو میری امت کے سامنے ایک مہینے کی مسافت تک چلنا ہے رب تعالیٰ نے مجھے یہ بھی عطا فرمایا ہے کہ انبیاء میں سب سے پہلے میں جنت میں داخل



ہوں گا میرے اور میری امت کے لئے غنیمت کو پاک کر دیا ہے اور ہمارے لئے بہت سی ان چیزوں کو حلال فرما دیا گیا ہے جو پہلی امتوں پر ممنوع تھیں ان کے بارے میں ہم پر کوئی تنگی نہیں۔ (۲)  
مشورہ پر عمل کرنے والے کی خوبی حضور سید المرسلین ﷺ نے یوں بیان فرمائی!  
مَآئِدٌ مِّنْ اسْتِشَارٍ (۳)

جس نے مشورہ کر لیا وہ ندامت نہ اٹھائے گا۔ (۴)

چونکہ مشورہ کرنا قواعد شریعت اور عزائم احکام سے ہے اس لئے ان سے مشورہ کیا جائے جو اہل رائے ہوں اور اس فن سے خوب واقف ہوں دینی امور میں علمائے کرام سے مشورہ کیا جائے فوجوں اور جنگی چالوں کے بارے میں جنگی امور کے ماہرین سے مشورہ کیا جائے ملکی و سیاسی حالات کی فلاح و بہبود کے لئے وزیروں مشیروں سیاست دانوں معاشیات کے ماہرین سے مشورہ کیا جائے۔ (۵)  
جس سے مشورہ لیا جائے اس کا امین دینا تدار اور ماہر ہونا لازم ہے۔

حضور سید الکونین محبوب رب العالمین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمِنٌ (۶) جس سے مشورہ لیا جائے وہ امین ہو۔ (۷)

- (رواہ الائمه عن حذیف بن الیمان ج ۵ ص ۳۹۳)  
(رواہ الطبرانی فی الاوسط بحوالہ جامع احکام القرآن از قرطبی ج ۴ ص ۲۵۰)  
احکام القرآن از امام ابو بکر محمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱  
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۹۷  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۲) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۲۳۹  
انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۶۸) ص ۱۶۰  
تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۸۸  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۹۷  
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۲) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۳۲۰  
لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۱۵  
مدارک التنزیل و حقائق التأویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۱۵  
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۹۸  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۲) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۲۵۰  
احکام القرآن از امام ابو بکر محمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱  
لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۱۵  
مدارک التنزیل و حقائق التأویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۱۵  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۱۰۶  
(رواہ ابو داؤد الترمذی و ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ و الترمذی عن ام سلمہ)  
(وابن ماجہ عن ابن مسعود بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۳۲۶)  
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۲) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۳۲۰  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۲) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۲۵۱



﴿۴﴾ جو حاکم اہل علم اور اہل دین سے مشورہ نہیں کرتا اس کا منصب حکومت سے ہٹا دینا واجب ہے، آقا و مولیٰ حضور سید الانبیاء ﷺ باوجود مخلوق میں سب سے زیادہ عالم ہونے کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے مشورہ کیا کرتے تھے رب قدیر نے مشورہ کی اہمیت اور ضرورت کو بار بار واضح طور پر بیان فرمایا ہے۔

ارشاد ربانی ہے:

وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ☆ (سورة الشوریٰ آیت ۳۸)  
اور وہ جنہوں نے اپنے رب کا حکم مانا اور نماز قائم رکھی اور ان کا کام آپس کے مشورہ سے ہے اور ہمارے دیئے سے کچھ ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ (۸)

﴿۵﴾ باہمی مشورہ میں اہل رائے کی رائے مختلف ہو سکتی ہے، ممکن ہے ان میں بعض کی رائے صائب ہو اور بعض کی رائے میں خطا ہو جس کی رائے میں اختلاف ہو اس پر کوئی شرعی مواخذہ نہیں بلکہ اپنی دیانت دارانہ رائے دینے کے باعث ایک اجر کا مستحق ہے اگر مشورہ میں خطا کے باعث نقصان بھی ہو جائے تو اس خطا کا ذمہ دار نہیں کہ اس نے نقصان کا ارادہ نہ کیا تھا اسی اصول سے دینی مسائل میں اجتہاد اور قیاس کی اہمیت واضح ہو گئی اجتہاد اور ظن پر عمل کرنا جائز ہے اللہ تعالیٰ نے حضور اکرم ﷺ کو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے مشورہ کرنے کا حکم دیا ظاہر ہے اکثر موقعوں پر صحابہ کرام میں رائے اختلاف ہوا مگر رب تعالیٰ نے ان کے مشورہ کی خطا پر ان سے مواخذہ نہ فرمایا بلکہ ان کے لئے اجر کا وعدہ دیا۔ (۹)

﴿۶﴾ مجلس مشاورت میں کسی ایسے مسلمان کو شامل کر لینا باعث برکت ہے جس کا نام محمد یا احمد ہو کیونکہ ان ناموں کی برکت سے مجلس مشاورت سراپا برکت ہو جاتی ہے۔  
حضور پر نور صاحب البرکات مجمع الکرمات نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا!

مَا مِنْ قَوْمٍ كَانَتْ لَهُمْ مَشُورَةٌ فَحَضَرَ مَعَهُمْ مِنْ اسْمِهِ أَحْمَدٌ أَوْ مُحَمَّدٌ، فَادْخُلُوهُ فِي مَشُورَةٍ إِلَّا خَيْرَ لَهُمْ

جب کوئی قوم مشورہ کرنا چاہے تو مشورہ میں کوئی ایسا شخص حاضر ہو جس کا نام احمد یا محمد ہو اور وہ جماعت اس کو اپنے مشورہ میں شامل کر لیں اس میں برکت ہوگی۔ (۱۰)

- |        |  |
|--------|--|
| ☆ (۸)  | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۳۲۹ |
| ☆ (۹)  | انکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱                   |
| ☆      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۲۵۰ |
| ☆      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵م) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۱۵         |
| ☆ (۱۰) | (رواہ القرطبی عن علی ابن ابی طالب، الجامع لاحکام القرآن ج ۳ ص ۲۵۱)   |



﴿۷﴾

مشورہ اس معاملہ جائز ہے جس بارے میں کوئی واضح حکم شرع موجود نہ ہو جن امور کے بارے میں واضح احکام شرع موجود ہیں ان میں مشورہ نہیں کیا جائے گا بلکہ احکام منصوصہ پر عمل کیا جائے گا۔ مثلاً نمازوں کی تعداد رمضان کے روزے زکوٰۃ کے نصاب وغیرہ میں مشورہ کرنا جائز نہیں۔ (۱۱)

﴿۸﴾

اپنے علم، تجربہ اور باہمی مشورہ کے باوجود تو کل صرف اللہ تعالیٰ وحدہ لا شریک لہ پر کرنا لازم ہے، کیونکہ بعض اوقات انسانی علم، تجربہ اور اجتماعی رائے غلط بھی ہو جاتی ہے۔ (۱۲)

﴿۹﴾

رزق اور عزت حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہ کرنا توکل ہے جو شخص اللہ پر توکل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ضائع نہیں کرتا اس لئے اللہ کی نافرمانی کرنا حرام ہے اس سے اجتناب لازم ہے۔ (۱۳)

﴿۱۰﴾

توکل ترک اسباب کا نام نہیں بلکہ اسباب عادیہ کو استعمال کر کے اللہ تعالیٰ کی ذات پر اعتماد کا نام توکل ہے اللہ تعالیٰ نے دینی اور دنیوی امور میں مشورہ کرنے کا حکم دیا مشورہ کرنا خود اسباب سے ہے اگر ترک اسباب کا نام توکل ہوتا تو مشورہ کرنے کا حکم نہ دیا جاتا۔ (۱۴)

☆ (۱۱)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۱۔

☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۶۷۔

☆

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۲۵۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۱۵۔

☆

مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۱۵۔

☆

تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۱۰۶۔

☆

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۶۰۔

☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۹۷۔

☆

(۱۲)

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۳۲۰۔

☆

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۶۰۔

☆

تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۱۰۶۔

☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۹۷۔

☆

(۱۳)

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۹۷۔

☆

(۱۴)

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۲۵۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۱۶۔

☆

مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۱۶۔

☆

تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۱۰۷۔

☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۹۸۔

☆

☆☆☆☆☆



## تبلیغ احکام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَإِذَا خَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَبُئْسَ مَا يَشْتَرُونَ ☆  
اور یاد کرو جب اللہ نے عہد لیا ان سے جنہیں کتاب عطا ہوئی کہ تم ضرور اسے لوگوں سے بیان کر دینا اور نہ چھپانا تو انہوں نے اسے اپنی پیٹھ پیچھے پھینک دیا اور اس کے بدلے ذلیل دام حاصل کئے تو کتنی بری خریداری ہے۔ (سورہ آل عمران آیت ۱۸۷)

### مسائل شرعیہ :

علماء پر واجب ہے کہ وہ حق کو لوگوں سے بیان کریں اور غرض فاسد مثلاً ظالموں کی طرف داری، سہولت کی خاطر یا انہیں راضی رکھنے یا دنیوی حقیر منفعت حاصل کرنے یا بخل وغیرہ کی خاطر حق میں سے کچھ نہ چھپائیں، ایسا کرنا طریقہ کفار اور ناراضی رب قدر ہے، نار دوزخ میں گرفتار ہونے کا باعث ہے، قرآن مجید میں متعدد مقامات پر اس کی وعید سنائی گئی ہے۔ حضور سید المرسلین رحمۃ اللعالمین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

مَنْ كَتَمَ عِلْمًا عَنْ أَهْلِهِ الْجَمْعَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَجَامًا مِنْ نَارٍ (۱)  
جس نے علم کو اس کے اہل لوگوں سے چھپایا قیامت کے روز اسے آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔ (۲)

- |     |  |
|-----|--|
| (۱) | ☆ (رواہ ابن عدی عن ابن مسعود بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۲۱۴)   |
| (۲) | ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۴                    |
|     | ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۳۰۳ |
|     | ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۷) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۳۳۶            |
|     | ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۳۱                 |
|     | ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۳۳         |
|     | ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بنسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۳۳               |
|     | ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۷۸۵) ص ۱۶۶        |
|     | ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                          |
|     | ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۸۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۹۵                                |
|     | ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۱۴۹                    |
|     | ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۱۳                           |
|     | ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۴۴۸                      |



جہلاء پر لازم ہے کہ علماء سے جو معلوم کریں اس پر عمل کریں۔ (۳)  
 عمل کے بارے میں خبر واحد حجت ہے اگرچہ عقائد کے بارے میں خبر واحد حجت نہیں، جہلاء صرف علماء سے  
 سن کر عمل کرتے ہیں، عمل کے لئے یہ خبر واحد کے حکم میں ہے۔ (۴)  
 علماء پر علم سکھانا اور جہلاء پر علم سکھانا فرض ہے، حضرت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ الاسنی ارشاد فرماتے ہیں: جہلاء  
 پر سکھانا اللہ تعالیٰ نے فرض کیا ہے اور اس سے پہلے علماء پر سکھانا فرض کیا۔ (۵)

قرآن و حدیث میں جو کمالات، اوصاف اور معجزات حضور سید الانبیاء محبوب رب العالمین حضرت محمد مصطفیٰ  
 احمد قحقی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے ہیں، ان سب کا بیان کرنا فرض ہے، انہیں چھپانا حرام اور طریقہ  
 یہود و نصاریٰ ہے، ان کمالات، اور درجات کی غلط تاویل کرنا جس سے ان کا اصل منشا واضح نہ ہو، بھی حرام ہے، اللہ تعالیٰ  
 نے یہود و نصاریٰ کے علماء کو بیان حقائق کا جو حکم دیا وہ عام ہے اس میں علماء اسلام پر بھی وہی فریضہ عائد ہوتا ہے۔ (۶)  
 قرآن مجید اور احادیث فقہ و تفسیر اور دیگر علوم اسلامیہ کی کتابوں کی خرید و فروخت جائز ہے، یہ آیات الہیہ کی  
 خرید و فروخت نہیں بلکہ کاغذ، سیاہی، کتابت، طباعت، جلد بندی اور دیگر مصارف کی قیمت ہے، اسی طرح قرآن مجید  
 حدیث و تفسیر وغیرہ کی تدریس اور تعلیم پر اجرت لینے دینے کو متاخرین علماء نے ضرورت کے تحت جائز قرار دیا ہے، اسی  
 طرح خطابت، امامت، اذان دینے اور مساجد و مدارس کے دیگر خدام کی اجرت لینا دینا متاخرین علماء نے جائز  
 قرار دیا ہے۔

دین دے کر دنیا کا مال لینا خواہ کتنا ہی کثیر ہو، اللہ و رسول (جل و علا علیہ السلام) کے ہاں دلیل و دلیل ہے اس میں  
 برکت نہیں ہوتی، اسی طرح کسی دنیوی مصلحت کی خاطر حق کو بیان نہ کرنا اور اس کے عوض کسی دنیا دار سے معاوضہ  
 وصول کرنا حرام اور طریقہ یہود و نصاریٰ ہے، رب تعالیٰ نے آیت مذکورہ بالا کے علاوہ کثیر آیات میں اس کی مذمت  
 بیان فرمائی ہے۔ (۷)

☆☆☆☆☆

- |   |     |  |
|---|-----|--|
| ☆ | (۳) | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۱۳                        |
| ☆ | (۴) | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۲                        |
| ☆ | (۵) | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۱۳                        |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۳۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۳۹                   |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۱۶۷ھ) ص ۱۶۷        |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۳۱                |
| ☆ | (۶) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۰۳ |
| ☆ |     | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳                  |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۳۰۳ |
| ☆ |     | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۷۷۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۳۳۶           |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۷۷۷ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۳۳        |
| ☆ | (۷) | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۱۵۰                   |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۱۳                        |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۷۷۷ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۳۳        |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۳۰                |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۱۶۷ھ) ص ۱۶۷        |



## ﴿ صبر و استقامت اور اتحاد ملی ﴾

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَاصْبِرُوا وَابْتَغُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ☆  
اے ایمان والو! صبر کرو اور صبر میں دشمنوں سے آگے رہو اور سرحد پر اسلامی ملک کی  
نگہبانی کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اس امید پر کہ کامیاب ہو۔ (سورہ آل عمران آیت ۲۰۰)

### حل لغات :

”اصْبِرُوا وَاصْبِرُوا“ : دونوں کلمات صَبْر سے بنے ہیں، صبر کا لغوی معنی ہے رک جانا، روک لینا، عقل اور شرع جس سے منع کر دے اس سے رک جانا، مصائب پر بغیر بے تابی کے نفس کو جمائے رکھنا۔ (۱)  
آیت مبارکہ میں اس سے مراد یہ ہے کہ شدائد دنیا اور آفات آفاق میں اپنے دین پر جمے رہو۔  
اور صَابِرُوا سے مراد ہے کہ شدائد جنگ میں دشمن سے زیادہ جمے رہو۔ (۲)  
”رَابِطُوا“ : ربط سے بنا ہے جس کا معنی ہے باندھنا، مضبوط کرنا، قوی کرنا۔  
باب مفاعلہ سے اس کا معنی ہے اسلامی لشکر کا دشمن کی سرحد کے پاس ہمیشہ قیام کرنا، آیت مبارکہ میں یہی معنی  
مراد ہے۔ (۳)

- |     |   |
|-----|---|
| (۱) | ☆ مفردات امام راغب اصفہانی ص ۲۷۳  |
| ☆   | ☆ مصباح المنیر ج ۱ ص ۱۵۹  |
| ☆   | ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۷۷                      |
| ☆   | ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۳۰                   |
| (۲) | ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالحیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۶۸ھ) ص ۱۶۹          |
| ☆   | ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۴۴۳            |
| ☆   | ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۱۷۵                     |
| ☆   | ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۷۷                      |
| (۳) | ☆ مفردات امام راغب اصفہانی ص ۱۸۶  |
| ☆   | ☆ مصباح المنیر ج ۱ ص ۱۰۳  |
| ☆   | ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵                    |
| ☆   | ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۳۲۲ |
| ☆   | ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۴۴۳            |
| ☆   | ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۷۷                      |



مصیبت آنے پر اللہ تعالیٰ جل و علا اور اس کے رسول اکرم ﷺ کی اطاعت کرنے میں اور گناہوں سے بچنے پر جو مشقت برداشت کرنا پڑتی ہے اس پر صبر کرنا فرض ہے صبر کرنے والا بڑا اجر پاتا ہے اسے اللہ تعالیٰ کی معیت خاصہ حاصل ہو جاتی ہے۔

صبر بہت سی قسموں کو شامل ہے ہر ایک پر دل کو بے تابی سے روکے رکھنا صبر اور باعث اجر ہے صبر کی چند قسمیں یہ ہیں:

- (۱) معرفت توحید عدل نبوت اور معاد پر استدلال کرنا اور ان میں غور و فکر کرنے کی مشقت برداشت کرنا۔
- (۲) اہل باطل کے شبہات کے جوابات تلاش کرنے پر جو مشقت پیش آئے اسے برداشت کرنا۔
- (۳) فرائض و واجبات اور مندوبات کی ادائیگی پر مشقت پر صبر کرنا۔
- (۴) منہیات سے احتراز کرنے کی مشقت برداشت کرنا۔
- (۵) شدائد دنیا، مرض، فقر، قحط، خوف اور موت پر صبر کرنا۔

ان سب صورتوں میں رب تعالیٰ کی اطاعت پر جمار ہے رب تعالیٰ کی محبت و طاعت کسی وقت اور کسی حالت میں نہ چھوڑے نہ دکھ میں نہ سکھ میں نہ سختی میں نہ نرمی میں یہی حقیقی صبر ہے اور مطلوب شرع ہے۔ (۴)

جہاد و قتال کے موقع پر دشمن کے مقابل زیادہ شجاعت کا مظاہرہ کرتے ہوئے خوب جہم رہنا ظاہر ہے شدائد جنگ میں دشمن کو بھی تکلیف پہنچے گی اور تمہیں بھی ایذا پہنچے گی مگر تم شدائد جنگ کو خوب جہم کر برداشت کرو کہ دشمن کے مقابلہ میں تمہیں دنیا و آخرت میں اجر کی امید ہے جب کہ دشمن آخرت سے ناامید ہے اس لئے شدائد جنگ کو خوب جہم کر برداشت کرنے چاہئیں۔ (۵)

- (۴) تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۵۵۔
- تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۱۲۲ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۹۹۔
- انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۶۸۵ھ) ص ۱۶۹۔
- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵۔
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۳۲۲۔
- تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۵۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۳۴۳۔
- لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۷۰ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۳۰۔
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۱۷۵۔
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۶۷۔
- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵۔
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۳۲۲۔
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۶۷۔
- تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۱۲۲ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۹۹۔
- انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۶۸۵ھ) ص ۱۶۹۔



﴿۳﴾

رشتہ داروں، اعز و اقارب اور ہمسائیوں کی ایذاؤں اور بد اخلاقیوں کو برداشت کرنا بھی صبر اور باعث اجر ہے ان کی ایذاؤں پر انتقام نہ لینا بھی مطلوب شرع اور حکم خداوندی ”وَصَابِرُوا“ پر عمل ہے۔ نیز اس سلسلہ میں قرآن مجید میں متعدد آیات کریمہ میں احکام موجود ہیں:

ارشاد ربانی ہے!

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ☆

اے محبوب! معاف کرنا اختیار کر و اور بھلائی کا حکم دو اور جاہلوں سے منہ پھیر لو۔ (سورۃ الاعراف آیت ۱۹۹)

نیز ارشاد ربانی ہے:

وَإِذَا مَرُّوا بِاللُّغُومِ مَرُّوا كِرَامًا ☆ ..... الْآيَةُ (سورۃ الفرقان آیت ۷۲)

اور جب بیہودہ پگھڑتے ہیں تو اپنی عزت سنبھالے گزر جاتے ہیں۔ (۶)

جہاد اصغر میں کفار کے مقابلہ میں جس طرح شہداء برداشت کرنا صبر ہے اسی طرح جہاد اکبر میں نفسانی خواہشات کو دور کرنے اور ابدی نعمتوں کے حصول کے لئے مشقت اٹھانا باعث اجر ہے، صوفی کے لئے لازم ہے کہ وہ طلب مولیٰ میں شہداء کو بخوشی برداشت کرے۔ (۷)

تنگ دستی میں شکوہ نہ کرنا اور صبر سے فراخ دستی کا انتظار کرنا باعث اجر ہے۔

حدیث شریف میں ہے:

إِنْتَظِرُ الْفُرْجَ بِالصَّبْرِ عِبَادَةَ (۸)

صبر سے فراخ دستی تک کا انتظار کرنا عبادت ہے۔ (۹)

اسلامی ریاستوں کی سرحدوں کی حفاظت کرنے کے لئے ہر طرح سے چوکس رہنا اہل استطاعت مسلمانوں پر فرض ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ اس کے پاس گھوڑا ہو بلکہ جو سواری بھی میسر ہو اور سواری نہ ہونے کی صورت میں پیدل بھی سرحد کی حفاظت اور نگرانی کرنا اور دشمن کا مقابلہ کرنے کے لئے ہر وقت مستعد رہنا فرض ہے۔ حدیث شریف میں ایسے مجاہد کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے۔

﴿۶﴾

☆ (۶) تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۲۰ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۵۵

☆ (۷) تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۷۷

☆ (۸) (رواہ القضاعی عن ابن عمرو عن ابن عباس ونحوہ ابن ابی الدنیافی الفرج وابن عساکر عن علی وابن عدی)

☆ والخطیب عن انس 'بحوالہ کنز العمال' ج ۳ ص ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲

☆ (۹) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۲۲۳



صحیح مرفوع حدیث شریف میں ہے:

مَنْ رَابَطَ لَيْلَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَتْ لَهُ كَأَلْفِ لَيْلَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا (۱۰)  
اعلاء کلمہ دین کی خاطر جہاد میں جس آدمی نے ایک رات سرحد کی نگرانی کی اس کو ایک ہزار رات قیام اور ایک ہزار روزوں کا اجر ملے گا۔ (۱۱)

اپنے بدن دل اور اپنی جان کو رب تعالیٰ کے ذکر و فکر میں ہر وقت مشغول رکھنا رباط ہے اس کا اجر بھی مجاہد سے نہیں اسی طرح ایک نماز فرض ادا کر لینے کے بعد دوسری نماز فرض کا انتظار کرنا بھی مجاہدہ ہے۔ مسلمانوں پر فرض ہے کہ نمازوں کو اپنے وقت پر پوری پابندی کے ساتھ ادا کریں تاکہ دو نمازوں کے درمیان فرصت کے وقت میں بھی نماز میں مشغولیت کا اجر پائیں نیز مسجد کو اپنی حاضری سے آباد رکھیں اس میں جہاد کا اجر ہے۔ احادیث طیبہ میں اس پر بڑا اجر کا وعدہ دیا گیا ہے۔

صحیح مرفوع حدیث میں ہے:

إِذَا لَكُمْ عَلَى مَا يَمْخُو اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخَطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ (۱۲)  
کیا میں تمہیں اس شے کی خبر نہ دوں؟ جو گناہوں کو مٹا دیتی ہے اور درجات کو بڑھا دیتی ہے 'سردیوں میں پورا وضو کرنا' مسجد میں کثرت سے چل کر جانا اور نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنا یہی جہاد ہے یہی جہاد ہے یہی جہاد ہے۔ (۱۳)

(رواہ اس ماجہ عن عثمان 'بحوالہ جامع صغیر' ج ۲ ص ۲۹۶)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵  
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۰۶  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۱۶) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۲۳  
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۳۳۳  
ابوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۷۸۵) ص ۱۶۹  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۱۷۶  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۶۷  
تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ  
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۹۹  
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۵۶  
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۲۰  
مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن سفيں مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۳۰  
(رواہ الانمہ مالک و احمد و مسلم و الترمذی و النسائی عن ابی ہریرۃ 'بحوالہ جامع صغیر' ج ۱ ص ۱۹۷)  
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵  
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۰۶  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۱۶) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۲۳  
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۳۳۳  
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۲۰  
مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن سفيں مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۳۰  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۶۹  
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۵۶  
تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ  
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۹۹



الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على رسوله الكريم الامين  
وعلى اله واصحابه وعلى علماء ملته اجمعين وبارك وسلم .

سورة آل عمران کی چند آیات کریمہ کے احکام کی تسوید سے ۶ ربیع الاول شریف ۱۴۲۲ھ بمطابق ۳۰ مئی ۲۰۰۱ء  
بروز بدھ فراغت پائی۔

مولی کریم اپنے حبیب کریم ﷺ کے صدقے میں قبول فرمائے۔  
نیز فقیر حقیر غفرلہ القدر اور فقیر کے علمی معاونین اور اولاد کے لئے توشہ آخرت بنائے۔  
یا اللہ! اسے امت مرحومہ کے لئے نافع اور مفید بنا۔ آمین۔

فقیر محمد جلال الدین قادری عفی عنہ

محکمہ لطیف شاہ غازی کھاریاں

ضلع گجرات





# سورة النساء



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



# سورة النساء

## ﴿ صدر حمی ﴾

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا  
زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ  
وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ☆

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی میں  
سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت سے مرد و عورت پھیلا دیئے اور اللہ  
سے ڈرو جس کے نام پر مانگتے ہو اور رشتوں کا لحاظ رکھو بے شک اللہ ہر وقت تمہیں  
دیکھ رہا ہے۔

(سورة النساء آیت ۱)

## حل لغات:

”الْأَرْحَامَ“: جمع ہے اس کا واحد رَحْمٌ رَحْمٌ ہے اس کا معنی ہے بچہ دانی، قرابت دار رشتہ دار۔ (۱)  
اس سے تمام قریبی رشتہ دار مراد ہیں خواہ محرم ہوں یا غیر محرم۔ (۲)

- |     |   |  |
|-----|---|--|
| (۱) | ☆ | مفردات امام راغب اصفہانی ص ۱۹۱   |
|     | ☆ | مصباح منیر ج ۱ ص ۱۰۸   |
| (۲) | ☆ | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۷ |
|     | ☆ | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۱۸۵         |
|     | ☆ | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۱            |



## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ رب تعالیٰ کے نام پر سوال کرنا جائز ہے جیسے کوئی کہے! رب تعالیٰ کے واسطے مجھے کچھ دیجئے، سوال خواہ زندہ سے ہو یا فوت شدہ سے لہذا محبوبان رب العزت اور مقبولان بارگاہ ایزدی سے بعد وصال سوال کرنا جائز ہے۔ آیت مبارکہ کے عموم نے یہ فائدہ دیا ہے۔

حضور سید الانبیاء شفیع المذنبین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

مَنْ سَأَلَكَمُ بِاللَّهِ فَأَعْطُوهُ (۳)

جو تم سے اللہ کے نام پر مانگے اسے دو۔ (۴)

﴿۲﴾ صلہ رحمی کرنا اور حق رحم کی تعظیم کرنا فرض ہے، قطع رحمی حرام ہے، قرآن مجید میں کثیر آیات میں اور احادیث طیبہ میں متعدد بار اس کی تاکید کی گئی ہے۔

صلہ رحمی اور حقوق رحم کی حفاظت کے بارے میں ارشاد ربانی ہے:

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ

الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ، وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ الْآيَةُ (سورة النساء آیت ۳۶)

اور ماں باپ سے بھلائی کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور پاس کے ہمسائے اور کروٹ

کے ساتھی اور راہ گیر اور اپنے باندی غلام سے۔

زمین میں فساد پھیلانے کے جرم کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے قطع رحمی کو بیان کر کے اس کی حرمت کو واضح فرما دیا ہے۔

(رواہ الحکیم عن معاذ بنحوالہ کنز العمال ج ۶ ص ۱۶۲۹۳)

- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۶
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳
- ☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۴۸
- ☆ تفسیر حلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۱
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن حمزہ بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یونیوٹی ص ۱۷۰
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۱
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۱
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۶۵
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۱۸۲
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پنی عثمانی مجددی (م ۱۲۷۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۴۷۱



ارشاد ربانی ہے!

فَهَلْ عَسَيْتُمْ أَنْ تُلَاقُوا فِي الْأَرْضِ وَتَقَطَّعُوا أَرْحَامَكُمْ ☆ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعَمَّى أَبْصَارَهُمْ ☆  
(سورہ محمد آیات ۲۲، ۲۳)

تو کیا تمہارے یہ بچھن نظر آتے ہیں کہ اگر تمہیں حکومت ملے تو زمین میں فساد پھیلاؤ اور اپنے رشتے کاٹ دو؟  
ہیں وہ لوگ جن پر اللہ نے لعنت کی اور انہیں حق سے بہرا کر دیا۔

صلہ رحمی کی حفاظت اور قطع رحمی کی مذمت کے بارے میں حدیث قدسی شریف میں ہے:

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ! أَنَا الرَّحْمَنُ أَنَا خَلَقْتُ الرَّحِمَ وَشَقَقْتُ لَهَا اسْمًا مِنْ اسْمِي فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلَتْهُ وَمَنْ قَطَّعَهَا قَطَعَتْهُ وَمَنْ بَتَّهَا بَتَّتْهُ (۵)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں رحمن ہوں میں نے رحم کو پیدا کیا ہے اور میں نے اپنے اسم سے اسے نام دیا ہے (رحمن اور رحم کی مناسبت ظاہر ہے) تو جو صلہ رحمی کرے گا میں اسے ملا لوں گا اور جو قطع رحمی کرے گا میں اسے دور کر دوں گا جو اسے کاٹ دے گا میں اسے کاٹ دوں گا۔ (۶)

﴿۳﴾ صلہ رحمی کی خاطر اللہ تعالیٰ نے رشتہ داروں کو دیئے جانے والے صدقات کا اجر دہرا بنا دیا ہے صدقہ کا اجر اور صلہ رحمی کا

اجر اس لئے اپنے صدقات کے اولین مصارف اپنے مستحق رشتہ داروں کو بناؤ۔ حدیث شریف میں ہے۔

الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ وَهِيَ عَلَى ذِي الرَّحِمِ اثْنَتَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ (۷)

محتاج کو صدقہ دینا ایک صدقہ (کا اجر) ہے اور قریبی رشتہ دار کو صدقہ دینا دہرا ثواب ہے صدقہ کا اجر اور صلہ کا

اجر۔ (۸)

(رواہ الاثمہ احمدو البخاری فی الادب والترمذی وابوداؤد والحاکم عن عبدالرحمن بن عوف والحاکم عن ابی ہریرۃ بحوالہ کز العمال ج ۳ ص ۶۹۸۲)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۶

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۶

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۰۷

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۱

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۰

تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۴۴۸

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۶۵

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۲۱

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۱۸۵

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۷۱

(رواہ الاثمہ احمدو الترمذی والنسائی وابن ماجہ والحاکم عن سلمان بن عامر بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۸۱)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۷

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۶۶



﴿۴﴾

ایسا قریبی رشتہ دار جو محتاج ہونے کے ساتھ اپنے رشتہ داروں سے عداوت رکھتا ہو اسے صدقہ دینا افضل ہے اس میں صدقہ کا اجر اور صلہ رحمی کے علاوہ رشتہ داروں میں عداوت دور کرنے کا سامان بھی ہے عداوت کی خاطر اپنی انانیت کو ختم کرنے کی ترغیب بھی ہے۔

حسن مرفوع حدیث شریف میں ہے!

أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ الصَّدَقَةُ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الْكَاشِحِ (۹)

عداوت رکھنے والے محتاج قریبی رشتہ دار پر صدقہ کرنا بہترین صدقہ ہے۔ (۱۰)

﴿۵﴾

صلہ رحمی یہ ہے کہ اپنے قریبی رشتہ داروں سے حسن سلوک کرے ان میں جو قطع رحمی کرنا چاہے اس سے بھی حسن سلوک کرے اگر قطع رحمی کرنے والے کے ساتھ اس جیسا ہی سلوک کرے تو یہ بدلہ ہے صلہ رحمی نہیں۔ صحیح حدیث شریف میں ہے۔

صِلْ مَنْ قَطَعَكَ وَأَحْسِنْ مَنْ أَسَأَ إِلَيْكَ وَقُلِ الْحَقُّ وَلَوْ عَلَى نَفْسِكَ (۱۱)

جو تجھ سے قطع رحمی کرے اس کے ساتھ صلہ رحمی کرو جو تیرے ساتھ برائی کرے اس کے ساتھ بھلائی کرو سچی بات کہو اگرچہ اپنے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ (۱۲)

﴿۶﴾

قریبی رشتہ دار کو دیا جانے والا ہبہ واپس نہیں لیا جاسکتا اسی طرح باپ نے جو ہبہ اپنے بیٹے کو دیا ہو اسے واپس نہیں لے سکتا تا وقتیکہ باپ محتاج نہ ہو جائے۔ (۱۳)

﴿۷﴾

وراثت میں ذی الفروض اور عصبہ اپنا حصہ پانے کے بعد اگر مال تقسیم سے بچ جائے تو قریبی رشتہ دار بقدر معین اپنا حصہ پاتے ہیں اس سے رشتہ داری قائم رکھنے کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔ (۱۴)

(رواہ الانعمہ احمد والطبرانی فی الکبیر عن ابی ایوب وعن الحکیم بن حزام والبخاری فی الادب و ابو داؤد الترمذی عن ابی سعید والطبرانی فی الکبیر والحاکم عن ام کلثوم بنت عقبہ بحوالہ جامع صغیر ج ۱ ص ۸۲)

احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۶

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۶۶

(رواہ ابن البخار عن علی بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۷۲)

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۷۲

احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۷

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۷

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۰۷

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۷



﴿۸﴾

قریبی رشتہ داروں میں ہر وہ فرد شامل ہے جس کا رشتہ والد اور والدہ کے ذریعہ ہو خواہ مرد ہو یا عورت محرم ہو یا غیر محرم یہ سب صلہ رحمی میں شامل ہیں۔ (۱۵)

﴿۹﴾

جس طرح اللہ تعالیٰ جل مجدہ کے نام سے سوال کرنا جائز ہے اسی طرح رشتہ داری کے حوالہ سے سوال کرنا بھی جائز ہے حضرت سیدنا ہارون علیہ السلام نے اپنے بھائی حضرت سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام سے رشتہ داری کا حوالہ دے کر عرض کی:

قَالَ يَبْنُوْمٌ لَا تَأْخُذْ بِلِحَيْتِي وَلَا بِرَأْسِي الْآيَةُ (سورہ طہ آیت ۹۳)

کہا اے میرے ماں جائے! نہ میری ڈاڑھی پکڑو اور نہ میرے سر کے بال۔ (۱۶)

﴿۱۰﴾

لوگوں کے حالات کے مختلف ہونے کے اعتبار سے صلہ رحمی کا انداز بھی مختلف ہے امیر لوگ اپنے غریب رشتہ داروں کو تحفے تحائف اور ہدیے دے کر اور نرم کلامی سے ان کے ساتھ حسن سلوک کریں غریب رشتہ دار امیر رشتہ داروں سے نرم کلامی اور خیر خواہی کر کے صلہ رحمی کریں۔ (۱۷)

﴿۱۱﴾

صلہ رحمی میں زندہ اور مردہ کا امتیاز نہیں زندوں کی طرح مردہ رشتہ داروں سے بھی صلہ رحمی کا حکم ہے مردہ رشتہ دار کے لئے دعائے مغفرت اس کی طرف سے صدقہ و خیرات کر کے اس کی وصیت کو جاری کر کے اور اس کی رضا کے کام کر کے صلہ رحمی کرے مردہ کے اعزہ و اقارب سے حسن سلوک کرے یہ بھی صلہ رحمی میں شامل ہے اپنے باپ کے دوست اور ماں کی سہیلیوں کو ہدایا دے کر اور ان سے حسن سلوک کر کے مردہ والدین کے ساتھ صلہ رحمی کر سکتا ہے۔ (۱۸)

☆☆☆☆☆

- |   |   |      |
|---|---|------|
| تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۶۵ | ☆ | (۱۵) |
| تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۱       | ☆ |      |
| تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۱۸۵    | ☆ | (۱۶) |
| تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۱               | ☆ | (۱۷) |
| تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۱               | ☆ | (۱۸) |
| تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۱               | ☆ |      |

☆☆☆☆☆



# یتیم کے مال کی حفاظت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَاتُوا الْيَتٰمٰی اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَبْدَلُوْا الْخَبِیْثَ بِالطَّیِّبِ . وَلَا تَاْكُلُوْا

اَمْوَالَهُمْ اِلٰی اَمْوَالِكُمْ . اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا کَبِیْرًا ☆ (سورۃ النساء: ۲۰)

اور یتیموں کو ان کے مال دو اور ستھرے کے بدلے گندانہ لو اور ان کے مال اپنے مالوں کے ساتھ ملا کر نہ کھا جاؤ، بے شک یہ بڑا گناہ ہے۔

## حل لغات:

”الْیَتٰمٰی“ یتیم کی جمع ہے، بعض اہل لغت فرماتے ہیں کہ یتیم کی جمع یتیمی ہے اور یتیمی کی جمع یتامی ہے، جیسے

اَسِیْر کی جمع اُسُری ہے اور اُسُری کی جمع اُساری ہے۔

یَتِیْمٌ، یَتِیْمٌ سے بنا ہے، جس کا معنی ہے، اکیلا ہونا، منفرد ہونا، علیحدہ ہونا، سیپ کے موتی کو ذرّ یتیم کہا جاتا ہے، میدان میں دوسرے پہاڑوں سے ہٹے ہوئے پہاڑ کو جبل یتیم کہتے ہیں۔

اصطلاح شرع میں وہ نابالغ بچہ جس کا باپ فوت ہو جائے یتیم کہلاتا ہے اور جانوروں میں جس بچہ کی ماں فوت ہو جائے یتیم ہے۔

بلوغت کے بعد یتیمی جاتی رہتی ہے، کیونکہ وہ بچہ اپنے معاون کا محتاج نہیں رہتا۔ (۱)

(۱) مفردات امام راغب اصفہانی ص ۵۵۰۔

مصاحح المنیر ج ۲ ص ۱۸۰۔

احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی حصص (۵۳-۵۰) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۸

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳-۵۴۳) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۰۸

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶-۵۶۸) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۸



”الْخَبِيثُ“: خبیث دو معنوں میں مستعمل ہے، حرامِ ردیٰ اس کے مقابل طَیِّب ہے جس کا معنی حلال اور عمدہ ہے۔  
دونوں معنی مراد ہو سکتے ہیں۔ (۲)

## شان نزول :

قبیلہ بنی غطفان کا ایک مالدار شخص فوت ہو گیا، کثیر مال اور ایک یتیم بچہ چھوڑا، مالدار شخص کے بھائی نے مال سنبھالا اور یتیم کی پرورش کی، جب بچہ بالغ ہوا تو اس نے چچا سے اپنے مال کا مطالبہ کیا، چچا نے انکار کر دیا، دونوں (بچہ اور چچا) بارگاہِ نبوت میں مقدمہ لے کر حاضر ہوئے، اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔  
چچا نے جب یہ آیت سنی تو کہنے لگا، میں اللہ اور رسول کا فرماں بردار ہوں، بڑے گناہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ، یہ کہہ کر مرے ہوئے بھائی کا سارا مال اس کے بچہ کے حوالے کر دیا، بچے نے مال قبضہ میں لے کر سب مال اللہ کی راہ میں صدقہ کر دیا، حضور سید عالم ﷺ نے فرمایا، اس کا اجر اور اس کے باپ پر بوجھ واجب ہو چکا ہے، صحابہ کرام نے استفسار کیا تو آپ نے فرمایا، صدقہ سے اس بچہ کا اجر واجب ہے اور اس کے باپ نے یہ رقم حالت کفر میں کمائی تھی، اس کا بوجھ اس کے کندھے پر ہے۔ (۳)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۴۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۹۔

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۰۸۔

تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۴۹۔

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۱۔

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۷۰۔

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۲۔

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۸۔

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۰۔

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۴۷۲۔

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۱۔

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۶۹۔



## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ یتیم جب بالغ ہو جائے اور سمجھ دار ہو جائے تو اس کا مال اگر ولی کے پاس ہو تو وہ مال اسے فوری طور پر ادا کر دیا جائے بلوغت اور سمجھ داری کے بعد اس کے تصرفات مالیہ درست ہیں مال کی ادائیگی میں تاخیر جائز نہیں۔ (۴)

﴿۲﴾ بلوغت کی کم از کم عمر لڑکا کی صورت میں بارہ سال اور لڑکی کی صورت میں نو سال ہے اور زیادہ سے زیادہ دونوں کی عمر پندرہ برس ہے اگر لڑکا بارہ برس کی عمر کا بلوغت کا دعویٰ کرے یا لڑکی نو برس کی بلوغت کا دعویٰ کرے تو ان کا دعویٰ درست اور قبول ہے بلوغت کے بعد بچہ یتیم نہیں رہتا وہ بالغ مردوں اور عورتوں میں شمار ہوتا ہے اس کے احکام بالغوں جیسے ہو جاتے ہیں۔

حضور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

لَا يَتِمُّ بَعْدَ اِحْتِلَامٍ (۵)

احتلام کے بعد لڑکا یتیم نہ رہے گا۔

نیز ارشاد ہے: لَا يَتِمُّ بَعْدَ اِحْتِلَامٍ وَلَا يَتِمُّ عَلَى جَارِيَةٍ اِذَا هِيَ حَاضَةٌ (۶)

احتلام کے بعد یتیمی ختم ہو جاتی ہے اور لڑکی کو جب حیض آجائے تو وہ بھی بالغ ہو جاتی ہے۔ (۷)

- ☆ (۴) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۷۔
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۸۔
- ☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۲۹۔
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۱۔
- ☆ انوار التزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۰۔
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۲۲۔
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۲۲۔
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۷۳ (۳۷۳)۔
- ☆ (۵) (رواہ ابو داؤد عن علی بنحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۳۶۶)۔
- ☆ (۶) (رواہ ابو یعلیٰ الموصلی بنحوالہ کنوز الحقائق فی حدیث خبر الخلاق ص ۵۰۱)۔
- ☆ (۷) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۸۔
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۷۳ (۳۷۳)۔



﴿۳﴾

یتیم اگر بالغ ہونے کے بعد سمجھ دار نہ ہو تو پچیس برس تک انتظار کریں اس کے بعد یتیم کا مال اسے سپرد کر دیں۔ (۸)

﴿۴﴾

بلوغت اور رشد (سمجھ داری) کے بعد یتیم کا مطالبہ کرنا لازم نہیں بغیر طلب فوراً تمام مال (منقولہ وغیرہ منقولہ جائدا) اس کے سپرد کر دیں۔ (۹)

﴿۵﴾

یتیم کو یا جس کا مال تمہارے پاس ہے اسے ادا کرتے وقت کسی کو گواہ بناؤ تا کہ اختلاف کا احتمال نہ رہے۔ (۱۰)

﴿۶﴾

بلوغت کے بعد یتیم کا اقرار کرنا جائز ہے کیونکہ اس پر گواہ قائم کرنا جائز ہے۔ (۱۱)

﴿۷﴾

یتیم کی اصلاح کی خاطر اس کے مال کو اپنے مال سے ملا لینا جائز ہے یعنی اپنے کھانے کے ساتھ اس کا کھانا ملاؤ کیونکہ یتیم کا مال علیحدہ رکھنے میں دشواری بھی ہے اور مال کے ضائع ہونے کا قوی خدشہ بھی ہے۔ (۱۲)

﴿۸﴾

یتیم کا مال کھانا حرام اور باعث ہلاکت ہے اسی طرح اس کے عمدہ مال کے بدلے اپنا ردی اور ناقص مال ادا کرنا بھی حرام ہے اللہ تعالیٰ نے اسے خبیث قرار دیا ہے۔ (۱۳)

﴿۹﴾

یتیم کے مال کی حفاظت کرنا باعث اجر ہے حفاظت کرنے سے ہی مال کی ادائیگی ممکن ہے۔ (۱۴)

﴿۱۰﴾

جو حلال رزق اللہ تعالیٰ نے کسی کے مقدر میں رکھا ہے اس کو حاصل کرنے کے علاوہ حرام مال حاصل کرنا حرام ہے۔ (۱۵)



- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی حصص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۸
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۱۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۹
- تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ حلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۱
- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی حصص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۰
- انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شری شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۰
- تفسیر حازن از علامہ علی بن محمد حازن شافعی (م ۵۲۵) مطبوعہ معانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۱
- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی حصص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۰
- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی حصص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۰
- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی حصص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۸
- تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البانی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۴۴۹
- انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شری شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۰
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی محدثی (م ۱۲۲۵) اردو ترجمہ مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۴۷۳
- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی حصص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۷
- تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البانی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۴۴۹



## تعداد ازواج اور نکاح کے چند مسائل ﴿﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنَىٰ وَثُلَّةَ وَرُبُعَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا تَعُولُوا ☆

(سورة النساء آیت ۳)

اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ یتیم لڑکیوں میں انصاف نہ کرو گے تو نکاح میں لاؤ جو عورتیں تمہیں خوش آئیں، دو دو اور تین تین اور چار چار پھر اگر ڈرو کہ دو بیبیوں کو برابر نہ رکھ سکو گے تو ایک ہی کرو یا کنیریں جن کے تم مالک ہو یہ اس سے زیادہ قریب ہے کہ تم سے ظلم نہ ہو۔

### حل لغات:

”خِفْتُمْ“: بخوف سے بنا ہے، بمعنی ڈر، اندیشہ، گمان، ظن

اگر تم ڈرو یا اندیشہ کرو، خطاب یتیم لڑکی کی پرورش کرنے والوں سے ہے۔ (۱)

”أَلَّا تُقْسِطُوا“: افساط سے بنا ہے جس کا مجرّد قسط ہے۔

اگر یہ مصدر باب ضرب ہے، ہو تو قسط کا معنی ظلم کرنا، حق سے ہٹ جانا، اور اگر یہ باب ضرب اور نصر سے مصدر قسط

ہو تو معنی ہے انصاف کرنا، قسط کا معنی حصہ، مقدار، میزان، ترازو، روزی، قرض کا ایک مقرر کیا ہوا حصہ۔

افساط میں ہمزہ سلب کا ہے، یعنی ظلم نہ کرنا، انصاف کرنا۔ (۲)

(۱) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۰

(۲) مفردات امام راغب اصفہانی ص ۴۰۳

مصباح المنیر ج ۲ ص ۷۳

مصباح اللغات ص ۶۷۹

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۲

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۷۱



آیت کا مفہوم یہ ہے کہ یتیم لڑکیوں کی پرورش کرنے والے والیو: کہ یتیم لڑکیوں سے نکاح کر کے تم ان کے ساتھ انصاف نہ کر سکو گے یا زیادہ بیبیوں کو نکاح میں رکھنے سے تم یتیم لڑکیوں سے انصاف نہ کر سکو گے اور ان کا مال اپنی عورتوں پر خرچ کر ڈالو گے۔

”مَا طَابَ لَكُمْ“: طَاب طیب سے بنا ہے اس کے دو معنی ہیں۔

(۱) جو تمہیں خوش آئیں۔

(۲) جو عورتیں تمہارے لئے حلال ہوں۔

یعنی جن عورتوں میں تمہاری رغبت ہے یا جو عورتیں تمہارے لئے حلال ہیں ان سے نکاح کر لو۔ (۳)

”مَثْنٰی وَثَلْتٌ وَرُبْعٌ“

مَثْنٰی اصل میں اِثْنَيْنِ اِثْنَيْنِ تھا یعنی دو دو۔

ثَلْتٌ دراصل ثَلْتٌ ثَلْتٌ تھا یعنی تین تین۔

• رُبْعٌ دراصل اَرْبَعٌ اَرْبَعٌ تھا یعنی چار چار۔

ان میں واد جمع کے لئے نہیں بلکہ اختیار دینے کے لئے ہے۔

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اپنے نکاح میں دو عورتیں لے آؤ یا چاہو تو تین عورتوں سے نکاح کر لو یا چاہو تو چار عورتوں سے نکاح کر لو مگر یہ مشروط ہے۔ شرط کا بیان آگے ہے۔ (۴)

”اَلتَّغَوُّلُوْا“: غَوْل سے بنا ہے اس کا معنی ہے بھاری ہونا بوجھ تلے دب جانا، مائل ہو جانا، علم میراث میں وارثوں کے حصوں کا مخرج سے بڑھ جانا غول کہلاتا ہے اس مقام پر غَوْل سے مراد حد سے بڑھ جانا ہے۔ (۵)

- |   |     |  |
|---|-----|--|
| ☆ | (۳) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۔                  |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۵۔ |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۱۳۔                          |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۷۳۔                |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۷۶۔                     |
| ☆ | (۴) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۵۳۔                 |
| ☆ |     | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۳۔ |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۵۔ |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۷۹۔                     |
| ☆ | (۵) | (مفردات امام راغب اصفہانی ص ۳۵۳)۔  |
| ☆ |     | مصباح المنیر ج ۲ ص ۴۲۔   |
| ☆ |     | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۷۔                  |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۰۔ |
| ☆ |     | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۳۔ |
| ☆ |     | انوار النزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوہی ص ۱۷۱۔    |



## شان نزول:

اس آیت کے شان نزول میں چند اقوال منقول ہیں۔

(۱) ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ عنہما سے اس آیت کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ بعض لوگ اپنی زیر پرورش یتیم لڑکی کے مال و جمال کی وجہ سے اس سے نکاح کر لیتے مگر اس کا حق مہر پورا ادا نہ کرتے اور نہ ان کے حقوق زوجیت پورے طور پر ادا کرتے اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی جس میں انہیں ہدایت کی گئی ہے کہ اگر تم یتیم لڑکی کے حق پورے طور پر ادا نہیں کرتے تو دوسری عورتوں سے نکاح کر لیا کرو اور ان کے حقوق پورے طور سے ادا کیا کرو۔ (۶)

(۲) بعض لوگ اپنی زیر پرورش یتیم بچی سے اس کی مالداری کی وجہ سے شادی کر لیتے کہ اس کا مال کہیں اور نہ جائے مگر اس کی بد صورتی کی بنا پر اس سے رغبت نہ رکھتے تھے بلکہ یہ تمنا رکھتے تھے کہ کب یہ یتیمہ مرے اور اس کا مال ہمارے ہاتھ لگے ان کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی اور انہیں اس ظلم سے روک دیا گیا۔ (۷)

(۳) بعض لوگ یتیم بچوں کی پرورش سے کتراتے تھے مگر اپنی بیویوں پر ظلم کرتے اور کثرت ازواج میں مشغول رہتے تھے آیت میں انہیں ظلم سے روک دیا گیا ہے کہ جس طرح تم یتیم بچوں پر ظلم سے ڈرتے ہو اسی طرح بیویوں پر ظلم سے بھی باز آ جاؤ۔

(۴) زمانہ جاہلیت میں بعض مرد کثرت سے بیویاں رکھتے تھے آٹھ آٹھ دس دس پھر جب ان کے اخراجات پورے نہ کر سکتے تو یتیموں کے مال سے ان کے مصارف پورے کرتے اس ضمن میں یہ آیت نازل ہوئی کہ اتنی بیویوں سے نکاح کرو کہ جن کے مصارف پورے کر سکتے ہو۔ (۸)

- ☆ (۶) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۰۹۔  
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۱۔  
☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۴۴۹۔  
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو بی ص ۱۷۱۔  
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۴۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۳۔  
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۲۔  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۷۱۔  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۴۷۴۔  
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۱۸۹۔  
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۴۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۲۔  
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۴۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۲۔



## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ یتیم لڑکی سے اس لئے نکاح کرنا کہ مہر کم دینا پڑے گا یہ ممنوع ہے اگر یتیم لڑکی کا پورا مہر دیا جائے تو اس سے نکاح کرنا جائز ہے۔ (۹)

﴿۲﴾ نکاح کرنے میں مرد اور عورت کی عمر کی شرعی طور پر کوئی حد مقرر نہیں، مرد اور عورت بالغ ہوں یا نابالغ، ان کا نکاح ہو سکتا ہے، عدم بلوغت کی صورت میں لڑکے یا لڑکی کا ولی ایجاب و قبول کرے گا۔ ارشاد باری ہے۔  
وَلَمَّا بَلَغَ مِنْهُمَا مَتَىٰ نِكَاحٍ فَلَمَّا بَلَغَا مِنْ ذُلِّ الْحَيَاةِ نِكَاحًا حَلَالًا ۚ وَكَذَٰلِكَ يَضَعُ اللَّهُ بُعْدَ غَلَابِهِ خَلْفَهُ ۚ وَنُفِیْ بِالنَّبَیِّ اِنْ اَرْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ اَشْهُرٍ ۚ وَالَّتِیْ لَمْ یَحْضُنْ ۙ الْاٰیةُ  
اور تمہاری عورتوں میں جنہیں حیض کی امید نہ رہی اگر تمہیں کچھ شک ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور ان کی جنہیں ابھی حیض نہ آیا۔  
(سورۃ الطلاق آیت ۴)

ظاہر ہے نکاح صحیح کے بعد طلاق ہو جانے یا خاوند فوت ہو جانے کی صورت میں ہوتی ہے جب نکاح صحیح ہوگا تب ہی عدت ہوگی اس سے نابالغ عورت سے نکاح کا جواز ملتا ہے۔

آیت مذکورہ میں یتیم لڑکی کے نکاح کا جواز بیان ہو، حضور سید عالم ﷺ نے ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے جب نکاح فرمایا اس وقت ام المؤمنین سیدہ عائشہ نابالغ تھیں، آپ کی عمر نو برس تھی، نکاح کے لئے مرد اور عورت کی عمر کی حد مقرر کرنا شرع مطہر پر زیادتی ہے جو کسی طرح جائز نہیں۔ (۱۰)

﴿۳﴾ صغیرہ کا نکاح اگر باپ یا دادا کے علاوہ کسی اور قریبی ولی نے کر دیا ہو تو بلوغت کے وقت عورت کو نکاح فسخ کرنے کا اختیار ہے اور باپ یا دادا نے صغیرہ کا نکاح کیا تو بلوغت کے وقت بھی عورت کو نکاح فسخ کرنے کا اختیار نہیں۔ (۱۱)

- (۹) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۰  
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ  
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۲  
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۱۹۰  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۴۷۴  
(۱۰) ☆ (الاکمال فی اسماء الرجال ص ۲۸)  
☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳  
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۳  
(۱۱) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳



باپ اور دادا کے نہ ہونے کی صورت میں صغیرہ کا نکاح ولی اقرب کر سکتا ہے۔ (۱۲)

نکاح میں ولی وہ ہے جو میراث پاتا ہے۔ (۱۳)

وہ عورت جو ایک مرتبہ نکاح کر کے خاوند کے پاس رہ چکی ہو اب اسے طلاق ہو چکی ہو یا اس کا خاوند فوت ہو چکا ہو اسے شیب کہتے ہیں شیب کا نکاح اس کی رضا کے بغیر نہیں ہو سکتا۔  
صحیح مرفوع حدیث شریف میں ہے۔

الشَّيْبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبُكَرُ يَسْتَأْذِنُهَا أَبُو هَافِي نَفْسِهَا وَآذِنُهَا صَمَاتُهَا (۱۴)

شیب عورت کو نکاح کرنے میں ولی سے زیادہ خود اختیار ہے اگر باکرہ سے اس کا باپ نکاح کے لئے اذن طلب کرے تو اس کا خاموش رہنا ہی اجازت ہے۔ (۱۵)

جب ولی اقرب نہ ہو تو ماں اپنی نابالغ لڑکی کا نکاح کر سکتی ہے۔ (۱۶)

ولی صغیرہ سے اپنا نکاح کر سکتا ہے جب کہ حرمت کی کوئی اور وجہ نہ ہو اسی طرح کبیرہ کا ولی اس کی رضا سے اپنے ساتھ نکاح کر سکتا ہے۔ (۱۷)

اگر ولی صغیرہ اور صغیر دونوں کا ولی ہو تو وہ اکیلا ہی وکیل بن کر دونوں نکاح کر سکتا ہے۔ (۱۸)

ولی اور وصی دو الگ حیثیتیں ہیں لہذا وصی صغیرہ کا نکاح نہیں کر سکتا۔

حضور سید عالم ﷺ کا ارشاد ہے۔

لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ (۱۹) ولی کے بغیر (صغیرہ کا) نکاح صحیح نہیں۔ (۲۰)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۲) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۲                          |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۰          |
| ☆ | (۱۳) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۲                          |
| ☆ | (۱۴) | (رواہ الاثمہ مسلم و ابو داؤد و النسائی عن ابن عباس بخوالہ جامع صغیر ج ۱ ص ۲۴۵)  |
| ☆ | (۱۵) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۰                          |
| ☆ | (۱۶) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۲                          |
| ☆ | (۱۷) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳                          |
| ☆ | (۱۸) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳                          |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۲          |
| ☆ | (۱۹) | (رواہ الاثمہ ابو داؤد و النسائی و الترمذی و ابن ماجہ و الحاکم عن ابی موسی و رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس بخوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۳۶۵) |
| ☆ | (۲۰) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳                          |



﴿۱۱﴾

مجنونہ یا باکرہ کا نکاح اگر وصی کرے یا یہ وصی کے اذن سے کریں مگر ولی کا اذن نہ ہو تو یہ نکاح باطل ہوگا۔  
حضور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں۔

أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحْتُ مِنْ غَيْرِ إِذْنٍ وَلَيْتَهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ وَإِنْ  
دَخَلَ بِهَا فَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا فَإِنْ اسْتَجَرُوا فَالْسُّلْطَانُ وَلِيٌّ مَنْ لَأَوْلَى لَهُ (۲۱)  
جس عورت نے بغیر اذن ولی کے نکاح کیا اس کا نکاح باطل ہے اس کا نکاح باطل ہے اس کا نکاح باطل  
ہے اگر وہ مرد دخول کر بیٹھا ہو تو اس پر مہر لازم ہے اگر اس کی ولایت میں لوگ اختلاف کریں تو سلطان  
اسلام اس کا ولی ہے جس کا کوئی ولی نہیں۔ (۲۲)

﴿۱۲﴾

سلطان اسلام اور حاکم بطور ولی صغیرہ کا نکاح کر سکتے ہیں کیونکہ حاکم بمنزلہ جماعت مسلمین ہوتا ہے۔ (۲۳)  
بھائی اور چچا صغیرہ کے ولی ہیں کیونکہ یہ عصبات ہیں یہ صغیرہ کا نکاح کر سکتے ہیں قرآن مجید میں انہیں ولی  
قرار دیا گیا ہے۔

﴿۱۳﴾

حضرت زکریا علیہ السلام نے چچا زاد بھائیوں کے بارے میں دعا مانگی:

وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَاءِ يَ الْآيَةِ  
(سورہ مریم آیت ۵)

اور مجھے اپنے بعد قرابت والوں کا ڈر ہے۔ (۲۴)

﴿۱۴﴾

نکاح میں مہر واجب ہے اگرچہ نکاح کرتے وقت اس کا ذکر نہ ہو یا مطلق مہر کی نفی کر دی گئی ہو اس صورت  
میں مہر مثل واجب ہے عورت کے خاندان میں اس جیسی عورتوں کا جو مہر عموماً ہوتا ہے وہ مہر مثل ہے۔ (۲۵)  
آزاد مسلمان کے لئے اجازت ہے کہ وہ بیک وقت زیادہ سے زیادہ چار عورتوں کو اپنے نکاح میں رکھ لے  
لیکن عدل شرط ہے اگر چار عورتوں کے درمیان عدل نہ کر سکے تو تین عورتیں اپنے نکاح میں رکھ سکتا ہے  
اگر تین میں بھی عدل نہ کر سکے تو دو عورتیں اپنے نکاح میں رکھے اور اگر دو میں بھی عدل نہیں کر سکتا تو ایک ہی  
عورت کو اپنے نکاح میں رکھے اسی پر اجماع امت ہے قرآن مجید اور احادیث شریفہ میں اسی کا حکم ہے۔

﴿۱۵﴾

(رواہ الانعم احمد و ابو داؤد و الترمذی و ابن ماجہ و الحاکم عن عائشة 'بحوالہ جامع صغیر' ج ۱ ص ۲۰۳)  
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳  
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳  
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳  
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۳۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۱



حضرت حارث بن قیس الاسدی رضی اللہ عنہ جب اسلام لائے تو ان کے پاس آٹھ بیویاں تھیں حضور اکرم ﷺ نے انہیں ارشاد فرمایا:

أَخْتَرُ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا وَفَارِقُ سَائِرَهُنَّ (۲۶)

اپنی بیویوں سے چار رکھ لو باقی کو طلاق دے دو۔

اسی طرح حضرت غیلان بن امیہ ثقفی رضی اللہ عنہ ایمان لائے ان کے ہاں دس بیویاں تھیں حضور انور ﷺ نے ان سے فرمایا!

أَخْتَرُ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا وَفَارِقُ سَائِرَهُنَّ (۲۷)

ان میں سے چار رکھ لو اور باقی کو چھوڑ دو۔ (۲۸)

کثرت ازواج حضور رسول مختار ﷺ کے خصائص سے ہے، آپ مختار ہیں، جتنی عورتوں سے چاہیں بیک وقت نکاح فرمائیں، وصال مبارک کے وقت آپ کے کاشانہ مبارک میں نوا مہات المؤمنین موجود تھیں۔ رضی اللہ عنہم۔ (۲۹)

اگر کسی کو اپنی بیبیوں کی حق تلفی کا خوف نہ ہو اور وہ ان میں عدل کر سکتا ہو تو تعدد نکاح افضل ہے۔ (۳۰)

- (رواہ الأئمة ابو داؤد الطحاوی والباوردی والبغوی وابن قانع والدارقطنی عن حارث بن قیس ورواہ الطبرانی فی الکبیر عن ابن عمر بحوالہ کنز العمال ج ۱۶ ص ۴۳۷۲۴۳۷۵۹)
- (رواہ الشافعی والترمذی وابن ماجہ وابن حبان والحاکم عن الزہری عن ابیہ وصحیحہ البیہقی وابن القطان بحوالہ کنز العمال ج ۱۶ ص ۴۳۷۲۴۳۷۵۹)
- احکام القرآن از امام ابو بکر محمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳
- احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۳
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۲
- تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۳
- تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۲
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۱۹۱
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۶۰ھ) مطبوعہ ادارة المطابع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۷۲
- تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی وشرکاء مصر ج ۱ ص ۳۵۰
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۴۷۹
- احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۲
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۷
- تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی وشرکاء مصر ج ۱ ص ۳۵۰
- تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۳
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۱۹۲
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۴۸۱



جونکاح کی قدرت رکھتا ہو اور مغلوب الشہوات ہو اس پر نکاح کرنا بالاجماع فرض ہے اگر مغلوب الشہوات نہ ہو تو نکاح کرنا سنت ہے اور جونکاح کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو اس کے لئے روزہ رکھنا ضروری ہے۔  
حدیث شریف میں ہے۔

يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغْضَى لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ  
وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وَجَاءٌ (۳۱)

اے گروہ جوانان! تم میں سے جسے طاقت ہو تو وہ نکاح کرے کیونکہ اس سے نظر نیچے رہتی ہے اور شرمگاہ کی حفاظت ہوتی ہے اور جونکاح کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ روزہ رکھے کیونکہ اس سے شہوت ٹوٹ جاتی ہے۔ (۳۲)

اپنی عورتوں کے درمیان عدل یہ ہے کہ ان سب کا نان و نفقہ برابر ہو، کپڑے ایک جیسے لے کر دے، ایک ہی طرح کی رہائش مہیا کرے، باری باری ہر ایک کے پاس رات گزارے، یکساں حسن معاشرت سے پیش آئے، ان سب امور میں برابر عدل ہے، البتہ دلی محبت اگر ایک سے زائد ہو تو وہ غیر اختیاری فعل ہے اس پر مواخذہ نہیں۔ رب تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمِيلِ فَتَدْرُوا هَا كَالْمُعَلَّقَةِ  
وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ☆ (سورة النساء آیت ۱۲۹)

اور تم سے ہرگز نہ ہو سکے گا کہ عورتوں کو برابر رکھو اور چاہے کتنی ہی حرص کرو تو یہ تو نہ ہو کہ ایک طرف پورا جھک جاؤ کہ دوسری کو آدھر میں لٹکتی چھوڑ دو اور اگر تم نیکی اور پرہیزگاری کرو تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (۳۳)

(رواہ الانعم البخاری و مسلم بحوالہ مشکوٰۃ ص ۲۶۷)

☆ (۳۱)

☆ (۳۲)

☆ (۳۳)

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۸۱

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۳

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۰

احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۵

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۱۷

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۲



پیغام نکاح دینے سے پہلے مخطوبہ کے چہرے کو دیکھ لینا بالاجماع مسنون ہے، احادیث شریف میں اس کا حکم بطور ترغیب موجود ہے۔ (۳۴)

نکاح کر لینے کے بعد عورت سے مباشرت کے حقوق کا پورا کرنا لازم ہے، بعض حالات میں نفل سے زیادہ ثواب نکاح کے حقوق پورے کرنے میں ہے۔ (۳۵)



- ☆ (۳۴) تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج ۳' ص ۱۹۶
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی 'ج ۲' ص ۳۷۶
- ☆ (۳۵) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لسان' ج ۵ ص ۲۰





## حق مہر

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

وَأَتُوا النِّسَاءَ صَدُقَتِهِنَّ نِحْلَةً. فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيًّا ☆

(سورة النساء آیت ج ۴)

اور عورتوں کے مہر خوشی سے دو پھرا گروہ اپنے دل کی خوشی سے مہر میں سے تمہیں کچھ دے دیں تو اسے کھاؤ رچتا بچتا۔

### حل لغات:

”صَدُقَتِهِنَّ“: صدقات جمع ہے اس کا واحد صدقة یا صداق ہے صدقہ وہ مال ہے جو قرب حاصل کرنے کے لئے دیا جائے خیرات کو بھی صدقہ اسی لئے کہتے ہیں کہ اس سے قرب الہی حاصل کرنا مقصود ہوتا ہے۔  
حق مہر کو صدقہ اس لئے کہتے ہیں کہ اس سے بیویوں کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ (۱)  
”نِحْلَةً“: اس کے متعدد معانی بیان کئے گئے ہیں عطیہ، ہبہ، خوش دلی سے دیا ہوا عطیہ، دین و ملت، عطیہ جو عوض سے خالی ہو۔ (۲)  
آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اے خاوندو! مہر کو دینی و شرعی حکم سمجھ کر ادا کرو۔  
یا مہر مرد کی طرف سے ایک قسم کا تحفہ ہے اس پر کسی قسم کے معاوضہ کی توقع نہ رکھو مثلاً جہیز وغیرہ۔

- |     |   |  |
|-----|---|--|
| (۱) | ☆ | (مفردات امام راغب اصفہانی ص ۲۷۸)   |
|     | ☆ | مصباح المنیر ج ۱ ص ۱۶۱   |
|     | ☆ | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۳ |
|     | ☆ | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۸۰                |
|     | ☆ | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۵۱۲۷) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۱۹۸                    |
|     | ☆ | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۵۱۱۳) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۱۸                           |
|     | ☆ | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۵۱۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۳                               |
| (۲) | ☆ | (مفردات امام راغب اصفہانی ص ۳۸۵)   |
|     | ☆ | مصباح المنیر ج ۲ ص ۱۶۸   |



یا مہر خوش دلی سے ادا کرو تاں مٹول سے کام نہ لو۔

یا مہر عورت کو خوش دلی سے دو کہ یہ اس کا شرعی حق ہے اس سے وہ تمہارے لئے چند پابندیاں قبول کر لیتی ہے۔ (۳)

”طِبْن لَكُمْ“: طِبْتُ سے جمع مونث کا صیغہ ہے یعنی خوش دلی سے تمہیں دیں۔

”هَنِيئًا مَرِيئًا“: دونوں صیغے صفت مشبہ کے ہیں۔

هَنُوْ کا معنی ہے بے تکلف حلق سے اتر جانا۔ (۴)

مَرُوْ کا معنی ہے جو چیز معدہ میں ثقل پیدا نہ کرے آسانی سے ہضم ہو جائے پاکیزہ جس میں کوئی تکرر نہ ہو کامل لہضم۔ (۵)

آیت میں ان کلمات سے یہ مراد ہے۔

عورتوں کی طرف سے معاف کیا ہوا یا عطا کیا ہوا مہر استعمال کرو کہ وہ تمہارے لئے لذیذ بھی ہے اور حلال بھی اس پر دنیا و آخرت میں تم پر کوئی مواخذہ نہیں بلکہ وہ تمہارے لئے حلال ہے۔ (۶)

- ☆ (۳) احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۶۔  
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۳۔  
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ۔  
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۳۔  
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۱۔  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۸۰۔  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۸۳۔  
☆ (۴) مفردات امام راغب اصفہانی ص ۵۳۶۔  
☆ مصباح المنیر ج ۲ ص ۱۴۱۔  
☆ (۵) مفردات امام راغب اصفہانی ص ۳۶۶۔  
☆ مصباح المنیر ج ۲ ص ۱۰۶۔

- ☆ (۶) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۵۔  
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۱۹۹۔  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۸۲۔  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۸۵۔



## مسائل شرعیہ:

مہر مرد کے ذمہ واجب ہے، خلوت صحیحہ سے اس کا وجوب پختہ ہو جاتا ہے۔ (۷)

مہر ایک شرعی حکم ہے، عورت کو بغیر کسی معاوضہ کے دیا جاتا ہے اس لئے خاوند اسے خوش دلی سے ادا کرے اس کی ادائیگی میں بلا وجہ ٹال مٹول نہ کرے اور نہ اس کے عوض جہیز وغیرہ کا مطالبہ کرے، مہر بھی عورت کا اور جہیز بھی عورت کا ہے مرد کی حیلہ سازی بے جا ہے۔ (۸)

مہر بیوی کی ملکیت ہے وہی اس میں ہر طرح کا تصرف کرنے کی مجاز ہے، بیوی کے اولیاء یا خاوند کو اس کی رضا کے بغیر تصرف کا حق نہیں۔ (۹)

ہر وہ شے جس کی مالیت ہے، مہر بن سکتی ہے اور جو شے مالیت نہیں رکھتی وہ مہر نہیں بن سکتی، مثلاً قرآن مجید کی تعلیم اگر ایسی شے پر عقد نکاح ہو تو مہر مثل لازم ہوگا اور نکاح صحیح ہوگا۔

- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۷۔  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۳۔  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۸۳۔  
تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۵۱۔  
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۸۲۔  
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۱۹۔  
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۸۔  
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۶۔  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۳۔  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۱۹۸۔  
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۸۲۔  
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۱۹۔  
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۸۔  
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۶۔  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۳۔  
تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۵۱۔  
تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ۔  
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۳۔  
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۱۹۔  
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۸۲۔  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۸۳۔  
انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یونیٹی ص ۱۷۱۔  
تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۴۔  
تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۴۔



مہر کی مالیت والی شئی کے ہونے کے بارے میں رب کریم ارشاد فرماتا ہے!  
 وَأَحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَاءَ ذَلِكَ أَن تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ ..... الآية  
 اور ان کے سوا جو رہیں (محرمات کے علاوہ) وہ تمہیں حلال ہیں کہ اپنے مالوں کے عوض تلاش کرو۔ قید  
 لاتے نہ پانی گراتے۔  
 (سورۃ النساء آیت ۲۴)

کثیر مہر کی کوئی حد مقرر نہیں، حسب استطاعت جتنا مہر دینا قبول کر لے اتنا ہی مرد کے ذمہ لازم ہے، قلیل  
 مہر کی حد دس درہم ہے اس سے کم مہر نہیں، اگر اس سے کم مہر مقرر کیا تو نکاح ہو جائے گا اور دس درہم مہر لازم  
 ہوگا۔ حضور سید الانبیاء علیہ التحیۃ والثناء نے ارشاد فرمایا:

لَا تَنْكِحُوا النِّسَاءَ إِلَّا الْكَفَاءَ وَلَا تَزَوَّجَهُنَّ إِلَّا الْأَوْلِيَاءَ وَلَا مَهْرَ دُونَ عَشْرَةِ دَرَاهِمَ (۱۰)  
 اپنی عورتوں سے نکاح کفو میں کرو عورتوں کا نکاح ولی کریں اور دس درہم سے کم مہر نہیں۔  
 نیز ارشاد نبوی ہے۔

لَا صِدَاقَ أَقْلٌ مِنْ عَشْرَةِ دَرَاهِمَ (۱۱) دس درہم سے کم مہر نہیں۔

یاد رہے کہ دس درہم چاندی کا وزن قریباً بتیس گرام ہے، بتیس گرام چاندی یا اس کی موجود مالیت کم از کم حق  
 مہر ہے۔ (۱۲)

### فائدہ جلیلہ :

- (۱) حضور اکرم نور مجسم ﷺ نے ازواج مطہرات سے جتنے نکاح فرمائے ان میں سے ہر ایک کا مہر ساڑھے بارہ  
 اوقیہ تھا، یعنی پانچ سو درہم۔ (صحیح مسلم)
- (۲) ام المؤمنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا حق مہر چار ہزار درہم تھا، شاہ حبشہ نے یہ مہر خود اپنی طرف سے ادا کیا۔ (۱۳)
- (۳) ام المؤمنین سیدہ سودہ کا حق مہر چار سو درہم تھا۔ (۱۴)

- |      |   |   |
|------|---|---|
| (۱۰) | ☆ | (رواہ الدارقطنی ج ۳ ص ۲۵۲ والبیہقی عن جابر)   |
| (۱۱) | ☆ | (رواہ الدارقطنی والبیہقی عن جابر بحوالہ کنز العمال ج ۶ ص ۴۳۲)   |
| (۱۲) | ☆ | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۳ |
|      | ☆ | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۳                             |
| (۱۳) | ☆ | (ابوداؤد والنسائی)  |
| (۱۴) | ☆ | (مزید تفصیل مدارج النبوت جلد دوم میں ملاحظہ فرمائیں)  |



حضور سرور عالم ﷺ کے خصائص سے ہے کہ آپ اگر چاہیں تو بغیر مہر کے نکاح فرمائیں۔ (۱۵)

﴿۶﴾

عورت کو اختیار ہے کہ اپنا حق مہر پورا یا اس کا کچھ حصہ شوہر کو معاف کر دے یا اگر قبضہ نہ کیا ہو تو پورا یا کچھ حصہ

﴿۷﴾

وصول نہ کرے اسے ہبہ کر دے مرد کے لئے اس کا استعمال کرنا حلال و طیب ہے۔ یہ ہبہ یا معافی قبضہ سے

پہلے ہو یا بعد میں خلوت صحیحہ سے پہلے ہو یا بعد میں مہر دین ہو یا عین عورت کو اپنے مہر میں کامل تصرف کا

حق حاصل ہے عورت کے ورثاء اس کی واپسی کا مطالبہ نہیں کر سکتے قرآن مجید نے واضح طور پر یہ مسئلہ

ارشاد فرما دیا۔ عورت کو ہبہ یا معافی کے بعد رجوع کا حق نہیں۔ (۱۶)

اگر کسی نے کوئی شے ہبہ کی ہو ہو ب لہ نے قبضہ کرنے کے بعد اس میں تصرف کر لیا اگرچہ قبول کرتے وقت

﴿۸﴾

زبان سے کچھ نہ کہا تھا تو یہ ہبہ اور اس کا تصرف جائز ہے۔ (۱۷)

عورت مرد کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہ رکھے نہ نفلی حج کرے۔ مرد کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نہ

﴿۹﴾

جائے اگر عورت ایسا کرے گی تو مرد کے حقوق کی ادائیگی میں قصور وار ٹھہرے گی۔ (۱۸)

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۶

☆ (۱۵)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۸

☆ (۱۶)

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳۳) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۷

☆

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۳

☆

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۰۱

☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۸۳

☆

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۱۹

☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۸۲

☆

تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۵۱

☆

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوہی ص ۱۷۱

☆

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۳

☆

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۴

☆

تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۴

☆

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۸

☆ (۱۷)

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳۳) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۷

☆ (۱۸)



﴿۱۰﴾

نکاح شغار میں مہر مثل واجب ہے شغار یہ ہے کہ کوئی آدمی اپنی بیٹی یا بہن کا نکاح دوسرے سے کر دے اور دوسرے کی بیٹی یا بہن کا نکاح خود کرے دونوں کا حق مہر مقرر نہ ہوا ہو نکاح صحیح ہے مگر حق مہر مثل واجب ہے۔ (۱۹)

﴿۱۱﴾

حق مہر مشتبہ مال سے نہ ہو نہ دوسرے کے مال مفسوبہ سے کیونکہ مہر ایک دینی ضابطہ ہے اس لئے حلال مال سے ادا ہو۔ (۲۰)

﴿۱۲﴾

اگر کسی کے ذمہ مہر باقی ہو اور وہ حج پر جانے کا ارادہ رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ مہر ادا کر کے جائے یا معاف کرائے۔ (۲۱)

﴿۱۳﴾

حج پر جانے والا مرد مہر ادا کرے عورت اسے ہبہ کر دے اس مال سے حج کرنا زیادہ بہتر ہے کہ اس موہوبہ مہر کو رب تعالیٰ نے حلال اور طاہر فرمایا ہے کیونکہ حج کے زاوراہ کے لئے حلال مال ہونا لازمی ہے۔ (۲۲)



☆ (۱۹)

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۳.

☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۸۳.

☆

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۳.

☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۸۳.

☆

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۱۹۸.

☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۸۰.

☆

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۰.

☆

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۰.

☆





# ﴿نا سمجھوں کے مال کی حفاظت﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيَمًا وَارْزُقُوهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ☆  
(سورۃ النساء آیت ۵)

اور بے عقلوں کو ان کے مال نہ دو جو تمہارے پاس ہیں جن کو اللہ نے تمہاری سر اوقات کیا ہے اور انہیں اسی میں سے کھلاؤ اور پہناؤ اور ان سے اچھی بات کہو۔

## حل لغات:

”لَا تُؤْتُوا“: میں خطاب یتیم کے والیوں سے ہے یا خاوندوں سے۔  
”السُّفَهَاءُ“: جمع ہے سَفِیۃ کی سفاہت کا معنی ہے خفت عقل۔

آیت میں سفیہ سے مراد دیوانہ یتیم نابالغ اولاد اور عورت ہے۔ (۱)

”اَمْوَالَكُمُ“: جمع مال کی ہے جمع لانے میں مقصود ہر قسم کے مال بیان کرنا ہے منقول ہوں یا غیر منقول۔

اور کُم کی اضافت قبضہ یا تملیک کے لئے ہے معنی یہ ہے کہ یتیموں کے مال جو تمہارے قبضہ میں ہیں بلوغت اور رشد سے پہلے انہیں نہ دو یا تم اپنے مال نابالغ بچوں اور نا سمجھ بیبیوں کو نہ دو۔ (۲)

- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۱۔  
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفۃ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۸۔  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۸۲۔  
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۰۔  
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفۃ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۸۔  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۹۔  
تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ۔  
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۳۔  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی نساء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۸۶۔  
تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۳۔  
انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۲۔  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۰۱۔



”قیاماً“: قیام کا معنی ہے زندگی، مایہ زندگی، گذراوقات۔

آیت میں اس سے مراد ذریعہ قیام، ذریعہ بقا ہے، یہ مال تمہاری زندگی کی بقا کا ذریعہ ہیں۔ (۳)

## شان نزول:

ایک شخص نے اپنا مال اپنی بیوی کو دے دیا، بیوی نے نا سمجھی کے باعث وہ مال برباد کر دیا اور فضول کاموں پر خرچ کر دیا، مرہم حاج ہو گیا، اللہ تعالیٰ نے اس کی تادیب کے لئے یہ آیت مبارکہ نازل فرمائی۔ (۴)

## مسائل شرعیہ:

مال، منقولہ ہو یا غیر منقولہ، اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے، اس کی قدر کرنا اور حفاظت کرنا مسلمان پر فرض ہے، مال کی حفاظت کے متعلق قرآن مجید میں بہت سے احکام ہیں، قرآن مجید کی سب سے بڑی آیت میں مال کی حفاظت کے مختلف احکام ہیں، دین، قرض، دستاویز، شہادت، رہن وغیرہ مال کی حفاظت کے ذرائع ہیں، اللہ تعالیٰ نے جس طرح بخل کی مذمت فرمائی ہے، اسی طرح فضول خرچی کی مذمت فرمائی ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

وَلَا تُبْذِرْ تَبْذِيرًا ۚ إِنَّ الْمُبْذِرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيْطَانِ ۚ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ۝

اور فضول نہ اڑا، بے شک فضول اڑانے والے شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکر ہے۔

(سورہ بنی اسرائیل آیات ۲۶، ۲۷)

نیز ارشاد ربانی ہے!

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ۝

اور اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھ اور نہ پورا کھول دے کہ تو بیٹھ رہے ملامت کیا ہوا تھکا ہوا۔

(سورہ بنی اسرائیل آیت ۲۹)

اللہ تعالیٰ نے اپنے مقبول بندوں کی صفات بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا ۝ (سورہ الفرقان آیت ۶۷)

اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں نہ حد سے بڑھے نہ تنگی کریں اور ان دونوں کے بیچ اعتدال پر رہیں۔

(مفردات امام راغب اصفہانی، ص ۳۱۷)

مصباح المنیر، ج ۲، ص ۸۲

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۳۱

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۲۸۵

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۲۱



مال کی حفاظت کرنا اس لئے بھی فرض ہے کہ بہت سی عبادات کا مدار اسی پر ہے مثلاً زکوٰۃ، حج، صدقہ، جہاد، اہل و عیال کے نفقات، والدین کی خدمت، معاش اور دین کی اصلاح، مساجد و مدارس کی تعمیر و ترقی، تعلیم و تدریس کے مصارف، جس چیز پر فرض موقوف ہو وہ بھی فرض ہوتی ہے، جیسے نماز کے لئے وضو۔ (۵)

جو آدمی مال کا ناقدراور فضول خرچ ہو اور مال کو بلاوجہ اڑا دے جیسے نابالغ، مجنون، سبک سر، ناجسمجھ بچہ، ناجسمجھ بیوی، انہیں ان کا اپنا مال بھی دینا جائز نہیں، اسی طرح ڈوم میراثی، بھانڈ، کھیل، تماشے والے اور ناجائز معاملات اور مصارف میں خرچ کرنے والے ہیں ان کو روپیہ پیسہ دینا جائز نہیں، جب نابالغ بچہ، یتیم اور ناجسمجھ بیوی کو ان کا اپنا مال قبضہ میں دینا جائز نہیں تو فضول خرچ لوگوں کو تم اپنا مال کیوں کر دے سکتے ہو؟ رب تعالیٰ نے فضول اڑانے والوں کو شیطان کا بھائی کہا ہے لہذا ابراہی کی اعانت کرنے والا بھی اس گناہ میں شریک ہوگا۔ (۶)

بیوی کے حق مہر کے علاوہ اس کا نان و نفقہ اور رہائش مرد کے ذمہ واجب ہے، اسی طرح نابالغ اولاد کا خرچ بھی باپ کے ذمہ واجب ہے، خوراک، لباس، رہائش اسی طرح مہیا کرے جیسی اس کی اپنی ہے، بحیثیت خاوند باپ، ولی یا وصی اپنے زیر کفالت افراد پر خرچ کرنے والا اجر پائے گا۔ آیت مذکورہ بالا کی صراحت کے علاوہ احادیث میں اس کی ترغیب دی گئی ہے۔

- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۰۔  
 احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۹۔  
 الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۱۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۱۲۹۔  
 تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۴۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۴۔  
 تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمد بن دینسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۴۴۔  
 تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۵۲۔  
 تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۰۲۔  
 تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ۔  
 تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۳۔  
 تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۴۸۵۔  
 انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۲۔  
 تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۸۵۔  
 التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ج ۲ ص ۲۲۱۔  
 احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۶۰۔  
 احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۹۔  
 الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۱۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۸۔  
 التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۱۔  
 تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۵۲۔  
 انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۲۔  
 تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۴۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۴۔  
 تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۴۸۶۔  
 تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۰۲۔  
 تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۸۶۔



ایک حدیث شریف میں ہے:

مَا أَنْفَقَ الرَّجُلُ فِي بَيْتِهِ وَأَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَخَدَمِهِ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ (۷)

آدمی جو خرچ اپنے گھر والوں پر اپنے اہل عیال پر اپنی اولاد پر اور اسے خدام پر کرتا ہے وہ صدقہ ہے۔ (۸)

اپنا مال بچوں اور سبک سر عورتوں کے تسلط میں نہ دو ورنہ وہ تمہارے خلاف کھڑے ہو جائیں گے اور تم ان کے ہاتھوں کو تکتے رہو گے بلکہ اپنا مال اپنے قبضہ میں رکھو اس کو ترقی دو اور خود اور اپنے اہل و عیال کی پرورش اور تربیت میں صرف کرو جنہیں اللہ تعالیٰ رزق میں فراخی دیتا ہے وہ بغاوت پر اتر آتے ہیں۔

قرآن مجید اس حقیقت کو بیان کرتا ہے:

وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ ..... الآية (سورة الشورى آیت ۲۷)

اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کا رزق وسیع کر دیتا تو وہ ضرور زمین میں فساد پھیلاتے۔ (۹)

یتیم کی خوراک لباس اور تعلیم و تربیت کے مصارف پورے کرنے کے لئے یتیم کے مال (اگر ہو تو) کو تجارت میں لگا کر نفع سے پورے کرو اگر اصل مال سے پورے کئے جائیں تو مصارف اور زکوٰۃ (اگر نصاب کو پہنچے) مال کو ختم کر دیں گے۔

صحیح حدیث شریف میں ہے:

اتَّجَرُوا فِي أَمْوَالِ الْيَتَامَىٰ لَا تَاْكُلْهَا الزَّكَاةُ (۱۰)

یتیموں کے مالوں سے تجارت کرو ایسا نہ ہو کہ زکوٰۃ ہی اسے ختم کر دے۔ (۱۱)

- (رواہ الطبرانی فی الکبیر عن ابی امامہ بحوالہ کنز العمال ج ۶ ص ۱۶۳۹۳)
- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۱.
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۲۲۹.
- التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۳.
- احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۹.
- انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۲.
- تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۵.
- تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۵.
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۸۵.
- (رواہ الطبرانی فی الاوسط عن انس بحوالہ جامع صغیر ج ۱ ص ۸)
- انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۲.
- تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۵.
- تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ.
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۳۲۰۳.
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۸۶.
- التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۱.
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۰۳.
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۸۶.



نابالغ بچوں اور ناسمجھ بیویوں کو مال دینا حرام نہیں اسی پر اجماع امت ہے البتہ نہ دینا بہتر ہے تاکہ مال محفوظ رہے اس طرح سبک عقل اور نابالغ یتیم کو ان کا مال دینا حرام نہیں نہ دینے کا حکم استحباً ہی ہے۔ (۱۲)

ہر عورت جو سبک عقل اور ناسمجھ ہو اسے اس کا مال نہ دیا جائے خواہ وہ بیوی ہو یا ماں یا بیٹی اسی طرح نابالغ بچے خواہ لڑکا ہو یا لڑکی کو مال نہ دیا جائے ورنہ وہ مال ضائع کر دیں گے۔ (۱۳)

نابالغ اور سبک عقل کو تھوڑا مال دے کر آزماتے رہنا چاہیے کہ وہ کس طرح صرف کرتے ہیں اگر ان کی عقل پوری ہو جائے تو انہیں ان کا مال دے دیا جائے۔ (۱۴)

نابالغ یتیم اور ناسمجھ بیوی اپنے مال کی مالک ہے مگر قبضہ ان کے ولی یا وصی کا ہوگا یہ اپنے مال میں تصرف کرنے کے مجاز نہیں تاقتیکہ بالغ اور سمجھ دار نہ ہو جائیں۔ (۱۵)

سبک عقل اور ناسمجھ کا ہبہ کرنا جائز نہیں البتہ اس کو ہبہ کیا جاسکتا ہے ان کا ولی ہبہ پر قبضہ کرے گا۔ (۱۶)

آزاد مسلمان ثقہ عادل کو وصی بنانا جائز ہے۔ (۱۷)

ذمی کافر کو اپنی مضاربت کا وکیل بنانا مکروہ ہے۔ (۱۸)

جو آدمی تجارت کے احکام سے ناواقف ہو اسے بازار میں تجارت کرنا جائز نہیں۔

امیر المؤمنین سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے:

مَنْ لَمْ يَتَفَقَّهُ فَلَا يَتَجَرَّفُ فِي سَوْقِنَا

جو آدمی احکام شرع نہیں جانتا وہ ہمارے بازار میں تجارت نہ کرے۔ (۱۹)

بالغ فضول خرچ پر اپنے مال میں تصرف کرنے پر کوئی پابندی نہیں کیونکہ اس کا اپنے مال میں تصرف کرنا اس کا شخصی حق ہے اور شخصی حق پر پابندی عائد نہیں کی جاسکتی۔ (۲۰)

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۸۳ (۱۸۳)

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۲۵۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۵ (۱۸۳)

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۸۳ (۱۸۳)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۰ (۱۸۳)

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۱ (۱۸۳)

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۸ (۱۸۳)

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۸۶ (۱۸۳)

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۸ (۱۸۳)

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۸ (۱۸۳)

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۸ (۱۸۳)

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۸ (۱۸۳)

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۸۶ (۱۸۳)

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۲ (۱۸۳)



(۱۵)

یتیم بچوں کو جن کے تم ولی ہو، نابالغ بچوں اور ناسمجھ عورتوں کو جن کے اموال تمہارے قبضہ میں ہیں، ان سب کو تسکین دیتے رہو کہ جب تم بالغ اور سمجھ دار ہو جاؤ گے تمہارا مال تمہیں دے دیا جائے گا، ان سے نرمی سے گفتگو کی جائے ان کی تعلیم و ہنرمندی میں کوشش کی جائے، غرضیکہ ہر وہ کام کیا جائے جس کو شرع اور عقل اچھا جانے۔ (۲۱)

(۱۶)

ناسمجھ چھوٹے بچوں سے تہذیب سکھانے والی بات کرو تا کہ وہ مہذب گفتگو سیکھ جائیں، ان سے نرم لہجے میں بات کرو تا کہ وہ شیریں کلام بن جائیں، انہیں ”آپ“..... اور..... ”جناب“ کہہ کر مخاطب ہوتا کہ وہ بھی ایسا ہی کریں، اے تے اور برے کلمات نہ کہو کہ چھوٹا بچہ مانند صدائے بازگشت کے آواز دے گا، اللہ تعالیٰ نے انہیں اچھی بات کہنے کا حکم دیا ہے۔ (۲۲)



(۲۱)

- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۹۔  
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۳۔  
☆ انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ ’یو پی‘ ص ۱۷۲۔  
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۴۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۔  
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود دمشقی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۵۔  
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۰۳۔  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۸۵۔  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۸۶۔  
☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۴۵۲۔  
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ۔  
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۳۔  
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۳۔  
☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۴۵۲۔  
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۹۔  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۸۵۔  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۸۶۔  
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۴۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۔

(۲۲)





## یتیم کی بلوغت اور اس کے مال کی سپردگی

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰی حَتّٰی اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اَنْتُمْ مِنْهُمْ رٰشِدًا  
فَادْفَعُوْا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَا سِرَافًا وَبِدَارًا اَنْ يَّكْبُرُوْا ۚ وَ مَنْ  
كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَ مَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِذَا دَفَعْتُمْ  
اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهَدُوْا عَلَيْهِمْ ۚ وَ كَفٰی بِاللّٰهِ حَسِیْبًا ☆ (سورة النساء آیت ۶)

اور یتیموں کو آزماتے رہو یہاں تک کہ جب وہ نکاح کے قابل ہوں تو اگر ان کی سمجھ  
ٹھیک دیکھو تو ان کے مال انہیں پھیر دو اور انہیں نہ کھاؤ حد سے بڑھ کر اور جلدی  
میں کہ کہیں بڑے نہ ہو جائیں اور جسے حاجت نہ ہو وہ بچتا رہے اور جو حاجت  
مند ہو وہ بقدر مناسب کھائے پھر جب تم ان کے مال انہیں سپرد کرو تو ان پر گواہ  
کر لو اور اللہ کافی ہے حساب لینے کو۔

### حل لغات

”وَابْتَلُوا“: اِبتلاء سے امر کا صیغہ ہے اس کا مجرد مصدر بَلَّوْا اور بَلَاءٌ ہے جس کا معنی ہے آزمانا، تجربہ کرنا اور امتحان لینا۔  
مصیبت اور مشقت کو بلا اسی لئے کہتے ہیں کہ اس سے انسان کی آزمائش ہوتی ہے اللہ تعالیٰ بندہ کی آزمائش عسرت میں  
بھی کرتا ہے اور عسرت میں بھی۔

اسی لئے بلاء مصیبت اور انعام دونوں کو شامل ہے انہی معنوں میں ارشاد باری ہے۔

وَفِیْ ذٰلِکُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ عَظِیْمٌ ☆

(سورة البقرة)

اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی بلا تھی (یا بڑا انعام) (۱)



آیت کا معنی یہ ہے کہ اے والیو! جو یتیم تمہارے زیر کفالت ہیں اور ان کا مال وراثت تمہارے قبضہ میں ہے، انہیں آزماتے رہو اس طور سے کہ تم ان پر ہلکی پھلکی ذمہ داریاں ڈالو انہیں لین دین میں آزماتے رہو اور ان کا کچھ مال انہیں دے کر کہو کہ بازار سے کچھ خرید و فروخت کرو نیز دینی امور میں بھی آزماتے رہو ان کے نماز روزہ اور اخلاق پر نگرانی رکھو، غرضیکہ ان کی عقل، احوال اور اموال میں تصرف کو آزماتے رہو۔ (۲)

”الْیَتَامَى“: آیت میں یتیم سے مراد وہ نابالغ ہے جو مالدار اور سمجھدار ہو، عاقل اور متمیز ہو، نا سمجھ آزمائش کے لائق نہیں۔ (۳)

”بَلَغُوا النِّكَاحَ“: اس سے مراد بالغ ہو جانا ہے، یعنی عمر کے اس حصہ میں داخل ہو جائیں کہ طبعی ضرورت محسوس کریں یا انہیں نکاح کا اختیار حاصل ہو جائے اور یہ اختیار بھی بلوغت سے مشروط ہے۔

اگرچہ شرعی طور پر نکاح نابالغی میں بھی ہو جاتا ہے اور بعض اوقات معاشرتی طور پر اس کی ضرورت بھی ہوتی ہے مگر اس آیت میں مراد بلوغت ہے۔

- (۲) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۱
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۹
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۵
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۵
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۵
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۳
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۲
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۸۶
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۰۸
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۳
- (۳) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۶۲
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۲۰
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۶
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۵
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۰۸
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۳



انہی معنوں میں ارشاد ربانی ہے۔

وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا الْآيَةُ

(سورۃ النور آیت ۵۹)

اور جب تم میں لڑکے جوانی کو پہنچ جائیں تو وہ بھی اذن مانگیں

اس آیت میں بھی بلوغت مراد ہے۔ (۴)

**اَنَسْتُمْ:** 'اِنْسَان' مصدر سے ماضی کا صیغہ ہے اس کا مادہ اَنَسَّ ہے جس کا معنی ہے احساس کرنا دیکھنا اور معلوم کرنا کسی شے

کو دور سے آنکھ پر ہاتھ رکھ کر دیکھنا۔ (۵)

**رُشْدًا:** ہدایت سمجھ گمراہی اور ضلالت کا متضاد

رُشد کا اطلاق دنیوی اور اخروی امور میں ہدایت پانا ہے اور رُشد خاص اخروی امور میں ہدایت پانا ہے۔

رُشید دونوں کو شامل ہے یعنی دنیوی اور اخروی امور میں ہدایت یافتہ۔ (۶)

آیت مبارکہ میں رُشْد اکی تنوین قلت کے معنی میں ہے مراد یہ ہے کہ اگر تم اپنے زیر کفالت یتیم میں معمولی سمجھ بھی محسوس کرو لین دین اور معاملات میں درستگی معلوم کرو تو ان کا مال انہیں دے دو۔ (۷)

- |   |   |     |
|---|---|-----|
| احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۳                  | ☆ | (۳) |
| احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۲۰  | ☆ |     |
| الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۵۶ | ☆ |     |
| تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۵                      | ☆ |     |
| تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۵         | ☆ |     |
| تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۰۸                   | ☆ |     |
| تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۸۶                     | ☆ |     |
| التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۳                          | ☆ | (۲) |
| مفردات امام راغب اصفہانی ص ۲۸   | ☆ |     |
| مصباح المنیر ج ۱ ص ۱۳   | ☆ |     |
| الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۶ | ☆ |     |
| تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۵                      | ☆ |     |
| انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۲  | ☆ |     |
| تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۰۹                   | ☆ | (۱) |
| مفردات امام راغب اصفہانی ص ۱۹۶  | ☆ |     |
| مصباح المنیر ج ۱ ص ۱۱۰  | ☆ |     |
| الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۷ | ☆ | (۷) |
| تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۵         | ☆ |     |
| تفسیر کبیر از امام لخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۶) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۸۹                | ☆ |     |
| تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۸۷                     | ☆ |     |
| التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۵                          | ☆ |     |
| تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۰۹                   | ☆ |     |



”اسرافاً“: اسراف کا معنی ہے فضول خرچی کرنا، حد سے بڑھ جانا، اخراجات کو جائز حد سے بڑھا کر ناجائز حد تک لے جانا، اور تبذیر کا معنی ہے ناجائز کاموں پر خرچ کرنا۔

اسراف کبھی مقدار میں ہوتا ہے، کبھی کیفیت میں، کیفیت کے اسراف کے بارے میں حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں!

جوشی اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے بغیر خرچ کرے گا وہ اسراف ہے اگرچہ قلیل ہو۔ (۸)

تیرے خرچ کی حد اللہ کی اطاعت ہے، اگر اس سے بڑھے گا خواہ قلیل مقدار میں یا کثیر مقدار میں اسراف ہوگا، اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی شمار ہوگا، افراط و تفریط نافرمانی ہے۔ (۹)

”بِدَاراً“: بَدْر سے بنا ہے جس کا معنی ہے سبقت لے جانا، جلدی کرنا، بھر جانا، چودھویں رات کے چاند کو بدر اس لئے کہتے ہیں کہ غروب آفتاب سے پہلے ہی طلوع کر لیتا ہے اس میں سبقت اور جلدی کے معنی ہیں اس لئے اسے بھی بَدْر کہتے ہیں کہ وہ نور سے بھرا ہوتا ہے اسی سے بَدَارا ہے بمعنی جلدی کرنا۔ (۱۰)

”اَنْ يَّكْبَرُوا“: کِبَر اور کِبَر بَاب سَمِع اور نَصَرَ سے آئے تو اس کا معنی ہے عمر رسیدہ ہونا، کسی سے عمر میں بڑا ہونا، اگر کِبَر بَاب کَرُم سے آئے تو معنی ہے مرتبہ میں بڑا ہونا، اگر اس کا صلہ عَلٰی آئے تو معنی ہے دشوار ہونا، بھاری ہونا، سخت ہونا۔

قرآن مجید میں تینوں معانی کا استعمال ہوا ہے اس آیت میں اس سے مراد عمر میں بڑا ہونا ہے۔ (۱۱)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۸)  | مفردات امام راغب اصفہانی، ص ۲۳۰   |
| ☆ |      | مصباح المنیر، ج ۱، ص ۱۳۲  |
| ☆ | (۹)  | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۴۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۶۳                   |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۳۲۳  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۴۰ |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                    |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۳۰۳                               |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ یوپی، ص ۱۷۲     |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۳، ص ۲۰۷                    |
| ☆ | (۱۰) | مفردات امام راغب اصفہانی، ص ۳۸  |
| ☆ |      | مصباح المنیر، ج ۱، ص ۲۱   |
| ☆ | (۱۱) | مفردات امام راغب اصفہانی، ص ۳۲۰ و مابعد   |
| ☆ |      | مصباح المنیر، ج ۲، ص ۸۳   |



آیت کا معنی یہ ہے کہ یتیم کے مال میں نہ اسراف کرو نہ اسے جلدی جلدی اڑاؤ کہ کہیں یتیم بڑا ہو کر تم سے مال واپس لے لے اس میں یتیم کے مال کی حفاظت کی تاکید کی گئی ہے۔ (۱۲)

”غَنِيًّا“: غنی سے مراد اس آیت میں جسے حاجت نہ ہو اصطلاح فقہ میں غنی سے مراد وہ ہے جو صاحب نصاب ہو اور اس پر زکوٰۃ فرض ہو یہاں یہ مراد نہیں۔

”فَقِيرًا“: فقیر سے مراد اس آیت میں حاجت مند ہے اصطلاح فقہ میں فقیر وہ ہے جو صاحب نصاب نہ ہو اور زکوٰۃ لے سکتا ہو اگرچہ اس کے پاس کچھ مال ہو یہاں یہ مراد نہیں۔ (۱۳)

”فَلْيَسْتَعْفِفْ“: اِسْتَعْفَفَ سے بنا ہے اس کا مادہ عَفَّ ہے جس کا معنی ہے رکنا، باز رہنا، پاکدامنی، اسی سے عقیف بمعنی پاک دامن بنا ہے مراد یہ ہے کہ یتیم کا والی اگر محتاج نہ ہو تو یتیم کے مال کھانے پینے اور استعمال سے بچتا رہے اپنے آپ کو یتیم کے مال سے دور رکھے بلکہ اگر ممکن ہو تو یتیم کا مال بالکل الگ رکھے۔ (۱۴)

”فَلْيَأْكُلْ“: اَكَلَ سے بنا ہے جس کا لغوی معنی کھانا ہے لیکن اس سے مراد کھانا، پینا، پہننا اور استعمال کرنا ہے۔ (۱۵)

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۲) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۴۱      |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                     |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۴                                  |
| ☆ | (۱۳) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۴۱      |
| ☆ |      | تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۴۵۳ |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی - نفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۰۸                      |
| ☆ | (۱۴) | تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۵              |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                     |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۴                                  |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوہی ص ۱۷۲        |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۴۹۳                         |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۰۸                       |
| ☆ | (۱۵) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۴۹۳                         |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگو، پشاور ص ۲۲۶                             |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۰۸                       |



## شان نزول

حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا یہ مالدار تھے ان کے ترکہ میں بہت سا مال آیا ان کا یتیم بیٹا ثابت بن رفاعہ رضی اللہ عنہما وارث تھا یتیم بچہ ثابت اور اس کے باپ کا متروکہ مال رفاعہ کے بھائی کے سپرد ہوا رفاعہ کا بھائی بارگاہِ مصطفیٰ ﷺ میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ! مجھے ثابت یتیم اور اس کے مال کا متولی بنا دیا گیا ہے میرے لئے اس بارے میں کیا حکم ہے؟ کہ میں اس کے مال سے کچھ کھاپی سکتا ہوں یا نہیں؟ نیز یہ مال میں اس یتیم کو کب اور کس طرح ادا کروں؟ اس کے جواب میں یہ آیت نازل ہوئی اور انہیں تینوں سوالوں کے جواب مل گئے۔ (۱۶)

## مسائل شرعیہ

﴿۱﴾ مالدار نابالغ عاقل ممیز کے عقل و دانش کی آزمائش کرتے رہنا چاہیے تاکہ معلوم ہو سکے کہ اس کی بلوغت کے وقت عقل درست ہے تو اسے اس کا مال بلا تاخیر ادا کر دیا جائے۔ (۱۷)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۶) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۲  |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۵                       |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۳                            |
| ☆ | (۱۷) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۱                   |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۹   |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن، از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۵ |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                  |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۳                               |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۱۷۲  |
| ☆ |      | تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۵           |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۵                       |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۴۸۶                      |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۳                            |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۸۷                 |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۰۸                    |



﴿۲﴾

نابالغ بچے کی آزمائش بار بار کی جائے نیز آزمائش بلوغت سے پہلے کی جائے بلوغت اور عقل آنے پر تو اسے بلاتا خیر مال واپس کر دیا جائے گا اس لئے آزمائش کا وقت بلوغت سے پہلے ہے۔ (۱۸)

﴿۳﴾

ہر نابالغ کی سمجھ داری کی آزمائش مختلف ہے نابالغ لڑکے کا ولی اگر زمینداری اور کاشتکاری کرتا ہے تو نابالغ سے کھیتی باڑی کے معمولی کام کروا کر آزمائش کی جائے اگر ولی تاجر ہے تو نابالغ کو کچھ رقم دے کر بازار سے سود لینے بھیج کر آزمائش کی جائے اسے اپنی دوکان میں سود فروخت کرنے کی اجازت دے کر آزمائش کی جائے اگر ولی امیر ہے تو نابالغ کو گھر کے نوکر چاکروں کا انتظام سپرد کر کے آزمائش کی جائے اگر غریب ہے تو اس سے گھر کا کام کاج کروا کر آزمائش کی جائے اگر یتیم لڑکی ہے تو اس سے خانہ داری کھانے پکانے سینے پرونے وغیرہ سے آزمائش کی جائے غرضیکہ ہر نابالغ کی آزمائش اپنے معاشرتی حالات کے پیش نظر کی جائے۔ (۱۹)

﴿۴﴾

سمجھ دار نابالغ کی تجارت ولی کی اجازت کے ساتھ جائز ہے کیونکہ نابالغ یتیم کی آزمائش ولی کی اجازت سے خرید و فروخت سے کی جاتی ہے آیت بالا میں اسی کا اشارہ ہے۔ (۲۰)

☆ (۱۸)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۱  
تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۵  
تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ م) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۵  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ م) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۸۶  
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۸۸  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ م) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۰۸  
تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (۹۱۱ م) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ  
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ م) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۳  
انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۲  
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵ م) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۳  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ م) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۰۸  
تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ م) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۵  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۵  
تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۵

☆ (۱۹)

☆ (۲۰)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۱  
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۸۷  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ م) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۸۶  
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵ م) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۳  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ م) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۰۸



﴿۵﴾

لڑکے اور لڑکی کے نکاح کی عمر کی شرعاً کوئی حد مقرر نہیں، نابالغ بچے کا بھی نکاح ولی کی اجازت سے ہو سکتا ہے، اسی طرح عمر کی زیادہ سے زیادہ کی بھی کوئی حد مقرر نہیں، آیت بالا کی تفسیر میں اس کا اشارہ ہے۔ (۲۱)

بلوغت کی پانچ علامات ہیں، ان میں سے تین لڑکے اور لڑکی میں مشترک ہیں، انزال، احتلام یا پندرہ سال کی عمر، دو علامتیں لڑکیوں کے ساتھ خاص ہیں، حیض، حمل

بعض علماء کے نزدیک زیر ناف اور بغلوں میں بال آنا بھی بلوغت کی علامت ہے۔

﴿۶﴾

بلوغت کی حد پندرہ سال حدیث شریف سے ثابت ہے، سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما مجاہدین کے ساتھ غزوہ احد میں شامل ہونا چاہتے تھے، اس وقت ان کی عمر شریف چودہ برس تھی، حضور سید عالم ﷺ نے انہیں نابالغ قرار دیتے ہوئے غزوہ میں شمولیت کی اجازت نہ دی، اگلے سال جب غزوہ خندق کا واقعہ پیش آیا تو اس وقت ان کی عمر پندرہ برس ہو چکی تھی، سرکارِ دو عالم ﷺ نے انہیں غزوہ خندق میں شمولیت کی اجازت مرحمت فرمادی۔ اس سلسلہ میں آپ کا ارشاد گرامی بھی ہے۔

إِذَا اكْمَلَ الْمَوْلُودُ خَمْسَةَ عَشَرَ سَنَةً كُتِبَ مَالُهُ، وَعَلَيْهِ وَأَقِيمَتْ عَلَيْهِ الْحُدُودُ (۲۲)

جب بچے کی عمر پندرہ برس پوری ہو جائے اس کی نیکی اور گناہ لکھا جاتا ہے اور اس پر حدود جاری ہوتی ہیں۔ (۲۳)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۲۱) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۲۰       |
| ☆ |      | تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۵              |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۴۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۵                         |
| ☆ | (۲۲) | رواہ السیوطی فی جمع الجوامع / بحوالہ موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف ج ۱ ص ۲۳۳  |
| ☆ | (۲۳) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۳                      |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۲۰       |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۳     |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                    |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۳                                 |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الحیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۱۷۲     |
| ☆ |      | تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۵۲ |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۸۸                   |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۸۷                        |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۴۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۵                         |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۰۸                      |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونیوری (م ۱۲۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۳                             |



﴿۷﴾

یتیم جب بالغ ہو جائے اور اسے کچھ سمجھ آ جائے تو اس کا وہ مال جو اس کے ولی کے پاس بطور حفاظت ہے اسے دے دیا جائے بلوغت اور سمجھ کے بعد اس کے تمام مالی تصرفات درست ہوں گے اپنے مال کا مختار ہے اس میں خرید و فروخت ہبہ وقف کر سکتا ہے اور اگر بلوغت کے بعد اس میں سمجھ داری نہ ہو تو مزید انتظار کیا جائے جب اس کی عمر پچیس برس ہو جائے تو اب اسے اس کا مال دے دیا جائے۔ (۲۴)

﴿۸﴾

بلوغت اور رشد کے بعد اگر دوبارہ سفاهت طاری ہو جائے تو اس کے مالی تصرفات پر پابندی عائد نہیں کی جاسکتی اسی طرح فاسق اور اسراف کرنے والے پر بھی پابندی عائد نہیں کی جاسکتی مال کی بربادی سے اس کے حقوق آدمیت سلب کرنا سخت تر ہے۔ (۲۵)

﴿۹﴾

مقروض کو اپنے مالی تصرفات سے منع نہیں کیا جاسکتا البتہ اگر قرض خواہ مطالبہ کریں تو حاکم اسے قید کر کے کہ وہ مجبور ہو کر اپنا مال خود اپنی مرضی سے بیچے وہ رقم قرض خواہوں میں ان کے حصہ کے مطابق تقسیم کر دی جائے مقروض کی مرضی کے بغیر اس کے مال کو فروخت نہیں کیا جاسکتا کیونکہ تجارت کے لئے بالغ اور مشتری کی باہمی رضا مندی لازمی ہے۔

☆ (۲۴)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۳

☆

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۸

☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۸۹

☆

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۰۶

☆

تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمد بن نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۵

☆

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۲۲

☆

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۵

☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۸۸

☆

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۵

☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۸۸

☆ (۲۵)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۳

☆

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۵

☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۸۹

☆

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۲

☆

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۵

☆

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۸

☆



رب تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ (سورة النساء آیت ۲۹)  
اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ، مگر یہ کہ کوئی سودا تمہاری باہمی رضامندی کا ہو۔

اسی طرح مقروض کو مزدوری یا کمائی کرنے سے نہیں روکا جاسکتا کہ یہ انسانیت کے بنیادی حقوق کی نفی ہے جو جائز نہیں۔ (۲۶)

یتیم کے مال کی طرح اس کے بدن اور اخلاق کی حفاظت بھی ضروری ہے اسے ضرر رساں اشیاء سے بچائے اور اس کی تعلیم و تربیت اور عمدہ اخلاق کا اہتمام کرے یہ بھی ولی کے ذمہ فرض ہے۔ (۲۷)

وصی مانند باپ کے ہے جس طرح باپ اپنے بیٹے کی تادیب کر سکتا ہے اسی طرح یتیم کو تادیب سزا دے سکتا ہے۔ (۲۸)

یتیم بچوں کو ضروری دینی علم کے ساتھ ہنر و کسب بھی سکھائے اور انہیں خرچ کرنا بھی سکھائے کہ بالغ ہو کر وہ معاش میں کسی کے محتاج نہ ہوں، آیت مبارکہ میں اس طرف بھی اشارہ ہے۔ (۲۹)

یتیم کا ولی اگر حاجت مند نہ ہو تو یتیم کا مال ہرگز خود استعمال نہ کرے اس سے بچتے رہنا فرض ہے اور اگر ولی حاجت مند ہے تو یتیم کے مال سے بقدر ضرورت کھاپی سکتا ہے، مگر اہل و عیال کو اس سے نہیں کھلا سکتا، حتیٰ الامکان یتیم کے مال کے استعمال سے بچتا رہے، یتیم ولی کو اہل و عیال پر خرچ کرنے کی اجازت نہیں دے سکتا کہ وہ اپنے مال میں تصرف کرنے کا مجاز نہیں۔ (۳۰)

- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۴۹۲، ۴۹۱
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۵
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۰
- احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۲۶
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۰
- تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۵
- احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۳
- احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۲۵
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۱
- تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۵۵۳
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۹۱
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۰۸
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۴۹۳
- انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ بوہبی ص ۱۷۲
- تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۳
- تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۵
- تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۵
- التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۶



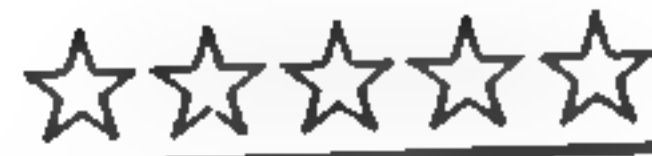
یتیم کا مال خود ان پر۔ بے دریغ خرچ کرنا بھی حرام ہے یتیم کے مال سے اس کا ولیمہ کا کھانا بھی حرام ہے کہ یتیم اپنا مال خرچ کرنے کا مجاز نہیں اللہ تعالیٰ نے اسے اسراف فرمایا ہے۔ (۳۱)

بلوغت کے وقت یتیم کا مال جب اسے ادا کیا جائے تو اس پر گواہ بنالینا مستحب ہے تاکہ بعد میں جھگڑا پیدا نہ ہو اسی طرح اہم مالی معاملات میں گواہ بنالینا مستحب ہے۔ (۳۲)

سرپرست اگر یتیم کے بالغ ہونے کے بعد اس کا مال ادا کرنے کا دعویٰ کرے اور یتیم اس کا انکار کرے تو سرپرست سے قسم قبول کی جاسکتی ہے کہ وہ تاوان کا منکر ہے اور منکر قسم دے کر بری الذمہ ہو جاتا ہے۔ (۳۳)

اللہ تعالیٰ کی اطاعت سے ہٹ کر جو خرچ کیا وہ اسراف ہے، قلیل ہو یا کثیر اور اسراف حرام ہے، مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اپنی حلال کمائی ان کاموں پر خرچ کرے جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے ہوں۔ (۳۴)

مالدار غیر محتاج سرپرست یتیم کا مال کھائے خواہ قلیل ہو یا کثیر اسی طرح غریب سرپرست دستور کے خلاف یتیم کا مال خود کھائے، اوروں کو کھلائے یا یتیم پر بے دریغ خرچ کرے اسراف و حرام ہے اس سے بچنا فرض ہے۔ (۳۵)



- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۴۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۳
- احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۲۳
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۰
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۰۷
- انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۲
- التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۶
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۹۰
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۴۴
- احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۲۵
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۴۹۴
- التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۷
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۹۱
- تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۷
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۱ ص ۲۰۸
- تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۴
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۴۹۴
- التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۷
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۴۹۲
- انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۲
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۴۹۲





# ﴿عورتوں، ضعیفوں اور ناداروں پر﴾ ﴿ہونے والے مظالم کا تدارک﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ، نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ☆  
مردوں کے لئے حصہ ہے اس میں سے جو چھوڑ گئے ماں باپ اور قرابت والے اور  
عورتوں کے لئے حصہ ہے اس میں سے جو چھوڑ گئے ماں باپ اور قرابت والے  
ترکہ تھوڑا ہو یا بہت حصہ ہے اندازہ باندھا ہوا۔  
(سورۃ النساء آیت ۷)

## حل لغات

”لِلرِّجَالِ“: رِجَال جمع ہے اس کا واحد رَجُل ہے اس کا معنی ہے مرد مگر آیت میں اس سے مراد مذکر افراد ہیں خواہ اولاد  
ہوں یا قرابت دار بالغ ہوں یا نابالغ سب ہی اس میں شامل ہیں سب کا جو جو حصہ شرع نے مقرر کیا ہے وہ انہیں ملے  
گا۔ (۱)

”نَصِيبٌ“: کا معنی ہے حصہ مگر اس سے مراد میراث کا وہ مقرر حصہ ہے جس کا وارث مستحق ہے۔ (۲)

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۱) | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ        |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۵                     |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۱۰          |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۹۵            |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۹۳       |
| ☆ |     | تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمد بن نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۷ |
| ☆ | (۲) | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۸                 |
| ☆ |     | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۷             |
| ☆ |     | تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمد بن نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۷ |



”الْوَالِدَانِ“: والدین سے حقیقی ماں باپ مراد ہیں۔

”الْأَقْرَبُونَ“: اقرب کی جمع ہے بمعنی نزدیک تر اس قرب سے مراد رشتہ کا قرب ہے زمانی یا مکانی قرب مراد نہیں۔

قریبی رشتہ داروں میں نسبی اور سببی سب افراد مراد ہیں مثلاً عورت مرد دادا دادی نانا نانی بیٹے بیٹیاں پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں چچا پھوپھی ماموں خالہ غرضیکہ تمام ذی الفروض عصبات اور ذی الارحام اس میں شامل ہیں۔

آیت کا معنی یہ ہے میت جو ترکہ چھوڑے اس کی مذکور اولاد اور دیگر رشتہ داروں کو اس سے حصہ ملے گا ترکہ پانے والے بالغ ہوں یا نابالغ۔ (۳)

”لِلنِّسَاءِ“: اس سے مراد مطلقاً عورتیں ہیں بالغ ہوں یا نابالغ۔

بیٹی پوتی نواسی ماں دادی نانی بہن بھانجی اور بھتیجی سب اس میں شامل ہیں۔ (۴)

”مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ“: ترکہ قلیل ہو یا کثیر سب تقسیم ہوگا ایسا نہیں ہوگا کہ جوشی مردوں کے لائق ہے وہ مرد لے

لیں اور جو عورتوں کے لائق ہے وہ عورتیں لے لیں بلکہ متروکہ ہر شئی حصہ داروں میں مقررہ حصوں کے حساب سے تقسیم ہوگی۔ (۵)

☆	(۳)	احکام القرآن از امام ابو بکر محمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۹
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۲۷
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۶
☆		تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۵۳
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۱۱
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۴۹۵
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقائقہ محلہ جنگی ہاشور ص ۲۲۸
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۷
☆		تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۷
☆	(۴)	تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۱۱
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۷
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۹۳
☆	(۵)	احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۲۸
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۷
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۱۱
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۹۳



”نَصِيبًا مَّفْرُوضًا“: فرض کا معنی ہے 'کاٹنا' الگ کرنا 'حد مقرر کرنا' علامت قائم کرنا۔

آیت میں اس سے مراد مقادیر معلومہ ہیں، یعنی ہر وارث کا حصہ شریعت میں مقرر ہے اس میں کمی بیشی ممکن نہیں۔ (۶)

## شان نزول

زمانہ جاہلیت کے مظالم میں ایک ظلم یہ تھا کہ میت کا ترکہ صرف بالغ مرد پاتے، عورتیں اور نابالغ افراد محروم رہ جاتے یہ ساری عمر ظالموں کا منہ تکتے رہتے، حضرت اوس بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا (صحابی کے نام میں اور بھی روایات ہیں) انہوں نے کثیر تر کہ چھوڑا ان کے وارثوں میں ان کی بیوی ام کُجَّہ (یا ام کجہ) تین لڑکیاں اور دو چچا زاد بھائی سوید اور عرفجہ تھے ابھی تک وراثت کا شرعی قانون نازل نہ ہوا تھا، جاہلیت کی رسم کے مطابق سوید اور عرفجہ نے تمام ترکہ لے لیا، محروم کی بیوی اور تینوں لڑکیاں حصہ سے محروم رہ گئیں، ام کُجَّہ حضور سرور عالم ﷺ کی بارگاہ میں اس وقت حاضر ہوئیں جب آپ مسجد فصیح میں تشریف فرما تھے، عرض کرنے لگی! اوس بن ثابت کا وصال ہو چکا ہے، تین یتیم بچیاں اور مجھ بیوہ کو چھوڑ گئے ہیں، ان کے پاس بہت سا مال تھا، مگر وہ ان کے چچا زاد بھائیوں سوید اور عرفجہ نے لے لیا ہے، اب میرے اور یتیم بچیوں کے لئے کچھ نہیں بچا، کیا کھائیں؟ کہاں جائیں؟ آپ نے سوید اور عرفجہ کو بلا بھیجا اور ان سے اس ظلم کی وجہ دریافت کی، انہوں نے عرض کی ہم نے اپنی قوم کے دستور کے مطابق مال لے لیا ہے، ہمارے ہاں عورتوں اور نابالغوں کو ترکہ نہیں دیا جاتا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی، آیت مبارکہ میں اجمالاً بیان ہوا کہ عورتوں اور نابالغوں کا حصہ مقرر ہے، مگر اس کا بیان نہ ہوا، آپ نے سوید اور عرفجہ کو فرمایا کہ مال متروکہ کو ہاتھ نہ لگاؤ

- (۶) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۱
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۸
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۵
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۱۱
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۱۷۲
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۲۷
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۲۷



تا آنکہ میراث کی تفصیل نازل نہ ہو جائے بعد ازاں میراث کی تفصیل نازل ہوئی آپ نے اس کے مطابق بیوہ اور یتیم بچیوں کے حصے انہیں دلوائے اس طرح آیت مبارکہ نے عورتوں، ضعیفوں اور نابالغوں پر ہونے والے ظلم کو روک دیا۔ (۷)

## مسائل شرعیہ

علم میراث اللہ تعالیٰ کی رحمتوں میں سے ایک رحمت ہے، عورتوں، ضعیفوں اور نابالغوں پر ہونے والے زمانہ جاہلیت کے ظلم کو اس نے مٹا دیا ہے اس سیکھنا فرض کفایہ ہے قرآن شریف میں اس فن کے مسائل تفصیل سے بیان ہوئے ہیں۔

نبی اکرم نور مجسم شفیع معظم حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔

تَعْلَمُوا الْفَرَائِضَ وَعَلِمُوهُ النَّاسَ فَإِنَّهُ نِصْفُ الْعِلْمِ وَهُوَ أَوَّلُ شَيْءٍ يُنَزَّعُ مِنْ أُمَّتِي (۸)  
علم الفرائض سیکھو اور اسے لوگوں کو سکھاؤ کیونکہ یہ نصف علم ہے لوگ اسے بھول چکے ہیں اور میری امت سے جو شئی سب سے پہلے اٹھالی جائے گی وہ یہی علم ہے۔ (۹)

- (۷) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۰
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۱۶) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۶
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۳
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۱۷۲
- ☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۴۵۴
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۹۳
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۱۰
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۴۹۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۷
- (۸) ☆ رواہ ابن ماجہ و الحاکم عن ابی ہریرۃ بحوالہ جامع صغیر ج ۱ ص ۲۲۶
- (۹) ☆ السراجی للشیخ سراج الدین محمد بن عبد الرشید سجواندی ص ۳



﴿۲﴾

مرد وارثوں کو اپنے ماں باپ اور قریبی رشتہ داروں کے ترکہ سے حصہ میراث ملتا ہے، مرد وارث بالغ ہوں یا نابالغ، سبھی حصہ دار ہیں، اسی طرح عورت وارثوں کو اپنے ماں باپ اور قریبی رشتہ داروں کے ترکہ سے حصہ میراث ملتا ہے، عورتیں بالغ ہوں یا نابالغ۔ (۱۰)

﴿۳﴾

میراث کا حصہ رشتہ داری کی بنیاد پر ہے، قوت، شجاعت، علم، حسن، ضعف یا تذکیر و تانیث میراث کا سبب نہیں۔ (۱۱)

﴿۴﴾

وراثت کے حصے شرع نے مقرر کئے ہیں، عقل سے حصے مقرر کرنا ممکن نہیں، جیسے نماز کی رکعتیں، زکوٰۃ کا نصاب اور شرح وغیرہ، قرآن شریف نے ”نَصِيبًا مَّفْرُوضًا“ کہہ کر اس کو بیان فرمایا ہے۔ (۱۲)

﴿۵﴾

وراثت میں حصوں کا بیان کتاب اللہ، سنت رسول اللہ ﷺ اور اجماع امت سے ثابت ہے، اسی طرح حصہ داروں کا بیان بھی کتاب، سنت اور اجماع امت سے ثابت ہے۔ (۱۳)

(۱۰)

☆

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۰

☆

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۲۷

☆

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۶

☆

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۷

☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۴۹۳

☆

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۵

☆

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۱۱

☆

تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۴۵۳

☆

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۷

☆

تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود دنفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۷

☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۹۳

☆

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۲

☆

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۲

(۱۱)

☆

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۶

☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۴۹۳

☆

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ص ۱۷۲

☆

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۱۱

☆

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۸

☆

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۰

☆

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۰

(۱۳)



ترکہ کی ہر شے تقسیم ہوگی، ترکہ خواہ قلیل ہو یا کثیر، ترکہ سے مخصوص اشیاء افراد کے لئے مخصوص کرنا جائز نہیں، مثلاً گھوڑا مرد کے لئے، چکی چرخہ عورت کے لئے۔ (۱۴)

اصحاب ذی الفروض اور عصباء کی طرح ذی الارحام بھی وراثت سے حصہ پاتے ہیں۔ (۱۵)

ترکہ کی کوئی شے اگر تقسیم کرنے سے ضائع ہو جائے یا نقصان کا خدشہ ہو تو اس کی قیمت لگا کر حصے کر لئے جائیں، وہ شے تقسیم نہ کی جائے۔ (۱۶)

قریب کے رشتہ دار کے ہوتے ہوئے دور کا رشتہ دار وراثت سے حصہ نہ پائے گا، ”الْأَقْرَبُونَ“ میں یہی بیان ہے، لہذا بیٹے کی موجودگی میں پوتا محروم رہے گا، باپ کی موجودگی میں دادا محروم رہے گا۔ (۱۷)

وراثت کے عمومی احکام میں حضور نبی اکرم ﷺ داخل نہیں، میراث کے احکام آپ پر جاری نہیں ہوتے، اس لئے آپ کا تمام ترکہ وقف ہے جس کا کوئی وارث نہیں۔ صحیح حدیث شریف میں ہے۔

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا نُورِثُ مَا تَرَ كُنَّا فُهِوْ صَدَقَةٌ (۱۸)

صاحب ام الکتاب شارح اسلام حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا! ہمارا ترکہ تقسیم نہیں ہوتا ہم (جماعت انبیاء) جو چھوڑ جاتے ہیں وہ صدقہ ہے۔

- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۴۷
- احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳م) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۲۸
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵م) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۱۱
- احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۹
- احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳م) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۲۷
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۴۶
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵م) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۴۹۵
- التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵م) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۸
- تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۴۵۴
- تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵م) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۷
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶۶م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۹۴
- احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳م) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۲۸
- تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۴۵۴
- احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۹
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۴۶
- احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳م) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۲۷
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵م) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۴۹۵
- التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵م) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۸
- تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۴۵۴
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵م) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۱۱
- رواہ البخاری عن عائشہ ج ۱ ص ۵۲۶

☆☆☆☆☆



# وراثت سے محروم وارثوں کی دلجوئی

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ فَأَرْزُقُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ☆

(سورة النساء آیت ۸)

پھر بانٹتے وقت اگر رشتہ دار اور یتیم اور مسکین آجائیں تو اس میں سے انہیں بھی کچھ دو اور ان سے اچھی بات کہو۔

## حل لغات:

”حَضَرَ“: حاضر ہونے سے مراد مجلس تقسیم میں حاضر ہونا ہے۔ (۱)

”الْقِسْمَةَ“: تقسیم سے مراد منقول میراث کی تقسیم ہے۔ (۲)

”أُولُو الْقُرْبَىٰ“: میت کے قرابت دار مراد ہیں جو وراثت سے محروم رہ گئے ہوں۔

”الْيَتَامَىٰ“: اس سے اجنبی یتیم یا رشتہ دار یتیم مراد ہیں جو وراثت سے محروم رہ گئے ہوں۔

”الْمَسْكِينُ“: رشتہ دار بالغ غریب جو وراثت سے محجوب ہوں۔

وہ رشتہ دار یتیم اور مسکین جو دور کے رشتہ دار ہونے کی وجہ سے قریبی رشتہ دار کی موجودگی کی وجہ سے وراثت سے محجوب ہو گئے ہوں اگر وہ تقسیم وراثت کے وقت آجائیں تو انہیں کچھ نہ کچھ دے دیا جائے۔ (۳)

- |   |     |  |
|---|-----|--|
| ☆ | (۱) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۱                  |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۹۶                |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۸                           |
| ☆ | (۲) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۱                  |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۸ |
| ☆ | (۳) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۸ |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۹۷                |
| ☆ |     | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۸                      |
| ☆ |     | تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۸          |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۳    |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۱۲                   |
| ☆ |     | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                 |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۵                              |



”قَوْلًا مَّعْرُوفًا“: قول معروف سے مراد بھلائی کی بات ایسی گفتگو جس سے دل راضی ہو جائے صدقہ و خیرات دے کر غریب پر احسان نہ دھرنا بھی قول معروف میں داخل ہے۔ (۴)

## مسائل شرعیہ :

تقسیم ترکہ کے وقت منقولہ جائداد سے ان حاضر رشتہ داروں، یتیموں اور مساکین کو کچھ نہ کچھ دے کر ان کے اطمینان قلب کا سامان کرو جو بوجہ رشتہ کی دوری کے وراثت سے محجوب ہو گئے ہوں، یہ مستحب ہے، دور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کے وقت یہ معمول جاری تھا۔

حضرت عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہم نے ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی موجودگی میں اپنے والد سیدنا عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کی وراثت تقسیم کرتے وقت گھر میں موجود تمام افراد کو مال سے تھوڑا تھوڑا دیا، اور یہی آیت تلاوت فرمائی، حضرت سیدہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اعتراض نہ فرمایا۔ جلیل القدر تابعی حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میرے والد نے تقسیم میراث کے وقت ایک بکری ذبح کر کے کھانا پکایا اور رشتہ داروں، یتیموں اور مسکینوں کو کھلایا اور یہی آیت پڑھی۔

حضرت محمد بن سیرین کی روایت ہے کہ عبیدہ سلمانی رضی اللہ عنہ نے میراث تقسیم کی تو ایک بکری ذبح کر کے کھانا پکویا، یتیموں، مسکینوں اور عزیزوں کو کھلایا، اسی آیت پر عمل کرتے ہوئے فرمایا! اگر یہ آیت نہ ہوتی تو یہ خرچ میں اپنے مال سے کرتا، اسی آیت کی وجہ سے میراث سے خرچ کیا۔ (۵)

- ☆ (۴) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۵۰
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (۵۱۱۳۵م) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۸
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶۵م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۹۷
- ☆ (۵) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۱
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۲۹
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۵۰
- ☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۲۵۵
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (۵۱۱۳۵م) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۹
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۵۱۲۷۵م) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۱۲
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۳
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (۵۹۱۱م) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۵۱۲۲۳م) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۵
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵م) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۸
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۸
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶۵م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۹۷



نابالغ اور غیر موجود وارث کے حصے سے کچھ نہیں دے سکتے ان کا حصہ نکال کر غرباء و مساکین اور رشتہ داروں میں کچھ تقسیم کرو۔ (۶)

خیرات متروکہ مال سے منقولہ اشیاء سے ہوگی غیر منقولہ سے نہ ہوگی۔ (۷)  
تقسیم میراث کے وقت مستحقین وراثت کے علاوہ اور لوگوں کا بھی حاضر ہونا بہتر ہے تاکہ وہ تقسیم وراثت پر گواہ بن جائیں نیز تقسیم علانیہ ہو۔ (۸)

وراثت سے محبوب رشتہ داروں یتیموں اور مساکین کو اس وقت دینا مستحب ہے جب کہ متروکہ مال کثیر ہو اگر متروکہ مال قلیل ہو تو محبوب رشتہ داروں سے معذرت کے کلمات کہہ لینا کافی ہے۔ (۹)  
ناداروں غریبوں کو صدقہ و خیرات دے کر ان پر احسان دھرنا گناہ ہے اس سے صدقات کا اجر ضائع ہو جاتا ہے۔ (۱۰)

تقسیم وراثت کی طرح جس کام کی ابتدا صدقہ و خیرات سے ہوگی اس میں خیر و برکت ہوگی لہذا اچھے کاموں کی ابتدا میں صدقہ و خیرات کرنی مستحب ہے مثلاً مکان، دکان کا افتتاح، سبق کا افتتاح وغیرہ۔ (۱۱)



- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۶)  | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۵۰ |
| ☆ | (۷)  | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۱                 |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۸ |
| ☆ | (۸)  | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۱                 |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۸                         |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۹۶               |
| ☆ | (۹)  | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۲۹ |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۸                         |
| ☆ | (۱۰) | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۹۷               |
| ☆ | (۱۱) | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۹                         |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۲۹ |





# یتیم کی دسگیری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا

اللّٰهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ☆

(سورة النساء آیت ۹)

اور ڈریں وہ لوگ کہ اگر اپنے بعد ناتواں اولاد چھوڑتے تو ان کا کیسا انہیں خطرہ ہوتا تو چاہیے کہ اللہ سے ڈریں اور سیدھی بات کریں۔

## شان نزول :

بنی غطفان قبیلہ کا مرثد بن زید اپنے بھائی کے یتیم بچوں اور اس کے مال کا ولی بنا، مرثد یتیم کا سارا مال ہضم کر گیا اور یتیم کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔ (۱)

- |       |  |
|-------|--|
| ☆ (۱) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۵۳       |
| ☆     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۵                                    |
| ☆     | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۲۸                            |
| ☆     | تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۴۵۶ |
| ☆     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۱۳                         |



## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ قریب المرگ کو ایسا مشورہ دینا جس سے اس کے وارثوں کا نقصان ہو حرام ہے اگرچہ مشورہ بظاہر نیکی کے کام کا ہو جیسے وارثوں کو محروم کرنے کی نیت سے صدقہ و خیرات کا حکم۔ (۲)

﴿۲﴾ مستحق وارثوں کو محروم کرنے کے لئے قریب المرگ شخص کا صدقہ کرنا جائز نہیں صدقہ وہ بہتر ہے جس سے کسی کا حق نہ مارا جائے صحیح حدیث شریف میں ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے تشریف لائے یہ قریب المرگ تھے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں مالدار ہوں میرا صرف ایک بیٹا ہے کیا میں اپنے مال کا دو تہائی حصہ صدقہ کر دوں؟ آپ نے فرمایا نہیں انہوں نے عرض کیا نصف مال صدقہ کر دوں؟ آپ نے فرمایا نہیں آپ نے مزید فرمایا! کہ تہائی مال صدقہ کر دوں اور تہائی مال کثیر ہے نیز فرمایا!

إِنَّكَ أَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ الْحَدِيث (۳)  
تو اپنے وارثوں کو دولت مند چھوڑے یہ اس حالت سے بہتر ہے کہ تو انہیں محتاج چھوڑے اور وہ لوگوں پر بوجھ بن جائیں (تو صدقہ کر کے ان کے لئے وراثت کا حصہ کم کر دے یہ بہتر نہیں) (۴)

- ☆ (۲) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۳۷۰ م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۲
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳ م) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۸ م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۵۲
- ☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۵۶
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۹۸
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۶۲۵ م) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۲۸ ج ۲ ص ۲۱۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ م) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۳۱۳
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۳
- ☆ رواہ الانمۃ البخاری عن عامر عن ابیہ ج ۱ ص ۱۷۳
- ☆ و رواہ الامام احمد و مسلم و ابو داؤد و النسائی و الترمذی و ابن ماجہ بحوالہ جامع صغیر ج ۱ ص ۲۲۵
- ☆ (۳) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۳۷۰ م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۲
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳ م) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۸ م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۵۲
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۶۲۵ م) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۲۸
- ☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۵۶
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۹۶
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ م) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۳۱۳



﴿۳﴾ جس کا مال کثیر ہو اس کا مال میں وصیت کرنا اور جس کا مال قلیل ہو اس کا مال کے بارے میں وصیت نہ کرنا مستحب ہے یہ اس لئے کہ ورثہ اپنے حصوں سے محروم نہ رہیں۔ (۵)

﴿۴﴾ قریب المرگ کے لئے اپنے مال سے تیسرے حصہ تک وصیت کرنا جائز ہے اس سے زائد کی اگر وصیت کرے گا تو وارثوں کی اجازت کے بغیر وصیت نافذ نہ ہوگی۔ (۶)

﴿۵﴾ حالات کے تقاضا کے موافق بعض اوقات اچھا کام بھی برا ہو جاتا ہے اور عبادات ممنوع ہو جاتی ہیں صدقہ و خیرات کا رخیر ہیں مگر جب اس سے وارث نقصان اٹھائیں تو قریب المرگ کے لئے وارثوں کو نقصان دینے والے صدقہ و خیرات کی وصیت ناجائز ہے جہاد میں شرکت افضل ترین عبادت ہے اگر والدین ضعیف اور محتاج ہوں اور جہاد عام نہ ہو تو اولاد کا والدین کو بے یار و مددگار چھوڑ کر جہاد کو جانا جائز نہیں نماز شروع کرنے سے اسے پورا کرنا واجب ہے مگر نمازی جب دیکھے کہ نابینا کنویں میں گر رہا ہے تو اسے نماز توڑ کر اندھے کو بچانا فرض ہے اس حالت میں نماز مکمل کرنا جائز نہیں۔ (۷)

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۵) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۳                     |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۹۹                   |
| ☆ | (۶) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۳                     |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۹۹                   |
| ☆ |     | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۸                         |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ص ۲۱۴                          |
| ☆ |     | تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۵۶ |
| ☆ | (۷) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۳                     |
| ☆ |     | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳۰    |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۱۱                      |



دوسروں کے ساتھ وہ سلوک کرو جو تم اپنے ساتھ پسند کرتے ہو اسی طرح دوسروں کی اولاد کے ساتھ وہی سلوک کرو جو تم اپنی اولاد کے ساتھ سلوک ہونا چاہتے ہو آیت مبارکہ مذکورہ میں یہ حکم نہایت واضح طور پر بیان ہوا ہے۔

صحیح حدیث شریف میں ہے۔

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ (۸)

تم میں سے کوئی اس وقت تک ایمان دار نہیں ہو سکتا جب تک کہ اپنے دوسرے بھائی کے لئے وہی پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

یہ آیت مبارکہ معاشرتی زندگی کے لئے بہترین لائحہ عمل ہے، کاش مسلمان اس کو حقیقت جان کر اس پر عمل کریں۔ (۹)

☆☆☆☆☆

☆ (۸) رواہ البخاری عن انس 'ج' ۱ ص ۶

☆ (۹) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان 'ج' ۲ ص ۷۳

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر 'ج' ۹ ص ۱۹۹

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو' بی ص ۱۷۳

☆☆☆☆☆



## وراثت اور ان کے حصے

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِيَيْنِ ۚ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً  
فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۚ  
وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ لَّمْ  
يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ  
السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۚ أَبَاءُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ  
لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۖ فَرِيضَةٌ مِّنَ اللَّهِ ۚ إِنْ اللَّهُ كَانَ عَلِيمًا  
حَكِيمًا ☆ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ  
كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكَنَّ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَا  
أَوْ دَيْنٍ ۚ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكَتُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ  
وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكَتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۚ وَإِنْ  
كَانَ رَجُلٌ يُورِثُ كَلَلَةً أَوْ امْرَأَةً وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا  
السُّدُسُ ۚ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ  
وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۚ غَيْرَ مُضَارٍّ ۚ وَصِيَّةٌ مِّنَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ☆



ترجمہ

اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تمہاری اولاد کے بارے میں بیٹے کا حصہ دو بیٹیوں کے برابر ہے، پھر اگر نری لڑکیاں ہوں اگرچہ دو سے اوپر تو ان کو ترکہ کی دو تہائی، اور اگر ایک لڑکی ہو تو اس کا آدھا، اور میت کے ماں باپ کو ہر ایک کو اس کے ترکہ سے چھٹا اگر میت کی اولاد ہو، پھر اگر اس کی اولاد نہ ہو اور ماں باپ چھوڑے تو ماں کا تہائی، پھر اگر اس کے کئی بہن بھائی ہوں تو ماں کا چھٹا، بعد اس وصیت کے جو کر گیا اور دین کے تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے تم کیا جانو ان میں کون تمہارے زیادہ کام آئے گا، یہ حصہ باندھا ہوا ہے اللہ کی طرف سے، بیشک اللہ علم والا حکمت والا ہے، اور تمہاری بیبیاں جو چھوڑ جائیں اس میں سے تمہیں آدھا ہے اگر ان کی اولاد نہ ہو، پھر اگر ان کی اولاد ہو تو ان کے ترکہ میں سے تمہیں چوتھائی ہے جو وصیت وہ کر گئیں اور دین نکال کر، اور تمہارے ترکہ میں عورتوں کو چوتھائی ہے اگر تمہارے اولاد نہ ہو، پھر اگر تمہارے اولاد ہو تو ان کا تمہارے ترکہ میں آٹھواں، جو وصیت تم کر جاؤ اور دین (قرضہ) نکال کر، اور اگر کسی ایسے مرد یا عورت کا ترکہ بٹتا ہو جس نے ماں باپ اولاد کچھ نہ چھوڑے اور ماں کی طرف سے اس کا بھائی یا بہن ہے تو سب تہائی میں شریک ہیں، میت کی وصیت اور دین نکال کر جس میں اس نے نقصان نہ پہنچایا ہو، یہ اللہ کا ارشاد ہے اور اللہ علم والا حکم والا ہے۔ (سورۃ النساء آیات ۱۲، ۱۱)



## حل لغات :

”يُوصِيكُم“: وصیت کا معنی ہے پہچانا، ملانا۔

اصطلاح میں وصیت وہ حکم ہے جس کا تعلق موت کے بعد ہو، یہ حکم خواہ زندگی میں کرے یا مرتے وقت۔

اس سے مراد تاکید کی حکم ہے، یعنی پختہ حکم دینا، فرض کرنا، اللہ تعالیٰ اور رسول کی طرف سے وصیت کا مفہوم ہے فرض ہونا، اسی معنی میں ارشاد باری ہے۔

ذَلِكُمْ وَصَّيْكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ☆ (سورہ انعام آیت ۱۵۹)

یہ تمہیں تاکید فرمائی کہ کہیں تم نصیحت مانو۔

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ کریم نے تمہیں حکم دیا ہے اسی کا حکم سمجھ کر اس پر عمل کرو۔ (۱)

”أَوْلَادَكُمْ“: وَلَد کی جمع ہے، جس کا معنی ہے بچہ۔

اولاد کا حقیقی طور پر اطلاق بیٹے بیٹیوں پر ہوتا ہے، مجازی طور پر پوتے پوتیوں، نواسیوں کو بھی اولاد کہتے ہیں، عموم مجاز کے طور پر ساری اولاد بلا واسطہ اور بالواسطہ اس میں شامل ہے، مگر اس جگہ آیت میں اس سے بلا واسطہ اولاد یعنی بیٹے بیٹیاں مراد ہیں، اسی پر اجماع امت ہے، البتہ حقیقی اولاد بلا واسطہ اولاد نہ ہونے کی صورت میں پوتے پوتیاں ان کے قائم مقام ہیں۔ (۲)

☆	(۱)	مفردات امام راغب اصفہانی، ص ۵۲۵
☆		مصباح المنیر، ج ۲، ص ۱۵۲
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۲۹
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۳۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۵۰۰
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۰۶
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ ’یوپی‘، ص ۱۷۳
☆		تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء، مصر، ج ۱، ص ۳۵۷
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۸، ص ۲۰۴
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۳۳۹
☆		تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۳۳۹
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۳، ص ۲۱۶
☆	(۲)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۳۳۵
☆		احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۸۳۸
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۵۹



”فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً“ : نساء سے مراد لڑکیاں ہیں بالغہ ہوں یا نابالغہ کیونکہ وراثت میں وارثوں کی عمر کا اعتبار نہیں کیا جاتا صرف ان کی تعداد ملحوظ ہوتی ہے۔

”فَوْقَ اثْنَتَيْنِ“ : فوق سے مراد زیادتی عدد ہے یعنی دو سے زیادہ مفسرین نے فرمایا کہ فَوْق صلہ ہے عبارت میں اس کا معنی نہیں اس کی مثال قرآن مجید میں موجود ہے۔

ارشاد ربانی ہے۔

سَأَلِقَىٰ فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّغْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ ..... الآية (سورة الانفال آیت ۱۲)

عنقریب میں کافروں کے دلوں میں ہیبت ڈالوں گا تو کافروں کی گردنوں سے اوپر مارو۔

آیت سے مراد یہ ہے کہ لڑکیاں اگر ایک سے زائد ہوں تو ان کے لئے دو تہائی مال ہے۔ (۳)

”اخْوَةٌ“ : آیت مبارکہ میں اخْوَةٌ سے مراد بھائی اور بہنیں ہیں خواہ یہ ماں باپ کی طرف سے سگے ہوں یا باپ کی طرف

سے سگے ہوں یا ماں کی طرف سے سگے ہوں علماء کا اسی پر اجماع ہے۔ (۴)

☆	(۳)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۸۱
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۴۰
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۴ ص ۲۲۲
☆	(۴)	تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۷
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۳
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۴ ص ۲۲۵
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۳
☆		تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۳
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۳۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۰۳



”اَزْوَاجُكُمْ“: ازواج سے مراد بیویاں ہیں ایک بیوی ہو یا زیادہ ان سے دخول ہوا ہو یا وہ غیر مدخولہ بہا ہوں اولاد ان سے ہو یا کسی اور بیوی سے اولاد کی عدم موجودگی میں خاوند کے لئے نصف ترکہ ہے اور بیوی (یا زیادہ ہوں تو سب کے لئے) چوتھائی ترکہ ہے۔ (۵)

”فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ“: پھر اگر ان کی اولاد ہو۔

آیت میں وَلَدٌ سے مراد اولاد ہے بیٹا ہو یا بیٹی ایک ہو یا زیادہ اس بیوی سے ہو یا کسی اور بیوی سے بیٹا نہ ہو تو پوتا بھی اس حکم میں شامل ہے۔ (۶)

”كَلَالَةٌ“: کُل سے بنا ہے، کُل کئی معنوں میں مستعمل ہے۔

بوجھ گھیر لینا، قوت زائل ہو جانا، چاقو چھری کا کند ہو جانا، دوری اور فاصلہ تھک جانا۔  
جمہور صحابہ کرام کے نزدیک کلالہ وہ شخص ہے جس کی اولاد نہ ہو اور نہ ماں باپ ہوں۔

چونکہ یہ آیت حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے بارے میں نازل ہوئی (جیسا کہ شان نزول میں بیان ہوگا) ان کے والد شہید ہو چکے تھے اور اس وقت ان کے ہاں اولاد نہ تھی۔

- (۵) ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاری از علامہ احمد بن محمد صاری مالکی (م ۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۸
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۲۹
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۵
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۵
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۳
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۸۲
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۷۶
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۳۶
- (۶) ☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۶۰
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۲۹
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۵
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۳۶
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۷۵



نیز یہ کہ رب تعالیٰ نے ماں باپ اور اولاد کا ذکر پہلے فرمادیا اس کے بعد کلالہ کا ذکر فرمایا جس سے معلوم ہوا کہ وہ پہلوں کے علاوہ ہے یعنی جس کے نہ ماں باپ ہوں نہ اولاد ہو۔ (۷)

”وَلَكِنْ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ“: اس بہن بھائی سے ماں کی طرف سے شریک بہن بھائی مراد ہیں اسی پر اجماع امت ہے سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منسوب ایک قرأت شاذہ میں یوں ہے۔

وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ لِأُمِّ

روایت شاذہ خبر واحد کے حکم میں ہوتی ہے اگر یہ ثابت ہو جائے تو اس سے استدلال جائز ہے اور واجب العمل ہے۔ (۸)

”غَيْرَ مُضَارٍ“: ضرر بمعنی تکلیف سے باب مفاعلہ کا اسم فاعل ہے یعنی مرنے والا ایسی وصیت نہ کرے جس سے وارثوں کو نقصان پہنچے نقصان پہنچانے والی وصیتیں مختلف نوعیت کی ہیں۔ (۹)

مفردات امام راغب اصفہانی ص ۴۳۸، ۴۳۹

مصباح المنیر ج ۱ ص ۹۰، ۹۱

- ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر محمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۸۶
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۲۶
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۷۶
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۵
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۵
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۵
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۸
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۲۲۱
- ☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۴۶
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۲۹
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۳۷
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۸
- ☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۴۶
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۲۲۳
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۵
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۳۱
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۵۱
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۸۱
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۶
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۶
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۵
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۲۲۵



میراث کی آیات کے چند شان نزول بیان کئے گئے ہیں۔

(۱) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے عیادت کے لئے حضور رحمۃ اللعالمین ﷺ اور سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تشریف لائے سیدنا جابر فرماتے ہیں کہ میں اس وقت شدت بیماری کی وجہ سے بے ہوش تھا حضور سید عالم ﷺ نے وضو فرمایا اور غسالہ شریف کو مجھ پر چھڑکا مجھے ہوش آگیا میں نے اپنے سرہانے حضور انور ﷺ اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو پایا مجھے آرام تو آنا ہی تھا میری قسمت نے بھی یادری کی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنے مال کے متعلق کیا فیصلہ کروں میرے بعد یہ کیسے تقسیم ہو حضور ﷺ نے کوئی جواب ارشاد نہ فرمایا یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی۔ (۱۰)

(۲) اوس بن ثابت کی زوجہ ام کجہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں نازل ہوئی اوس بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ایک بیوہ تین لڑکیاں اور چچا کے دو بیٹے سوید اور عرفجہ وارث اور بہت سا مال ترکہ چھوڑا زمانہ کے دستور کے مطابق سوید اور عرفجہ نے مال پر قبضہ کر لیا بیوہ اور لڑکیاں بے سہارا رہ گئیں ام کجہ نے حضور اکرم ﷺ سے عرض احوال کیا آپ نے سوید اور عرفجہ سے فرمایا کہ ترکہ کو اپنے حال پر رہنے دو اس پر یہ آیت نازل ہوئی جس میں وارثوں کے حصوں کا بیان ہوا۔ (۱۱)

- (۱۰) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۹
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳۱
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۵۸
- ☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۲۵۷
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددت (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۹۹
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۹
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۱۶
- (۱۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۵۸
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۹



(۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ شہید ہوئے ایک بیوہ، دولڑکیاں اور ایک بھائی وارث چھوڑے، دستور زمانہ کے مطابق حضرت سعد کے بھائی نے تمام ترکہ لے لیا، بیوہ اور لڑکیاں بے سہارا رہ گئیں، بیوہ حضور انور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئی اور اپنی درد بھری کہانی پیش کی، آپ نے فرمایا، گھبراؤ مت اللہ تعالیٰ تماری امداد فرمائے گا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی، حضور اکرم ﷺ نے حضرت سعد کے بھائی کو بلا بھیجا اور حکم دیا کہ سعد کی بیوہ کو ترکہ کا آٹھواں حصہ اور دو تہائی ترکہ بیٹوں کو دو اور جو بچے وہ تمہارا حصہ ہے۔ (۱۲)

(۴) زمانہ جاہلیت میں دستور تھا کہ میت کے ترکہ سے عورتوں اور بچوں کو حصہ نہ دیا جاتا تھا، صرف جواں مرد ہی ترکہ لے جاتے تھے، حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے بھائی حضرت عبدالرحمن بن ثابت نے وفات پائی، بیوہ اور پانچ بیٹیاں وارث چھوڑیں، مگر ترکہ دوسرے وارث لے گئے، حضرت عبدالرحمن کی بیوہ نے بارگاہ رسالت مآب میں اپنی شکایت پیش کی، اس پر یہ آیت نازل ہوئی، جس میں تمام وارثوں کے حصوں کو بیان کر دیا گیا۔ (۱۳)

- (۱۲) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۹
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۵۷
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۳۰۳
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۰
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۹۹
- ☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۲۵۷
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۱۲
- (۱۳) ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳۲
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۵۸
- ☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۲۵۷
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۳۰۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۲۸، ۲۲۷
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۹
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۰۰



حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ بیمار ہوا، نبی اکرم ﷺ میری عیادت کو تشریف لائے میں نے عرض کی یا رسول اللہ! میرے نہ والدین ہیں نہ اولاد میری وراثت کس طرح تقسیم ہوگی، اس پر یہ آیت نازل ہوئی، جس میں کلالہ کی میراث کا ذکر ہے۔

یاد رہے کہ یہ آیت کلالہ حضور انور ﷺ کی حیات ظاہری کے آخر میں نازل ہوئی، اس وقت موسم جاڑے کا تھا، سورہ نساء کے آخر میں کلالہ کا حکم بیان ہوا ہے وہ آیت گرمیوں میں نازل ہوئی، اس لئے اسے آیت الصیف کہتے ہیں۔ (۱۴)

علماء فرماتے ہیں کہ یہ سب شان نزول ممکن ہیں ہو سکتا ہے کہ مختلف اوقات میں مذکورہ بالا واقعات رونما ہوئے ہوں، اس لئے تمام روایات مراد ہو سکتی ہیں۔ (۱۵)

## مسائل شرعیہ

میت کے ترکہ کے وارث تین قسم کے ہوتے ہیں۔



(۱) ذوی الفروض: وہ وارث جن کے حصے اور میراث کی مقدار شریعت مقدسہ میں مقرر و معین ہے، مثلاً خاوند عورت۔

(۲) عصبات نسبی: میت سے نسبی تعلق رکھنے والے وہ لوگ جن کے رشتہ میں عورت کا واسطہ اور ذریعہ نہ ہو اور شریعت میں ان کا حصہ مقرر نہ ہو بلکہ ذوی الفروض کے پورے حصے نکال لینے کے بعد جو کچھ ترکہ باقی رہے ان کو مل جائے اور اگر باقی نہ رہے تو وہ محروم رہ جائیں، مثلاً چچا کا بیٹا، کیونکہ یہ میت کے باپ کے بھائی کا بیٹا ہے عورت واسطہ سے نہیں، نواسہ اور بھانجا عصبہ نہیں، کیونکہ نواسہ میت کی بیٹی کا بیٹا ہے عورت کا واسطہ درمیان میں آگیا اور بھانجا میت کی بہن کا بیٹا ہے اس میں بھی عورت کا واسطہ درمیان میں موجود ہے۔

☆ (۱۴)

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شامی (م ۲۵۰ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱ ص ۳۴۹

☆ (۱۵)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲ ص ۸۰

☆

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱ ص ۳۳۳



(ج) ذوی الارحام: وہ وارث ہیں جن کا حصہ شریعت میں موجود نہ ہو اور عصبہ بھی نہ ہوں بلکہ میت میں اور ان میں عورت کا واسطہ موجود ہو یا وہ خود عورت ہوں مثلاً خالہ ذوی الارحام ہے کیونکہ یہ ماں کی بہن ہے اسی طرح پھوپھی بھی ذوی الارحام ہے کیونکہ خود عورت ہے اگرچہ اس میں اور میت میں عورت کا واسطہ نہیں پوتی اگرچہ مرد نہیں مگر اس کا حصہ شریعت میں مقرر ہے اسی طرح جو بہن ماں میں شریک ہے یہ خود بھی عورت ہے اور اس عورت کا واسطہ بھی موجود ہے مگر اس کا حصہ شریعت میں مقرر ہے اس لئے ذی الارحام نہیں۔ (۱۶)

شریعت نے جو حصے مقرر کئے ہیں وہ چھ ہیں۔

نصف ربع ثمن (آٹھواں) ایک تہائی دو تہائی چھٹا۔ (۱۷)

وارث تین قسم کے ہیں۔

(ا) محض ذوی الفروض: مثلاً زوج زوجہ بیٹیاں بہنیں مائیں دادایاں ماں کی طرف سے اولاد۔

(ب) محض عصبات: بیٹے بھائی بھائی کے بیٹے چچے چچا کے بیٹے۔

(ج) ذوی الفروض اور عصبات: ذوی الفروض ہونے کے اعتبار سے اپنا مقرر حصہ لیں اور عصبہ ہونے کے اعتبار سے باقی ماندہ مال بھی لے لیں مثلاً باپ دادا۔ (۱۸)

وارث سترہ ہیں بارہ جن کا ذکر قرآن مجید میں ہے وہ یہ ہیں۔

مرد: باپ دادا اخیانی بھائی (ماں میں شریک) زوج۔

عورتیں: زوجہ بیٹی پوتی ماں باپ میں شریک بہن باپ میں شریک بہن ماں دادی۔

ان کے علاوہ بیٹا پوتا حقیقی بھائی باپ میں شریک بھائی چچا اور چچا کا بیٹا بھی وارث ہیں یہ عصبات ہیں۔ (۱۹)

☆	(۱۶)	السراجی فی المیراث ص ۳
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۰
☆	(۱۷)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۶۰
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۱
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۳۹
☆	(۱۸)	تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۰
☆	(۱۹)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۶۱
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۰
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۳۹



﴿۵﴾

ذوی الفروض کے حصوں میں کمی بیشی مختلف صورتوں میں ہوتی ہے۔

(۱) **نصف:** حقیقی بیٹا، بیٹانہ، پوتا، حقیقی بہن، باپ کی طرف سے بہن، خاوندان سب کو ترکہ کا نصف ملے گا بشرطیکہ کوئی ایسا وارث نہ ہو جو ان کے حصے کو کم کر دے۔

(ب) **چوتھائی:** خاوند کو بشرط حاجب اور بیوی یا بیویوں کو بشرط عدم حاجب۔

(ج) **آٹھواں:** بیوی یا بیویوں کو بشرط حاجب۔

(د) **دو تھائی:** دو یا دو سے زیادہ حقیقی بیٹیاں، بیٹیوں کے نہ ہونے کی صورت میں پوتیاں، حقیقی بہنیں، والد کی طرف سے بہنیں، جب کہ کوئی حاجب نہ ہو۔

(ه) **ایک تھائی:** والدہ، جب اولاد اور پوتا نہ ہو اور دو یا دو سے زیادہ بہنیں نہ ہوں۔

(و) **چھٹا:** ماں، باپ، دادا، اولاد کی موجودگی میں، دادی اور دایاں جب اکٹھی ہوں، پوتی حقیقی بیٹی کی موجودگی میں، باپ کی طرف سے بہنیں، جب حقیقی بہنوں کے ساتھ مل جائیں، ماں کی طرف سے اولاد لڑکا ہو یا لڑکی۔ (۲۰) بعض وارث ایسے ہیں جن کی وجہ سے بعض عزیزوں کی میراث بالکل رک جاتی ہے یا ان کی میراث کا حصہ کم ہو جاتا ہے، ایسے وارثوں کو حاجب کہتے ہیں، اگر میراث بالکل رک جائے تو اسے حج حرام کہتے ہیں اور اگر حصہ کم ہو جائے تو اسے حج نقصان کہتے ہیں، مثلاً میت کی اولاد نہ ہو تو میت کی والدہ کو کل ترکہ میں سے ایک تہائی ملتا ہے اور اگر میت کی اولاد موجود ہو تو والدہ کو چھٹا حصہ ملے گا، اور میت کے بیٹے کی موجودگی میں میت کا بھائی بالکل محروم رہ جاتا ہے۔ (۲۱)

﴿۶﴾

میت کا ہر قسم کا مال، جائیداد، مکان، دکان، تجارت، نقدی، منقولہ وغیرہ منقولہ جائیداد موت کے ساتھ ہی اس کی ملک سے نکل جاتا ہے اور وہ مال بقدر حصہ شرعی وارثوں کی ملک میں چلا جاتا ہے اور جو مرض بظاہر موت کا سبب بنی وہ مرض الموت کہلاتی ہے، مرض الموت میں مبتلا آدمی کی اپنے مال میں ملکیت محدود ہو جاتی ہے، اپنے مال میں کل مال کی تہائی تک کی وصیت کر سکتا ہے، مرض الموت سے پہلے آدمی اپنے مال میں ہر قسم کے تصرف کا مالک ہے، مثلاً بیع، وقف، ہبہ، وصیت وغیرہ اس کا ہر تصرف نافذ ہے، کیونکہ وہ مالک ہے۔ (۲۲)

﴿۷﴾

- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۶۰
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۶۲
- احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳۵
- احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۹۶
- احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳۲
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۲۲۳



وراثت تقسیم کرنے سے پہلے چند امور واجب ہیں ان کی ادائیگی کے بغیر اگر وراثت تقسیم ہوئی تو یہ تقسیم ناجائز ہے اگر میت کا ترکہ ان چیزوں میں خرچ ہو کر ختم ہو جائے تو وارثوں کو کچھ نہ ملے گا۔  
یہ تین چیزیں ہیں۔

تجہیز و تکفین، قرض و وصیت۔ (۲۳)

قرض کا ادا کرنا وصیت پورے کرنے سے مقدم ہے اسی پر اجماع امت ہے قرآن مجید نے وصیت کی اہمیت کے پیش نظر وصیت کا ذکر مقدم کیا ہے صحیح حدیث شریف میں ہے۔  
الَّذِينَ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَلَيْسَ لَوَارِثٍ وَصِيَّةٌ (۲۴)

قرض ادا کرنا وصیت پوری کرنے سے مقدم ہے اور وارث کے لئے وصیت کرنا جائز نہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے والد کا انتقال ہوا وارثوں میں چھ بیٹیاں اور ایک بیٹا چھوڑا اور وہ قرضہ چھوڑ کر فوت ہوئے حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے جب اپنے باغ کی کھجوریں پک کر تیار ہوئیں تو چاہا کہ اپنے باپ کا قرضہ اتار دیں مگر وہ کھجوریں قرضہ سے کم تھیں حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے ایک تدبیر اختیار کی کہ حضور سید المرسلین ﷺ سے عرض کرتا ہوں کہ وہ ادائیگی کے وقت تشریف فرما ہوں تاکہ آپ کی برکت سے جلد اور آسانی سے قرضہ ادا ہو جائے انہوں نے بارگاہ مصطفیٰ ﷺ میں آکر عرض کی۔  
يَا رَسُولَ اللَّهِ اَنْ اُحِبَّ اَنْ يَرَاكَ الْغُرَمَاءُ  
یا رسول اللہ! میں یہ چاہتا ہوں کہ میرے قرض خواہ آپ کی زیارت سے مشرف ہوں۔

- (۲۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۰
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۹۶۸۵
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۴۱
- ☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۵۹
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۲۷، ۲۲۳
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۳، ۳۵۰
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۵
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۴
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۳۲
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۱۲
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۲۱۶
- ☆ رواہ البیہقی والدارقطنی عن علی بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۲۸



حضور رحمۃ اللعالمین ﷺ نے فرمایا! کھجوروں کے الگ الگ ڈھیر لگا دو اور قرض خواہوں کو کہو وہ اپنے قرض کی مقدار میں کھجوریں لے لیں، قرض خواہوں نے اپنا اپنا قرض وصول کر لیا اور کھجوریں بچ گئیں، یہ حضور سید البرکات ﷺ کا معجزہ تھا، مگر اس میں قرض ادا کرنے کی تعلیم ہے۔

ادائیگی قرض کی اہمیت کے پیش نظر حضور رحمۃ اللعالمین ﷺ اس میت کا جنازہ نہ پڑھاتے جس کے ذمہ قرض ہوتا۔ (۲۵)

﴿۱۰﴾

میت کا ترکہ بعض امور کے باعث رشتہ داروں میں تقسیم نہیں ہوتا، یہ رشتہ دار وراثت سے محروم رہتے ہیں۔

(۱) **قتل**: اگر بالغ وارث نے اپنے مورث کو ظلماً مار ڈالا تو یہ قاتل وراثت سے محروم رہے گا، قتل عداً ہو یا خطاء۔

(۲) **اختلاف دین**: اگر وارث کافر ہے اور مورث مسلمان یا اس کا عکس ہو تو ان کے درمیان وراثت تقسیم نہ ہوگی، اگرچہ کتنا ہی قریبی رشتہ ہو، البتہ مرتد کا وہ مال جو اس نے اسلام کی حالت میں کمایا اس میں مسلمان وارث بقدر شرعی اپنا حصہ لیں گے، عورت اگر دین سے پھر جائے اور کافروں سے مل جائے یا قتل کی جائے تو اس کا مال مسلمان وارثوں کو ملے گا، خواہ حالت اسلام میں اس کو مال حاصل ہو یا مرتد ہونے کے بعد۔

(۳) **غلامی**: وارث اگر غلام ہوں تو ان کو وراثت کا حصہ نہ ملے گا۔

یاد رہے اب غلامی کا دور جاتا رہا اور یہ مسئلہ صرف علمی حد تک بیان ہوتا ہے۔

(۴) **اندھی موت**: کسی حادثہ میں چند رشتہ دار اکٹھے فوت ہو گئے یہ معلوم نہ ہو سکا کہ ان میں پہلے کون فوت ہوا ہے تو اس صورت میں مرنے والے ایک دوسرے کے وارث نہ بن سکیں گے۔

☆ (۲۵)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۹۵

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳۳

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۷۴

تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۲۵۹

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۲/۳۵۰

تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۰

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۳

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۲۷/۲۲۳

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطابع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۲۲۳

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جہون جولہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہشاور ص ۲۳۳



صحیح حدیث شریف میں ہے۔

لَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ وَلَا الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ (۲۶)

کافر مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا اور مسلمان کافر کا وارث بن سکتا ہے۔

نیز ارشاد نبوی ہے۔

لَا يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ شَيْءٌ (۲۷)

دو مختلف دین کے ماننے والے آپس میں وراثت نہیں پاتے۔ (۲۸)

حضور سید المرسلین خاتم النبیین اور دیگر انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی وراثت تقسیم نہیں ہوتی، یہ قدسی

صفات حضرات جو چھوڑ جاتے ہیں وہ مسلمانوں کے لئے بمنزلہ وقف ہے، یہ مسئلہ صحیح احادیث میں واضح طور

پر بیان ہوا ہے، حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

إِنَّمَا عَشِرُ الْأَنْبِيَاءِ لَا تُورَثُ مَا تَرَ كُنَّا فَهُوَ صَدَقَةٌ (۲۹)

ہم گروہ انبیاء کا ترکہ تقسیم نہیں ہوتا، ہم جو کچھ چھوڑتے ہیں وہ مسلمانوں میں صدقہ ہے۔

خلیفۃ المسلمین کے لئے جائز ہے کہ وہ جو شئی چاہے کسی کے لئے خاص کر دے، مثلاً خلیفہ اول سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ

نے حضرت علی کے لئے تلوار، ذرع اور دلدل خچر خاص کر دیا، اور حضرت زبیر العوام اور محمد بن مسلمہ کے لئے

بعض متروکات کو خاص کر دیا۔ (۳۰)

﴿۱۱﴾

رواہ الانمہ احمدو البخاری ومسلم وابن ماجہ وابوداؤد والنسائی والترمذی عن اسامہ جامع صغیر ج ۲ ص ۳۳۶

رواہ احمدو الترمذی بحوالہ کنوز الحقائق فی حدیث خیر الخلائق ۵۰۱

احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۵۲

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۵۹

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۸۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۸

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۱

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۶۰) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۲۰۹

رواہ البخاری و احمدو ابوداؤد وابن ماجہ والترمذی والنسائی عن عمرو عثمان وسعدو طلحہ والزبیر وعبدالرحمن بن عوف

ورواہ احمدو البخاری ومسلم عن عائشہ ورواہ مسلم والترمذی عن ابی ہریرۃ کنز العمال ج ۱۶ ص ۳۰۳ ۵۸

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۵۹

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۶۰) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۲۱۰

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۱۸ ۲۱۷



﴿۱۲﴾

کتاب اللہ سنت رسول اللہ ﷺ نے وارث اور ان کے حصے مقرر کر دیئے ہیں اب کسی کو اختیار نہیں کہ ان حصوں میں کمی بیشی کر سکے یا وارثوں میں تبدیلی کر سکے وارثوں اور ان کے حصوں میں عقل کو دخل نہیں اللہ تعالیٰ نے اسے ”فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ“ کہہ کر حتمی کر دیا ہے۔ (۳۱)

﴿۱۳﴾

خبر متواتر سے قرآن مجید کے اطلاق کی تخصیص جائز ہے بلکہ خبر واحد سے بھی تخصیص جائز ہے آیت مبارکہ.....  
وَأَحْلَلْ لَّكُمْ مَّا وَرَاءَ ذَلِكَُمُ الْآيَةِ (اور ان کے سوا جو ہیں وہ تمہیں حلال ہیں) (سورہ نساء آیت ۲۳).....  
..... کو حدیث شریف.....

لَا تُنْكِحُ الْمَرْأَةَ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَاتِهَا (۳۲)

عورت کی موجودگی میں اس کی چچی اور خالہ سے نکاح جائز نہیں.....  
..... نے خاص کر دیا ہے یہ حدیث شریف خبر واحد ہے۔ (۳۳)

﴿۱۴﴾

خبر متواتر اور خبر غیر متواتر کی تقسیم صحابہ کرام سے بعد والوں کے لئے ہے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کے لئے ہر خبر رسول قطعی و یقینی واجب الاتباع ہے۔ (۳۴)

﴿۱۵﴾

میراث کے اسباب موجبہ تین ہیں۔

نسب ثابت، نکاح منعقدہ ولاء، عتاقہ۔ (۳۵)

یاد رہے کہ غلامی کی حیثیت عملاً ختم ہونے کے ساتھ ہی ولاء عتاقہ از خود ہی ختم ہو گیا ہے۔

﴿۱۶﴾

جہاں مرد اور عورتیں ایک ہی جہت سے اکٹھی ہوں تو مرد کو عورت کے حصے سے دو گنا ملے گا۔ (۳۶)

- |   |    |      |
|---|----|------|
| الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۵۹ | ۵۹ | (۳۱) |
| رواہ النسائی بحوالہ کنوز الحقائق فی حدیث خیر الخلائق ص ۴۹۸  | ۵۹ | (۳۲) |
| تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۱۸                    | ۵۹ | (۳۳) |
| تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۱۸                    | ۵۹ | (۳۴) |
| الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۶۰ | ۵۹ | (۳۵) |
| تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۰                      | ۵۹ |      |
| تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۳۰۳                 | ۵۹ | (۳۶) |
| انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۳  | ۵۹ |      |
| تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۲۰۵                 | ۵۹ |      |
| تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۲                      | ۵۹ |      |
| تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۲         | ۵۹ |      |
| تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۱۷                    | ۵۹ |      |



﴿۱۷﴾ ذوی الفروض کے حصوں کا اجمالی بیان درج ذیل ہے۔

### باپ کے تین حال ہیں:

- (۱) صرف چھٹا حصہ ملتا ہے جب کہ میت نے کوئی بیٹا یا بیٹی کی مذکر اولاد دیا پوتے کی مذکر اولاد چھوڑی ہو۔
- (۲) میت کی کوئی مذکر اولاد کسی درجہ میں نہ ہو بلکہ بیٹی یا پوتی یا پڑپوتی چھوڑی تو باپ کو چھٹا حصہ بھی ملتا ہے اور تمام موجود ذوی الفروض کو ان کے حصے دینے کے بعد جو کچھ بچ رہے وہ باپ کو بطور عصبہ دیا جائے گا۔
- (۳) اگر میت نے نہ بیٹی چھوڑی نہ بیٹا نہ بیٹے پوتے کی اولاد تو ذوی الفروض کو دینے کے بعد جو کچھ بچے گا وہ باپ بطور عصبہ لے گا اس صورت میں باپ محض عصبہ ہوگا۔

**دادا:** میت کے باپ کی موجودگی میں دادا بالکل محروم رہتا ہے البتہ باپ موجود نہ ہونے کی صورت میں دادا کو وہی حصے ملیں گے جو باپ کو ملتے ہیں۔

**اخیافی بھائی!** وہ بھائی جو صرف ماں میں شریک ہیں باپ دونوں کا جدا ہے اخیافی کہلاتے ہیں یہ بحیثیت ذوی الفروض کے حصہ لیتا ہے بطور عصبہ اس کا کوئی حصہ نہیں کیونکہ عصبہ وہ بنتا ہے جو باپ سے رشتہ رکھتا ہو۔

### اخیافی بھائی کے تین حال ہیں:

- (۱) اگر صرف ایک بھائی ہو تو میت کے ترکہ سے چھٹا حصہ پائے گا۔
- (۲) اخیافی بھائی اگر ایک سے زیادہ ہوں خواہ بھائی ہوں یا بہن بھائی ہوں تو یہ سب ترکہ کے ایک تہائی میں شریک ہوں گے مرد و عورت کے حصوں کا تفاوت نہ ہوگا ایک تہائی کو سب برابر حصوں میں تقسیم کر لیں گے۔
- (۳) اگر میت کا بیٹا یا پوتیا یا پوتی یا پڑپوتی موجود ہو تو اخیافی بھائی محروم رہتا ہے اسی طرح میت کا باپ یا دادا یا پڑدادا زندہ ہوں تو اخیافی بھائی محروم رہتا ہے۔

### خاوند کی میراث کی دو حالتیں ہیں:

یہ ہمیشہ میراث پاتا ہے کبھی محروم نہیں ہوتا۔

- (۱) میت نے کوئی اولاد نہ چھوڑی مثلاً بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی، پڑپوتا، پڑپوتی تو خاوند کو زوجہ کے ترکہ کا نصف حصہ ملتا ہے۔

- (۲) اگر میت نے کوئی اولاد چھوڑی تو خاوند کو ترکہ کا چوتھائی حصہ ملتا ہے۔

**ہدایت:** زوجہ میت کی اولاد سے مراد یہ ہے کہ وہ اولاد اسی شوہر سے ہو یا کسی پہلے خاوند سے بہر حال زوجہ میت کی اولاد خاوند کے حصے کو نصف سے چوتھائی کر دیتی ہے۔



**زوجہ کی میراث کے دو حال ہیں۔**

اور یہ ہر حال میں خاوند کی میراث سے حصہ پاتی ہے۔

(ا) اگر میت نے کوئی اولاد نہ چھوڑی مثلاً بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی وغیرہ تو زوجہ کو اپنے خاوند کی میراث سے چوتھائی حصہ ملے گا۔

(ب) اگر میت کی اولاد موجود ہو تو بیوی کو خاوند کے ترکہ سے آٹھواں حصہ ملے گا۔

**ہدایت:** خاوند کی اولاد خواہ اس بیوی سے ہو یا کسی اور بیوی یا بیویوں سے بہر صورت وہ خاوند کی اولاد ہے۔

**والدہ کی میراث کے تین حال ہیں۔**

یاد رہے کہ والدہ کو چھٹے حصے سے کم نہیں ملتا اور نہ کسی دوسرے وارث کی وجہ سے محروم رہتی ہے۔

(ا) اگر میت کی اولاد موجود ہو مثلاً بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی وغیرہ تو میت کی والدہ کو کل ترکہ کا چھٹا حصہ ملے گا اسی طرح

اگر میت کے دو بھائی بہن موجود ہوں تو بھی والدہ کو چھٹا حصہ ملے گا یہ بہن بھائی خواہ حقیقی ہوں یا علاتی یا اخیانی جب یہ ایک سے زیادہ ہوں خواہ صرف بہنیں ہوں یا بھائی ہوں یا دونوں ملے ہوں۔

(ب) اگر مرد کا انتقال ہوا ہے اور اس کی زوجہ اور ماں باپ دونوں موجود ہیں یا عورت کا انتقال ہوا ہے اور اس کے شوہر اور ماں باپ دونوں موجود ہوں تو شوہر یا زوجہ کا حصہ شرعی نکال کر باقی ماندہ ترکہ سے ایک چوتھائی والدہ کا حصہ ہے۔

(ج) اگر میت کے مذکورہ بالا وارثوں میں سے کوئی نہ ہو تو میت کی والدہ کو کل مال کا تہائی حصہ ملے گا۔

**بیٹی کے حصوں اور میراث کا بیان:**

بیٹی کبھی محروم نہیں ہوتی اگر اس کا بھائی موجود ہو تو عصبہ بن جاتی ہے ورنہ ذوی الفروض رہتی ہے بیٹی کی میراث کے تین حال ہیں۔

(ا) اگر صرف ایک بیٹی ہو اور کوئی بیٹا نہ ہو تو میت کے ترکہ سے اسے نصف حصہ ملتا ہے۔

(ب) اگر دو یا دو سے زیادہ بیٹیاں ہوں اور کوئی لڑکا نہ ہو تو بیٹیوں کو ترکہ سے دو تہائی ملے گا اور سب بیٹیاں دو تہائی میں برابر کی شریک ہیں حصہ برابر تقسیم کر لیں گی۔

(ج) اگر بیٹیوں کے ساتھ میت کا بیٹا بھی موجود ہو تو اس صورت میں بیٹی کا کوئی حصہ مقرر نہیں بلکہ جس قدر بیٹے کو حصہ ملے گا اس سے نصف ہر ایک بیٹی کو ملے گا بیٹی ایک ہو یا زیادہ اس صورت میں بیٹی یا بیٹیاں اپنے بھائی کے ساتھ مل کر عصبہ ہو جائیں گی۔



**پوتی کی میراث کا بیان :**

علم میراث میں بیٹے کی بیٹی اور پوتے پڑپوتے کی بیٹی کو بھی پوتی کہتے ہیں اگر بیٹے کی بیٹی نہ ہو تو پوتے کی بیٹی کو حصہ ملتا ہے اگر پوتے کی بیٹی نہ ہو تو پڑپوتے کی بیٹی کو حصہ ملتا ہے پوتی کی میراث کی چند صورتیں ہیں۔

(۱) اگر میت کے بیٹا بیٹی نہ ہو اور صرف ایک پوتی ہوں تو اس کو ترکہ سے نصف حصہ ملے گا جیسا کہ بیٹی کو ملتا تھا اب وہی حصہ پوتی کو ملے گا۔

(۲) اگر میت کے بیٹا بیٹی نہ ہو اور پوتیاں دو یا دو سے زیادہ ہو تو ان کو کل مال سے دو تہائی ملے گا اور سب برابر حصہ دار ہوں گی۔

(۳) اگر میت کے بیٹا بیٹی نہ ہو ایک پوتی یا کئی پوتیاں ہوں اور ان کے ساتھ کوئی پوتا ہو تو جو کچھ ذوی الفروض کے حصے دینے کے بعد بچے گا اس کو پوتا پوتی باہم تقسیم کر لیں گے مرد کو دو ہرا اور عورت کو اکہر حصہ ملے گا۔

(۴) اگر میت کے بیٹا بیٹی نہ ہو اور کوئی پوتا بھی نہ ہو ایک یا کئی پوتیاں ہوں اور پڑپوتا ہو تو ذوی الفروض کے حصوں کے بعد جو بچے گا اس کو پوتیاں اور پڑپوتے میں اکہرے اور دہرے حصے کے حساب سے تقسیم کریں گے۔

(۵) اگر میت کے بیٹا پوتا پڑپوتا موجود نہ ہو صرف ایک بیٹی ہو تو پوتیوں کو چھٹا حصہ ملے گا خواہ ایک ہو یا زیادہ۔

(۶) اگر میت کے بیٹا پوتا پڑپوتا موجود نہ ہو اور پوتی بھی موجود نہ ہو بلکہ صرف ایک بیٹی اور پڑپوتی ہو تو پڑپوتی کو چھٹا حصہ ملے گا پڑپوتی ایک ہو یا زیادہ۔

(۷) اگر میت کے بیٹا پوتا پڑپوتا موجود نہ ہوں دو بیٹیاں یا دو سے زیادہ ہوں تو پوتی بالکل محروم رہے گی۔

(۸) اسی طرح اگر میت کی پوتی موجود ہے تو پڑپوتیاں سب محروم رہیں گی۔

**حقیقی ہمشیرہ کی میراث کا بیان :**

حقیقی ہمشیرہ یعنی ماں باپ میں شریک بہن کی وراثت کے مختلف احوال ہیں۔

(۱) اگر میت کی اولاد نہ ہو مثلاً بیٹا بیٹی پوتا پوتی وغیرہ اور ایک حقیقی بہن ہو تو اس کو کل ترکہ کا نصف ملے گا۔

(۲) اگر میت کے کوئی بیٹی پوتی نہ ہو اور دو یا زیادہ حقیقی بہنیں ہوں تو ان سب کو ترکہ میں دو تہائی ملے گا دو تہائی میں سب برابر شریک ہیں۔



(ج) اگر میت کے بیٹی، پوتی، پڑپوتی ہو، ایک ہو یا زیادہ تو اس صورت میں ذوی الفروض کو دینے کے بعد جو کچھ بچے گا وہ میت کی حقیقی بہن لے گی۔

(د) اگر میت کے حقیقی بھائی ایک یا زیادہ موجود ہوں تو بہن ان کے ساتھ مل کر عصبہ بن جائے گی، ذوی الفروض کو میراث دینے کے بعد سب بہن بھائی اکبرے اور دہرے کے حساب سے تقسیم کر لیں گے۔

(ه) اگر میت کے باپ، دادا، یا بیٹا، پوتا وغیرہ موجود ہوں تو حقیقی بہنیں محروم رہیں گی۔

### علاقی بہن کی میراث کی مختلف صورتیں:

جو بہن بھائی صرف باپ میں شریک ہوں انہیں علاقائی کہتے ہیں۔

حقیقی بہن نہ ہو تو علاقائی بہن اس کے قائم مقام ہو جاتی ہے اس کے وہی احوال ہوں گے جو حقیقی بہن کے بیان ہوئے لیکن حقیقی بھائی کے ساتھ عصبہ نہیں بنتی، بلکہ اس کی موجودگی میں محروم رہے گی اور حقیقی بہن کے ساتھ اس کے حالات بدل جاتے ہیں۔

(ا) اگر میت کے کوئی بیٹی، پوتی، پڑپوتی اور حقیقی بہن نہ ہو اور علاقائی بہنیں دو یا زیادہ ہوں تو ان کو کل ترکہ سے دو تہائی ملے گا، سب برابر تقسیم کر لیں گی۔

(ب) اگر میت کے بیٹی، پوتی، پڑپوتی اور حقیقی بہن نہ ہو اور علاقائی بہن صرف ایک ہو تو اس کو ترکہ سے نصف مال ملے گا۔

(ج) اگر میت کے بیٹی، پوتی، پڑپوتی موجود ہو، ایک ہو یا زیادہ، مگر حقیقی بہن نہ ہو تو ذوی الفروض کے حصے ادا کرنے کے بعد باقی ماندہ علاقائی بہن بطور عصبہ لے لے گی۔

(د) اگر میت کی بیٹی، پوتی، پڑپوتی موجود نہیں لیکن حقیقی بہن موجود ہے تو علاقائی بہن کو صرف چھٹا حصہ ملے گا اگر دو یا زیادہ ہو تو چھٹے میں برابر کی شریک ہوں گی۔

(ه) اگر میت کے علاقائی بہنیں موجود ہیں اور علاقائی بھائی بھی موجود ہو تو اپنے علاقائی بھائی کے ساتھ مل کر عصبہ ہو جائیں گی، اگر میت کا حقیقی بھائی ہو تو علاقائی بہنیں محروم رہ جائیں گی۔

(و) میت کے حقیقی بھائی بہنوں کی موجودگی میں علاقائی بہنیں محروم رہ جاتی ہیں۔



## اخیا فی بہن یعنی صرف ماں میں شریک بہن کی میراث کا حال :

اخیا فی بہن اس وقت وارث ہوگی جب میت کے کوئی بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی اور باپ، دادا، پردادا موجود نہ ہو، اخیا فی بہن کے وارث بننے کے دو حال ہیں۔

(ا) اگر صرف ایک اخیا فی بہن ہو، بھائی کوئی نہ ہو تو میت کے ترکہ کا چھٹا حصہ پائے گی۔

(ب) اگر اخیا فی بہنیں ایک سے زائد ہوں یا ایک بہن کے ساتھ ایک یا زیادہ بھائی ہوں تو سب ترکہ کے تہائی میں برابر شریک ہیں، مرد، عورت، برابر حصہ لیں گے۔

## دادی اور نانی کی میراث کا حال :

یاد رہے کہ عربی میں دادی اور نانی دونوں کو جدہ کہتے ہیں، دونوں کی میراث ایک طرح کی ہے، دادی سے مراد باپ کی ماں، دادا کی ماں، دادی کی ماں (یعنی باپ کی نانی) وغیرہ ہے، یہ سب ذوی الفروض میں داخل ہیں اس وجہ سے ایک شخص کی کئی دادیاں ہو سکتی ہیں، اسی طرح ماں کی ماں، نانی اور نانی کی نانی بھی جدہ میں شامل ہے۔

یہ بھی یاد رہے جس جدہ میں عورت کا واسطہ نہ ہو وہ جدہ صحیحہ ہے اور جس میں عورت کا واسطہ ہو وہ جدہ فاسدہ ہے، جدہ فاسدہ ذوی الارحام میں داخل ہے جب کہ جدہ صحیحہ ذوی الفروض میں سے ہے، جدہ اگر قریب درجہ کی موجود ہو تو دور درجہ کی جدہ محروم رہے گی۔

جدہ کی میراث کا حال چند وجہ سے ہے۔

(ا) میت کے ترکہ سے جدہ کو صرف چھٹا حصہ ملتا ہے، خواہ جدہ ایک ہو یا زیادہ بشرطیکہ سب ایک درجہ کی ہوں چھٹا حصہ تمام میں برابر تقسیم ہوگا۔

(ب) میت کی نانی بھی اسی درجہ کی اگر موجود ہو جس درجہ کی دادی ہے تو نانی بھی دادی کے حصے میں برابر کی شریک ہے۔

(ج) میت کے ماں یا باپ موجود ہو تو جدہ محروم رہتی ہے۔ (۳۷)

(۳۷)

السراجی فی المیراث ص ۴..... ۱۳

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۰ و مابعد

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۴۵۷ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۱

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۲۰۵ و مابعد

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۰۰ و مابعد

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۹

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳۳ و مابعد

احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۸۲ و مابعد

تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسوی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۵۷

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۶ و مابعد

تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمد بن سیوطی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۱ و مابعد



﴿۱۸﴾

اولاد کے ساتھ اگر کوئی اور ذوی الفروض میں سے موجود ہو تو ذوی الفروض کو حصہ دینے کے بعد جو باقی رہے گا وہ اولاد میں دوہرے اور اکہرے حساب سے تقسیم ہوگا، یعنی بیٹے کا حصہ دہرا اور بیٹی کا حصہ اکہرا اسی پر اجماع امت واقع ہے۔ (۳۸)

﴿۱۹﴾

وارثوں میں اولاد میت کے سب سے زیادہ قریب ہے۔ (۳۹)

﴿۲۰﴾

اولاد میں بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی سب شامل ہیں حتیٰ کہ میت کا حمل اگر اس کی عورت کو ہے تو تقسیم وراثت موخر کر دی جائے گی یہاں تک کہ حمل کا تعین ہو جائے اسی طرح بالغ اور نابالغ سب برابر اپنے حصہ میں شریک ہیں۔ (۴۰)

﴿۲۱﴾

مولود اگر زندہ پیدا ہوا یا پیدائش کے وقت رویا تو وہ وارث ہوگا اور اس کی وراثت تقسیم ہوگی۔ (۴۱)

﴿۲۲﴾

بیٹے کی موجودگی میں پوتا وراثت سے محروم رہے گا اسی پر اجماع امت ہے۔ (۴۲)

﴿۲۳﴾

میت نے اگر بیٹا نہ چھوڑا پوتا اور حقیقی بیٹیاں چھوڑیں تو دو تہائی ترکہ بیٹیوں کو اور ایک تہائی پوتے کو دیا جائے گا۔ (۴۳)

﴿۲۴﴾

وراثت میں میت کا بھائی میت کے دادا سے قریب ہے۔ (۴۴)

﴿۲۵﴾

خنی وارث ہوگا اس کی وراثت کا تعین مقام بول یا سبقت بول سے ہوگا۔ (۴۵)

- ☆ (۳۸) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۶۰
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۸۰
- ☆ (۳۹) تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۲۰۶
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳۸
- ☆ (۴۰) احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۱۷
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۶۵
- ☆ (۴۱) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۶۵
- ☆ (۴۲) احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳۵
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۶۲
- ☆ (۴۳) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۶۲
- ☆ (۴۴) احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳۸
- ☆ (۴۵) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۵



اولاد کی عدم موجودگی میں باپ قریب ترین عصبہ ہے باپ کی موجودگی میں کوئی اور عصبہ وارث نہیں بنتا۔ (۴۶)

فرائض اور وصیت کے باب میں جمع سے مراد ایک سے زائد افراد ہوتے ہیں، یعنی دو پر بھی جمع کا اطلاق ہوتا

ہے۔ (۴۷)

بھائی جب ماں کو تہائی سے چھٹے حصے تک محبوب کر دیتا ہے تو اس کا اپنا کوئی حصہ نہیں ہوتا۔ (۴۸)

عورتوں کا حصہ بطور فرضیت دو تہائی سے زیادہ نہیں ہوتا۔ (۴۹)

جو بہن بھائی صرف ماں میں شریک ہوتے ہیں وہ وراثت میں برابر حصہ کے شریک ہوتے ہیں ان میں

دوہرا اور اکہرا حصہ نہیں ہوتا اسی پر اجماع امت ہے۔ (۵۰)

بہنیں بیٹیوں کے لئے عصبہ ہیں اگر ایک بیٹی اور بہن وارث ہو یا دو بیٹیاں اور بہن وارث ہو تو نصف بیٹی

کو اور باقی بہن کو حالانکہ یہ دونوں اصحاب فروض سے ہیں لیکن جب یہ دونوں جمع ہوں گی دونوں عصبہ بن

جائیں گی۔ (۵۱)

☆	(۴۶)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۰۴
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۴
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۹۸
☆	(۴۷)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۸۱
☆		احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳۰
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۰۴
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۲۶، ۲۲۲
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۲
☆		تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۳
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۲۰۵
☆	(۴۸)	تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۲۱۵
☆	(۴۹)	تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۵۸
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۰۴
☆	(۵۰)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۷۹
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۳۸، ۲۳۳
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۸
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۵
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۳۱
☆	(۵۱)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۵۰



کسی مسلمان کو اگر دشمن قید کر لے تو جب تک اس کی حیات معلوم رہے گی وہ اپنے مرنے والے رشتہ داروں کا وارث ہوگا۔ (۵۲)

مرض الموت میں مبتلا آدمی اپنے کسی رشتہ دار یا دوست کے لئے ایسا اقرار قرضہ نہیں کر سکتا جسے باقی رشتہ دار پہلے نہ جانتے ہوں۔ (۵۳)

مرض الموت میں مبتلا آدمی کا ایسا وصیت کرنا جس سے رشتہ داروں کو نقصان پہنچے حرام اور گناہ کبیرہ ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے اس سے سختی سے روکا ہے۔ (۵۴)

وصیت میں رشتہ داروں کو نقصان پہنچانے کی کافی صورتیں ممکن ہیں ان سب کا ایک ہی حکم ہے کہ یہ حرام ہیں نقصان پہنچانے والی بعض صورتیں یہ ہیں۔

(۱) مرض الموت میں ایسی کے لئے کل مال یا بعض مال کی وصیت یا اقرار کرنا۔

(۲) مرض الموت میں اجنبی کے لئے دین کا اقرار کرنا جو معروف نہ ہو۔

(۳) مرض الموت میں تیسرے حصے سے زیادہ کی وصیت کرنا۔

(۴) مرض الموت میں اپنا سامان فروخت کرنا ورقم وصول کرنے کا اقرار کرنا۔ (۵۵)

اگر کوئی وارث زندہ نہ ہو تو کل مال کی وصیت کرنا جائز ہے۔ (۵۶)

وصیت کے لئے شرط یہ ہے کہ وہ معصیت کی نہ ہو ورنہ اس پر عمل نہ ہوگا۔ (۵۷)

- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۸۰
- احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۵۱
- تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۴۲۵م) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۶
- تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۶
- احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۵۱
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۸۱
- تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۴۲۵م) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۶
- تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۶
- انوار التنزیل واسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۵
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶م) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۲۲۵
- احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۰۱
- تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی وشرکاء مصر ج ۱ ص ۳۶۱
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۵۱۲۷۵م) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۳۳
- احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۰۰
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶م) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۳۲۵
- تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی وشرکاء مصر ج ۱ ص ۳۶۱
- احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۹۹
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۵۱۲۲۳م) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۷



﴿۳۸﴾

میت اگر ترک چھوڑ جائے اور وارث اسے معاصی میں صرف کریں تو میت پر اس بارے میں کوئی مواخذہ نہ ہوگا۔ (۵۸)

﴿۳۹﴾

اگر کوئی وارث نہ ہو اور مرنے والے نے ترکہ کے بارے میں کوئی وصیت نہ کی ہو تو کل ترکہ بیت المال میں جمع کیا جائے گا تمام مسلمانوں کے مفاد میں صرف ہوگا۔ (۵۹)

﴿۴۰﴾

قیامت میں رشتہ دار ایک دوسرے کی شفاعت کریں گے رب کریم جل و علا ان کی شفاعت سے دوسروں کو بخش دے گا رشتہ دار جس طرح دنیا میں ایک دوسرے کے لئے نفع بخش ہیں قیامت میں ایک کو دوسرے سے نفع ملے گا اسی طرح دعا صدقہ اور شفاعت نافع ہیں۔

حدیث شریف میں ہے۔

إِنَّ الرَّجُلَ لَيَرْفَعُ بِدُعَاءِ وَلَدِهِ مِنْ بَعْدِهِ (۶۰)

باپ کے مرنے کے بعد بیٹے کی دعا سے باپ کے درجات بڑھ جاتے ہیں۔

نیز حدیث شریف میں ارشاد ہے۔

إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ : صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ (۶۱)

جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے (نفع دینے والے) اعمال ختم ہو جاتے ہیں مگر تین (اعمال ایسے ہیں جو اسے نفع دیتے ہیں) صدقہ جاریہ، علم جس سے لوگ نفع حاصل کریں، صالح اولاد جو اس کے لئے دعا کرتی ہے (اور ان کی دعا باپ کے حق میں قبول ہو جاتی ہے)۔

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۱۹ ☆ (۵۸)

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۲۹ ☆ (۵۹)

رواہ القرطبی ج ۵ ص ۷۳ ☆ (۶۰)

موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف ج ۳ ص ۷۳ ☆

رواہ البخاری فی الادب و مسلم و ابو داؤد و الترمذی و النسائی عن ابی ہریرۃ جامع صغیر ج ۱ ص ۵۶ ☆ (۶۱)



حدیث شریف میں ہے کہ جب آدمی کو جنت میں داخل کیا جائے گا تو وہاں اپنے ماں باپ بیوی اور بچوں کے بارے میں پوچھے گا کہ وہ کہاں ہیں تو اسے بتایا جائے گا کہ وہ اپنے ناقص اعمال کے باعث تیرے اس درجہ تک نہیں پہنچ سکے وہ کہے گا۔

يَا رَبِّ قَدْ عَمِلْتُ لِي وَلَهُمْ فَيَوْمُ مَرُّ بِالْحَاقِ هُمْ بِهِ (۶۲)

یارب! میں اپنے اور ان کے لئے نیکی کرتا رہا اللہ تعالیٰ حکم دے گا کہ اس کے والدین زوجہ اور اولاد کو اس کے ساتھ ملا دو۔ (۶۳)



- ☆ (۶۲) رواہ الطبرانی وابن مردويه
- ☆ (۶۳) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۸۳
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳۵
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۸۳
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۳
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ لبصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ لبصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۷
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۳
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۲۱۸
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۲۸
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہشاور ص ۲۳۵





# عصمت سے متعلق جرائم اور ان کی سزا

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَلْتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَاءِ كُمْ فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِّنْكُمْ  
فَإِنْ شَهِدُوا فَاْمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّى يَتَوَفَّيَهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ  
لَهُنَّ سَبِيلًا ☆ وَالَّذِينَ يَأْتِيْنَهَا مِنْكُمْ فَاذْوَهْمَا فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا  
عَنْهُمَا ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ☆  
(سورة النساء آیات ۱۵، ۱۶)

اور تمہاری عورتوں میں جو بدکاری کریں ان پر خاص اپنے میں کے چار مردوں کی  
گواہی لو پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو ان عورتوں کو اپنے گھروں میں بند رکھو  
یہاں تک کہ انہیں موت اٹھالے یا اللہ ان کی کچھ راہ نکالے اور تم میں جو مرد عورت  
ایسا کام کرے ان کو ایذا دو پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نیک ہو جائیں تو ان کا پیچھا چھوڑ  
دو بیشک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

## حل لغات :

”يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ“ : الْفَاحِشَةُ فُحْشٌ سے بنا ہے ہر قول یا فعل جس کی قباحت حد سے بڑھ جائے فاحشہ کہلاتا ہے  
گناہ اور بے حیائی جب اکٹھی ہو جائیں فاحشہ ہے چونکہ فحش کا تعلق شرمگاہ سے ہوتا ہے اسی واسطے فاحشہ قول یا فعل  
کا ذکر زبان پر لانا برا محسوس ہوتا ہے۔



سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ”الْفَاحِشَةُ“ معرف بالام سے مراد زنا، اِغْلَام اور مساحت ہے اور ”فاحشہ“ نکرہ سے کھلی بے حیائی عام گناہ مراد ہے اور فاحشہ نکرہ موصوفہ سے مراد عورت کا خاوند کی نافرمانی اور اطاعت میں کوتاہی ہے فاحشہ میں لواطت عورتوں کا عورتوں سے فعل بد کرنا بھی شامل ہے۔

اس آیت سے مراد یہ ہے کہ جو مسلمان عورت زنا کا فعل بد کرے۔ (۱)

”مَنْ نَسَاءَ كُمْ“: نِسَاءِ كُمْ سے مراد تمہاری بیویاں جو تمہارے نکاح میں آ کر محسن بن چکی ہیں اس سے باکرہ عورت مراد نہیں۔ (۲)

”فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِّنْكُمْ“: جن عورتوں پر تمہارا الزام یہ ہے کہ انہوں نے زنا کیا ہے (نعوذ باللہ) اس الزام کو ثابت کرنے کے لئے چار گواہ لاؤ جو اس فعل قبیح کے عینی شاہد ہوں اور وہ چاروں مسلمان مرد عاقل بالغ اور متقی ہوں گواہوں کی یہ صفات کلمہ ”مِنْكُمْ“ سے مستبط ہیں۔ (۳)

مفردات امام راغب اصفہانی ص ۳۷۴

مصباح المنیر ج ۲ ص ۵۴

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۸۳

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۵۴

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۳۳

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۵

تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۵

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۹

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۵

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۴۰

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۸۳

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۳۳

تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۳۵

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۵

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۶

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۸۳

احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۰۸

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۵۵



”فَامْسْكُوهُمْ فِي الْبُيُوتِ“ : اگر آیت میں خطاب مردوں کو ہے تو اس کا معنی ہے زانیہ عورت کو گھروں میں روک کر رکھو تا کہ وہ کسی سے مل نہ سکے اور اگر حاکم اور قاضی کو خطاب ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ انہیں حوالات اور قید خانہ میں بند رکھو تا کہ گواہوں کی تعدیل ہو جائے اور یہ زانیہ مزید گناہ سے باز رہے۔ (۴)

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ جرموں کی سزا و طرح کی ہے : حد اور تعزیر

**حد :** وہ سزا ہے جس کی مقدار اور کیفیت شریعت مطہرہ میں مقرر ہے اس میں کمی بیشی کا اختیار کسی کو حاصل نہیں، مثلاً زنا اور شراب نوشی کی سزا، قتل عمد کی سزا، قصاص وغیرہ۔

**تعزیر :** وہ سزا ہے جس کی مقدار اور کیفیت شریعت مطہرہ نے متعین نہ فرمائی بلکہ قاضی یا حاکم کی صواب دید پر چھوڑ دی وہ حالات و واقعات اور کیفیات کے مطابق سزا تجویز کرتا ہے مثلاً لواطت، مساحقت کی سزا وغیرہ۔ (۵)

اسلامی سزاؤں (حد اور تعزیر) کا مقصد انسان کی تذلیل نہیں، نہ اس پر ظلم مقصد ہے بلکہ سزاؤں کا وجود گناہوں اور جرموں کی روک تھام اور گناہوں سے پاک ہونے کے لئے ہے سزا کی موجودگی میں عاقل انسان کئی بار سوچے گا کہ اگر میں نے فلاں جرم کا ارتکاب کیا تو اس کی پاداش میں مجھے سزا بھگتنا ہوگی یہ سوچ کر وہ بالعموم گناہ سے باز رہتا ہے یا سزا بھگت کر دو بارہ اس گناہ کے ارتکاب سے باز رہتا ہے قرآن مجید نے سزا کے تصور کو بڑے بلیغ انداز میں بیان فرمایا ہے۔

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يَاۤأَيُّهَا الَّذِيْنَ اَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ☆ (سورة البقرة آیت ۱۷۹)

اور خون کا بدلہ لینے میں تمہاری زندگی ہے اے عتلمندو! کہہیں تم بچو۔

احادیث طیبہ میں اس امر کو واضح کر دیا گیا ہے کہ جرم کر کے گناہ میں ملوث انسان جب شرعی سزا پالیتا ہے تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(۴) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۸۳  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ بانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۳۳  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۳۵  
تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۷  
انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۶



صحیح حدیث شریف میں ہے۔

أَيُّمَا عَبْدٍ أَصَابَ شَيْئًا مِمَّا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ أَقِيمَ عَلَيْهِ حَدُّهُ كَفَّرَ عَنْهُ ذَلِكَ الذَّنْبُ (۶)

جو بندہ خدا گناہ میں مبتلا ہو پھر اس پر سزا جاری ہو جائے وہ اس گناہ سے پاک ہو گیا۔ (۷)

جس طرح عورتوں کے مالی، معاشی اور معاشرتی حقوق کی حفاظت اور ادائیگی لازم ہے اسی طرح، بلکہ اس سے بھی زیادہ شدت اور احتیاط کے ساتھ اس کی عصمت کی حفاظت لازم ہے، عورت میں عصمت ہے تو وہ ماں، بہن، بیٹی اور بیوی کے اعلیٰ منصب پر فائز ہے اور اگر (نعوذ باللہ) عصمت نہ رہی تو وہ جانوروں سے بدتر ہے، عصمت کی حفاظت شرعی حکم ہے اور عصمت دری کرنے والا مرد یا عورت انسانیت کے اعلیٰ مقام سے گر جاتا ہے۔

شرعی حدود اور احکام کی نافرمانی کرنے والے کے لئے ارشاد ربانی ہے۔

أُولَئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ أُولَئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ☆ (سورة الاعراف آیت ۱۷۹)

وہ چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بڑھ کر گمراہ، وہی غفلت میں پڑے ہیں۔

زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کرنے والا جنتی ہے، حضور رحمۃ للعالمین ﷺ نے اسے جنت کی ضمانت دی ہے۔ ارشاد نبوی ہے۔

مَنْ يَضْمَنُ لِي مَابَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَابَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنُ لَهُ الْجَنَّةَ (۸)

جو مجھے دو جبرؤں کے درمیان (زبان) اور دو ٹانگوں کے درمیان (شرمگاہ) کی حفاظت کی ضمانت

دے میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

یعنی زبان اور شرمگاہ کے گناہوں سے بچنے والا جنتی ہے۔ (۹)

مفردات امام راغب اصفہانی، ص ۱۰۹، ۳۳۳	☆	(۵)
مصباح المنیر، ج ۱، ص ۶۲، ج ۲، ص ۲۷	☆	
رواہ الحاکم عن خزيمة بن ثابت، بحوالہ کنز العمال، ج ۵، ص ۱۲۹۶	☆	(۶)
تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء، مصر، ج ۱، ص ۲۱۱	☆	(۷)
مصباح المنیر، ج ۱، ص ۶۲، ج ۲، ص ۲۷	☆	
رواہ البخاری عن سهیل بن سعد، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۳۲۱	☆	(۸)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۸۲	☆	(۹)



جس طرح عورتوں پر اپنی عصمت کی حفاظت لازم ہے اسی طرح مردوں پر بھی لازم ہے کہ وہ اپنی عورتوں کی عصمت کی حفاظت کا اہتمام کریں قرآن مجید میں ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا آتَتْ  
اے ایمان والو! اپنی جانوں اور گھر والوں کو آگ سے بچاؤ۔

خود بھی نیک بنو نیک رہو اور بیوی بچوں کو بھی نیک رہنے کی ہدایت کرو یہ ہدایت کرنا تم پر لازم ہے۔

عورتوں کے معاملہ میں اسلام کا اہم ترین حکم حیا کی پاسداری ہے اگر حیا نہ رہے تو ایمان رخصت ہو جاتا ہے حیا اور ایمان لازم و ملزوم ٹھہرائے گئے ہیں جس فرد یا معاشرے میں فحاشی در آئے تو جان لینا چاہیے کہ وہاں ایمان کمزور یا کالعدم ہے احادیث طیبہ میں اس حقیقت کو کمال وضاحت سے بیان کیا گیا ہے ایک صحیح مرفوع حدیث کے کلمات اس طرح ہیں۔

الْحَيَاءُ وَالْإِيمَانُ قَرْنَانِ جَمِيعًا فَإِذَا رُفِعَ أَحَدُهُمَا رُفِعَ الْآخَرُ (۱۰)

حیا اور ایمان دونوں کو اکٹھا رکھا گیا ہے جب ایک رخصت ہو جائے دوسرا از خود رخصت ہو جاتا ہے۔

اس لئے ہر مرد و عورت پر لازم ہے کہ ایمان کی حفاظت کرے اور فحاشی کے امور اور شیطان کی اتباع سے کامل اجتناب کرے۔ (۱۱)

زنا، لواطت، مساحقت، مرد کا مرد کے ساتھ اور عورت کا عورت کے ساتھ ہم جنس پرستی اور ان کے دوائی حرام ہیں اسی طرح فحاشی، بدکاری اور اس کے لوازمات بھی حرام ہیں ان میں سے بعض کی حرمت بعض سے اشد ہے زنا وغیرہ کی حرمت اور مذمت پر کثیر آیات مقدسہ اور احادیث طیبہ دلالت کرتی ہیں۔ (۱۲)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۰) | رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ والحاکم فی المستدرک والبیہقی فی شعب الایمان بحوالہ جامع صغیر ج ۱ ص ۲۶۱                                    |
| ☆ | (۱۱) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۸۲         |
| ☆ | (۱۲) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۰۵                          |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۵۳           |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۸۲ وما بعد |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                          |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۹                                       |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۱۷۵        |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۳۳                              |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۳۳                            |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۲۳۰                         |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۶۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۵                               |
| ☆ |      | تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۵                 |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۰                                   |
| ☆ |      | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۲۶۲ |



شادی شدہ مرد اور شادی شدہ عورت کے زنا کی سزا رجم ہے، یعنی اتنی سنگ ساری کہ وہ مرجائیں، غیر شادی شدہ مرد اور غیر شادی شدہ عورت کے زنا کی سزا سو کوڑے ہیں، یہ سزا بطور حد ہے اس میں کمی بیشی جائز نہیں، مذکورہ بالا آیت میں زانی کی جو سزا بیان ہوئی ہے وہ ابتدائی زمانہ اسلام میں تھی، بعد میں اسے بدل کر مذکورہ بالا سزا مقرر ہوئی۔ (ان شاء اللہ سورہ نور کے احکام میں اس کا بیان تفصیلی ہوگا)

رجم کی سزا حدیث متواتر سے اور کوڑوں کی سزا قرآن مجید کی آیت سے ثابت ہے، حضور نبی رحمت ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ اور اسلمیہ عورت کو زنا کے جرم میں رجم کروایا۔ (۱۳)

زنا بدترین جرم ہے، زانی اور زانیہ کے علاوہ ان کے رشتہ داروں اور متعلقین کی رسوائی کا باعث ہے، اس لئے ثبوت زنا کے لئے چار مسلمان مرد عادل بالغ کی گواہی لازمی قرار دی گئی ہے ورنہ اس کا ثبوت نہ ہو سکے گا، گواہوں کی زیادہ تعداد اور دیگر پابندیاں اس لئے ہیں تاکہ مرد و عورت کی عصمت زیادہ سے زیادہ محفوظ رہ سکے اور جلدی سے کوئی کسی کی عصمت دری نہ کر سکے، زنا کے چار گواہوں کا نصاب تورات، انجیل اور قرآن مجید میں یہی بیان ہوا ہے، اس لئے ثبوت زنا کے لئے عورت، دیوانہ اور نابالغ کی گواہی کافی نہیں، نیز یہ کہ مرد عاقل بالغ فعل زنا کے عینی شاہد ہوں، فعل زنا کے علاوہ اگر صرف ابتدائی حرکات و سکنات کی گواہی دیں تو بھی ثبوت زنا نہ ہو سکے گا، اسی طرح گواہوں کا نصاب پورا نہ ہو تو گواہوں پر حد قذف جاری ہوگی۔ (۱۴)

- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۰۵
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۵۸
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۸۷
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۸
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۸
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۴۶۲
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۶) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۲۳۱
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۳۱
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۱۷۵
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۹
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۰۸
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۵۵
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۸۴
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۷
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۷
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۳۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۳۳
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۹
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۱۷۵
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۳۰



ثبوت زنا کے لئے چار عادل گواہ عین فعل زنا کے مشاہدہ کی گواہی دیں زانی اور زانیہ کی شرمگاہوں کو اس طرح دیکھنا بیان کریں جس طرح سرمہ دانی میں سلائی نیز فعل زنا کو ایک وقت اور ایک ہی مکان میں دیکھنے کی گواہی دیں وقت زنا اور مکان زنا اگر متحد ہونا بیان نہ کریں تو بھی ثبوت زنا نہ ہو سکے گا اس صورت میں گواہوں پر حد قذف جاری ہوگی۔ (۱۵)

حدود میں عورت نابالغ اور غلام کی گواہی قبول نہیں۔ (۱۶)

عادل وہ ہے جو گناہ کبیرہ سے بچتا رہے خلاف مروت اور خست والے کاموں سے احتراز کرے، صغیرہ پر اصرار نہ کرے ورنہ عادل ومتقی نہ رہے گا۔ (۱۷)

زنا کی سزا مومن مرد اور عورت کے لئے ہے کافر اگر زنا کا مرتکب ہو تو ان کے دین کے مطابق انہیں سزا دی جائے۔ (۱۸)

خاوند اگر اپنی بیوی کے زنا پر چار گواہ جمیع شرائط کے ساتھ پیش کر دے تو عورت کو رجم کیا جائے گا لعان نہیں ہو سکتا۔ (۱۹)

زنا اور دیگر گناہوں کے ارتکاب سے مسلمان کافر نہیں بن جاتا جب تک اس کے عقائد نہ بگڑیں اور ضروریات دین کا انکار نہ کرے کافر نہیں۔ (۲۰)

لوٹی کی سزا تعزیر ہے سزا کی مقدار اور کیفیت حاکم کی رائے پر موقوف ہے ہاں اگر بار بار یہ فعل بدکار ارتکاب کرے اور باز نہ آئے تو حاکم اسے قتل کر سکتا ہے لوٹی خواہ شادی شدہ ہو یا غیر شادی شدہ سب کا یہی حکم ہے۔

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۵) | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۹                              |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۳۳                     |
| ☆ | (۱۶) | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۳۳                   |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۹                              |
| ☆ | (۱۷) | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۳۳                   |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۹                              |
| ☆ | (۱۸) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۵۸ |
| ☆ | (۱۹) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۳۳                     |
| ☆ | (۲۰) | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                 |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۹                              |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۵    |



حضور سید عالم ﷺ کا ارشاد صحیح مرفوع حدیث سے وارد ہے۔

مَنْ وَجَدْتُمُوهُ يَعْمَلْ عَمَلٌ لُّوطٍ فَأَقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ (۲۱)

جسے تم لواطت کا عمل بار بار کرتے پاؤ تو فاعل اور مفعول دونوں کو قتل کر دو۔ (۲۲)

زانی، لوطی اور دیگر جرائم کے مرتکب شرعی سزا پا کر اگر توبہ کر لیں اور آثار توبہ ان سے ظاہر ہو جائیں تو انہیں جرائم کے ارتکاب میں لعن طعن نہ کرو کیونکہ وہ اب ان جرائم سے پاک ہو چکے ہیں، حضور رحمۃ للعالمین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

الَّتَائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ (۲۳)

گناہ سے سچی توبہ کرنے والا ایسا ہو جاتا ہے گویا اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔ (۲۴)

مستحق تعزیر اگر سزا پانے سے پہلے سچی توبہ کر لے اور اس سے آثار اصلاح ظاہر ہوں تو اسے سزا نہ دی جائے بلکہ اسے معاف کر دیا جائے، آیت مذکورہ میں توبہ، اصلاح اور اعراض کا حکم واضح موجود ہے۔

حد حاکم یا قاضی جاری کرے گا، ہر فرد کو اس کے جاری کرنے کا اختیار نہیں، اگر ایسا ہو تو معاشرے سے امن اٹھ جائے اور ہر آدمی دوسرے کو اپنی مرضی سے سزا دے کر کہہ دے گا کہ میں نے حد جاری کی ہے۔

البتہ تعزیر کا اختیار حاکم، قاضی کے علاوہ خاوند، باپ، استاد اور حکم کو ہے، خاوند اپنی بیوی پر، باپ اپنی اولاد پر، استاد اپنے شاگردوں پر اور حکم (پنج) اپنے دائرہ اختیار میں تعزیر جاری کر سکتا ہے۔

رواہ الانمہ احمد والترمذی وابوداؤد والنسائی وابن ماجہ والدارقطنی والحاکم والبیہقی والضیاء عن ابن عباس

بحوالہ کنز العمال ج ۵ ح ۱۳۱۱۸

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۸۵

تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی وشرکاء مصر ج ۱ ص ۲۶۳

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۳۷

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۳۲

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۵۳۵

تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۳۱

رواہ ابن ماجہ عن ابن مسعود ورواہ الحکیم عن ابی سعید بحوالہ جامع صغیر ج ۱ ص ۲۲۹

تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی وشرکاء مصر ج ۱ ص ۲۱۱

المصباح المنیر ج ۱ ص ۶۲ ج ۲ ص ۲۷



اللہ تعالیٰ نے خاوند کو نافرمانی کی صورت میں بیوی کی تادیب اور تعزیر کی اجازت دی ہے۔

وَالَّتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا ☆

(سورۃ النساء آیت ۳۴)

اور جن عورتوں کی نافرمانی کا تمہیں اندیشہ ہو تو انہیں سمجھاؤ اور ان سے الگ سوؤ اور انہیں مارو پھر اگر وہ تمہارے حکم میں آجائیں تو ان پر زیادتی کی کوئی راہ نہ چاہو۔

باپ اپنی اولاد کو تعزیر و تادیب کر سکتا ہے، صحیح مرفوع حدیث میں وارد ہے۔

مُرُوا أَوْلَادَكُمْ بِالصَّلَاةِ وَهُمْ أَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِينَ وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ أَبْنَاءُ عَشْرِ سِنِينَ الْحَدِيثُ (۲۵)

اپنی اولاد کو نماز کا حکم دو جب وہ سات برس کے ہو جائیں اور اگر دس برس کی عمر میں نماز نہ پڑھیں تو انہیں

سزا دو۔ (۲۶)

فاسقہ بیوی کو طلاق دینا واجب نہیں بلکہ اسے فسق اور بدکاری سے روکنا واجب ہے، آیت مبارکہ میں کلمہ

﴿۱۸﴾

”فَامْسِكُوهُنَّ“ اسی طرف دلالت کرتا ہے۔ (۲۷)

زانی اور زانیہ کی سزا جلا وطنی حد نہیں، زانی کی جلا وطنی بطور تعزیر حاکم کی رائے پر موقوف ہے۔ (۲۸)

﴿۱۹﴾

☆☆☆☆☆

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۲۵) | رواہ الانعمہ احمد و ابو داؤد و الحاکم فی المستدرک عن ابن عمر و بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۲۶۳                                 |
| ☆ | (۲۶) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۰۵                  |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵۴  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۸۲ |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۳۰                          |
| ☆ | (۲۷) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۸۴ |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۳۳                     |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۳۵                   |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۷                      |
| ☆ |      | انوار التزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۶   |
| ☆ | (۲۸) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۰۵                  |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۵   |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۸۸ |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۳۲                          |

☆☆☆☆☆



## گناہ اور توبہ ﴿﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِیْنَ یَعْمَلُونَ السُّوْءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ یَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِیْبٍ فَاُولٰٓئِكَ یَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا ☆ وَلَیْسَتْ التَّوْبَةُ لِلَّذِیْنَ یَعْمَلُونَ السَّیِّاَتِ ۚ حَتّٰی اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّیْ تُبْتُ السُّنَّ وَلَا الَّذِیْنَ یَمُوتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ☆

(سورہ النساء آیات ۱۸۱-۱۸۲)

وہ توبہ جس کا قبول کرنا اللہ نے اپنے فضل سے لازم کر لیا ہے وہ انہی کی ہے جو نادانی سے برائی کر بیٹھے، پھر تھوڑی دیر میں توبہ کر لیں، ایسوں پر اللہ رحمت سے رجوع کرتا ہے اور اللہ علم و حکمت والا ہے اور وہ توبہ ان کی نہیں جو گناہوں میں لگے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں کسی کو موت آجائے تو کہے! اب میں نے توبہ کی اور نہ ان کی جو کافر مریں ان کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

### حل لغات:

”التَّوْبَةُ“ : توبہ کا معنی ہے رجوع کرنا، لوٹنا، قصد کرنا۔

توبہ اگر بندہ کی طرف منسوب ہو تو اس کا معنی ہے گناہ یا گناہ کے ارادہ سے رجوع کرنا، گناہ کو ترک کر دینا۔

اور اگر رب تعالیٰ کی طرف منسوب ہو تو اس کا معنی ہے ارادہ عذاب سے رجوع، دوبارہ بخشش پر مائل ہو جانا۔

بندہ جب توبہ کرتا ہے تو وہ گناہ سے نیکی کی طرف، غفلت سے بیداری کی طرف اور برائی سے بھلائی کی طرف رجوع کر



لیتا ہے اور رب تعالیٰ عز ثناء جب توبہ قبول فرمالیٹا ہے تو عذاب سے معافی کی طرف پکڑ سے چھوڑنے کی طرف اور عذاب سے ثواب کی طرف ارادہ فرماتا ہے۔ (۱)

”عَلَى اللَّهِ“: اس آیت مبارکہ میں کلمہ ”عَلَى“ لزوم کے لئے نہیں بلکہ التزام کے معنوں میں ہے، مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے قبول توبہ اپنے ذمہ کرم پر لے لیا ہے توبہ قبول کرنا اس پر لازم نہیں۔ (۲)

”الْأَسْوَأُ“: اس سے کفر اور ہر برائی مراد ہے، گناہ کبیرہ، گناہ صغیرہ، حقوق اللہ، حقوق الشریعہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں ہر کوتاہی اس میں شامل ہے، آیت سے مراد یہ ہے کہ جو کافر کفر سے توبہ کرے اور جو گناہ گار گناہ سے توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ محض اپنے فضل سے قبول کر لے گا۔ (۳)

”بِجَهَالَةٍ“: جہل تین معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

(۱) عدم علم

(۲) خلاف حقیقت کسی شے کا اعتقاد کرنا، حماقت

(۳) اس طرح کام کرنا جس طرح کرنا جائز نہ ہو اعتقاد صحیح ہو یا فاسد

اس آیت میں جہالت سے مراد حماقت، نادانی، ناتجہی اور بے وقوفی ہے، یہ معنی قرآن مجید میں متعدد مقامات میں وارد ہے۔ حضرت موسیٰ کلیم اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام نے قوم کے جواب میں فرمایا۔

قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ☆ (سورۃ البقرہ آیت ۶۷)

فرمایا! خدا کی پناہ کہ میں جاہلوں سے ہوں (میں تمسخر کر کے حماقت کا مرتکب نہیں)

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۱) | مفردات امام راغب اصفہانی، ص ۷۶  |
| ☆ |     | مصباح المنیر، ج ۱، ص ۳۰   |
| ☆ | (۲) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۲۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۹۰  |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۰، ص ۲                   |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد القہر بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ ’یو پی‘، ص ۱۷۶ |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵م) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۲، ص ۲۳۸                      |
| ☆ |     | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                      |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳م) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۱۰                                 |
| ☆ |     | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵م) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۳۵۹                        |
| ☆ | (۳) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۲۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۹۲  |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵م) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۲، ص ۲۳۸                      |



حضرت یوسف علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھائیوں سے فرمایا:

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ ☆ (سورہ یوسف آیت ۸۹)

بولے کچھ خبر ہے تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا جب تم نادان تھے۔

آیت کا معنی یہ ہے کہ جب کوئی نادانی سے گناہ کر بیٹھے اور پھر جلدی توبہ کر لے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔ (۴)

”مَنْ قَرِيبٌ“: تھوڑی دیر میں۔

اس قریب میں مختلف اقوال ہیں جو سبھی ممکن ہیں۔

(۱) علامات موت آنے سے پہلے توبہ کر لیں۔

(۲) گناہوں میں گھر جانے سے قبل توبہ کر لیں۔

(۳) اس سے پہلے توبہ کر لیں جب کہ گناہ دل میں جم جائیں۔ (۵)

☆ مفردات امام راغب اصفہانی ص ۱۰۲

☆ مصباح المنیر ج ۱ ص ۵۶

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۰

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ ’یوہی‘ ص ۱۷۶

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۹

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۹

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۴

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۳۸

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۳۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۳۳

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۹۲

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۹۲

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۳۸

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۹

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۹

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ ’یوہی‘ ص ۱۷۶

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۳۹

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۳۳



## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ توبہ ہر مومن پر فرض ہے، ہر لحظہ عمر کی تجدید ہوتی ہے، تجدید عمر کے ساتھ ساتھ تجدید توبہ لازم ہے، نہ معلوم کہ ہر لمحہ کتنے فرائض و واجبات کی ادائیگی عدا یا خطا نہ ہو سکی، اللہ اس کے رسول، شریعت، مطہرہ اور بندوں کے کتنے حقوق ضائع ہوئے، اللہ تعالیٰ منعم حقیقی کی بے شمار نعمتوں اور احسانات کا شکریہ ادا نہ ہو سکا، عزت دینے والے رب کریم نے کتنی عزتوں سے سرفراز فرمایا جن کا شکر ادا نہ ہو سکا، اس لئے ہر لحظہ رب کریم کی بارگاہ عرش پناہ میں اپنے قصور پیش کر کے طلب مغفرت کرنا فرض ہے، رب کریم کا ارشاد ہے۔

وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا إِنَّهُ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ☆  
(سورۃ النور آیت ۳۱)

اور اللہ کی طرف توبہ کرو اے مسلمانو! سب کے سب اس امید پر کہ تم فلاح پاؤ۔  
توبہ کی اہمیت اور فضیلت بیان کرتے ہوئے حضور سید التواہین رحمۃ اللعالمین ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَعَالَى فَإِنِّي أَتُوبُ إِلَيْهِ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ (۶)

اللہ تعالیٰ کی طرف توبہ کرو، میں ہر روز سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔ (۷)

﴿۲﴾ توبہ کی حقیقت یہ ہے کہ انسان گزشتہ گناہوں پر نادم ہو، اب ان گناہوں کے ارتکاب سے باز رہے، آئندہ کے متعلق عزم کرے کہ وہ گناہ نہ کرے گا، اور رب کریم سے شرم و حیا کی وجہ سے ایسا کرے، اس میں ریا کو دخل نہ دے۔ (۸)

﴿۳﴾ توبہ کفر و شرک اور ہر گناہ سے ہو سکتی ہے، گناہ کبیرہ ہوں یا صغیرہ، ان کا تعلق اللہ تعالیٰ کے حقوق سے ہو یا بندوں کے حقوق سے، غرضیکہ ہر گناہ اور ہر برائی سے توبہ ہو سکتی ہے، آیت مبارکہ مذکورہ میں ”التَّوْبَةُ“ اور ”السُّوءُ“ کا اطلاق یہی فائدہ دیتا ہے۔ (۹)

- |   |     |  |
|---|-----|--|
| ☆ | (۶) | رواہ البخاری فی الادب عن ابن عمر، بحوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۲۲۹   |
| ☆ | (۷) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۹۰ |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۱۰                               |
| ☆ | (۸) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۹۱ |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۰، ص ۳                  |
| ☆ | (۹) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۹۲ |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۳، ص ۲۳۸                     |



ہر گناہ کی توبہ مختلف ہے، جیسا گناہ ہو ویسی توبہ چاہیے، کفر سے توبہ یہ ہے کہ انسان ایمان لے آئے، حقوق العباد سے متعلق توبہ یہ ہے کہ جن حقوق کا ادا کرنا ممکن ہو وہ ادا کرے ورنہ صاحب حق سے معاف کرائے، حق شرع سے متعلق توبہ یہ ہے کہ قضا شدہ عبادات کو ادا کرے یا ان کا کفارہ ادا کرے، ظالم مظلوم کا حق ادا کرے اور اس سے معافی طلب کرے، جب تک صاحب حق کا حق ادا نہ کرے یا اس سے معافی طلب نہ کرے توبہ قبول نہیں۔

خفیہ گناہ کی توبہ خفیہ اور علانیہ گناہ کی توبہ علانیہ ہونی چاہیے، یہ تمام احکام ”یُسُوبُونَ“ کی تفسیر سے مستنبط ہیں۔ (۱۰)

توبہ میں تاخیر نہ چاہیے، اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈر کر فوری طور پر توبہ کرنی چاہیے، البتہ اگر اغوائے شیطان اور ہوائے نفس سے ابھی توبہ کی توفیق نہ ملی ہو تو مرنے سے پہلے پہلے توبہ کر لے، رب کریم توبہ قبول فرمائے گا، زندگی بھر توبہ کا وقت ہے، مگر جب زندگی کی امید ٹوٹ جائے، علامات موت ظاہر ہو جائیں، ملک الموت کو دیکھ لے تو اس وقت کفر سے توبہ قبول نہیں، علامات موت کے وقت حالت اضطراری ہوتی ہے اور توبہ کے لئے حالت اختیاری چاہیے، حالت اضطراری میں کفر سے توبہ مقبول نہیں، یہی وجہ ہے کہ فرعون نے دریا میں غرق ہوتے وقت توبہ کی مگر مقبول نہ ہوئی، کیونکہ وہ اضطراری حالت تھی، البتہ اضطراری حالت میں گناہوں سے توبہ کر لے تو وہ مشیت الہیہ پر موقوف ہے، چاہے توبہ قبول کر لے، حالت اضطراری میں کفر سے توبہ کے عدم قبول پر آیت مبارکہ بالاصراحت فرما رہی ہے۔

(۱۰) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۹۲  
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۴۴  
الوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوہی ص ۱۷۶



علاوہ ازیں متعدد آیات میں اس کا بیان ہے ایک جگہ ارشاد ہوا۔

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا الْآيَةَ (سورۃ المومنون آیت ۸۵)

تو ان کے ایمان نے انہیں کام نہ دیا جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا۔

اہل سنت کا اجماع اسی پر ہے۔ (۱۱)

بار بار گناہ کرنے سے صغیرہ کبیرہ بن جاتا ہے مگر کسی بھی گناہ گار کو رب کی رحمت سے ناامید نہیں ہونا چاہیے

آثار موت سے پہلے توبہ کر لینے سے قبول ہو جاتی ہے اللہ کی رحمت سے ناامید ہونے والا کافر ہے۔

ارشاد ربانی ہے۔

وَلَا تَيْسُؤْا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَأْتِئُشُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ☆ (سورہ یوسف آیت ۸۷)

اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو بے شک اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہوتے مگر کافر لوگ۔

حضور سید عالم رحمۃ اللعالمین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا لَمْ يُغْرِغْهُ (۱۲)

اللہ تعالیٰ بندوں کی توبہ اس وقت تک قبول کر لیتا ہے جب کہ اس کی روح حلقوم تک نہ آجائے۔ (۱۳)

﴿۶﴾

- ☆ (۱۱) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۹۳
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۷
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۳۹
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۰
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۹
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۹
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۲۶۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۳۹
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۳۵
- ☆ رواہ الانمہ احمد والترمذی وابن ماجہ وابن حبان والحاکم والبیہقی عن ابن عمر بحوالہ جامع صغیر ج ۱ ص ۱۳۰
- ☆ (۱۲) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۹۲
- ☆ (۱۳) تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۶
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۲۶۳
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۹
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۹
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۷



توبہ کرنے سے ہر گناہ معاف ہو جاتا ہے اس لئے توبہ کے بعد کسی کو سابقہ گناہ کے حوالہ سے عار دلانا موجب غضب رب تعالیٰ ہے حدیث شریف کے مطابق توبہ کرنے والا ایسا ہے کہ گویا اس نے گناہ کیا ہی نہیں عار دلانے والے کے بارے میں خیر التابین حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا۔

مَنْ عَيَّرَ أَخَاهُ بِذَنْبٍ قَدْ تَابَ إِلَى اللَّهِ مِنْهُ ابْتِلَاءُ اللَّهِ بِهِ

جس نے اپنے بھائی کو اس گناہ کے حوالہ سے عار دلائی جس سے وہ توبہ کر چکا ہے اللہ تعالیٰ عار دلانے والے کو اس گناہ میں مبتلا کر دیتا ہے۔ (۱۴)

ایک گناہ پر اصرار کرنے سے صد ہا گناہ بن جاتے ہیں اور ایک توبہ سے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں بلکہ سچی توبہ سے گناہ نیکیوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں اللہ تعالیٰ جل جلالہ ارشاد فرماتا ہے۔

الْأَمَنُ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ☆

مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (سورۃ الفرقان آیت ۷۰)

رب تعالیٰ کی رحمت جن کے ”حال“ کے شامل ہوئی ان کا ”قال“ سنئے۔

يَا نَفْسُ لَا تَقْنَطِي مِنْ رَحْمَةِ عَظُمَتْ  
إِنَّ الْكَبَائِرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ  
لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّي حِينَ يُقْسِمُهَا  
تَأْتِي عَلَى حَسْبِ الْعُصْيَانِ فِي الْقِسَمِ

اے میری جان! بڑے گناہوں کی وجہ سے ناامید نہ ہو جا، کیونکہ بڑے گناہ جب بخش دیئے جاتے ہیں تو وہ روئی کے گالوں کے مانند بے وزن ہو جاتے ہیں۔

میرے رب کی رحمت جب تقسیم ہوگی تو گناہوں کے حساب سے (گناہ گاروں کے) حصہ میں آئے گی۔ (۱۵)



﴿۹﴾

جو کام رب تعالیٰ اور اس کے رسول کریم ﷺ کی ناراضی کا ہو وہ جہالت ہے خواہ دانستہ ہو یا نادانستہ کرنے

والا پڑھا لکھا ہو یا ان پڑھ اسی پر اجماع صحابہ ہے بلکہ علمائے حق فرماتے ہیں جو علم راہ حق نہ دکھائے وہ

جہالت ہے اسی طرح نفس حیوانی کے جوش کے وقت اللہ کے عذاب سے غافل ہو جانا جہالت ہے۔ (۱۶)

جن جرموں کی سزا حد ہے وہ محض توبہ سے معاف نہیں ہوتے۔ حاکم وقت ان پر حد جاری کرے گا۔ (۱۷)

جس کی موت کفر پر ہو اس کی توبہ قبول نہیں اس کے لئے دعائے مغفرت کرنا حرام ہے اسی طرح انہیں مرحوم

اور رحمۃ اللہ علیہ لکھنا حرام ہے ان کا مرثیہ لکھنا ان کے لئے ایصال ثواب کرنا ان کے لئے قرآن خوانی کرنا

ان کی قبر پر فاتحہ خوانی کرنا اس کی تعظیم کی خاطر اس کی قبر پر جانا حرام ہے مومن میت کے لئے یہ سب جائز

ہے رب کریم نے کافر و منافق کی قبر پر اس کی تعظیم کی خاطر جانے سے منع فرما دیا ہے۔

وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَسِقُونَ ☆

اور ان میں سے کسی کی میت پر کبھی نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر کھڑا ہونا بے شک وہ اللہ

اور رسول کے منکر ہوئے اور فسق ہی میں مر گئے۔ (۱۸)

(سورہ توبہ آیت ۸۴)

ہر آدمی کے ایمان اور کفر کا اعتبار اس کے خاتمہ کی حالت پر ہے اگر کوئی ساری عمر کافر رہا مگر مرنے سے پہلے

توبہ کر لی اب یہ مومن ہے اور کوئی ساری عمر ایمان سے رہا مگر مرتے وقت کفر اختیار کر گیا اب وہ کافر ہے۔

﴿۱۲﴾

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۹۲ ☆

تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۲۶۳ ☆

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۳۸ ☆

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۷۷۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۹ ☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۷۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲ ☆

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۰ ☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۳۸ ☆

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۹۱ ☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۳۸ ☆

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہشاور ص ۲۴۴ ☆

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۹۲ ☆



حدیث شریف میں ہے۔

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنَّحْوَاتِيمِ الْحَدِيث (۱۹) اعمال کا دار و مدار انجام پر ہے۔

اسی لئے انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور محبوبانِ خدا نے تعلیم امت کے لئے ہمیشہ خاتمہ بالخیر کی دعائیں کیں ہیں۔

حضرت سیدنا یوسف علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام نے دعا مانگی۔

تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ☆ (سورہ یوسف آیت ۱۰۱)

مجھے مسلمان اٹھا اور ان سے ملا جو تیرے قرب خاص کے لائق ہیں۔

اس مقام پر پہنچ کر فقیر غفرلہ القدر اپنے خاتمہ بالخیر اور خاتمہ بالایمان کی عاجزانہ دعا مانگتا ہے اور اپنے قارئین و سامعین سے بھی استدعا کرتا ہے کہ وہ راقم الحروف کے خاتمہ بالخیر کی دعا مانگیں اور مرنے کے بعد رب کی رحمت اور نبی کریم ﷺ کی شفاعت سے حصہ ملنے کی دعا فرمائیں۔

اللهم انی استلک العفو والعافیه والمعافاة الدائمة فی الدین والدنیا والاخرة والحقنی بالصلحین

بجاء نسیک الکریم وشفیعنا العظیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وصحبہ وبارک وسلم . آمین آمین آمین

توبہ کے چند مستحبات ہیں اور چند مقامات پر توبہ جلد قبول ہوتی ہے، اسی طرح چند مبارک اوقات ہیں جن میں توبہ جلد قبول ہوتی ہے، ان کا ذکر مطولات میں موجود ہے، چند مستحب یہ ہیں۔

- (۱) حضور سید عالم اور محبوبانِ حق کے وسیلہ سے دعا مانگے۔
- (۲) توبہ کرتے وقت آنسو بہائے اور اگر رونانہ آئے تو رونے والوں کی سی صورت بنائے۔
- (۳) خوفِ خدا سے دل بھرا ہو۔
- (۴) رب تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔

﴿۱۳﴾



حضور رحمت عالم ﷺ نے اپنے صحابی عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ کو ایک دعا تعلیم فرمائی۔  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاتَوَجَّهْ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم نَبِیِّ الرَّحْمَةِ  
 یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهْ بِكَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هَذِهِ لِتَقْضِیَ لِیْ اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِیْ (۲۰)  
 اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیرے نبی نبی رحمت حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے وسیلہ سے  
 تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں۔

یا رسول اللہ! میں آپ کے وسیلہ سے اپنے رب کی طرف متوجہ ہوتا ہوں تاکہ میری حاجت پوری ہو  
 اے اللہ! اپنے محبوب رسول کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما۔ (۲۱)

توبہ قبول کرنا اللہ تعالیٰ پر واجب نہیں بلکہ مخلوق کی کوئی شے اللہ تعالیٰ پر واجب نہیں بڑے اور طاقت ور کا حق  
 چھوٹے اور کمزور پر واجب ہوتا ہے اللہ تعالیٰ سب سے بڑا اور قوی ہے لیکن اس نے اپنے کرم سے وعدہ کر  
 رکھا ہے کہ توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کرے گا سورب تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے وہ ہو کر رہے گا اس لئے ایمان  
 اور یقین کامل یہ ہے کہ وہ بندوں کی توبہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے گا کسی نے اس پر لازم نہیں کیا  
 اور نہ کوئی لازم کر سکتا ہے بلکہ اس نے از خود اپنے ذمہ کرم لے لیا ہے خود ارشاد فرماتا ہے۔

اَلَمْ یَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَیَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ☆  
 کیا انہیں خبر نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اور صدقے خود اپنے دست قدرت میں لیتا  
 ہے اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔  
 (سورہ توبہ آیت ۱۰۴)

- (۲۰) ☆ الترمذی ج ۲ ص ۱۹۸  
 ☆ ابن ماجہ ج ۱ ص ۹۹  
 ☆ الطبرانی فی الکبیر ج ۹ ص ۳۱  
 ☆ الطبرانی فی الصغیر ج ۱ ص ۲۰۱  
 ☆ حاکم فی المستدرک ص ۳۱۳  
 (۲۱) ☆ البیہقی فی الدلائل ج ۲ ص ۱۶۶  
 ☆ ابن عساکر فی تاریخ دمشق ج ۲ ص ۹۲  
 ☆ البخاری فی التاریخ الکبیر ج ۶ ص ۲۰۹



نیز ارشاد فرماتا ہے۔

وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ☆ (سورہ شوریٰ آیت ۲۵)  
اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور گناہوں سے درگزر فرماتا ہے اور جانتا ہے کہ جو کچھ تم کرتے ہو۔

اس لئے توبہ کرنے والے پر لازم ہے کہ قبولیت توبہ پر اللہ تعالیٰ جل شانہ کا شکر گزار بندہ بنے۔ (۲۲)

﴿۱۵﴾

علامات موت ظاہر ہونے پر ہر آدمی اپنا ٹھکانہ جنت یا دوزخ دیکھ لیتا ہے اس لئے مومن اپنا ٹھکانہ جنت دیکھ کر مسرور ہوتا ہے کافر منافق اور گناہ گار اپنا ٹھکانہ دوزخ دیکھ کر رنجیدہ ہوتا ہے کسی نے کیا خوب کہا۔

نشان مردِ مومن باتو گویم !!

چومرگ آید تبسم بر لبِ اوست (۲۳)

☆☆☆☆☆

- (۲۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۹۰  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲  
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوہی ص ۱۷۶  
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ  
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۰  
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۳۸  
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۹  
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۹  
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہشاور ص ۲۲۳  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۳۸  
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۰

☆☆☆☆☆



## بیوہ کے حقوق اور نکاح ثانی

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرِهًا وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِيَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ☆

(سورۃ النساء آیت ۱۹)

اے ایمان والو! تمہیں حلال نہیں کہ عورتوں کے وارث بن جاؤ زبردستی اور عورتوں کو روکو کہ وہ اس نیت سے کہ جو مہر ان کو دیا تھا اس میں سے کچھ لے لو مگر اس صورت میں کہ صریح بے حیائی کا کام کریں اور ان سے اچھا برتاؤ کرو پھر اگر وہ تمہیں پسند نہ آئیں تو قریب ہے کہ کوئی چیز تمہیں ناپسند ہو اور اللہ اس میں بہت بھلائی رکھے۔

### حل لغات:

”کَرِهًا“۔ کُرہ (کاف کے فتح) اور کُرہ (کاف کے ضمہ کے ساتھ) دونوں قراتیں ہیں دونوں صورتوں میں معنی ہے ناپسندیدگی۔

بعض اہل زبان ان میں فرق کرتے ہیں کُرہ (کاف کے ضمہ کے ساتھ) کا معنی ہے مجبور ہونا یعنی وہ امر جس پر تم اپنے



آپ کو مجبور کروا سی سے اِجْرَاۃ بنا ہے اور کَرْۃ (کاف کے فتح کے ساتھ) کا معنی ہے ناپسندیدگی اسی سے کَرْاۃ بنا ہے یعنی وہ امر جس پر تم کسی کو مجبور کرو۔ (۱)

آیت کا معنی یہ ہے کہ.....

اے ایمان والو! تم میت کی عورتوں کے جبراً وارث نہ بن جاؤ، مجبوراً ان کو میراث نہ بنالو کہ وہ اس پر راضی نہ ہوں۔ (۲)

”وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ“ : عَضْلٌ سے بنا ہے جس کا معنی ہے روکنا، منع کرنا، نکاح سے روکنا، تنگ کرنا۔ (۳)

آیت کا معنی یہ ہے کہ ان عورتوں کو تنگ نہ کرو، تمہیں حلال نہیں کہ ان عورتوں کو تنگ کرو۔

اے خاوندو! اپنی بیویوں کو طلاق و رجوع سے تنگ نہ کرو یا اپنی بیویوں پر تنگی نہ کرو۔

اے وارثو! بیوہ عورتوں کو تنگ نہ کرو کہ نہ انہیں بساؤ نہ نکاح کرنے کی اجازت دو۔ (۴)

(مفردات امام راغب اصفہانی ص ۴۲۹)

مصباح المنیر ج ۲ ص ۸۷

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۶

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۱

تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۴۱

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۰

تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۰

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۳۰

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۴۹

(مفردات امام راغب اصفہانی ص ۳۳۸)

مصباح المنیر ج ۲ ص ۳۱

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۹۵

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۶

تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۴۱

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۰

تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۰

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۳۱

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۰



## شان نزول:

اس آیت مبارکہ کے شان نزول میں چند روایات منقول ہیں، اگرچہ بظاہر یہ روایات مختلف ہیں لیکن ممکن ہے کہ ان واقعات و حالات کے پیش نظر یہ آیت نازل ہوئی ہو۔

(۱) زمانہ جاہلیت کا دستور تھا اور اسلام آنے کے ابتدائی دور تک یہی حالت رہی کہ جب کوئی شخص مرتا تو اس کے وارث مرد کے مال کے ساتھ اس کی بیوہ کے بھی مالک بن جاتے، میت کا بھائی یا بیوہ کا سوتیلہ بیٹا اس بیوہ پر چادر ڈال دیتا اور کہتا کہ آج سے میں اس کا مالک ہوں، پھر اگر چاہتا تو اس سے نکاح کر لیتا اور مہر ادا نہ کرتا بلکہ کہتا کہ اس کا مہر میت نے ادا کر دیا ہے، اور اگر چاہتا تو اس کا نکاح کسی سے کر دیتا اور مہر خود وصول کر لیتا، دونوں صورتوں میں بیوہ کی رضا کو ملحوظ نہ رکھا جاتا، اس رسم بد کو روکنے کے لئے آیت کا پہلا جز نازل ہوا۔ (۵)

(۲) ایک انصاری بی بی حضرت کبشہ بنت معن بن عاصم کا خاوند حضرت ابوقیس بن اسلت فوت ہوا، ابوقیس کا بیٹا جس کی ماں انصاری بی بی کے علاوہ تھی اس کا نام حصن تھا، (بعض روایات میں اس کا نام قیس بن ابی قیس بتایا گیا ہے) اس بیٹے نے بیوہ پر قبضہ کر لیا، بیوی بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں حاضر ہو کر فریادی ہوئی کہ یا رسول اللہ! میں بیوہ ہو چکی ہوں، میرا سوتیلہ بیٹا میرا قابض ہے، نہ میرے خاوند کی میراث سے حصہ دیتا ہے نہ

- (۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۹۴۔
- ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۰۹۔
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۶۱۔
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۱۷۶۔
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۰۔
- ☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۶۵۔
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۰۔
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۳۱۔
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۴۰۔
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۴۹۔
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۰۔
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمد دنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۰۔



دوسری شادی کی اجازت دیتا ہے اب میں اپنی بقیہ زندگی کیسے گزاروں؟ اس پر آیت کا ابتدائی حصہ نازل ہوا۔ (۶)

زمانہ جاہلیت کی رسم بدیہ تھی کہ بعض خاوند اپنی مالدار بیویوں کو ناپسند کرتے، نہ انہیں آباد کرتے نہ طلاق دیتے، وہ انتظار کرتے کہ بیوی ان کے گھر ان کے نکاح میں مرجائے اس طرح وہ اس کے وارث بن جاتے، اس ظلم کو روکنے کے لئے آیت کا دوسرا جز نازل ہوا کہ بیویوں پر ظلم کر کے ان کے وارث نہ بنو۔ (۷)

زمانہ جاہلیت میں بعض خاوند اپنی بیویوں پر انتہائی ظلم کرتے، انہیں آباد نہ رکھنا چاہتے تھے لیکن انہیں آزاد بھی نہ کرتے، اس کے لئے وہ بیوی کو طلاق دیتے، جب عدت ختم ہونے کے قریب ہوتی تو رجوع کر لیتے لیکن پھر طلاق دے دیتے، اس طرح ان کی طلاق کی کوئی حد نہ ہوتی، خاوند کو اس ظلم سے روکنے کے لئے آیت کی آخری جز نازل ہوئی۔ (۸)

بعض اوقات بوڑھی یا بد صورت مگر مالدار بیوی کو خاوند ناپسند کرتا تھا مگر دولت کے لالچ میں اسے طلاق نہ دیتا بلکہ کسی اور عورت سے خفیہ یا علانیہ ناجائز تعلق رکھتا، اس طرح وہ اپنی بوڑھی یا بد صورت بیوی کی موت کا انتظار کرتا تا کہ اس کا مال وراثت میں ہڑپ کر لے، اللہ تعالیٰ نے خاوندوں کو اس ظلم سے روکنے کے لئے

- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۰۹۔  
تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ  
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۲۳۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۰۔  
تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۶۵۔  
تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۰۔  
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۳۹۔  
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۶۱۔  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۴۱۔  
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۰۹۔  
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۶۱۔  
انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۷۔  
تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۶۵۔  
تفسیر کبیر از امام لخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۰۔  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۴۱۔  
تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۰۔  
تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۰۔  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۹۳۔  
تفسیر کبیر از امام لخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۰۔  
تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۰۔  
تفسیر مظہری از علامہ لاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۴۱۔



آیت مبارکہ نازل فرمائی۔ (۹)

(۶) زمانہ جاہلیت میں اگر عورت بیوہ ہو جاتی تو میت کا کوئی قریبی رشتہ دار عورت پر چادر ڈال دیتا تو وہ مال کے ساتھ عورت پر قابض ہو جاتا بیوہ کو اب کوئی اختیار نہ رہتا البتہ چادر ڈالنے سے پہلے بیوہ اپنے میکے چلی جاتی تو وہ اپنے معاملہ میں خود مختار رہتی بیوہ عورتوں کی خود مختاری سلب کرنے والے رشتہ داروں کو ظلم سے روکنے کے لئے آیت مبارکہ نازل ہوئی۔ (۱۰)

(۷) قریش مکہ بعض اوقات اپنی بیوی کو اس شرط پر طلاق دیتے کہ وہ دوسرا نکاح ان کی مرضی سے کرے گی اس پر وہ کوئی تحریر بھی کر لیتے اگر دوسرا مرد انہیں کچھ دے کر نکاح پر راضی کر لیتا تو وہ اجازت دے دیتے ورنہ مطلقہ یونہی بے بسی میں وقت گزار دیتی اس ظلم سے روکنے کے لئے آیت مبارکہ نازل ہوئی۔ (۱۱)

غرضیکہ عورتوں کے معاشرتی حقوق کے استیصال کو روکنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے واضح احکام دیئے اور عورتوں کی تخصی آزادی رضا مندی اور عزت کا تحفظ کیا ہے یہ مبارک احکام صرف اسلام کی تعلیمات ہیں کسی دوسرے دین میں ان کا تصور نہیں ان اسلامی احکام کے علاوہ دیگر تمام قوانین افراط و تفریط پر مشتمل ہیں۔

## مسائل شرعیہ:

(۱) عورتوں کے شرعی حقوق جو اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ نے ان کے لئے قرار دیئے ہیں ان کا پورا کرنا مردوں پر لازم ہے مرد خاوند ہو یا دیگر رشتہ دار سب کے لئے عورتوں کے حقوق پورے کرنا حسب مراتب فرض ہے ان میں اگر کمی یا سستی کریں گے اور ایسا کریں گے جس سے عورت کو ضرر پہنچے تو حرام ہے اور عذاب الہی میں گرفتار ہوں گے۔ (۱۲)

- ☆ (۹) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۹۳۔
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۳۱۔
- ☆ (۱۰) انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۶۔
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۳۱۔
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سیلم محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۴۲۔
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۱۲۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۰۹۔
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۶۲۔
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۹۳۔
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۰۔
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۶۔
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۰۔
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سیلم محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۴۲۔
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۳۹۔
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۳۰۔
- ☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۶۵۔
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۰۔
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۰۔



عاقل بالغ عورت اپنے نفس کی مختار ہے وہ جہاں چاہے اپنے کفو میں نکاح کرے کوئی ولی جبر کر کے اسے اپنی مطلوبہ جگہ پر شادی کرنے سے مجبور نہیں کر سکتا اسی طرح عاقلہ بالغہ بیوہ بھی اپنے نفس کی مختار ہے چاہے تو دوسرا نکاح کرے چاہے تو نہ کرے نکاح کرنے میں اس پر کوئی جبر نہیں آیت مبارکہ نے واضح بیان فرمادیا ہے۔

حدیث شریف میں ہے: **الْأَيُّمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَامِنْ وَلِيِّهِنَّ** الحدیث (۱۳)

ثیبہ (وہ عورت جس کا نکاح ہو چکا ہو اور اب نکاح سے بوجہ طلاق یا موت خاوند آزاد ہو) اپنے آپ کی ولی سے زیادہ حقدار ہے۔ (۱۴)

بیوہ میت کا ترکہ نہیں کہ وارث متروکہ مال کی طرح اس کے مالک بن جائیں بلکہ بیوہ خود میت کے ترکہ کی وارث ہے۔ (۱۵)

خاوند اگر بیوی کو ناپسند کرے یا بیوی کی طرف اس کی رغبت نہ رہے یا بیوی کی حاجت نہ رہے تو اسے طلاق دے کر آزاد کر سکتا ہے۔ (۱۶)

جہاں تک ممکن ہو خاوند بیوی سے نباہ کرے طلاق نہ دے کہ اس کے لئے یہی بہتر اور باعث اجر ہے بیوی کی ایذا کو برداشت کرنے میں اجر ہے مباح اشیاء میں سے سب سے زیادہ ناپسندیدہ چیز طلاق ہے اسی طرح بعض عورتیں خاوندوں سے بلا وجہ طلاق لے کر دوسرے خاوندوں سے نکاح کرنے کی عادی ہوتی ہیں کسی خاوند کے پاس چین نہیں پاتیں ایسی عورتیں بھی اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہیں کراہت کے باوجود طلاق نہ دینا مندوب ہے۔

- (رواہ الانمہ مالک و احمد و مسلم و ابو داؤد و الترمذی و النسائی و ابن ماجہ عن ابن عباس 'بحوالہ جامع صغیر' ج ۱ ص ۲۱۳)
- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۰۹.
- احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۶۱.
- تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۰.
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۹۵۹۳.
- تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ.
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۱۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۰.
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۳۰.
- انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۱۷۶.
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۰.
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۳۲.
- التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۳۹.
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۹۳.



حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

أَبْغَضُ الْحَلَالِ إِلَى اللَّهِ الطَّلَاقُ (۱۷)

حلال اشیاء میں سے طلاق اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے ناپسندیدہ ہے۔

نیز ارشاد نبی رحمت ﷺ ہے:

تَزَوُّجُوا وَلَا تَطْلُقُوا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الذَّوْاقِينَ وَلَا الذَّوْاقَاتِ (۱۸)

نکاح کرو لیکن (بلاوجہ صحیح) طلاق نہ دو اللہ تعالیٰ جلد نکاح کرنے والے اور جلد طلاق دینے والے

مرد اور عورت کو پسند نہیں کرتا۔ (۱۹)

نکاح کرنے سے جو حقوق بیوی کے مرد کے ذمہ لازم ہو جاتے ہیں خاوند پر فرض ہے کہ ان کو پوری طرح ادا کرے، مثلاً پورا مہر خوش دلی سے ادا کرے، بیوی کا نان و نفقہ حسب حیثیت ادا کرے، اگر ایک سے زیادہ بیویاں ہوں تو ان میں انصاف کرے، باری باری ہر ایک کے پاس رہے، حسن معاشرت فرض ہے، کمال محبت سے پیش آئے، بیوی سے اعراض کر کے کسی اور طرف متوجہ نہ ہو جائے، بلاوجہ بیوی سے سخت کلام نہ کرے، خاوند کے قول و فعل میں کوئی ایسی شے نہ پائی جائے جس سے بیوی کو ایذا پہنچے، اگر عورت کی طرف سے سوئے اخلاق کا مظاہرہ ہو اس صورت میں بھی عورت پر احسان و مکارم اخلاق سے ہے، حسن معاشرت کا حکم قرآن مجید میں متعدد آیات میں بیان ہوا ہے۔

(رواہ الانمہ ابو داؤد ابن ماجہ والحاکم عن ابن عمر جامع صغیر ج ۱ ص ۶)

(رواہ الطبرانی فی الکبیر عن ابی موسیٰ بحوالہ جامع صغیر ج ۱ ص ۲۲۳)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۷۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۱۰

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۶۳

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۴۲

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۹۸

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۴۳



حضور نبی رحمت ﷺ کی سیرت مبارکہ کا یہ پہلو نہایت روشن ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا:

اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَخِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَائِهِمْ (۲۰)

مومنوں میں کامل ایمان والا وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں اور تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنی بیویوں سے بہتر سلوک کرے۔ (۲۱)

مہر عورت کا حق ہے وہی اس کی مالک ہے کوئی دوسرا خواہ خاوند ہو یا کوئی ولی اس پر اپنا استحقاق جتا کر قبضہ نہیں کر سکتا۔ (۲۲)

عورت کے ساتھ حسن معاشرت اس لئے نہ کرنا کہ وہ مال دے کر طلاق حاصل کرے مرد کے لئے حرام ہے البتہ اگر عورت نافرمان ہے اور وہ طلاق چاہتی ہے تو مہر دے کر خلع کر لے اس صورت میں مہر واپس لینا مرد کے لئے حلال ہے بہتر یہ ہے کہ پورا مہر نہ لے۔ (۲۳)

(رواہ الترمذی وابن حبان عن ابی ہریرۃ بحوالہ جامع صغیر ج ۱ ص ۹۲)

- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۰۹
- احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۶۳
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۹۷
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۱۲
- انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۷
- تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۰
- تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۶۶
- تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۰
- تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۰
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۳۳
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۳۲
- التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۰
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۱۱
- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۰۹
- احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۶۱



بدشکل اور بدخلق بیوی سے کبھی اللہ تعالیٰ نیک اولاد عطا فرمادیتا ہے جو والدین کے لئے دنیا و آخرت میں بھلائی کا باعث بنتی ہے اس لئے بدشکل اور بدخلق عورت سے نباہ کرنا اور اسے اپنے عقد میں رکھنا باعث اجر ہے۔ (۲۴)

مرد کے ذمہ بیوی کو اچھے اخلاق کی تربیت دینا لازم ہے اس کے لئے وہ حسن تدبیر سے کام لے ہر وقت سختی کام نہیں دیتی۔ (۲۵)

امیر آدمی کو چاہیے کہ اپنی بیوی کے لئے خادمہ مہیا کرے خصوصاً جب کہ وہ امیر گھرانے کی ہو۔ (۲۶)

بیوی سے تعلق رکھنے میں اپنی اور اس کی خیر و صلاح مطلوب ہو محض نفسانی خواہشات پورا کرنا انسانیت کے درجہ سے گری بات ہے۔ (۲۷)



- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۲۴) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۶۱.     |
| ☆ |      | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۰۹.                     |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۹۵.    |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۱۱.                   |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                     |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۱.                                 |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۴۲.                      |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد بن جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۰.                          |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۴۲.                        |
| ☆ | (۲۴) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۹۵.    |
| ☆ |      | تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۶۶. |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۱.                         |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۱۷۷.    |
| ☆ |      | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۰۹.                     |
| ☆ | (۲۵) | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۱۱.                                 |
| ☆ | (۲۶) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۹۵.    |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۴۳.                      |
| ☆ | (۲۷) | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۴۳.                      |





# عورتوں پر ناحق تہمت لگانا اور حق مہر

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

وَإِنْ أَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ، وَآتَيْتُمْ أَحَدَهُنَّ قِنطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا، أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ☆ وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَى بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ وَأَخَذْنِ مِنْكُمْ مِّيثَاقًا غَلِيظًا ☆

اور اگر تم ایک بی بی کے بدلے دوسری بدلنا چاہو اور اسے ڈھیروں مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ واپس نہ لو کیا اسے واپس لو گے جھوٹ باندھ کر اور کھلے گناہ سے اور کیونکر واپس لو گے حالانکہ تم میں ایک دوسرے کے سامنے بے پردہ ہولیا اور وہ تم سے گاڑھا عہد لے چکیں۔

(سورۃ النساء آیات ۲۰-۲۱)

## حل لغات:

”استبدال“: بدل سے بنا ہے اس کا معنی ہے بدلہ میں لینا۔ (۱)

آیت کا معنی یہ ہے کہ اگر تم ارادہ کرو کہ اپنی بیوی کو طلاق دے کر اس کی جگہ کسی اور عورت سے نکاح کرو۔

”زوج“: زوج بمعنی جوڑا، خاوند اور بیوی میں سے ہر ایک دوسرے کا جوڑا ہے اس لئے ہر ایک کو ”زوج“ کہتے ہیں وضاحت کے لئے بیوی کو ”زوجة“ اور خاوند کو ”زوج“ کہتے ہیں۔

”قنطاراً“: ڈھیروں مال، کثیر مال۔ (۲)

مفردات امام رابع اصفہانی ص ۳۹

مصباح المنیر ج ۱ ص ۲۱

مفردات امام رابع اصفہانی ص ۷۳

مصباح المنیر ج ۱ ص ۷۶



آیت کا مفہوم یہ ہے کہ نکاح کے وقت جو تم نے کثیر مال مہر میں دیا، عطیات دیئے یا اپنی بیوی کو کسی نام سے دیا تم اسے واپس نہیں لے سکتے۔ (۳)

”بُهْتَانًا“: بُهْتَ (از باب سَمِعَ وَ كَرُمَ) سے بنا ہے جس کا معنی ہے ہر کا بکارہ جانا، متحیر ہو کر خاموش ہونا۔

”بُهْتَانٌ“: جھوٹ، ظلم، باطل۔ (۴)

آیت سے مراد یہ کہ مہر اور دیگر عطیات تم اپنی بیوی سے واپس لینے کے لئے اس پر جھوٹ باندھو گے اس عصمت مآب پر تہمت لگاؤ گے تا کہ وہ تمہارا دیا ہوا مال تمہیں واپس دے کر اپنی خلاصی کرا لے یہ جھوٹ اور ظلم ہے۔ (۵)

”أَفْضَى“: فضا (کشادہ اور کھلی جگہ) سے بنا ہے اس سے مراد تنہائی میں اس طرح ملنا کہ کوئی رکاوٹ حائل نہ ہو، جماع اور خلوت صحیحہ سے کنایہ ہے، آیت سے مراد یہ ہے کہ خاوند اور بیوی شرعی اور طبعی تقاضا کے تحت ایک دوسرے سے تنہائی میں مل چکے ہیں، دونوں کے درمیان کوئی حجاب نہیں رہا ہے۔ (۶)

- (۳) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۶۶
- ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۴۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۱۰
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۳۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۳۳
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۷
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۶۶
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۱
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۱
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۱
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳
- (۴) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی ص ۶۳
- ☆ مصباح المنیر ج ۱ ص ۳۳
- (۵) ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۱۱
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۷
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳
- (۶) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۴۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۱۱
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۳۳
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۵
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۱
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۱



”مِثَاقًا غَلِيظًا“: پختہ وعدہ گاڑنا عہد

پختہ وعدہ سے مراد یہ ہے کہ نکاح کرتے وقت تم نے نکاح کے حقوق پورا کرنے کا وعدہ کیا، ایجاب و قبول شرعی طور پر کرنے سے اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے اجنبی عورتوں کو حلال کر دیا اب تم نے ان کے حقوق ادا کرنے کی پابندی قبول کر لی ہے۔ (۷)

## شان نزول :

زمانہ جاہلیت میں عرب والوں کا دستور تھا کہ جب کوئی اپنی بیوی کو طلاق دے کر کسی اور سے شادی کرنا چاہتا تو اس بے قصور بیوی پر تہمت لگا کر اسے بدنام اور تنگ کرتا کہ یہ بے چاری اپنی خلاصی کے لئے خاوند کو اس کا مہر اور عطیات واپس کر کے طلاق حاصل کر لے، اس رقم سے وہ ظالم خاوند دوسری بیوی کا حق مہر ادا کر دیتا، ایسے ظالم خاوندوں کو اس ظلم سے روکنے کے لئے یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی۔ (۸)

- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۱۱ ☆ (۷)
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۰۳ ☆
- احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۶۸ ☆
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۲۶ ☆
- تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۶۷ ☆
- تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۱ ☆
- تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمد بن دینسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۱ ☆
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۱۶ ☆
- انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۷ ☆
- تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ☆
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۱ ☆
- التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۱ ☆ (۸)
- تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۶۶ ☆
- تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۱ ☆
- تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمد بن دینسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۱ ☆
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۱۳ ☆
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۲۳ ☆
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۳۳ ☆
- انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۷ ☆



## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ اگر کوئی مرد اپنی بیوی کو طلاق دے کر دوسری عورت سے نکاح کرنا چاہے تو اسے ایسا کرنے کی اجازت ہے لیکن اس کے لئے شرط یہ ہے کہ پہلی بیوی پر ناحق تہمت نہ لگائے اور اگر وہ فرمانبردار اور بے گناہ ہے تو محض مہر کی واپسی کے لئے اسے بدنام اور تنگ کرنا حرام ہے اور گناہ کبیرہ ہے۔ (۹)

﴿۲﴾ کسی بے گناہ عورت پر بدکاری اور زنا کی تہمت لگانا حرام ہے تہمت لگانے والا کبیرہ گناہ کا مرتکب ہے اگر پارسا پر تہمت لگانے والا چار عینی گواہ پیش نہ کر سکے تو اسے حد قذف اسی کوڑے لگائے جائیں بغیر توبہ کے ان کی گواہی آئندہ کے لئے قبول نہ ہوگی۔

ام المؤمنین سیدہ طیبہ طاہرہ صدیقہ عائشہ بنت صدیق رضی اللہ عنہا کی طہارت عفت و عصمت نص قطعی سے ثابت ہے ان کی طرف تہمت کی نسبت کرنے والا قطعاً عذاب نار کا مستحق ہے۔ ارشاد ربانی ہے!

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَنِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا ۚ وَالَّذِينَ تَابُوا مِنْهُم بَعْدَ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۰﴾

اور جو پارسا عورتوں کو عیب لگائیں پھر چار گواہ معائنہ کے نہ لائیں تو انہیں اسی کوڑے لگاؤ اور ان کی گواہی کبھی بھی نہ مانو اور وہی فاسق ہیں مگر جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور سنور جائیں تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۱۱ ☆ (۹)
- احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۶۶ ☆
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۰۳ ☆
- تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۶۶ ☆
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳ ☆
- تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۱ ☆
- تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۱ ☆
- تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ☆
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۱ ☆
- انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۷ ☆
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۳۳ ☆
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۳۳ ☆
- التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۱ ☆ (۱۰)
- (سورۃ النور آیات ۵۳)



نیز ارشاد ربانی ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لَعُنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ☆ (۱۱)

بے شک وہ جو عیب لگاتے ہیں انجان پارسا ایمان والیوں کو ان پر لعنت ہے دنیا اور آخرت میں اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔ (۱۲)

بیوی کو اگر دخول یا خلوت صحیحہ کے بعد طلاق دی پورا حق مہر لازم ہو گیا اور اگر خلوت صحیحہ یا دخول سے پہلے طلاق دے دی تو نصف مہر لازم ہو گیا اسی پر اجماع امت ہے۔ (۱۳)

خاوند اور بیوی کا خلوت صحیحہ میں اس طرح جمع ہونا کہ دونوں ایک دوسرے کو جانتے ہوں اور مجامعت میں کوئی شرعی یا طبعی امر مانع نہ ہو مجامعت ہو یا نہ ہو یہ خلوت صحیحہ ہے ایسی خلوت صحیحہ سے کل مہر اور طلاق کی صورت میں عدت لازم ہو جاتی ہے خلوت صحیحہ مجامعت کے قائم مقام ہے۔

حضور سید عالم شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحیح مرفوع حدیث ہے۔

مَنْ كَشَفَ خِمَارَ امْرَأَةٍ وَنَظَرَ إِلَيْهَا وَجَبَ الصِّدَاقُ (۱۴)

جس نے عورت کی چادر کھولی اور اس کی طرف دیکھا اس پر مہر واجب ہے۔

(سورۃ النور آیت ۲۳)

- ☆ (۱۱) تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۱۳
- ☆ (۱۲) تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۱
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۲۵۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۱
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الایض الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۶۶
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۱۷۷
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۳۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۳۳
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۱۱
- ☆ (۱۳) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۱۱
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۶۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۰۲
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۳۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۳۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۱
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۱۳
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۲۵۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۱
- ☆ رواہ البیہقی ج ۷ ص ۲۵۶
- ☆ الدارقطنی ج ۳ ص ۳۰۷
- ☆ القرطبی ج ۵ ص ۱۰۲
- ☆ بحوالہ موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف ج ۸ ص ۵۲۸



ایک اور روایت کے کلمات اس طرح ہیں۔

مَنْ كَشَفَ امْرَأَةً فَنَظَرَ إِلَى عَوْرَتِهَا فَقَدْ وَجَبَ الصِّدَاقُ (۱۵)

جس نے اپنی بیوی کے کپڑے اتارے اور اس کی مستور جگہ کو دیکھا اس پر مہر واجب ہو گیا۔

امیر المؤمنین سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

إِذَا غَلَقَ بَابًا وَارْخَى سِتْرًا وَرَأَى عَوْرَةً وَجَبَ الصِّدَاقُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَهَا الْمِيرَاثُ (۱۶)

جس نے دروازہ بند کر لیا اور پردہ لٹکا لیا اور بیوی کی مستور شے دیکھی اس پر مہر واجب ہے (طلاق کی

صورت میں) عدت اور (خاوند کی موت کی صورت میں) میراث لازم ہے۔ (۱۷)

مہر اور نکاح کے وقت مرد کی طرف سے دیئے گئے تحفے ہدیے اور چڑھاوے عورت کی ملک ہیں وہ ان میں ہر قسم کے تصرف کی مختار ہے اگر مرد طلاق دے دے تو ان میں کسی شے کی واپسی کا مطالبہ نہیں کر سکتا اسی طرح جو مہر اس نے ادا کر دیا یا ادا کرنے کا وعدہ کیا سب کا یہی حکم ہے اگرچہ یہ مہر اور ہدیے مال کثیر ہوں۔ (۱۸)

﴿۵﴾

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۵) | رواہ البیہقی ج ۷ ص ۲۵۶   |
| ☆ |      | بحوالہ کنز العمال ج ۱۶ ص ۴۲۹   |
| ☆ |      | اس کی مثل مسند فردوس دیلمی میں مروی ہے کنوز الحقائق ص ۳۸۱  |
| ☆ | (۱۶) | قرطبی ج ۵ ص ۱۰۲  |
| ☆ | (۱۷) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۱۱                          |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۱          |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۴۳                              |
| ☆ |      | تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۱                   |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۱۵                         |
| ☆ | (۱۸) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۰۲                          |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۶۶          |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۰۲         |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۴۳                            |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۱ ص ۵۴۲                              |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                          |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۱                                       |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۱                               |
| ☆ |      | تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۱                   |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۱۳                         |
| ☆ |      | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسوی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۲۶۶ |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۷            |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۲۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۱                                   |



﴿۶﴾

اگر عورت کی طرف سے نافرمانی ہے اور وہ طلاق لینا چاہتی ہے تو دیا ہوا مہر واپس لے سکتا ہے بہتر یہ ہے کہ پورا مہر واپس نہ لے اس کا کچھ حصہ واپس لے اگر مہر سے زیادہ رقم واپس لے گا تو مرد گناہ گار ہوگا مگر خلع بہر صورت جائز ہے اور اگر نافرمانی مرد کی طرف سے ہے تو طلاق کی صورت میں مہر واپس لینا اسے جائز نہیں۔ (۱۹)

﴿۷﴾

طلاق دینے کا اختیار مرد کو ہے عورت اپنے آپ کو طلاق نہیں دے سکتی نافرمانی مرد کی طرف سے ہو یا عورت کی طرف سے آیت مبارکہ بالا میں بیویوں کے بدلنے کی نسبت مرد کی طرف کی گئی ہے۔ نیز اس سلسلہ میں ارشاد ربانی ہے۔

أَوْ يَغْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عَقْدَةُ النِّكَاحِ .  
(سورة البقرة آیت ۲۳۷)

یا وہ زیادہ دے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے۔

جب تک عورت کو حق طلاق مرد کی طرف سے تفویض نہیں کیا جاتا عورت کو طلاق دینے کا حق نہیں۔ (۲۰)

﴿۸﴾

نکاح کا کم از کم مہر دس درہم ہے زیادہ کی کوئی حد نہیں زیادہ مہر دینا جائز ہے اس زمانہ میں طلاق دینے کا رجحان اکثر ہے ذرا سی بات پر مرد طلاق دے کر دوسری بیوی سے نکاح کر لیتا ہے اس سے عورت پریشان ہو کر رہ جاتی ہے اندریں حالات طلاق کی شرح کو کم کرنے کی نیت سے مہر مقرر کرنا مناسب ہے تاکہ مرد طلاق دینے میں جلدی نہ کرے۔ (۲۱)

- ☆ (۱۹) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۱۱۹۹  
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۶۶  
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۳۵۵م) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۱  
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۲۵م) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۱  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۱۳  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵م) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۳۲  
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۲۵م) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۱  
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۱  
☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۱۰  
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۶۶  
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۹۹  
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (۹۱۱م) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ  
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳م) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۱  
☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۶۶  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۱۳  
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۳۵۵م) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۱  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵م) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۳۲  
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۲۵م) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۱



بہتان امہات الکبار سے ہے، خواہ اپنی بیوی کے بارے میں ہو یا کسی کے بارے میں، مرد کے بارے میں ہو یا عورت کے بارے میں۔ (۲۲)

جامعت سے متعلق اس نوعیت کے کلمات استعمال کئے جائیں جو شرم و حیا پر مبنی ہوں، بے حیائی کے کلمات کا استعمال جائز نہیں، موجودہ معاشرہ کی حد پار کرتی ہوئی بے حیائی اور فحاشی کے محرکات میں سے بے حیائی کے کلمات کا عام استعمال ہے، جس طرح شرم و حیا ایمان کی علامت ہے اسی طرح مہذب کلمات بھی شرم و حیا کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ (۲۳)

نکاح سے مرد کے لئے اجنبی عورت حلال ہو جاتی ہے، شریعت کی حدود میں رہ کر اس سے ہر تمتع جائز ہے، نکاح مرد و عورت کی عفت اور طہارت کا باعث ہے، دونوں کے لئے باعث تسکین و راحت ہے، معاشرہ میں الفت و محبت کا باعث ہے، اس لئے جانہین پر لازم ہے کہ وہ اپنے فرائض ادا کریں، تاکہ عائلی زندگی خوشگوار رہے اور دنیا و آخرت میں سرخروئی حاصل ہو۔

حجۃ الوداع کے خطبہ میں حضور رحمۃ اللعالمین ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

.....فَاتَّقُوا اللَّهَ فِي النِّسَاءِ فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانَةِ اللَّهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللَّهِ

وَأَنَّ لَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لَا يُؤْطَيْنَ فَرَأَشَكُمْ أَحَدًا تَكْرَهُونَهُ ..... الحديث (۲۴)

☆ (۲۲) تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۱۵

☆ (۲۳) تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۴۴

☆ (۲۴) رواہ ابن ماجہ ص ۲۲۸

☆ وابوداؤد و مسلم و احمد و الدارمی عن جابر بن عبد اللہ



عورتوں کے معاملہ میں اللہ سے ڈرتے رہو تم نے اللہ کی امانت سے انہیں بیویاں بنایا ہے اور اللہ کے نام کے ساتھ تم نے ان کی شرمگاہوں کو حلال بنالیا ہے ان پر تمہارا حق یہ ہے کہ ایسے آدمی کو اپنے بستر پر نہ لائیں جنہیں تم ناپسند کرتے ہو۔ (۲۵)

یاد رہے کہ امہات المؤمنین رضوان اللہ تعالیٰ علیہن اجمعین کا مہر سوائے ام حبیبہ کے چار ہزار درہم اور ایک روایت کے مطابق پانچ سو درہم تھا حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا مہر شاہ حبشہ نجاشی نے چار ہزار درہم ادا کیا تھا حضرت ام کلثوم بنت علی (حضرت فاطمہ کی صاحبزادی) کا عقد حضرت عمر سے ہوا تو ان کا مہر چالیس ہزار درہم مقرر ہوا رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔ (۲۶)



- (۲۵) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۱۱
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۶۸
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۰۳
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۲۶۷
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۱
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۱
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۱۶
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۷
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۴۲
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۱
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۴۳
- (۲۶) ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۲۶۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۰۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۴۳





## ﴿محرمات﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاءُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّهُ كَانَ  
فَاحِشَةً وَمَقْتًا ۚ وَسَاءَ سَبِيلًا ☆  
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ  
وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمْ  
الَّتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَاءِكُمْ وَرَبَائِبُكُمْ  
الَّتِي فِي حُجُورِكُمْ مِنْ نِسَائِكُمُ الَّتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا  
دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَائِلُ أَبْنَاءِكُمْ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ  
وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ☆  
وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۚ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ  
وَاحِلَ لَكُمْ مَا وَرَاءَ ذَلِكَ أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِينَ غَيْرَ  
مُسَافِحِينَ ۚ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً ۚ  
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرْضَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

عَلِيمًا حَكِيمًا ☆

(سورة النساء: ۲۳-۲۴)



ترجمہ!

اور باپ دادا کی منکوحہ سے نکاح نہ کرو مگر جو ہو گذرا وہ بے شک بے حیائی اور غضب کا کام ہے اور بہت بری راہ حرام ہوئیں تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری مائیں جنہوں نے دودھ پلایا اور دودھ کی بہنیں اور تمہاری عورتوں کی مائیں اور ان کی بیٹیاں جو تمہاری گود میں ہیں ان بیبیوں سے جن سے تم صحبت کر چکے ہو پھر اگر تم نے ان سے صحبت نہ کی ہو تو ان کی بیٹیوں میں حرج نہیں اور تمہارے نسلی بیٹوں کی بیٹیاں اور دو بہنیں اکٹھی کرنا مگر جو ہو گذرا بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور حرام ہیں شوہر دار عورتیں مگر کافروں کی عورتیں جو تمہاری ملک میں آجائیں یہ اللہ کا نوشتہ ہے تم پر اور ان کے سوا جو رہیں وہ تمہیں حلال ہیں کہ اپنے مالوں کے عوض تلاش کرو قید لاتے نہ پانی گراتے تو جن عورتوں کو نکاح میں لانا چاہو ان کے بندھے ہوئے مہر انہیں دو اور قراداد کے بعد اگر تمہارے آپس میں کچھ رضا مندی ہو جائے تو اس میں گناہ نہیں بے شک اللہ علم و حکمت والا ہے۔

**حل لغات:**

”لَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ“:

نکح (از باب ضرب) نکح کا معنی ہے ملنا، ضم ہونا، ملنا فعل سے ہو یا قول سے دونوں صورتوں میں نکاح کا اطلاق ہوتا ہے فعل سے ملنا جیسے صحبت کرنا اور قول سے ملنا جیسے عقد نکاح۔



قرآن مجید میں نکاح صحبت (وطی) اور عقد نکاح دونوں معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

نکاح بمعنی صحبت اور وطی جیسے

الزَّانِي لَا يَنْكِحُ الْأَزَانِيَةَ أَوْ مُشْرِكَةً ..... الآية

(سورة النور، آیت ۳)

بدکار مرد نکاح نہ کرے مگر بدکار عورت سے یا شرک والی سے۔

اسی معنی میں ہے۔

حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ..... الآية

(سورة البقرة، آیت ۲۲۹)

جب تک دوسرے خاوند کے پاس نہ رہے۔

حدیث شریف میں نکاح بمعنی صحبت استعمال ہوا ہے۔

حضور سید الانبیاء ﷺ اپنی ولادت کا حال بیان فرماتے ہیں۔

وُلِدْتُ مِنْ نِكَاحٍ لَا مِنْ سَفَاحٍ (۱)

میری ولادت اصلا ب مقدسہ اور ارحام طاہرہ کے جائز طریقہ سے ملنے سے ہوئی میرے آباؤ اجداد بدکار نہ تھے۔

آیت مبارکہ میں نکاح عقد نکاح اور صحبت و مجامعت دونوں کو بطور عموم مجاز شامل ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ ”لَا تَنْكِحُوا“ سے مراد عقد نکاح ہو اور ”مَا نَكَحَ“ سے مراد مطلق نکاح ہو۔

آیت کا معنی یہ ہے کہ جن عورتوں سے تمہارے آباؤ اجداد نے عقد نکاح کر لیا یا ان سے صحبت کر لی تم ان سے عقد نکاح نہ کرو۔ (۲)

☆ موسوعه اطراف الحدث النبوی الشریف ج ۱۰ ص ۳۶۶

(۱)

☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۱۲

(۲)

☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۶۸

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۱۷

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۸

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۲

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۳۶



”اَبَاءُكُمْ“: اب بمعنی باپ اصول کے تمام مرد افراد کو شامل ہے یعنی باپ دادا پردادا نانا پردانا اور اس کے اوپر کے تمام افراد۔ (۳)  
 ”فَاحْشَةٌ“: کثیر معانی پر دلالت کرتا ہے جو سب محظورات ہیں زنا بے حیائی خاوند کے گھر سے بے اذن نکلنا خاوند اور اس کے اہل پر زبان درازی کرنا۔

”مَقْتًا“: سخت ناراضی کا کام عند اللہ اور عند الناس انتہائی قبیح کام۔  
 ”سَاءَ سَبِيلًا“: برائی راہ۔

مذکورہ تینوں کلمات آباؤ اجداد کی منکوحہ عورتوں سے نکاح کرنے کی قباحت پر دلالت کرتے ہیں کہ یہ فعل عقلاً شرعاً اور عرفاً ممنوع ہے۔ (۴)

”حُرْمَتٌ“: تحریم سے بنا ہے یعنی حرام کر دی گئی ہیں اس حرمت سے مراد یہ ہے کہ ان مذکورہ عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے یہ عورتیں بذات خود حرام نہیں یہ جملہ صورتہ خبریہ ہے مگر معنی انشائیہ ہے یعنی آج سے ان عورتوں سے نکاح کرنا حرام کر دیا گیا ہے۔ (۵)

- (۳) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۳  
 ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ  
 ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۱  
 ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۴۵  
 ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۷۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۴۷  
 ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۴۶۸  
 (۴) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۳  
 ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۰۴  
 ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ  
 ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۲  
 ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲۴  
 ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۴۶۸  
 ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲  
 ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲  
 ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۴۸  
 ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۷۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۴۷  
 ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جبون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۳  
 (۵) ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۱  
 ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ  
 ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۲  
 ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۴۹



**”اُمَّاتٌ“** : جمع اُمّ کی ہے اُمّ کا معنی ہے اصل اسی لئے مکہ معظمہ کو اُمّ القُریٰ اور قرآن مجید کو اُمّ الکتاب کہتے ہیں کہ یہ تمام شہروں اور کتابوں کی اصل ہے ماں کو بھی اسی لئے اُمّ کہتے ہیں کہ وہ نسل کی اصل ہے ہر وہ عورت جس کے لئے تجھ پر حق ولادت ہے وہ اُمّ ہے یعنی ماں دادی پردادی نانی پر نانی وغیرہ یعنی ماں اور باپ کی طرف سے تمام جدات خواہ کتنا ہی اونچا رشتہ ہو اس میں شامل ہیں۔ (۶)

**”بَنَاتٌ“** : بِنْتُ کی جمع ہے بمعنی بیٹی ہر وہ عورت جس پر تیرا حق ولادت ہے وہ بیٹی ہے بطور عموم مجاز بیٹی پوتی نو اسی وغیرہ نیچے کی تمام رشتہ دار عورتیں حرام ہیں۔ (۷)

- (۶) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۳
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۱
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۰۸
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۲
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۶
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۳۹
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۵۰
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الایحاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۲۶۸
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۳
- (۷) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۳
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۲
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۰۸
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۲
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۸
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الایحاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۲۶۸
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۵۰
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۳



”اَخَوَات“: اُخت کی جمع ہے، بمعنی بہن

ہر وہ عورت جو ماں باپ یا ماں یا باپ میں شریک ہو ”اُخت“ ہے اس میں ماں باپ میں شریک یا باپ میں یا ماں میں شریک بہنیں شامل ہیں، اصطلاح میں انہیں حقیقی، علاقائی اور اخائی بہنیں کہتے ہیں۔ (۸)

”عَمَّات“: عَمَّة کی جمع ہے، باپ کی بہن، ہر وہ عورت جو باپ یا دادا میں کسی کے ساتھ شریک ہو وہ پھوپھی ہے اس میں باپ کی حقیقی، علاقائی اور اخائی بہنیں شامل ہیں۔ (۹)

- (۸)
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۳
  - ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۲
  - ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۰۸
  - ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
  - ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۲
  - ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۵۰
  - ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۵۲
  - ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲
  - ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲
  - ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۳
  - ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲۸
  - ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۶۸
- (۹)
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۳
  - ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۲
  - ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۰۸
  - ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۵۰
  - ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
  - ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۲
  - ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۵۲
  - ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲
  - ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲
  - ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲۸
  - ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۶۸



”خَالَاتٌ“: خَالَاتُ کی جمع ہے ماں کی حقیقی، علاقائی اور اخپانی بہنیں اسی طرح دادی اور نانی کی بہنیں سب ”خَالَاتٌ“ میں شامل ہیں۔ (۱۰)

”بَنَاتُ الْاَخِ وَبَنَاتُ الْاُخْتِ“: بھائی اور بہن کی بیٹیاں، بہن اور بھائی سے بطور عموم مجاز تمام حقیقی، علاقائی اور اخپانی بہن اور بھائی مراد ہیں اور ”بَنَاتٌ“ سے مراد فروع کی تمام لڑکیاں ہیں، یعنی بھتیجیاں اور بھانجیاں اور ان کی اولاد کی تمام لڑکیاں، پوتیاں، نواسیاں نیچے تک سب سے نکاح کرنا حرام ہے۔ (۱۱)

”وَأُمَّهَاتُكُمُ الَّتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُم مِّنَ الرَّضَاعَةِ“:

رَضِعَ (از باب سَمِعَ) رَضَعَ (از باب ضَرَبَ) سے مصدر ”رَضَعًا رَضَاعًا رَضَاعَةً“ کے وزن پر آتا ہے، جس کا معنی ہے ماں کا بچہ کو دودھ پلانا، دودھ پینے والے بچے کو ”رَضِيعٌ“ اور دودھ پلانی والی کو ”مُرْضِعَةٌ“ کہتے ہیں

- (۱۰) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۳
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۲
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۰۸
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۲
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۵۰
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۸
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲
- (۱۱) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۳
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۲
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۰۸
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۲
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۵۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۵۲
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۳
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۹
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۶۸



رضاعت کا شرعی مفہوم یہ ہے کہ کوئی عورت بچے کو دو سال کی عمر تک کسی وقت اپنے پستان سے دودھ پلائے اگرچہ قلیل مقدار ہو۔

دودھ پلانے والی عورت بچے کی رضاعی ماں کہلاتی ہے اور عورت کا خاوند بچے کا باپ کہلاتا ہے بچے کی رضاعی ماں اور رضاعی باپ کے تمام اصول اور فروع بچے کے حقیقی نسب کے رشتہ دار کی طرح بن جاتے ہیں ان کا وہی حکم ہے جو حقیقی ماں اور حقیقی بہن کا ہے یعنی ان سے نکاح کرنا رضاعی بیٹے کے لئے حرام ہے۔ (۱۲)

”وَأَمَّاتُ نِسَاءٍ كُمْ“ اور تمہاری عورتوں کی مائیں۔

بطور عموم مجاز اس میں تمام قریب اور دور کی دادیاں نانیاں اور ماں کی رضاعی مائیں دادیاں اور نانیاں شامل ہیں۔ (۱۳)

- (۱۲)
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۴
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۵
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۱۳
- ☆ تفسیر حلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۲
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۸
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۶۹
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۳۰
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ بانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۵۱
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۳
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۵۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون حویوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۳
- (۱۳)
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۴
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۷۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۱۲
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ بانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۵۵
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۳
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۳
- ☆ تفسیر حلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۲
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۸
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۶۹
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۳۰
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۵۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون حویوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۵



”رَبَّاءُكُمْ“: ربائب کا واحد رَبِیَّة ہے، بمعنی پروردہ، ربیہ وہ سوتیلی بیٹی جو اپنی بیوی کے سابق خاوند سے ہو، یہ سوتیلی بیٹی

بالعموم ماں کے ساتھ رہتی ہے، بیوی کی نسل کی تمام لڑکیاں خزاۃ قریب ہوں یا بعید سب شامل ہیں۔ (۱۴)

”فِي حُجُورِكُمْ“: حُجُور جمع ہے اس کا واحد حُجْر اور حُجْرٌ (بالکسر والفتح) ہے اس کا معنی ہے گود۔

آیت سے مراد یہ ہے کہ جو سوتیلی بیٹیاں تمہاری گود میں پرورش پاتی ہیں۔ (۱۵)

یاد رہے کہ سوتیلی بیٹی کی سوتیلے باپ کی گود میں پرورش پانے کی قید اتفاقی ہے، احترازی نہیں، یعنی سوتیلی بیٹیاں باپ کی

گود میں اکثر اوقات پرورش پاتی ہیں، کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ وہ سوتیلے باپ کی پرورش سے مستغنی ہوئی ہیں، یادوری

کی وجہ سے باپ ان کی پرورش نہیں کرتا، بہر حال ان سب کا حکم ایک ہی ہے۔ (۱۶)

مفردات امام راغب اصفہانی ص ۱۸۵

(۱۴)

مصباح المنیر ج ۱ ص ۱۰۳

احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۷

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۸

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۱۲

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۲

تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۴۷۱

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۳

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۵۷

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو بی ص ۱۷۸

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۳

تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۳

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۷

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۵۵

مفردات امام راغب اصفہانی ص ۱۰۹

(۱۵)

مصباح المنیر ج ۱ ص ۶۰

احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۷

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۸

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۱۲

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۲

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۵



”الَّتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ“: جن عورتوں سے تم دخول کر چکے ہو دخول سے مراد یہ ہے کہ پردہ میں لے کر داخل ہونا صحبت کرنا

یاد رہے کہ خلوت صحیحہ اور عورت کو شہوت سے چھونا بوس و کنار کرنا اس کی شرمگاہ کی طرف شہوت سے دیکھنا خواہ نکاح کے بعد ہو یا (نعوذ باللہ) زنا سے ہو موجب حرمت اور صحبت کے قائم مقام ہے۔ (۱۷)

آیت کا معنی یہ ہے کہ جن عورتوں سے تم صحبت کر چکے ہو یا ان سے خلوت صحیحہ یا اس کے قائم مقام موجب حرمت امور واقع ہو چکے ہیں ان کے پیٹ کی بیٹیاں جو تمہاری سوتیلی بیٹیاں ہیں ان سے نکاح کرنا تمہارے لئے حرام ہے اور اگر عورت سے تم نے صحبت نہ کی یا خلوت صحیحہ اور اس کے قائم مقام امور واقع نہ ہوئے کہ عورت کو تم نے طلاق دے دی یا مرگئی تو اس کی بیٹی سے جو تمہاری سوتیلی بیٹی ہے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

”وَحَلَائِلُ أَبْنَاءِ كُمْ“: حَلَائِلُ جمع ہے اس کا واحد حَلِيلَةٌ ہے حلیہ بیوی کو کہتے ہیں اور حَلِيلٌ شوہر کو اس کا مادہ

اشتقاق حَلٌّ یا حُلُولٌ یا حَلَالٌ ہے حَلٌّ کا معنی ہے کھولنا چونکہ خاوند اور بیوی ایک دوسرے کے آزار بند کھولتے ہیں اس لئے انہیں حَلِيلَةٌ اور حَلِيلٌ کہا جاتا ہے۔

حُلُولٌ کا معنی ہے سمانا شوہر اور بیوی ایک بستر میں سماتے ہیں۔

حَالٌ کا معنی ہے مباح شوہر اور بیوی ایک دوسرے کے لئے حلال ہوتے ہیں اس لئے انہیں حَلِيلٌ اور حَلِيلَةٌ کہتے ہیں۔

حَلِيلَةٌ سے مراد بیوی اور کنیز ہے۔ (۱۸)

- (۱۷) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۷
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۸
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۱۳
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ص ۲۷۱
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۸
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود دنفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۵۸
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جوہوری (م ۱۲۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۵
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۵۷
- (۱۸) ☆ مفردات امام راجب اصفہانی ص ۱۲۸
- ☆ مصباح المنیر ج ۱ ص ۷۳



”ابناء“: ابن کی جمع ہے مراد اصلی بیٹا، متبئی اس سے خارج ہے کہ وہ بیٹا نہیں، جن عورتوں سے تمہارے صلی بیٹوں نے نکاح یا کنیز کی صورت میں بطور ملکیت صحبت کر لی ہو یا خلوت صحیحہ اور اس کے قائم مقام امور مثلاً بوس و کنار وغیرہ واقع ہو لئے یا (نعوذ باللہ) بیٹوں نے زنا کر لیا ہو وہ عورتیں تمہارے لئے حرام ہو گئیں۔

مِنْ أَصْلَابِكُمْ (تمہاری نسل سے ہوں) کی قید نے متبئی (منہ بولے بیٹے) کی عورت کو خارج کر دیا اگر وہ طلاق دے دے یا بیٹا فوت ہو جائے تو اس کی بیوی سے نکاح کرنے میں تمہارے لئے کوئی حرج نہیں۔ (۱۹)

”وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ“: اور دو بہنیں اکٹھی کرنا۔

آیت مبارکہ کا مفہوم یہ ہے کہ دو حقیقی یا رضاعی بہنوں سے ایک وقت میں نکاح کرنا تمہارے لئے حرام ہے اسی طرح دو حقیقی بہنیں جو بطور ملکیت تمہاری کنیز ہوں دونوں ان سے صحبت کرنا تمہارے لئے حرام ہے۔ (۲۰)

- (۱۹) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۳
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۹
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۱۶
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۴۷۰
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۳
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۳۳
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۳
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۵۸
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۷
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۵۹
- (۲۰) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۱۳۰
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۹
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۱۷
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۵۸
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۴۷۲
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۸
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۶۰
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۴۷۲
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۳۷



”وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ“ : حَصْنُ کا معنی ہے مضبوط محفوظ جگہ قلعة حفاظت۔

قرآن مجید میں یہ لفظ چار معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

(۱) ”پاک دامنی“۔

ارشاد ربانی ہے۔

وَمَرْيَمُ ابْنَتُ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا ..... الْآيَةُ

(سورة التحريم آیت ۱۲)

اور عمران کی بیٹی مریم جس نے اپنی پارسائی کی حفاظت کی۔ اس آیت میں ”إِحْصَان“ بمعنی حفاظت ہے۔

(۲) ”آزاد عورت“۔

ارشاد ربانی ہے۔

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكَحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ فَتَيَاتِكُمُ

الْمُؤْمِنَاتِ ..... الْآيَةُ

(سورة النساء آیت ۲۵)

اور تم میں بے مقدوری کے باعث جن کے نکاح میں آزاد عورتیں ایمان والیاں نہ ہوں تو ان سے نکاح کرے جو تمہارے ہاتھ کی ملک ہیں ایمان والی کنیزیں۔

اس آیت میں ”الْمُحْصَنَاتِ“ سے مراد آزاد عورت ہے (کنیز کے مقابل)

(۳) ”مسلمان عورت“۔

ارشاد ربانی ہے۔

فَإِذَا أُحْصِنَتْ فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ..... الْآيَةُ (سورة النساء آیت ۲۵)

جب وہ قید میں آجائیں پھر برا کام کریں تو ان پر اس سزا کی آدھی ہے جو آزاد عورتوں پر ہے۔

اس آیت میں ”الْمُحْصَنَاتِ“ سے مراد مسلمان آزاد عورت ہے۔

(۴) ”خاوند والی عورتیں“۔

اس معنی میں متعدد آیات ہیں ان میں سے یہی آیت جس کو ہم پڑھ رہے ہیں یعنی ”وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ“

(اور شوہر دار عورتیں حرام ہیں) یعنی وہ عورتیں جو کسی مسلمان کے نکاح میں ہوں ان سے نکاح کرنا حرام ہے ہاں اگر



اس کا شوہر طلاق دے دے یا فوت ہو جائے تو عدت کے بعد دوسرا مرد اس سے نکاح کر سکتا ہے بشرطیکہ اور کوئی وجہ حرمت نہ ہو۔ (۲۱)

”اَلَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ“ : مگر وہ کافر عورتیں جن کے تم غزوات میں غنیمت کے ساتھ مالک بن گئے ہو ملک رقبہ سے مراد کنیزیں ہیں یہ کافر عورتیں جو کنیز بن کر تمہارے پاس ہوں یہ تمہارے لئے حلال ہیں۔ (۲۲)

- (۲۱) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی ص ۱۲۱
- ☆ مصباح المنیر ج ۱ ص ۶۹
- ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۳۵
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۸۱
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۲۰
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۵
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۵
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۸
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۳۰۳۹
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۹
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ص ۱۷۳
- (۲۲) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۳
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۸۲
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۲۱
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۳
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۸
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۳۰۳۹
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۵
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۵
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۸
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۶۰
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الایاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۷۷۳



”ذَلِكُمْ أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ“ کہ اپنے مالوں کے عوض تلاش کرو۔

اس سے مراد یہ ہے کہ نکاح کر کے اپنی بیویوں کا حق مہر ادا کرو اور پھر زندگی بھر ان کا نان و نفقہ اور بعد موت ان کی تجہیز و تکفین تمہارے ذمہ واجب ہے اسی لئے ”أَمْوَال“ جمع فرمایا تا کہ معلوم ہو کہ بیوی کی ہر قسم کی کفالت خاوند کے ذمہ ہے صرف مہر ادا کرنا کافی نہیں۔ (۲۳)

”مُحْصِنِينَ غَيْرِ مُسَافِحِينَ“: مُحْصِنِينَ ‘إِحْصَانٌ سے بنا ہے جس کے معانی ابھی گزرے اس مقام پر اس سے مراد ہے پرہیز، عفت، پاکدامنی۔

اور مُسَافِحِينَ ‘سَفْحٌ سے بنا ہے جس کا معنی ہے بہانا، اصطلاح میں سفاح سے مراد ہے زنا کرنا، مُسَافِحٌ چونکہ صرف شہوت رانی کر کے مادہ تولید کو پانی کی طرح بہا کر ضائع کر دیتا ہے اس کی نیت تو والد نہیں ہوتی اس رانی کو ”مسافح“ کہتے ہیں۔ (۲۴)

کلمات سے مراد یہ ہے کہ نکاح کا مقصد خاوند اور بیوی میں عفت کی حفاظت ہے نہ کہ شہوت رانی اور مادہ تولید کا ضائع کرنا۔

”فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ“: مَتَعَ سے بنا ہے جس کا معنی ہے نفع لینا، اسْتَمْتَعَ کا معنی ہے طلب نفع، اسی معنی میں قرآن مجید کی متعدد آیات ہیں ارشاد ربانی ہے۔

رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ..... الآية

(سورة الانعام آیت ۱۳۸)

اے ہمارے رب! ہم نے ایک دوسرے سے فائدہ اٹھایا۔

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۴۰	☆	(۲۳)
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۸۸	☆	
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۲۷	☆	
تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ	☆	
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۳	☆	
انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ ’یو بی’ ص ۱۷۹	☆	
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۳۶	☆	
تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۵	☆	
تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۵	☆	
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۶۱	☆	
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۰	☆	(۲۴)
مصباح المنیر ج ۱ ص ۱۳۳	☆	



نیز ارشاد ربانی ہے۔

فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلْقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلْقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلْقِهِمْ..... الآية

تو وہ اپنا حصہ برت گئے تو تم نے اپنا حصہ برتا جیسا اگلے اپنا حصہ برت گئے۔ (سورۃ التوبہ آیت ۶۹)

آیت مبارکہ کا معنی یہ ہے کہ جن بیویوں سے نکاح صحیح کے بعد صحبت کر کے تم بہرہ اندوز ہونا چاہو تو ان کے مہر پورے طور پر ادا کرو۔ (۲۵)

## شان نزول:

(۱) زمانہ جاہلیت میں اہل عرب اپنے باپ کی وفات کے بعد اپنی سوتیلی ماں سے اس کی رضا سے نکاح کر لیتے تھے مدینہ منورہ میں اسود بن خلف نے اپنے باپ کی بیوی سے نکاح کر لیا صفوان بن امیہ بن خلف نے اپنے باپ کی بیوی فاخہ بنت اسود بن مطلب سے نکاح کر لیا منظور بن ریان نے اپنے باپ کی منکوحہ ملیکہ بنت خارجہ سے نکاح کر لیا اس پر آیت نازل ہوئی کہ اپنے باپ کی منکوحہ سے نکاح نہ کرو کہ یہ حرام ہے۔ (۲۶)

- (۲۵) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۶
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۸۹
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۷۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۲۹
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۳
- ☆ انوار التزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۹
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۵
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۹
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۸
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۶۱
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵
- (۲۶) ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۲۶۸
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۳۵
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۱
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۲
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۷۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۰۳
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۱۲



(۲)

ابوقیس بن انصاری کے انتقال کے بعد ان کے بیٹے قیس نے اپنے باپ کی منکوحہ کو پیغام نکاح دیا، سوتیلی ماں نے کہا! میں تجھے بیٹوں کی طرح عزیز جانتی ہوں، تم بہت نیک ہو مجھے ماں کہتے ہو اب میں تمہارے نکاح میں کیسے آسکتی ہوں؟ میں حضور نبی اکرم ﷺ سے دریافت کروں گی، چنانچہ وہ انصاریہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئیں، مسئلہ دریافت فرمایا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی، جس میں باپ کی منکوحہ سے نکاح کرنا حرام ٹھہرایا گیا۔ (۲۷)

یاد رہے کہ باپ کی منکوحہ سے نکاح کرنا زمانہ جاہلیت میں بھی برا سمجھا جاتا تھا، اسے گناہ شمار کیا جاتا تھا اس کے باوجود اسے ہلکا جان کر لوگ اس کا ارتکاب کر لیتے تھے عربی میں اسے ”نِکاح مُقْتٰ“ کہتے تھے اور جو اولاد اس طرح پیدا ہوتی ”مُقْتٰی“ کہلاتی، چنانچہ اشعث بن قیس اور ابو معیط ابی ابن عمرو بن امیہ ”مُقْتٰی“ تھے، یعنی بری اولاد اللہ تعالیٰ کی ناراضی کا باعث۔ (۲۸)

(۳)

غزوہ اوطاس میں کفار کے مرد پہاڑوں کی طرف بھاگ گئے ان کی عورتیں گرفتار ہوئیں، مجاہدین صحابہ نے یہ خیال کیا کہ ان عورتوں کے خاوند زندہ ہیں اس لئے ان سے صحبت ناجائز ہے، یہ مسئلہ بارگاہ رسالت میں پیش ہوا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی، جس میں مسلمانوں کو باندیوں سے صحبت کی اجازت دی گئی۔ (۲۹)

(۴)

بعض عورتیں مسلمان ہو کر مدینہ منورہ میں ہجرت کر کے آجائیں لیکن ان کے خاوند ساتھ نہ ہوتے، بعض صحابہ ان سے نکاح کر لیتے، پھر ان کے شوہر بھی مسلمان ہو کر ہجرت کر کے آجاتے، ان عورتوں کے بارے میں حکم دیا گیا کہ ایسی خاوند والی عورتوں سے نکاح جائز نہیں۔ (۳۰)

☆	(۲۷)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۰۳
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ م) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ م) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۳۵
☆	(۲۸)	تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ م) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲
☆	(۲۹)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۴۳ م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۸۰
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ م) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ م) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۸
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (۱۱۳۵ م) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۶۰
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ م) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۵
☆	(۳۰)	تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ م) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۵
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ م) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۷



## مسائل شرعیہ:

بعض عورتوں سے نکاح حرام ہے یہ محرمات کہلاتی ہیں ان میں سے بعض کے ساتھ ہمیشہ کے لئے نکاح کرنا حرام ہے اور بعض کے ساتھ کسی وقت حرام ہوتا ہے اور دوسرے وقت حلال ہوتا ہے حرام ہونے کے کئی اسباب ہیں مثلاً نسب، مصاہرت، جمع بین المحارم، حرمت بالشرب، حرمت بوجہ تعلق حق غیر، حرمت متعلق بہ عد و رضاعت وغیرہ۔ (۳۱)

جو عورتیں نسب کی وجہ سے حرام ہیں وہ سات ہیں قرآن مجید نے ان کی صراحت کر دی ہے ان کی حرمت قطعی ہے اسی پر اجماع امت ہے ماں، بیٹی، بہن، پھوپھی، خالہ، بھتیجی، بھانجی یہ عورتیں ہمیشہ کے لئے حرام ہیں۔ (۳۲)

- احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۱۳
- احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۶۸ و مابعد
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۰۳
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۰۷ و مابعد
- تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۲۶۸ و مابعد
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۳۵ و مابعد ج ۵ ص ۲ و مابعد
- تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲
- تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۲ ص ۳۶۲
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) اردو ترجمہ مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۳۶ و مابعد ج ۲ ص ۱۰۷ و مابعد
- تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۱ و مابعد
- انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۷۸ و مابعد
- التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۲ و مابعد
- احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۱۳ و مابعد
- احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۶۸ و مابعد
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۰۳ و مابعد
- تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۲۶۸ و مابعد
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۰۷ و مابعد
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۳۵ و مابعد ج ۵ ص ۲ و مابعد
- تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲
- تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۲ ص ۳۶۲
- تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۱ و مابعد
- انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۷۸ و مابعد
- التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۲ و مابعد
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) اردو ترجمہ مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۳۶ و مابعد ج ۲ ص ۱۰۷ و مابعد



﴿۳﴾

ماں سے مراد وہ عورت ہے جس کی اولاد میں یہ ہے بلا واسطہ ہو یا بالواسطہ اس لئے دادی، نانی، پردادی، پر نانی اور اوپر کی تمام عورتیں ماں میں داخل ہیں اور ان سے نکاح حرام ہے اسی پر اجماع امت ہے۔ (۳۳)

﴿۴﴾

جس طرح باپ کی منکوحہ سے نکاح حرام ہے اسی طرح دادا، نانا، سب اصول کی منکوحہ عورتوں سے نکاح حرام ہے۔ (۳۴)

﴿۵﴾

جس طرح باپ، دادا، نانا کی منکوحہ سے نکاح حرام ہے اسی طرح وہ عورتیں بھی حرام ہیں جن سے باپ، دادا، نانا نے صحبت کر لی ہو، صحبت خواہ حلال ہو جیسے منکوحہ یا باندی سے یا حرام ہو یا شہوت سے چھو لیا یا بوس و کنار کیا یا شہوت سے شرمگاہ کو دیکھ لیا ہو یہ سب عورتیں اولاد کے لئے حرام ہو گئیں باپ کی موطوہ سے نکاح ہر حال میں حرام ہے رضا سے ہو یا عدم رضا سے، مزنیہ کے بیٹے کے لئے زانی باپ کی منکوحہ اور موطوہ حرام

(۳۳)

- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۴۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۳
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۲
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۰۸
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۲
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۱۷۸
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۲۶۸
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۶
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۳۹
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۴
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۵۵۰
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۴۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۳
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۶۸
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۰۴
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۲۶۸
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۳۵
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۴۷
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۲



ہے اسی طرح مزنیہ کی بیٹی اپنے زانی باپ کے لئے حرام ہے کیونکہ زنا سے حرمت مصاہرت ثابت ہو جاتی ہے۔ (۳۵)

باپ نے اگر نابالغہ یا مراہقہ (قریب البلوغ) سے نکاح کر کے بغیر صحبت طلاق دے دی بیٹے کے لئے اس سے نکاح کرنا حرام ہے اسی طرح اگر نابالغ کسی عورت سے صحبت کرے تو عورت کی ماں کی بیٹی اس پر حرام ہو جاتی ہے کیونکہ رب تعالیٰ نے باپ کی مطلقاً منکوحہ کو حرام قرار دیا ہے۔ (۳۶)

صحبت موجب تحریم ہے حلال ہو یا حرام یہ عورت صحبت کرنے والے کے اصول و فروع کے لئے حرام ہے۔ (۳۷)  
نکاح اور شبہ نکاح کے بغیر اور بغیر ملک کے وطی زنا ہے مجوسی اپنے باپ کی موطوہ سے نکاح کر لیتے ہیں یہ نکاح فاسد ہے اسی طرح اپنے باپ کی موطوہ سے نکاح فاسد ہے اس میں شبہ نکاح ہے لہذا زنا شمار نہ ہوگا گناہ ہونے میں کلام نہیں۔ (۳۸)

کسی اجنبی عورت کو شہوت سے چھو لینا بوس و کنار کرنا گلے لگانا اور اس کی شرمگاہ داخل کو شہوت سے دیکھ لینا نکاح اور صحبت کی طرح موجب تحریم ہے اسی طرح اگر یہ فعل عورت کرے تو بھی حرمت مصاہرت ثابت ہو جاتی ہے ایسی عورتوں کے اصول و فروع سے نکاح کرنا حرام ہو جاتا ہے متعدد احادیث سے اس کی تائید ہوتی ہے۔

﴿۶﴾

﴿۷﴾

﴿۸﴾

﴿۹﴾

- ☆ (۳۵) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۱ و ما بعد
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۸۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۰۷ و ما بعد
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۷۷
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۴۶
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۵
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۵
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۱
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۲
- ☆ (۳۶) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۱۳
- ☆ (۳۷) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۱۳
- ☆ (۳۸) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۳
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۰



حدیث شریف میں ہے۔

لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى رَجُلٍ نَظَرَ إِلَى فَرْجِ امْرَأَةٍ وَإِبْنَتِهَا (۳۹)

جو آدمی اپنی عورت کی شرمگاہ اور اس بیٹی کی شرمگاہ کو دیکھے اللہ اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرماتا،  
یعنی شرمگاہ کی طرف دیکھنا موجب تحریم ہے۔

ایک اور حدیث شریف میں ہے۔

مَلْعُونٌ مَنْ نَظَرَ إِلَى فَرْجِ امْرَأَةٍ وَإِبْنَتِهَا (۴۰)

جو شخص اپنی عورت اور اس کی بیٹی کی شرمگاہ کو دیکھے وہ ملعون ہے۔

ایک اور حدیث شریف میں ہے۔

مَنْ نَظَرَ إِلَى فَرْجِ امْرَأَةٍ حُرِّمَتْ عَلَيْهِ أُمُّهَا وَابْنَتُهَا.

وَفِي رِوَايَةٍ لَمْ تَحِلَّ لَهُ أُمُّهَا وَابْنَتُهَا (۴۱)

جس نے اپنی عورت کی شرمگاہ کو دیکھا اس عورت کی ماں اور بیٹی اس پر حرام ہو گئی، یعنی شرمگاہ کی  
طرف بنظر شہوت دیکھنا موجب تحریم ہے۔

یاد رہے کہ شرمگاہ کے علاوہ بدن کے کسی اور عضو کی طرف دیکھنا موجب تحریم نہیں۔ (۴۲)

☆	(۳۹)	رواہ الدارقطنی ج ۳ ص ۳۶۹ بحوالہ موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف ج ۷ ص ۷۷۳
☆		ورواہ ابوبکر الرازی الجصاص ج ۲ ص ۱۲۱
☆	(۴۰)	بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع ج ۲ ص ۳۸۸
☆	(۴۱)	رواہ ابوبکر الرازی الجصاص ج ۲ ص ۱۲۱
☆		بدائع الصنائع ج ۲ ص ۳۸۸
☆	(۴۲)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۱ و مابعد
☆		احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۷۰ و مابعد
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۱۳
☆		تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۷۷۱
☆		انوار التنزیل و اسرار التاریخ المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۸۷
☆		تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۳
☆		تفسیر روح للمعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۱
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۵
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (م ۱۲۷۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۵۰



﴿۱۰﴾

شہوت سے اس مقام پر مراد یہ ہے کہ عضو مخصوص میں انتشار پیدا ہو جائے اور اگر پہلے سے انتشار تھا تو زیادہ ہو جائے، بوڑھے اور عورت کے لئے شہوت کی حد یہ ہے کہ دل میں حرکت پیدا ہو اور پہلے سے ہوتا تو زیادہ ہو جائے، محض میلان نفس کا نام شہوت نہیں۔ (۴۳)

﴿۱۱﴾

حلت و حرمت، جواز و عدم جواز، فرض و واجب اور ممنوع یہ سب احکام شرع ہیں، شرع نے ان کی حیثیت متعین کی ہے، ان کا ثبوت شرعی نصوص سے ہوتا ہے، عقل اور عرف صرف تائید کرتی ہے، عقل اور عرف سے احکام ثابت نہیں ہو سکتے، قرآن مجید نے باپ دادا کی منکوحہ سے حرام ہونے کا حکم دیا، پھر فرمایا عقل اور عرف میں بھی یہ نتیجہ ہے۔ (۴۴)

﴿۱۲﴾

شرعی حکم آنے سے پہلے ممنوعات شرعیہ کے ارتکاب پر شرعاً کوئی مواخذہ نہیں، مثلاً شراب کی حرمت نازل ہونے سے پہلے جو حضرات شراب پیتے تھے گناہگار نہیں، اسی طرح باپ دادا کی منکوحہ سے نکاح حرام ہونے سے پہلے جن لوگوں نے باپ کی منکوحہ سے نکاح کیا تھا اللہ تعالیٰ نے اس کے عدم مواخذہ کی نص فرمادی۔  
”إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ“ (مگر جو ہو گذرا)

زمانہ جاہلیت میں جو گناہ ہوتے رہے وہ اب معاف ہو چکے اب کرو گے تو گناہ ہوگا۔ (۴۵)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۴۳) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۵۰                          |
| ☆ | (۴۴) | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                      |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۲                                   |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۴                      |
| ☆ |      | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۲۶۸ |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۴۷                          |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲                           |
| ☆ |      | تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمد بن محمد بن نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲                   |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۴۸                         |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۳                               |
| ☆ |      | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۳                        |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۰۳      |
| ☆ | (۴۵) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۰۳      |
| ☆ |      | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۳                        |



﴿۱۳﴾

محرمات کے باب میں حقیقی باپ دادا کی منکوحہ اور موطوہ سے نکاح کرنا حرام ہے، سوتیلے باپ دادا کی منکوحہ سے نکاح کرنا حرام نہیں، آیت مبارکہ میں ”اباءکم“ سے مراد حقیقی باپ دادا ہیں، سوتیلے باپ دادا اس میں شامل نہیں، کیونکہ وہ صرف عرفاً باپ دادا ہیں، حقیقۃً باپ دادا نہیں۔ (۴۶)

﴿۱۴﴾

عورت سے نکاح حرام یا حلال ہونے میں جب اختلاف ہو تو حرمت کا پہلو غالب ہوتا ہے، یعنی اسے حرام قرار دینا واجب ہے۔ (۴۷)

﴿۱۵﴾

بٹی، پوتی، نواسی نیچے تک تمام فروع سے نکاح حرام ہے اس لئے کہ ہر وہ عورت جس پر کسی کا حق ولادت ہو، بالواسطہ ہو یا بلاواسطہ وہ بٹی شمار ہوگی، ان سب سے نکاح کرنا حرام ہے۔ (۴۸)

☆ (۴۶)

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۴۵

☆ (۴۷)

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۳۶

☆

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۹۳۷۸

☆

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۱۵

☆ (۴۸)

احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۳

☆

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۲

☆

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۰۸

☆

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۲

☆

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۸

☆

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲

☆

تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲

☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲۸

☆

تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۶۸

☆

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۵۰

☆

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہمشاور ص ۲۵۳

☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہشی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۵۰



﴿۱۶﴾

بہن حقیقی ہو (ماں باپ میں شریک) یا علاقائی (باپ میں شریک) یا اخپانی (ماں میں شریک) ہر قسم کی بہن سے نکاح کرنا حرام ہے۔ (۴۹)

﴿۱۷﴾

پھوپھی اور خالہ سے نکاح کرنا حرام ہے باپ دادا کی حقیقی علاقائی اور اخپانی بہنیں پھوپھیاں ہیں اسی طرح ماں دادی نانی کی حقیقی علاقائی اور اخپانی بہنیں خالائیں ہیں باپ اور ماں کی پھوپھیاں اور خالائیں دادا دادی نانا نانی کی پھوپھیاں خالائیں اور اسی طرح تمام ذکور و اثنا اصول کی پھوپھیاں اور خالائیں اس مفہوم میں داخل ہیں یہ سب حرام ہیں اسی پر اجماع امت ہے۔  
گویا اصل بعید کی تمام فروع قریبہ کو حکم حرمت شامل ہے لیکن اصل بعید کی فرع بعید بالا جماع جائز ہے جیسا کہ چچا پھوپھی خالہ ماموں خود تو حرام ہیں مگر ان کی اولاد بیٹے بیٹیوں سے نکاح جائز ہے۔ (۵۰)

(۴۹)

- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۳
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۲
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۰۸
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۲
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۵۰
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲۸
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۲۶۸
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۵۲
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۳
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۸
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۳
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۲
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۰۸
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۵۱
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۲
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۳
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲۸
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۲۶۸
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۸
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۵۳

(۵۰)



بہتچی اور بھانجی سے نکاح کرنا حرام ہے، بہتچی اور بھانجی سے مراد بھائی اور بہن کی تمام اولاد ہے، لڑکیوں کے علاوہ پوتیاں اور نواسیاں نیچے تک اس میں شامل ہیں، اس طرح حقیقی، علاتی اور اخیانی بہنوں بھائیوں کی تمام فروع لڑکیاں حرام ہیں۔ (۵۱)

بچہ نے جس عورت کا دودھ پیا وہ عورت اس بچہ کی ماں ہو جائے گی، اور اس کا شوہر (جس کا دودھ ہے یعنی جس کی وٹی سے اولاد ہوئی اور عورت کو دودھ اترتا) اس دودھ پینے والے بچہ کا باپ ہو جائے گا، وہ عورت رضاعی ماں اور شوہر رضاعی باپ کہلائے گا، اس عورت کی تمام اولادیں اس دودھ پینے والے کے بہن بھائی ہوں گے، خواہ اس شوہر سے ہوں یا دوسرے شوہر سے، اس کے دودھ پینے سے پہلے کی ہیں یا بعد کی یا ساتھ کی، دودھ پلانے والی عورت کے بھائی اس کے ماموں اور بہنیں خالہ ہو جائیں گی، اسی طرح رضاعی باپ کی اولاد اس کی رضاعی بہن ہوں گے، رضاعی باپ کے بھائی اس کے چچا اور بہنیں اس کی پھوپھیاں، رضاعی باپ کی اولاد اس عورت سے ہو یا دوسری عورت سے رضاعی ماں اور رضاعی باپ کے ماں باپ اس کے نانا نانی، دادا دادی ہوں گے۔

نسب کی وجہ سے جس سے نکاح حرام ہے رضاعت کی وجہ سے بھی اس سے نکاح حرام ہے، اسی پر اجماع امت ہے۔

- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۳ ☆
- احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۲ ☆
- تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ☆
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۲ ☆
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۵۱ ☆
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۵۳ ☆
- التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۳ ☆
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲۹ ☆
- تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲ ☆
- تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲ ☆
- انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۱۷۸ ☆
- تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۱۸۸ ☆



حدیث صحیح مرفوع میں ہے۔

يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ (۵۲)

جورشتہ نسب سے حرام ہے دودھ سے بھی حرام ہے۔

یہ حدیث مشہور بلکہ متواتر ہے اس سے قرآن مجید کے اجمال کی تفصیل ہوتی ہے۔ (۵۳)

ایک خاوند کی دو بیویوں نے الگ الگ ایک بچے کو دودھ پلایا دونوں بچے آپس میں رضاعی بہن بھائی ہو گئے ان کا نکاح آپس میں حرام ہے بچے ایک باپ کے ہوں یا الگ الگ باپ کے۔ (۵۴)

﴿۲۰﴾

رواہ الانمہ احمدو البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی وابن ماجہ عن عائشة ورواہ الانمہ احمدومسلم والنسائی وابن ماجہ عن ابن عباس بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۳۶۹

☆ (۵۲)

احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۳

☆ (۵۳)

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۳

☆

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۱۲

☆

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۰۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۲

☆

انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۱۷۸

☆

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۴

☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۳۰

☆

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۳

☆

تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۳

☆

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۵۳

☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۵۱

☆

تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء کتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۶۹

☆

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۶

☆ (۵۴)

انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۱۷۸

☆



﴿۲۱﴾

مدت رضاعت دو سال ہے یعنی بچے کو دو سال کی عمر تک دودھ پلایا جائے لڑکے اور لڑکی کی مدت رضاعت یکساں ہے اس سے زیادہ عمر تک دودھ پلانا حرام ہے البتہ اڑھائی برس تک دودھ پلانے سے حرمت رضاعت ثابت ہو جاتی ہے اس سے زیادہ عمر میں دودھ پلانے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔ (۵۵)

﴿۲۲﴾

حرمت رضاعت عورت کا دودھ پینے سے ثابت ہوتی ہے مرد یا جانور کا دودھ پینے سے ثابت نہیں ہوتی دودھ پینے سے مراد صرف معروف طریقہ ہی نہیں بلکہ دودھ کا یا پیٹ میں جانا ہی کافی ہے خواہ چوس کر ہو یا بغیر چوسے اگر حلق یا ناک میں عورت کا دودھ ٹپکایا گیا تو حرمت رضاعت ثابت ہو جائے گی اگر بچے نے چھاتی منہ میں لی مگر یہ معلوم نہیں کہ دودھ پیایا نہیں تو حرمت ثابت نہ ہوگی دودھ ایک گھونٹ پیایا زیادہ بہر حال حرمت رضاعت ثابت ہو جائے گی۔ (۵۶)

- (۵۵) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۳
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۰۹
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۲
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۱۷۸
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۷۰
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۳۰
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۵۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۵۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہشاور ص ۲۵۵
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۳
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۳
- (۵۶) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۳
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۰۹
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۳۰
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۷۰
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۵۳
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۲
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہشاور ص ۲۵۵
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۵۳



(۲۳)

اگر عورت کا دودھ بچے کے کان میں ٹپکایا گیا یا حقنہ کے ذریعے اندر پہنچایا گیا یا کان میں یا پیشاب کے مقام سے پہنچایا گیا یا پیٹ یا دماغ کے زخم میں ڈالا گیا ان صورتوں میں اگرچہ دودھ اندر چلا گیا پھر بھی رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔ (۵۷)

(۲۴)

رضاعت کے رشتہ کی چند عورتوں سے نکاح حلال ہے۔

رضاعی بہن کی ماں رضاعی بھائی کی ماں رضاعی بیٹے کی بہن رضاعی چچا کی ماں رضاعی پھوپھی کی ماں رضاعی ماموں کی ماں رضاعی خالہ کی ماں۔ (۵۸)

(۲۵)

رضاعت کا رشتہ نسب کے رشتہ سے تمام امور میں یکساں نہیں، بعض امور میں موافقت ہے اور بعض میں موافقت نہیں، مثلاً رضاعی ماں یا بہن سے نکاح حرام ہے انہیں دیکھنا جائز ہے ان کے ساتھ خلوت میں ہونا اور ان کے ساتھ سفر کرنا جائز ہے مگر ایک دوسرے کے وارث نہ ہوں گے ایک کا نفقہ دوسرے پر لازم نہیں۔ (۵۹)

(۲۶)

مصاہرت (سرالی) رشتہ کی چند عورتوں سے نکاح حرام ہے بیویوں کی مائیں بیویوں کی قریب اور بعید کی دادیاں نانیاں اس میں داخل ہیں اسی طرح بیویوں کی رضاعی مائیں اور رضاعی دادیاں نانیاں بھی نسبی کے ساتھ شامل ہیں۔ (۶۰)

- ☆ (۵۷) تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۵۳ (۵۸)
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۵
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۵۳
- ☆ (۵۸) التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۵
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۵۳
- ☆ (۵۹) تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۳
- ☆ (۶۰) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۳
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۱ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۱۲
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۵۵
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۳
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۵۳
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۸
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۲
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۲۶۹
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطابع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۳۰
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۳



﴿۲۷﴾

جن عورتوں سے ملکیت یا شبہ ملکیت کی وجہ سے صحبت کر لی ہو یا جماع علماء ان کی مائیں بھی حرام ہیں، مزنیہ کی ماں بھی اس میں شامل ہے، اسی طرح اگر کسی عورت کو شہوت سے چھولیا ہو تو اس کی ماں بھی ماؤں کی طرح حرام ہو جاتی ہے۔ (۶۱)

﴿۲۸﴾

اپنی بیوی کی لڑکی جو پہلے خاوند کی ہو، سے نکاح کرنا اس وقت حرام ہے جب بیوی سے صحبت کی ہو، اگر صحبت نہ کی اور طلاق دے دی تو اس کی بیٹی سے نکاح حرام نہیں، اس لڑکی کا اس کی پرورش میں ہونا نہ ہونا یکساں ہے، یاد رہے کہ خلوت صحیحہ بھی صحبت کے قائم مقام ہے، اگرچہ صحبت نہ کی، بیوی کی قریب و بعید کی پوتیاں، نواسیاں پوری نسل بھی بیٹی کے مفہوم میں داخل ہیں، جس عورت سے ملکیت یا شبہ ملکیت سے صحبت ہو لی یا شہوت سے اسے چھولیا، سب اس میں شامل ہیں۔ (۶۲)

- (۶۱) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۶
- ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۴
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۱۲
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۵۵
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۱۷۸
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۵۷
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۳۱
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۵
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۳
- (۶۲) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۷
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۸
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۱۳
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۷۱
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۳
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۵۸
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۱۷۸



بیوی کی ماں سے نکاح مطلقاً حرام ہے خواہ بیوی سے صحبت کی ہو یا نہ کی ہو لیکن بیوی کی بیٹی سے نکاح اس وقت حرام ہے جب صحبت کر لی ہو یا صحبت کے قائم مقام امور واقع ہو لئے، صحبت نکاح مباح سے ہو یا سفاح (زنا) سے۔ حدیث شریف میں ہے۔

أَيُّمَارُ جُلِّ نَكَحِ امْرَأَةٍ فَذَخَلَ بِهَا فَلَا يَحِلُّ لَهُ نِكَاحُ ابْنَتِهَا فَإِنْ لَمْ يَكُنْ دَخَلَ بِهَا فَلْيُنْكِحْ ابْنَتَهَا وَأَيُّمَارُ جُلِّ نَكَحِ امْرَأَةٍ فَذَخَلَ بِهَا وَلَمْ يَدْخُلْ فَلَا يَحِلُّ لَهُ نِكَاحُ أُمِّهَا (۶۳)  
جس نے کسی عورت سے نکاح کیا اور عورت سے صحبت کر لی تو اس عورت کی بیٹی سے نکاح جائز نہیں اور جس نے کسی عورت سے نکاح کیا اور عورت سے صحبت کی یا نہ تو اس کی ماں سے نکاح جائز نہیں۔ (۶۴)

بیوی سے دخول سے مراد وطی کرنا ہے، خلوت صحیحہ بھی دخول کے حکم میں ہے، خلوت صحیحہ یہ ہے کہ شوہر اور بیوی کا تنہائی میں اکٹھا ہونا کہ ایک دوسرے کو پہچانتے ہوں اور کوئی مانع شرعی مثلاً رمضان کا روزہ، احرام اور مانع حسی مثلاً بیماری وغیرہ نہ ہو اسی طرح عورت کو شہوت سے چھو لینا یا بوس و کنار کرنا بھی قائم مقام صحبت کے ہے اس سے بھی حرمت مصاہرت ثابت ہو جاتی ہے۔ (۶۵)

بیوی کا بچہ جو پہلے خاوند سے ہو اس کی پرورش اپنے بچوں کی طرح کرنا چاہیے اسے اپنے بچوں کی مانند جانو یہی اخلاق کریمانہ ہے رب نے اس کا حکم دیا ہے۔ (۶۶)

☆ (۶۳)

رواہ الترمذی عن ابن عمرو بنحو الہ جامع صغیر ج ۱ ص ۲۰۵

☆ (۶۴)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۷

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۸

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۲) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۰۶

تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۴۷۱

تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۳

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۳

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۵۸

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۸

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۸

تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۴۷۱

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۲) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۱۳

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۸

تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۳

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۵۸

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۵

☆ (۶۶)



﴿۳۲﴾

بیٹے پوتے پڑپوتے تمام فروع کی بیویوں سے باپ دادا کے لئے نکاح کرنا حرام ہے اسی طرح وہ عورتیں جن سے بیٹوں پوتوں نے ملکیت یا شبہ ملکیت کی وجہ سے صحبت کر لی یا (العیاذ باللہ) حرام کاری کر لی ان سے نکاح کرنا باپ دادا کے لئے حرام ہے اسی طرح رضاعی بیٹے کی بیوی سے نکاح کرنا حرام ہے منہ بولے بیٹے کی بیوی اس حکم میں شامل نہیں کہ وہ حقیقتہً بیٹا نہیں اس کی بیوی سے طلاق یا مرنے کے بعد نکاح کرنا حلال ہے۔ (۶۷)

﴿۳۳﴾

ہر عورت جو بیٹے پوتے کے لئے حلال ہوئی باپ دادا پر حرام ہے۔ (۶۸)

﴿۳۴﴾

دو بہنوں سے اکٹھا نکاح کرنا حرام ہے اسی طرح بطور ملکیت دو بہنوں سے ایک ہی وقت میں صحبت کرنا حرام ہے بہنیں خواہ حقیقی ہوں یا علاتی یا اخینی اسی طرح رضاعی بھی خواہ حقیقی ہوں یا علاتی یا اخینی سب کا وہی حکم ہے۔ (۶۹)

(۱-)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۴۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۳۰  
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۹  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۱۶  
تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۴۷۱  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) اردو ترجمہ مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۵۸  
تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ  
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۳  
تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲  
تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۳  
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۳۵  
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۷  
انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۸  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۶  
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۹  
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۴۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۳۰  
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۹  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۱۶  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) اردو ترجمہ مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۵۸  
تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۴۷۱  
تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ  
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۳  
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۸  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۳ ص ۲۶  
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۳۵  
تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲  
تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۳



﴿۳۵﴾

﴿۳۶﴾

ایک بہن کے مرنے یا طلاق کی صورت میں عدت گزارنے کے بعد دوسری بہن سے نکاح جائز ہے۔ (۷۰)  
پھوپھی بھتیجی خالہ بھانجی کو ایک نکاح میں جمع کرنا حرام ہے اسی طرح کوئی عورت اور اس کے ماں یا باپ کی  
پھوپھی یا دونوں میں کسی کی خالہ یا دادا نانا دادی نانی کی پھوپھی کو ایک نکاح میں جمع کرنا حرام ہے ان  
عورتوں کی حرمت حدیث متواتر اور اجماع امت سے ثابت ہے۔ حدیث شریف میں ہے۔

لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا (۷۱)

پھوپھی اور بھتیجی اور خالہ اور بھانجی کو ایک نکاح میں جمع نہ کرو۔

ایک اور حدیث شریف میں ہے۔ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ خَالَتِهَا (۷۲)

عورت اور اس کی پھوپھی کو ایک نکاح میں جمع نہ کرو ایسا ہی عورت اور اس کی خالہ کو ایک نکاح میں  
جمع نہ کرو۔

اسی نوعیت کی احادیث امام مسلم اور ابوداؤد نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم سے روایت کی ہیں۔ (۷۳)

﴿۳۷﴾

نسب اور رضاعت میں دونوں سلسلوں میں عورت کے لئے شوہر کے اصول و فروع سے مطلقاً نکاح حرام  
ہے اور شوہر کے لئے عورت کے اصول سے مطلقاً نکاح حرام ہے اور عورت کے فروع سے اس وقت  
ناجائز ہے جب عورت سے قربت کر لی ہو اور زوج اور زوجہ کے اقارب میں سے سوانسی ستونوں کے اور  
کسی سے نکاح کرنا ناجائز نہیں ہاں قطع رحم اور رشتہ رضاعت منقطع ہونے کے اندیشہ سے ایسی دو عورتوں کو  
جمع کرنا ناجائز ہے جن میں ایک دوسری کی اصل قریب کی فرع ہو۔ (۷۴)

- ☆ (۷۰) تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۳۵
- ☆ (۷۱) رواہ النسائی وابن ماجہ عن ابی ہریرۃ ورواہ النسائی عن جابر ورواہ ابن ماجہ عن ابی موسیٰ وعن ابی سعید بحوالہ کنز العمال ج ۱ ص ۳۳۷
- ☆ (۷۲) رواہ الانعم البخاری ومسلم والنسائی عن ابی ہریرۃ بحوالہ کنز العمال ج ۱ ص ۳۳۷
- ☆ (۷۳) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۳
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۹۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۱۷
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی الی وشرکاء مصر ج ۱ ص ۲۷۲
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۵۹
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۸
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۶



دو ایسی عورتوں کے ایک نکاح میں جمع کرنا حرام ہے کہ ان میں سے جس ایک کو مرد فرض کریں دوسری اس کے لئے حرام ہو مثلاً دو بہنوں کو کہ ان میں جس ایک کو مرد فرض کریں تو یہ بہن بھائی ہوں گے پھوپھی بھتیجی کہ پھوپھی کو مرد فرض کریں چچا بھتیجی کا رشتہ ہوا اور اگر بھتیجی کو مرد فرض کریں تو پھوپھی بھتیجے کا رشتہ ہوا۔

اور دو عورتوں میں اگر ایسا رشتہ پایا جائے کہ ایک کو مرد فرض کریں تو دوسری اس کے لئے حرام ہو اور دوسری کو مرد فرض کریں تو پہلی حرام نہ ہو تو ایسی دو عورتوں کو ایک نکاح میں جمع کر لینے میں حرج نہیں مثلاً عورت اور اس کے پہلے شوہر کی لڑکی کہ اس لڑکی کو مرد فرض کریں تو وہ عورت اس کی سوتیلی ماں ہوگی اور سوتیلی ماں سے نکاح حرام ہے اور عورت کو مرد فرض کریں تو لڑکی سے کوئی رشتہ پیدا نہ ہوگا اسی طرح عورت اور اس کے پہلے خاوند کی ماں اور عورت اور اس کی بہو کہ ان کو ایک نکاح میں جمع کرنا جائز ہے۔ (۷۵)

بیوی کو طلاق دے دی جب تک عورت عدت میں ہے اس کی بہن سے شادی نہیں کر سکتا کیونکہ عدت میں مرد سے ایک گونہ تعلق باقی رہتا ہے۔ (۷۶)

ایک عورت ایک وقت میں دو مردوں کے لئے حرام ہے لہذا نکاح کی موجودگی میں عورت دوسرے مرد سے نکاح نہیں کر سکتی اسی پر اجماع امت ہے۔ (۷۷)

- ☆ (۷۵) التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۰ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۹
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۳
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۷۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۱۹
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۷۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۲۲
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۳۵
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۸۱
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۳
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۸
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۳۰۳۹
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ غیسنی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۷۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۵
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۱۵
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۷
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۰ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۹



جہاد میں جو کافر عورتیں گرفتار ہو کر آئیں وہ مسلمانوں کی باندیاں ہیں اور مسلمانوں کی ملک میں ہیں باندی سے استبراء رحم کے بعد صحبت کر سکتے ہیں استبراء رحم سے مراد یہ ہے کہ اسے ایک حیض آ کر گزر جائے یا حمل کی صورت میں حمل وضع ہو جائے کافر عورت کا نکاح اختلاف دارین کی وجہ سے ٹوٹ جاتا ہے۔ (۷۸)

یاد رہے کہ اسلام نے غلاموں اور باندیوں کی آزادی کے لئے بہت سی ترغیبات دی ہیں فی سبیل اللہ آزاد کرنا، قتل، قسم، ظہار وغیرہ کفارات میں آزاد کرنا وغیرہ متعدد ترغیبات کے نتیجے میں اس وقت غلاموں اور باندیوں کا وجود گویا کالعدم ہے اس لئے ان کے مسائل صرف علمی طور پر کتابوں تک محدود ہو کر رہ گئے ہیں عملاً ان کی ضرورت نہیں رہی۔

مذکورہ بالا محرمات کے علاوہ اور بھی محرمات ہیں جن کا بیان قرآن مجید کے دیگر موقعوں اور احادیث متواترہ مشہورہ اور مستفیضہ میں ہے۔

- (۱) چار عورتوں کی موجودگی میں پانچویں سے نکاح کرنا حرام ہے۔
- (ب) مشرک عورت سے نکاح کرنا حرام ہے۔
- (ج) جس عورت کو طلاق مغلطہ ہو جائے بغیر حلالہ کے پہلے خاوند سے دوبارہ نکاح کرنا حرام ہے۔
- (د) لعان سے جدا ہونے والی بیوی سے دوبارہ نکاح کرنا خاوند کے لئے حرام ہے۔
- (ه) آزاد عورت کی موجودگی میں باندی سے نکاح کرنا حرام ہے۔
- (و) طلاق یا خاوند کی وفات کی عدت گزارنے والی عورت سے نکاح کرنا حرام ہے۔
- (ز) پھوپھی بیچی اور خالہ بھانجی کا ایک نکاح میں جمع کرنا حرام ہے۔ (۷۹)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۳۸

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۸۲

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۲۲

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۸) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲۱۳۰

تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۷۳

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۵

تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۵

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۸

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۶۰

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۳

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۸

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۲۲

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۶۱

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۸) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲۱۳۰ و ما بعد

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۵

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲



﴿۲۳﴾

مسلمان آزاد عاقل بالغ اور پاک دامن شریعت کی رو سے ”مُحْصِنٌ“ ہے اس پر جھوٹی تہمت لگانے والے پر حد قذف جاری ہوگی، کافر غلام، مجنون، نابالغ اور بدکار کے قاذف پر حد نہیں، لیکن رجم سے متعلق محسن وہ ہے جو مسلمان آزاد عاقل بالغ اور نکاح صحیح کے بعد صحبت کر چکا ہو۔ (۸۰)

﴿۲۴﴾

آزاد عورت ہجرت کر کے دارالاسلام میں آجائے اور اس کا شوہر مسلمان ہو، خواہ دارالحرب میں ہو، اس عورت کا نکاح جدید جائز نہیں، کیونکہ دین دونوں کا ایک ہے، اگرچہ حکماً وطنیت کا اختلاف ہے، لیکن اگر کوئی عورت مسلمان ہو کر ہجرت کر آئے اور اس کا شوہر مسلمان نہ ہو اور دارالحرب میں موجود ہو تو ایسی عورت کا نکاح جدید جائز ہے۔ (۸۱)

﴿۲۵﴾

جس عورت کا خاوند لا پتہ ہو جائے اس کا نکاح نہیں ٹوٹتا، یہ عورت شوہر کے ہم عمر لوگوں کی عمر پوری ہونے تک شوہر کا انتظار کرے، اس عرصہ میں اگر شوہر کے فوت ہو جانے کی خبر آجائے تو بعد عدت نکاح کر سکتی ہے، کیونکہ خاوند والی عورت سے نکاح حرام ہے۔

حکام بعض اوقات ناجائز طور پر عورت کے نکاح فسخ کا حکم دے دیتے ہیں، ایسی عورتوں سے نکاح جدید جائز نہیں۔ (۸۲)

﴿۲۶﴾

نسب کی وجہ سے جن عورتوں سے نکاح حرام ہے ان کے متعلق دیگر احکام مرتب ہوتے ہیں، مثلاً ان کے ساتھ سفر پر جانا جائز ہے، اس سے خلوت میں ملنا جائز ہے، ان کا ہبہ اور میراث ناقابل رجوع ہے، ان کے مال میں اگر چوری کرے گا تو شبہ ملک کی وجہ سے ہاتھ نہ کاٹا جائے گا، اس کے حق میں گواہی قبول نہیں، اس کی موطوہ سے نکاح حرام ہے۔ (۸۳)

- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷
- التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۹
- تفسیر مطہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۷
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۳
- التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۶۱
- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۳۷
- تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۲۷۳
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۵



﴿۳۷﴾ اشیاء میں اصل حکم اباحت ہے دیگر احکام شرع فرضیت و جوب کراہت اور حرمت کسی دلیل شرعی سے ثابت ہوں گے دلیل کے بغیر کسی شے کے بارے میں حکم کرنا شرع میں پراپتر اور ظلم ہے محرمات بیان فرما کر اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ ان کے علاوہ اور عورتوں سے نکاح حلال ہے اب کسی حلال عورت کے بارے میں یہ سوال نہیں کیا جاتا کہ اس کے ساتھ نکاح حلال ہونے کی دلیل کیا ہے؟ صرف اتنا کافی ہے کہ یہ حرام نہیں۔

دلیل حرمت نہ ہونا ہی حلال ہونے کی دلیل ہے حرام اشیاء کے بیان کرنے کے بارے میں فرمایا کہ باقی اشیاء حلال ہیں ارشاد ربانی ہے۔

قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهْلًا لِّغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ☆

تم فرماؤ میں نہیں پاتا اس میں جو میری طرف وحی ہوئی کسی کھانے والے پر کوئی کھانا حرام مگر یہ کہ مردار ہو یا رگوں کا بہتا خون یا بد جانوروں کا گوشت کہ نجاست ہے یا بے حکمی کا جانور جس کے ذبح میں غیر خدا کا نام پکارا گیا تو جو ناچار ہوا نہ یوں کہ آپ خواہش کرے اور نہ یوں کہ ضرورت سے بڑھے تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (۸۴)

(سورۃ الانعام آیت ۱۴۵)

﴿۳۸﴾ حرمت مصاہرت کے علاوہ زنا سے نکاح کے دیگر احکام ثابت نہیں ہوتے مثلاً بچہ کا نسب زانی سے ثابت نہیں ہوتا مزنیہ پر عدت نہیں زانی فراش نہیں مزنیہ کے لئے مہر نہیں زانی کی شرعی سزا اس پر جاری ہوگی۔ (۸۵)

﴿۵۰﴾ نکاح میں مہر ضروری ہے اس کی ادائیگی مرد کے ذمہ واجب ہے مہر عورت یا اس کے کسی جزو کی قیمت نہیں بلکہ اس سے نفع حاصل کرنے کا اجر ہے۔ (۸۶)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۰-۵۴۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۰۶	☆	(۸۴)
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۶	☆	
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) اردو ترجمہ مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۱۲۰	☆	
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۰-۵۴۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۴۶	☆	(۸۵)
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۰-۵۴۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۴۶	☆	(۸۶)
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۸۹	☆	
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۲۹	☆	
تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ	☆	
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۳	☆	
انوار التریل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۹	☆	
تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۴۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۵	☆	
تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمد بن سنی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۵	☆	
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۳۸	☆	
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۶۱	☆	
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) اردو ترجمہ مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵	☆	
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۵	☆	



جوشی مال مقوم ہے وہ مہر بن سکتی ہے اور جوشی مال مقوم نہیں وہ مہر نہیں بن سکتی اللہ تعالیٰ نے مہر کو ”بِأَمْوَالِكُمْ“ سے بیان فرمایا ہے۔ (۸۷)

اگر عقد نکاح کے وقت مہر کا ذکر نہ کیا تو بھی مہر مثل واجب ہے اس صورت میں مہر مثل واجب ہوگا عورت کے خاندان میں اس جیسی عورتوں کا عام طور پر جو مہر ہوتا ہے وہ مہر مثل ہے اور اگر عقد نکاح کے وقت مہر کی نفی کر دی گئی پھر بھی مہر واجب ہے۔ (۸۸)

مہر کی کم از کم مقدار دس درہم چاندی یا اس کی قیمت ہے موجودہ پیمانے کے مطابق اس کا وزن ۳۲ گرام تقریباً ہے زیادہ سے زیادہ مہر کی مقدار معین نہیں۔ حدیث شریف میں ہے۔

لَا ضِدَاقَ دُونَ عَشْرَةِ دَرَاهِمَ (۸۹)  
دس درہم سے کم مہر نہیں۔ (۹۰)

- (۸۷) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۳۰
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۸۸
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۱۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۲۷
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۲۷۵
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۱۰۶) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۵۵
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۹
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۷
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۲ و مابعد
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود دنفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۵
- ☆ تفسیر حازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۵
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۶۱
- (۸۸) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۸
- ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۳۰
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۰ و مابعد
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۶۱
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود دنفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۵
- (۸۹) ☆ رواہ الدارقطنی عن جابر بن عبد اللہ ج ۳ ص ۲۳۵
- (۹۰) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۳۰



﴿۵۴﴾

نکاح کی گرہ مرد کے ہاتھ میں ہے وہی نکاح کا مالک ہے اس لئے مرد پر مہر واجب ہے بیوی کو اختیار ہے کہ مہر وصول کئے بغیر قربت کی اجازت نہ دے اور سفر پر جانے سے انکار کر دے۔ (۹۱)

﴿۵۵﴾

مہر میں کمی بیشی طرفین کی رضامندی سے ہو سکتی ہے یہ کمی بیشی اصل مہر میں شمار ہوگی مہر بہر حال ادا کرنا واجب ہے اگر ادا نہ کیا تو مرد کے ذمہ دین ہوگا یہاں تک کہ اگر شوہر فوت ہو جائے تو تقسیم میراث سے پہلے مہر ادا کیا جائے گا اگر دخول یا خلوت صحیحہ سے پہلے طلاق دے دے تو نصف مہر ادا کرنا لازم ہے۔ (۹۲)

﴿۵۶﴾

جس طرح نکاح میں ممکنہ منافع پر عقد نکاح جائز ہے اور مہر بطور اجر لازم ہے اسی طرح عقد اجارہ میں ممکنہ منافع کو شریعت نے قائم مقام موجود کے قرار دے کر عقد اجارہ کو جائز قرار دیا ہے مزدور کی اجرت سواری یا بوجھ لادنے کے لئے جانور گاڑی زمین کو کھیتی کے لئے اور مکان کو کرایہ پر دینے کے لئے اجارہ جائز ہیں۔ (۹۳)

﴿۵۷﴾

بغیر مہر اور بغیر ولی کے نکاح کرنا سید الانبیاء مالک ہر دوسرا تاجدار عرب و عجم مختار الکل فی الکل بالکل علی الکل حضور نبی اکرم رسول اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خصائص سے ہے اللہ تعالیٰ نے اس کی گواہی دی ہے۔

☆ (۹۱)

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶

☆ (۹۲)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی حصص (م ۱۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۵۵ و ما بعد

☆

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۹۰

☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶

☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۵۵

☆

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۵

☆

تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۵

☆

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۵

☆

تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۲۷۵

☆

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۳۵

☆ (۹۳)

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۲



ارشاد ربانی ہے۔

وَأَمْرًا مُّؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُونِ  
الْمُؤْمِنِينَ ..... الآية (سورة الاحزاب آیت ۵۰)

اور ایمان والی عورت اگر وہ اپنی جان نبی کو نذر کرے اگر نبی اسے نکاح میں لانا چاہے یہ خالص  
تمہارے لئے ہے امت کے لئے نہیں۔ (۹۴)

حد اور مہر کا تعلق صحبت سے ہے اگر صحبت سے حد واجب ہوگی تو مہر لازم نہ ہوگا اور اگر صحبت سے مہر لازم  
ہو تو حد واجب نہ ہوگی۔ (۹۵)

﴿۵۸﴾

متعہ حرام قطعی ہے چونکہ متاعی مرد صرف شہوت رانی اور نطفہ ضائع کرتا ہے اولاد کا حصول اور انتظام خانہ  
داری متاعی مرد کا مقصد نہیں ہوتا اس کے پیش نظر معاشرہ کی اصلاح و بہبود نہیں ہوتی اس لئے متاعی مرد  
مُسَافِح (زانی) ہے اس کی حرمت پر قرآن مجید کی نصوص صریحہ اور احادیث طیبہ کثیرہ وارد ہیں اجماع  
امت اس کی حرمت پر واقع ہے۔ مومنوں کی شان میں ارشاد ربانی ہے۔

﴿۵۹﴾

وَالَّذِينَ هُمْ لِغُرُوجِهِمْ حَفِظُونَ ☆ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ  
مَلُومِينَ ☆ فَمَنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ☆ (سورة المؤمنون آیات ۵.....۷)

اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں مگر اپنی بیبیوں یا شرعی باندیوں پر جو ان کے ہاتھ کی  
ملک ہیں کہ ان پر کوئی ملامت نہیں تو جو ان دو کے سوا کچھ اور چاہے وہی حد سے بڑھنے والے ہیں۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ متعہ حرام ہے کیونکہ جس عورت سے متعہ کیا جائے وہ شرعاً باندی تو نہیں اور بیوی  
بھی نہیں اسی لئے اس پر طلاق، خلع، ظہار، ایلاء نہیں ہوتا نہ وہ میراث کی مستحق ہے جب وہ نہ شرعاً باندی  
ہے نہ بیوی تو اس کی طرف رخ کرنا حد سے بڑھنے والوں میں شمار ہونا ہے اللہ تعالیٰ نے بیوی اور باندی کے  
علاوہ صحبت کرنے کے تمام ذرائع بند فرما دیئے ہیں۔

☆ (۹۴)

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۴۴  
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۸۸  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی بنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۷۲  
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۱۵



حضور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ! إِنِّي كُنْتُ قَدْ أَذْنْتُ لَكُمْ فِي الْإِسْتِمْتَاعِ مِنَ النِّسَاءِ، وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَدْ حَرَّمَ ذَلِكَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَلْيَخْلِ سَبِيلَهُ وَلَا تَأْخُذُوا بِمَا اتَّيَمُّوهُنَّ شَيْئًا (۹۶)

اے لوگو! میں نے تمہیں عورتوں سے متعہ کی اجازت دی تھی اب اللہ تعالیٰ نے اسے قیامت تک کے لئے حرام قرار دیا ہے تو جس کے پاس ان میں سے کچھ ہو تو ان کا راستہ چھوڑ دے اور جو تم نے انہیں دیا اس سے کچھ نہ لو۔

ایک اور حدیث شریف میں ہے۔

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لَحُومِ الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ زَمَنَ خَيْبَرَ (۹۷)

حضور اکرم ﷺ نے نکاح متعہ اور گھریلو گدھے کے گوشت کھانے سے خیبر کے موقع پر منع فرمادیا تھا۔ (۹۸)

رواہ مسلم وابن ماجہ عن بسرہ 'بحوالہ کنز العمال' ج ۱۶ ص ۴۳۷۵۳

☆ (۹۶)

رواہ الانعم مالک والطبرانی والبیہقی والحمیدی وابن ابی شیبہ واحمد والعدنی والدارمی وابن وہب والبخاری ومسلم والترمذی والنسائی وابن ماجہ وابویعلی وابن جریر وابن عساکر وابن الجارود وابوعوانہ والطحاوی وابن حبان وغیرہم عن علی کرم اللہ وجہہ الکریم 'کنز العمال' ج ۱۶ ص ۴۳۷۵۴

☆ (۹۷)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲ ص ۵۲ او مابعد احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱ ص ۳۸۹ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵ ص ۲۹ او مابعد تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی وشرکاء مصر' ج ۱ ص ۴۷۳ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ از ہر ج ۱۰ ص ۳۸ او مابعد تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۷ او مابعد تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۳ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ یو پی' ص ۱۷۹ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۶۲۲ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۵ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۶۱

☆ (۹۸)

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆



مدت معینہ یا مدت غیر معینہ کے لئے نکاح کرنا متعہ ہے اور یہ حرام ہے اسی طرح نکاح مؤقت بھی حرام ہے  
یعنی کچھ عرصہ کے لئے نکاح کرنا حرام ہے نکاح ہمیشہ قائم رکھنے کے لئے مشروع ہوا ہے اسے طلاق ظہار  
خلع ایلا سے ختم کیا جاسکتا ہے یا موت اس کے انقطاع کا باعث ہے۔ (۹۹)



- (۹۹)
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۲۹
- تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۳
- انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۹
- تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۵
- تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۵
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۳۸
- التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۲۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہشاور ص ۲۶۱





## ﴿تجارت﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ  
تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا  
اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ مگر یہ کہ کوئی سودا  
تمہاری باہمی رضامندی کا ہو اور اپنی جانیں قتل نہ کرو بے شک اللہ تم پر مہربان  
ہے۔

(سورۃ النساء آیت ۲۹)

### حل لغات:

”بِالْبَاطِلِ“: بَطْل (از باب نصر) بَطْلًا، بَطُولًا، بَطْلَانًا کا معنی ہے فاسد ہونا، بے کار ہونا، ناپائیدار ہونا۔

اور بَطْل (از باب گرم) بَطَالَةٌ، بَطُولًا کا معنی ہے دلیر ہونا، بہادر ہونا۔

بَاطِل بالعموم دو معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

(۱) زائل ہونے والا، مٹنے والا اس کا مقابل ہے حَقُّ یعنی پائیدار، غیر زائل۔

اسی معنی میں یہ حدیث شریف ہے۔

لَا تَكُلْ شَيْءًا مَّا خَلَا اللَّهُ بَاطِلًا (۱)

جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا ہر شئی فانی ہے۔

(۱) رواہ البخاری و احمد و ابن ابی شیبہ بحوالہ موسوعہ اطراف الحديث النبوی الشریف ج ۴ ص ۱۱۱



(۲) بے کار و عبث: یہ معنی قرآن مجید کی آیت میں موجود ہے۔

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ۖ سُبْحَنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ☆ (سورہ آل عمران آیت ۱۹۱)

اے رب ہمارے! تو نے یہ بے کار نہ بنایا پاکی ہے تجھے تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ (۲)

یہاں آیت میں باطل کے دونوں معنی ممکن ہیں، حرام و ناجائز ذریعے سے حاصل ہونے والی آمدنی اگرچہ بظاہر کتنی ہو، بے برکت ہوتی ہے، جلد فنا ہو جاتی ہے اس لئے وہ باطل ہے یا حرام کی ہر کمائی عبث و بے کار ہے اس کمائی سے کوئی اخروی فائدہ حاصل نہیں کیا جاسکتا اس لئے یہ بے کار ہے۔ (۳)

”لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمُ“: اَمْوَال جمع ہے اس سے مراد یہ ہے کہ ہر قسم کا مال جس میں ہر نوعیت کی مالیت شامل ہے کھانا، پینا، لباس، جائیداد، سواری، مکان اور دیگر تمام تصرفات باطلہ سے حاصل ہونے والی آمدنی وغیرہ شامل ہیں۔  
کُم ضمیر خطاب سے مراد یہ ہے کہ حرام مال اپنے استعمال میں نہ لاؤ اسی مفہوم میں اپنی ملت اسلامیہ کے افراد کے جمیع اموال بھی تمہارے لئے حرام ہیں سوائے ان اموال کے جو شریعت نے تمہارے لئے حلال رکھے ہیں یا صاحب مال تمہارے لئے جائز قرار دے۔

☆ مفردات امام راغب اصفہانی ص ۵۰

☆ مصباح المنیر ج ۱ ص ۲۷

☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۷۲

☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۰۸

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۵۰

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۵

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۷۹

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۷۰

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۰

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۰

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۶۸

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۸

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۶

☆ انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوہی ص ۱۸۰



آیت کا یہ معنی بھی بیان کیا گیا ہے کہ تم اپنے حلال مال حرام کاموں میں خرچ نہ کرو۔ (۴)

”تَجَارَةً“: مال کا مال سے تبادلہ جس سے نفع مقصود ہو خواہ زبانی الفاظ سے ہو یا صرف لین دین سے تجارت کہلاتا ہے۔ (۵)

”عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ“: وہ تجارت جو خریدار اور بیچنے والے کی باہمی رضامندی سے ہو جائز ہے بائع اور مشتری کی رضامندی ان کے قول یا فعل سے ظاہر ہوگی۔ (۶)

”لَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ“: اس آیت کے متعدد مفہوم مراد ہیں۔

(۱) اپنے آپ کو قتل نہ کرو اس کی بہت سی صورتیں ہیں۔

(۲) آپس میں ایک دوسرے کو قتل نہ کرو اس کی متعدد وجوہ ہیں یہ تمام وجوہ آیت کے منشا میں داخل ہیں۔ (۷)

- (۴) ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۰
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۸
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۶۹
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۶
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۶۸
- ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۷۲
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۵۱
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۸
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۰۸
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۸
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۰
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۶۸
- ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۷۱ و مابعد
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۱
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۵۷
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۰
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمد بن سیوطی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۰
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۸۰
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۷۲
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۶
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۸۰
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۶
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۶۸
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۵۲



## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ انسان کی انفرادی اور اجتماعی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے دوسروں کا مال چند شرائط کے ساتھ لینا جائز ہے، حصول دولت کے چند ذرائع یہ ہیں تجارت، اجرت، مہر، ہبہ، میراث، عاریت، ملازمت، خیرات، صدقات، دیات کا جرمانہ وغیرہ۔ (۸)

﴿۲﴾ حصول زر کا سب سے اہم ذریعہ تجارت ہے، مال کا مال سے تبادلہ جس میں مقصود نفع ہو تجارت کہلاتا ہے تجارت کی مختلف اقسام ہیں تجارت کے جواز کی دو شرطیں اہم ہیں یہ شرائط نہ ہوں تو یہ سود احرام ہے۔ (۱) بیچنے والے اور خریدنے والے کی باہمی رضامندی۔

(ب) جوشی خریدی بیچی جا رہی ہے اس کی تجارت شرعاً جائز ہو۔ (۹)

- (۸) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۰۸
- ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۷۱
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۵۰
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۶
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۸۰
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۴۷۹
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۷۰
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۰
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۰
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۵
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۸
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۶۸
- (۹) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۷۲
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۰۸
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۵۱
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۰
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۸
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۶۸
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۶
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۷۰



﴿۳﴾

تجارت میں باہمی رضامندی یہ ہے کہ خریدار اور بیچنے والے پر کوئی جبر نہ ہو وہ اپنی مرضی سے اپنی ضرورت کے لئے خریدے یا فروخت کرے اگر تجارت میں رضامندی نہ ہو تو وہ سودا خریدنا اور اس سے نفع لینا حرام ہے حکومت بعض اوقات لوگوں کا مال نیلام کرتی ہے یہ بیع حرام ہے البتہ مقروض دیوالیہ کا مال نیلام کرنا جائز ہے۔ قرآن مجید میں باہمی رضامندی کو بڑی اہمیت دی گئی ہے۔

حدیث شریف میں ہے۔

لَا يَحِلُّ مَالُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِطَيْبِ نَفْسِهِ (۱۰)

مسلمان کا مال دوسرے کے لئے اس کی دلی رضامندی کے بغیر حلال نہیں۔ (۱۱)

﴿۴﴾

تجارت اعلیٰ اور بابرکت پیشہ ہے اس سے حاصل ہونے والی کمائی حلال و طیب ہے بلکہ کہا گیا ہے رزق کے دس حصوں میں سے نو حصے تجارت سے حاصل ہوتے ہیں اور ایک حصہ دوسرے پیشوں سے احادیث صحیحہ میں مومن تاجر کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے۔

حضور سید المرسلین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

التَّاجِرُ الصُّدُوقُ الْأَمِينُ مَعَ النَّبِيِّ وَالصَّادِقِينَ وَالشُّهَدَاءِ (۱۲)

سچا امانت دار مسلمان تاجر (بروز قیامت) انبیاء صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا۔

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۰) | رواہ الامام احمد بحوالہ کنوز الحقائق فی حدیث خیر الخلائق ص ۵۰۱   |
| ☆ | (۱۱) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۷۲ |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۶  |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۰    |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۸    |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۶۸        |
| ☆ | (۱۲) | رواہ الترمذی والحاکم عن ابی سعید بحوالہ جامع صغیر ج ۱ ص ۲۳۰  |



لیکن تجارت کی برکات حاصل کرنے کی چند شرائط حدیث شریف میں بیان ہوئی ہیں ان کی پاسداری لازمی ہے۔

(۱) کاروبار میں جھوٹی قسم نہ کھائے۔

(۲) وعدہ کی خلاف ورزی نہ کرے۔

(۳) اگر اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت نہ کرے۔

(۴) نرخ کم کرنے کے لئے خواہ مخواہ کسی شے میں عیب نہ نکالے کہ اسے کم داموں وہ شے مل جائے۔

(۵) فروخت کرتے وقت مبالغہ سے اس کی تعریف نہ کرے تاکہ اس کے زیادہ دام وصول کر سکے۔

(۶) اگر اس کے ذمہ قرض لازم ہو جائے تو ادائیگی میں ٹال مٹول سے کام نہ لے۔

(۷) اگر اس کا قرض کسی کے ذمہ ہو تو اسے بے جا عار نہ دلائے۔ (۱۳)

دروود شریف پڑھنا اعلیٰ ترین عبادت اور باعث صد ہا برکات ہے مگر اپنا مال بیچتے وقت خریدار کے سامنے

دروود شریف پڑھنا مکروہ ہے درود شریف کی آڑ میں اپنے رذیل دنیوی مقاصد پورا کرنا درود شریف کی

ناقدری ہے۔ (۱۴)

ہر مسلمان کی طرح تاجر کے لئے لازم ہے کہ تجارت اسے فرائض اور واجبات سے روک نہ دے بلکہ نماز

اور دیگر فرائض کو وقت پر ادا کرے اس کے لئے نماز کے اوقات میں کاروبار بند کر دے۔ (۱۵)

(۱۳) تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۹ (حاشیہ)

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۵

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۵۱

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۹

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۵۱



- ﴿۷﴾ خریدار اور فروخت کرنے والا اگر باہمی رضامندی سے فروخت شدہ شے اور قیمت پر قبضہ کر لیں تو ایجاب و قبول کے بعد بیع اور ثمن میں تصرف کا کامل اختیار حاصل ہو جاتا ہے اور بیع کو فسخ کرنے کا اختیار نہیں رہتا۔ (۱۶)
- ﴿۸﴾ خرید و فروخت میں قبول کرنے والے الفاظ ماضی کے ہوں مثلاً میں نے یہ سودا قبول کیا۔ (۱۷)
- ﴿۹﴾ کسی شے کا نرخ معلوم ہونے کے بعد خریدار اگر قیمت ادا کر کے بیع پر قبضہ کر لے اور کوئی لفظ استعمال نہ کرے تو یہ بیع تعاطی کہلاتی ہے اور یہ جائز ہے اسی طرح اگر کسی کے پاس ہبہ والی شے پہنچی اس نے بغیر الفاظ کے قبول کر لیا تو ہبہ جائز ہے اور وہ ہبہ مکمل ہو گیا۔ (۱۸)
- ﴿۱۰﴾ بیع فاسد میں اگر بیع پر قبضہ کر لیا تو اس کا لوٹا دینا واجب ہے اسی طرح اگر بیع فاسد میں بیع سے نفع حاصل ہوا تو نفع کا صدقہ کرنا واجب ہے۔ (۱۹)
- ﴿۱۱﴾ جس نے کھانے والی شے خریدی بعد میں معلوم ہوا کہ وہ قابل انتفاع نہیں اس کی قیمت کھانا حرام ہے۔ (۲۰)
- ﴿۱۲﴾ ہر وہ شے جس کی کوئی قیمت نہیں نہ اس سے نفع اٹھایا جاسکتا ہے اس کا فروخت کر کے قیمت حاصل کرنا حرام ہے مثلاً بندر خنزیر، مکھی بھڑ وغیرہ۔ (۲۱)

☆	(۱۶)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۷۵
☆		احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۰۹
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۵۳
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۷۱
☆		تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۷۹
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پٹنوی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۹
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۶۸
☆	(۱۷)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۷۳
☆	(۱۸)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۷۳
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۰
☆		تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۰
☆		تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۷۹
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۶۸
☆	(۱۹)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۷۲
☆	(۲۰)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۷۲
☆	(۲۱)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۷۲
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۵۲



﴿۱۳﴾

﴿۱۴﴾

﴿۱۵﴾

﴿۱۶﴾

مال کے حصول کا ذریعہ اگر حلال ہو تو دوسروں کا مال حلال ہے رونا حرام ہے۔ (۲۲)

جن اشیاء کو کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ نے حرام ٹھہرایا اس کی بیع جائز نہیں، اگرچہ خریدار اور بیچنے والا راضی ہوں اس سے حاصل ہونے والی قیمت اور منافع حرام ہے، مثلاً شراب، خنزیر، مردار، خون وغیرہ۔ (۲۳)

تجارت میں اگر نفع غالب عرف سے زیادہ ہو تو شرعاً اگرچہ جائز ہے مگر عرفاً اور اخلاقاً منع ہے عرف غالب سے زیادہ نفع سے خریدار کا نقصان ہے اور نقصان نظر شرع میں ناپسند ہے۔

صحیح حدیث شریف میں ہے۔

لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ (۲۴)

کسی کو ضرر نہ دو کہ اس کا حق کم کر دو اور ضرر کا بدلہ ضرر سے نہ دو بلکہ ممکن ہو تو معاف کر دو۔ (۲۵)

خریدار اور بیچنے والے کی باہمی رضامندی سے بیع میں اقالہ جائز ہے، اقالہ سودا کو اسی قیمت پر واپس کر دینے کا نام ہے۔ (۲۶)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۲۲) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۷۲                         |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۵                             |
| ☆ | (۲۳) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۷۲                         |
| ☆ | (۲۴) | رواہ الانمہ احمد و ابن ماجہ عن ابن عباس و رواہ ابن ماجہ عن عبادہ بنحو الہ جامع صغیر ج ۲ ص ۳۶۳                                     |
| ☆ | (۲۵) | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۰۸         |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۵۲        |
| ☆ | (۲۶) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۵۳        |
| ☆ | (۲۷) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۷۲                         |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۰۸         |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۵۰        |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۶۹                         |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۰                              |
| ☆ |      | تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود دلسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۰                 |
| ☆ |      | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۲۷۹ |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۵                             |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۸                               |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۶۸                                   |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                          |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۶                                       |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوہی ص ۱۸۰           |



﴿۱۷﴾

غیر مشروع اور بغیر استحقاق شرعی کمائی کا ہر ذریعہ باطل اور حرام ہے، مثلاً سود کی تمام اقسام، جو اس کی تمام ممکنہ صورتیں، چوری، ڈکیتی، کم تولنا، ظلم، خیانت، غصب، رشوت، ملاوٹ، عقود فاسدہ، مالی جرمانے، جھوٹی گواہی اور جھوٹی قسم سے مال حاصل کرنا، حق کا انکار کر کے مال لینا وغیرہ ان سب سے بچنا فرض ہے قرآن مجید کی مذکورہ آیت کے علاوہ دیگر متعدد آیات اور احادیث صریحہ صحیحہ میں اس سے بچنے کی تاکیدیں اور نہ بچنے والوں کے لئے سخت وعیدیں آئی ہیں۔ (۲۷)

﴿۱۹﴾

حرام پیشوں کی کمائی بھی حرام ہے اس کا استعمال جائز نہیں، مثلاً گانے بجانے کی اجرت، جھوٹی گواہی کی اجرت، جھوٹی وکالت کی اجرت، نوحہ گری کی اجرت، تصویر سازی کی اجرت، ڈاڑھی منڈانے کی اجرت وغیرہ ان سے بچنا فرض ہے۔ (۲۸)

﴿۱۹﴾

تمام پیشے جن سے رزق حلال حاصل کرنا مقصود ہوتا ہے جائز ہیں، مثلاً، زراعت، صنعت، سپاہ گری، معماری، نجاری، آہن گری، پارچہ سازی، جفت سازی، ملازمت وغیرہ۔ (۲۹)

﴿۲۰﴾

رزق حلال کی تلاش میں تجارت، ملازمت، زراعت، صنعت اور دیگر اسباب رزق تلاش کرنا اور ان کو عمل میں لانا مانع قناعت نہیں، بلکہ حسن نیت سے کارِ ثواب اور باعثِ اجر ہے۔ (۳۰)

﴿۲۱﴾

حرام مال کا کھانا جس طرح حرام ہے اسی طرح اس کے دیگر استعمالات مثلاً پینا، جاکد اد بنانا، جانور پر سواری کرنا، لباس بنانا اور دیگر تصرفات بھی حرام ہیں ان سے بچنا فرض ہے۔ (۳۱)

☆ (۲۸) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۵۲

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۰۸

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۶

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۵۲

☆ (۲۹) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۷۳

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۵۶

☆ (۳۱) تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۷۹

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۰

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۰



﴿۲۲﴾

جس طرح حرام ذرائع سے رزق حاصل کرنا حرام ہے اسی طرح اپنا حلال مال حرام ذرائع پر خرچ کرنا بھی حرام ہے، مثلاً رقص و سرود، آتش بازی، شراب و کباب کی محافل اور تماشا وغیرہ پر خرچ کرنا، اسلام کی معیشت کی امتیازی خوبی یہ ہے کہ آمدنی اور اخراجات پر شرع کی پابندیاں ہیں، آمدنی اور اخراجات کو مادر پدر آزادی حاصل نہیں۔ (۳۲)

﴿۲۳﴾

مسلمان کے مال کی طرح ذمی کافر کے مال کی حفاظت بھی مسلمانوں پر فرض ہے، مگر حربی کا مال اگر بغیر عذر دھوکے کے ساتھ دستیاب ہو تو اس کا کھانا حلال ہے، مثلاً حربی کافر اگر سودا اپنے مرضی سے دے تو مسلمان اسے لے سکتا ہے۔ (۳۳)

﴿۲۴﴾

خودکشی حرام ہے، خواہ کسی ذریعے سے ہو، مثلاً تلوار، گولی، زہر، پھندے، آگ لگا کر، پانی میں ڈوب کر، بلندی سے اپنے آپ کو گرا کر، بجلی کے جھٹکے سے وغیرہ۔ (۳۴)

(۳۲)

- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۷۲
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۰۸
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۵۰
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۰
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۷۰
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۶
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۶۸
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۱۸۰
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۸
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۸
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۷۱
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۷۰
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۰
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۷۱
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۱
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۵۶
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۸۰
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۱۸۰
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۶
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۷۰
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۰
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود دہلی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۰
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۱۸۰
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۵۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۶۸



﴿۲۶﴾

مسلمانوں کا آپس میں ایک دوسرے کو ناحق قتل کرنا حرام اور گناہ کبیرہ ہے۔ (۳۵)

﴿۲۷﴾

مال کی ہوس میں اپنا تجارتی سامان دشمن ملک میں نہ لے جاؤ کہ وہاں خطرہ جان ہے، جان کو خطرہ موت سے دوچار کرنا حرام ہے۔ (۳۶)

﴿۲۸﴾

ایسا کام کرنا جس سے اپنا قتل واجب ہو جائے حرام ہے، جیسا شادی شدہ کا زنا کا ارتکاب کرنا، کسی کو ناحق قتل کر دینا، ڈکیتی وغیرہ۔ (۳۷)

﴿۲۹﴾

تجارت میں دھوکہ دہی حرام ہے اس سے اعتبار اٹھ جاتا ہے، تجارت تباہ ہو جائے گی اور تجارت کی تباہی سے قومیں ہلاکت میں مبتلا ہو جاتی ہیں، نیز تمہارے دھوکے سے خریدار غریب تباہ ہو جائے گا، کسی غریب کی تباہی کا سامان کرنا خود حرام ہے۔ (۳۸)

☆ (۳۵)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۷۱

☆

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۱

☆

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۵۶

☆

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۶

☆

تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۲۸۰

☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۷۲

☆

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۰

☆

تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۰

☆

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۸۰

☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۵۳

☆

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۶۸

☆

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۸۲

☆

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۱

☆

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۵۷

☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۵۲

☆

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۶

☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۷۲

☆

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۶۹

☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۷۲

☆

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۶

☆



حرام مال لے کر خود عذاب الہی میں گرفتار نہ ہو جاؤ لہذا حرام خوری سے بچنا فرض ہے۔ (۳۹)

﴿۳۰﴾

غیر ضروری کام میں ایسی مشقت جس سے ہلاکت کا قوی اندیشہ ہو حرام ہے ایسے کاموں سے اجتناب فرض ہے۔ (۴۰)

﴿۳۱﴾

حرام کو حلال جان کر استعمال کرنا یا حلال کو حرام جاننا کفر اور دوا می عذاب کا استحقاق ہے البتہ حرام کو حرام سمجھ کر استعمال فسق ہے اس سے بھی اجتناب فرض ہے۔ (۴۱)

﴿۳۱﴾



- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۵۲ ☆ (۳۹)
- التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۶۸ ☆
- احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۱۱ ☆ (۴۰)
- احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۴۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۷۲ ☆
- التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۶۹ ☆
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۵۲ ☆
- تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۸۰ ☆
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۵۳ ☆ (۴۱)





# زوجین کی شرعی حیثیت اور حقوق و فرائض

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَبِمَا  
انْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ ۚ فَالْصَّالِحَاتُ قَنِتٌ حَفِظَتْ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ ۚ  
وَلَتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ  
وَاصْرِبُوهُنَّ ۚ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا  
كَبِيرًا ☆

(سورۃ النساء آیت ۳۴)

مرداںسر ہیں عورتوں پر اس لئے کہ اللہ نے ان میں ایک کو دوسرے پر فضیلت دی  
اور اس لئے کہ مردوں نے ان پر اپنے مال خرچ کئے تو نیک بخت عورتیں ادب  
والیاں ہیں خاوندوں کے پیچھے حفاظت رکھتی ہیں جس طرح اللہ نے حفاظت کا حکم  
دیا اور جن عورتوں کی نافرمانی کا تمہیں اندیشہ ہو تو انہیں سمجھاؤ اور ان سے الگ سوؤ  
اور انہیں مارو پھر اگر تمہارے حکم میں آجائیں تو ان پر زیادتی کی کوئی راہ نہ چاہو بے  
شک اللہ بڑا بلند ہے۔

## حل لغات:

”قَوَّامُونَ“: قَوْم کی جمع ہے قیام سے مبالغہ کا صیغہ ہے قِیم بمعنی محافظ، منتظم، متولی اور حاکم ہے شئی کی حفاظت کرنے  
والا اور اس سے نامناسبات کو دور کرنے والا ”قَوَّام“ کہلاتا ہے۔ (۱)

☆ مفردات امام راغب اصفہانی ص ۲۱۶

☆ مصباح المنیر ج ۲ ص ۸۲



آیت سے مراد یہ ہے کہ مرد اپنی طبعی وہمی اور کسی اوصاف کی وجہ سے بیویوں کے امور کی حفاظت کرتے ہیں، منتظم اور متولی کا فریضہ انجام دیتے ہیں۔ (۲)

**”فَالصَّلَاحُ“** : صلاح کا معنی ہے درست ہونا اور فساد کا زائل ہونا، قرآن مجید میں یہ لفظ فساد اور سیئہ کا مقابل ہو کر استعمال ہوا ہے۔

اصلاح کی چند صورتیں ہیں۔

(۱) کسی شے کی تخلیق ہی درست ہو۔

(۲) وجود فساد کے بعد فساد کا ازالہ ہو جانا۔

(۳) صلاح کا حکم کرنا۔

صالحیت وہ ہے جس میں درستی کی اہلیت موجود ہو اور صلاحیت سے مراد ہے نیک بننا۔ (۳)

صالحات سے مراد وہ بیویاں ہیں جو نیک کاریاں نیک بخت ہوں، جن کی فطرت میں نیکی ہو یا جو نیکی اختیار کر لیں۔ (۴)

- (۲)
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۸۸
  - ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۶
  - ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۶۸
  - ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
  - ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۸
  - ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ ’یو پی‘ ص ۱۸۲
  - ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۴۹۱
  - ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۸۸
  - ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲۳
  - ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۶۶
  - ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۳
  - ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۳
  - ☆ مفردات امام راغب اصفہانی ص ۲۸۴
  - ☆ مصباح المنیر ج ۱ ص ۶۶
- (۳)
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۸۸
  - ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ ’یو پی‘ ص ۱۸۲
  - ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۶۶
  - ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۸۸



”قُنُوتٌ“: قُنُوت سے بنا ہے جس کا معنی ہے دعا نماز میں سکون سے کھڑا ہونا عاجزی کے ساتھ ہمیشہ اطاعت و فرمانبرداری۔

اس آیت میں قنوتات سے مراد شوہر کی ہمیشہ اطاعت کرنے والی بیبیاں ہیں۔ (۵)

”حَفِظْتُ الْقَبِيْبَ“:

اس سے مراد وہ پاک بازیبیاں ہیں جو اپنی عصمت، خاوند کے مال، اولاد، گھر اور عہد کی حفاظت کریں یا خاوند کے چھپے اسرار کی حفاظت کریں۔ (۶)

”نُشُوْرُهُنَّ“: نُشُوْرُ (از باب ضَرْبٍ وَنَصَرٍ) کا معنی ہے بلند ہونا، ابھرنا، قول اور فعل میں مرد پر تفوق اور نافرمانی، نفرت کے باعث عورت کا اپنے خاوند سے اپنے کو بلند خیال کرنا، مرد پر فوقیت کا یہی خیال اس کی نافرمانی کا باعث ہے۔ (۷)

## شان نزول :

اس آیت کے چند شان نزول مروی ہیں ممکن ہے تمام واقعات رونما ہوئے ہوں۔

(۱) حضرت سعد بن الربیع بن عمرو بن ابی زبیر بن مالک بن امری القیس انصار کے فقہاء اور نقباء میں سے تھے بیعت عقبہ اور غزوہ بدر میں شریک ہوئے، ایک مرتبہ ان کا اپنی بیوی حبیبہ بنت زید بن خارجہ بن زبیر سے کچھ جھگڑا ہوا۔

(۵) مفردات امام راغب اصفہانی، ص ۲۱۳ ☆

مصباح المنیر، ج ۲، ص ۸۰ ☆

احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۱۸۸ ☆

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ ’یو پی‘، ص ۱۸۲ ☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۶۷ ☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۰، ص ۸۸ ☆

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۳۷۳ ☆

تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۳۷۳ ☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۶۸ ☆

(۷) مفردات امام راغب اصفہانی، ص ۲۹۳ ☆

مصباح المنیر، ج ۲، ص ۱۲۳ ☆

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۳۱۷ ☆

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۱۷۰ ☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۶۸ ☆

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۳۷۳ ☆

تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۳۷۳ ☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۰، ص ۸۹ ☆

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۲۳ ☆

تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء، مصر، ج ۱، ص ۳۹۲ ☆



بیوی نے نافرمانی کی انہوں نے ناراض ہو کر بیوی کے طمانچہ مارا حبیبہ کے والد زید اپنی بیٹی کو لے کر بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور حسب معمول شکایت کی کہ میں نے اپنی محبوب بیٹی سعد کے نکاح میں دی ہے انہوں نے اسے طمانچہ مارا ہے قصاص دلویا جائے حضور نبی رحمت ﷺ نے قصاص کی اجازت دے دی کہ حبیبہ بھی اپنے خاوند کو طمانچہ کے بدلے طمانچہ مالیں ابھی وہ اس ارادے سے چلی تھیں کہ حضور نے انہیں واپس بلا لیا اور فرمایا کہ ابھی جبرئیل امین یہ آیت لے کر نازل ہوئے ہیں آپ نے ارشاد فرمایا! ہم نے کچھ چاہا رب تعالیٰ نے کچھ اور چاہا اللہ کا چاہا ہوا ہمارے لئے بہتر ہے آپ نے بیوی کو خاوند سے طمانچہ کا قصاص لینے سے منع فرمادیا۔ (۸)

(۲)

جمیلہ بنت عبد اللہ بن ابی اور ان کے خاوند حضرت ثابت بن قیس بن شماس کے جھگڑے کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

اس کے علاوہ اور روایات بھی ہیں ان میں کوئی تعارض نہیں یہ واقعات ممکن ہے بیک وقت ہوئے ہوں اور یہ آیت کریمہ ان سب کے بارے میں نازل ہوئی ہو۔ (۹)

- (۸)
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۸۸
  - ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۱۵
  - ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۶۸
  - ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۴۹۱
  - ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۸۸
  - ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۳
  - ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۸۲
  - ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۸۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۷
  - ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۶۵
  - ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲۳
  - ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۷۱
  - ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۳
  - ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۶۵
  - ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲۳
  - ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۶۹

(۹)



## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ خاوند کے ذمہ بیوی کے نان و نفقہ، مہر اور دیگر مالی ضروریات کا پورا کرنا اور بیوی کے عصمت کی حفاظت کرنا واجب ہے، عائلی زندگی میں خاوند کی ذمہ داریاں بیوی کی نسبت زیادہ ہیں، اس لئے اللہ تعالیٰ نے اسے منتظم اور حاکم کا درجہ دیا ہے، خاوند پر لازم ہے کہ اپنے فرائض پوری طرح ادا کرنا ہے، اور بیوی پر خاوند کی اطاعت فرض ہے، خاوند کی فضیلت کا مفاد بیویوں کو ملتا ہے کہ خاوند کے ذمہ بے شمار فرائض اور عورتوں کے ذمہ چند فرائض ہیں۔ (۱۰)

﴿۲﴾ مردوں کی جنس سے بعض افراد جنس عورت سے افضل ہیں اور بعض عورتیں بعض مردوں سے افضل ہیں، حضرت سیدہ آسیہ (فرعون کی بیوی)، حضرت مریم بنت عمران والدہ ماجدہ حضرت عیسیٰ روح اللہ، ام المؤمنین سیدہ خدیجہ الکبریٰ، ام المؤمنین حبیبہ حبیب رب العالمین، سیدہ عائشہ صدیقہ بن صدیق، خاتون جنت راحت جان نبی سیدہ طاہرہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا عام مردوں سے بدرجہا افضل ہیں، قرآن و حدیث سے ان کی فضیلت ثابت ہے۔ (۱۱)

﴿۳﴾ عائلی زندگی میں خاوند کے فرائض میں سے یہ ہے کہ وہ اپنی بیوی کا مہر ادا کرے، بیوی کا نان و نفقہ خوش دلی سے ادا کرے، جو خود کھائے اسے بھی وہی کھلائے، جس حیثیت کا خود پہنے اسی حیثیت کا اسے پہنلائے، گھریلو زندگی میں حسب حیثیت دیگر اخراجات کا کفیل بنے تاکہ اخراجات پورا کرنے کے لئے بیوی کو باہر نہ نکلنا پڑے، کہ وہ کسی کی ملازمت کی محتاج بنے، بیوی کی عصمت کی حفاظت کرے، بیوی کو ایذا پہنچانے والے امور کو دور کرے، گھریلو زندگی میں حسن معاشرت اور جمیل عشرت کا پیکر بنے، بے جا حکمانہ انداز اختیار نہ کرے، تدبیر منزل اور تادیب اہل و عیال سے غافل نہ رہے، ظاہر ہے کہ اتنی بھاری ذمہ داریاں ادا کرنے والا ہی منتظم، سربراہ اور حاکم بن سکتا ہے، قرآن مجید اور احادیث طیبہ میں ان امور کا بیان واضح طور پر موجود ہے۔

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۰) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۴۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۸۸                       |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۶       |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۶۹      |
| ☆ |      | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۹۱ |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                       |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۸                                    |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۸۲          |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۸۸                      |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲۳                          |
| ☆ |      | تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۲                |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۲                            |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۷۳                                |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۶۶                            |
| ☆ | (۱۱) | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۸                                    |



صحیح حدیث شریف میں ہے۔

خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ وَأَنَا خَيْرُكُمْ لِأَهْلِي (۱۲)

تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو اہل و عیال کے حق میں بہتر ہے اور میں اپنے اہل و عیال کے بارے میں بہترین سلوک کرتا ہوں۔ (۱۳)

﴿۴﴾

مردوں کی جبلی اور کسی برتری کے باعث اللہ تعالیٰ نے چند امتیازات عطا فرمائے ہیں جو عورتوں کو نہ ملے

مردوں کے چند امتیازات یہ ہیں۔

عقل، عزم، حزم، قوت، جہاد میں کمال، پورے روزے، پوری نمازیں، انہی کا حصہ، نبوت، خلافت، امامت، کبریٰ، امامت، صغریٰ، آذان، خطبہ، تکبیرات، تشریق میں اختصاص، حدود و قصاص میں شہادت، میراث میں دہرا حصہ، عصبہ بننے کی صلاحیت، نکاح اور طلاق کا مالک، اولاد کی نسبت، نفقات، مہر اس کے ذمہ، تعدد نکاح کا اختیار اور ڈاڑھی اور عمامہ کی زینت وغیرہ اوصاف میں مرد عورت سے ممتاز ہے، انہی امتیازات کے باعث اسے عائلی زندگی میں منتظم قرار دیا گیا ہے، لہذا اس کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنے اختصاصات اور امتیازات کی حفاظت کے ساتھ اپنے اوپر عائد ہونے والے فرائض کا حق ادا کرے۔ (۱۴)

☆ (۱۲)

☆ (۱۳)

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

رواہ الترمذی ورواہ ابن ماجہ عن ابن عباس ورواہ الطبرانی عن معاویہ قرضی اللہ عنہم بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۱۷۰  
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۸۸  
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۱۶  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۶۸  
تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی وشرکاء مصر ج ۱ ص ۴۹۲/۴۹۱  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۰  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲۳  
تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۳  
تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۳  
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۷۳  
انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۸۲  
تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ  
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۸  
انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۸۲  
تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۳  
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۸۸  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲۳  
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۸  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۰  
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۷۲



﴿۵﴾

قانون فطرت کے خلاف جس فرد خاندان قوم اور ریاست نے سربراہی اور انتظامی امور کی نگرانی کا اختیار عورت کے سپرد کیا وہ کبھی فلاح نہیں پاسکتی بالآخر ہلاکت اور بربادی اس کا مقدر ہوتی ہے اس لئے قانون فطرت کی خلاف ورزی سے بچ کر اپنی سلامتی کو یقینی بنانا لازم ہے خاندان گھرانہ ریاست کی امامت اور قضا کی ذمہ داریاں عورت کے سپرد نہ کی جائیں۔ صحیح حدیث شریف میں ہے۔ لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ وَلَوْ اَمَرَهُمْ امْرَاَةٌ (۱۵) وہ قوم کبھی فلاح نہیں پاسکتی جس نے اپنے امور کو عورت کی امارت میں دے دیا۔ (۱۶)

﴿۶﴾

بیوی کے ذمہ اپنے شوہر کے حوالہ سے فرائض میں سے چند ایک یہ ہیں خاوند اور بیوی کے درمیان اسرار کی حفاظت کرے جب تک شوہر کا حکم معصیت نہ ہو تو اس کی اطاعت کرنا خاوند کے مال مکان اولاد کی حفاظت کرنا جب ہم بستری کے لئے طلب کرے تو انکار نہ کرے خاوند کے مکان اور بستر پر اسے نہ آنے دے جسے مردنا پسند کرے خاوند کی عدم موجودگی میں اپنی عصمت کی خصوصی طور پر حفاظت کرے خاوند سے خندہ روئی سے پیش آئے۔ حدیث شریف میں ہے۔

خَيْرُ النِّسَاءِ الَّتِي تُسِرُّهُ اِذَا نَظَرَ وَتُطِيعُهُ اِذَا اَمَرَ وَلَا تُخَالِفُهُ فِي نَفْسِهَا وَلَا مَالِهَا بِمَا يَكْرَهُ (۱۷) عورتوں میں سے بہترین وہ ہے کہ جب تو اسے دیکھے تو وہ تجھے خوش کر دے جب تو اسے حکم کرے تو اطاعت کرے اور اپنے مال اور جان میں مرد کی مخالفت نہ کرے بلکہ اس کی مددگار بنے۔ (۱۸)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۵) | رواہ الانمہ احمدو البخاری والترمذی والنسائی عن ابی بکرۃ بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۲۱۵  |
| ☆ | (۱۶) | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی وشرکاء مصر ج ۱ ص ۳۹۱ |
| ☆ | (۱۷) | رواہ الانمہ احمدو النسائی والحاکم عن ابی ہریرۃ بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۱۳  |
| ☆ | (۱۸) | احکام القرآن از امام ابوبکر محمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۸۸                        |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۶        |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۷۱      |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۳                            |
| ☆ |      | تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۳               |
| ☆ |      | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی وشرکاء مصر ج ۱ ص ۳۹۱ |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۸۹                       |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمد آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲۳                           |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۷۲                                 |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۶۷                            |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                       |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۶                                    |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوہی ص ۱۸۳         |



بیوی کی صالحیت مرد کی اطاعت کے ساتھ مشروط ہے مرد کی نافرمانی کر کے بیوی صالح نہیں ہو سکتی، اگرچہ دیگر فرائض ادا کرے۔ (۱۹)

معمولی مار پیٹ کی صورت میں بیوی اپنے خاوند سے بدلہ نہیں لے سکتی۔ (۲۰)

بیوی اگر خاوند کی نافرمانی کرے تو مرد اسے احکام خداوندی اور ارشادات رسول اکرم ﷺ سنا کر حسن معاشرت، حسن صحبت اور مرد کی اطاعت کی طرف راغب کرے، اگر زبانی نصیحت کارگر نہ ہو تو اپنا بستر الگ کرے اگر عورت مرد سے محبت کرتی ہوگی تو جلد اپنی اصلاح کر کے رجوع کرے گی ورنہ اس کی نافرمانی واضح ہو جائے گی، اگر بستر کی علیحدگی سے وہ اصلاح پذیر نہ ہو تو درشت کلامی اور ضرب خفیف کی اجازت ہے، جس سے بدن پر نشان نہ پڑے، اگر کوئی طریقہ کارآمد ثابت نہ ہو تو تادیب کے لئے مسواک، کپڑے وغیرہ سے ہلکی سزا دے سکتا ہے جس طرح استاد اپنے طلباء کو اور باپ اپنی اولاد کو تادیب کے لئے سزا دے سکتا ہے۔ (۲۱)

بغیر نافرمانی کے بیوی کو سزا دینا جائز نہیں۔ (۲۲)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۹) | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶م) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۸۹                         |
| ☆ | (۲۰) | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۲۵۵م) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۳                               |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶م) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۸۸                         |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۶۸         |
| ☆ |      | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۳۷۰م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۸۸                           |
| ☆ | (۲۱) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۳۷۰م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۸۸                           |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۳۳م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۱۷           |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۷۰         |
| ☆ |      | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۹۲ |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶م) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۸۸                         |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۱۸۲        |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (۹۱۱م) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                          |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳م) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۸                                       |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۲۵۵م) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۳                               |
| ☆ |      | تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۳                  |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵م) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲۵                             |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی ہتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵م) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۶۸                               |
| ☆ | (۲۲) | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون، جونہوری (۱۱۳۵م) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۷۲                                  |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی ہتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵م) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۶۸                               |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (۹۱۱م) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                          |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳م) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۸                                       |



بیوی کی نافرمانی کی صورت میں اصلاح کے جو مراتب اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائے ہیں ان میں ترتیب لازم ہے، یعنی اولاً زبانی سمجھانا، ثانیاً بستر الگ کر لینا، ثالثاً ضرب خفیف۔

ترتیب کا وجوب سنت سے ثابت ہے۔ (۲۳)

عورت اگر نافرمانی کرے اور مرد کو ایذا دے تو مرد کا ایذا برداشت کر لینا اسے سزا دینے سے افضل ہے سزا دینا صرف مباح ہے لازمی نہیں۔ (۲۴)

نافرمانی کی صورت میں بیوی کا نان و نفقہ ساقط ہو جاتا ہے اس عرصہ کے نفقہ کا مطالبہ نہیں کر سکتی البتہ دیگر عوارض کی بنا پر بیوی کا نفقہ ساقط نہیں ہوتا، مثلاً بیوی کی بیماری، حیض، نفاس، روزہ، حج، مرد کا غائب رہنا، قید میں رہنا۔ (۲۵)

چار صورتوں میں عورت کی نافرمانی پر مرد بیوی کو سزا دے سکتا ہے۔

(۱) مرد زینت کا مطالبہ کرے اور عورت ایسا نہ کرے۔

(۲) مرد اسے ہم بستری کے لئے طلب کرے وہ بلا وجہ انکار کرے۔

(۳) عورت نماز ترک کرے، غسل نہ کرے۔

(۴) بلا وجہ ضرورت شرعی بیوی گھر سے باہر گھومتی پھرے۔ (۲۶)

خاوند اگر نفقہ ادا کرنے سے قاصر رہے تو اس بنا پر نکاح فسخ نہیں کیا جاسکتا۔ (۲۷)

☆	(۲۳)	تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۹۰
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲۵
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۸
☆	(۲۴)	تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۵
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲۵
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۹۰
☆		احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۲۰
☆	(۲۵)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۷۴
☆	(۲۶)	تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲۵
☆	(۲۷)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۶۹



﴿۱۶﴾

بیوی اگر نافرمانی سے توبہ کر لے اور اپنی اصلاح کر کے خاوند کی اطاعت قبول کر لے تو مرد پر لازم ہے کہ

اس کی توبہ قبول کرے اور آئندہ اس کے ساتھ حسن سلوک کرے اور گزشتہ نافرمانی کا تذکرہ نہ کرے (۲۸)

﴿۱۷﴾

نا فرمان بیوی کو طلاق دینا لازم نہیں بلکہ حتی الامکان اس کی اصلاح میں کوشش کرے اصلاح کی تدابیر میں

اللہ تعالیٰ نے طلاق کا ذکر نہیں فرمایا بلکہ صرف نصیحت کرنا، بایکٹ کرنا اور ناگزیر حالت میں ضرب خفیف کا

حکم دیا ہے۔ (۲۹)

﴿۱۸﴾

بیوی کا غیر محرم عورتوں سے پردہ کرنا فرض ہے اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو اپنی عصمت کی حفاظت کا حکم دیا ہے

غیر محرم مردوں کی مجالس میں جانا عورت کے لئے بغیر پردہ کے جائز نہیں حکم خداوندی میں بے شمار حکمتیں

پنہاں ہیں۔ (۳۰)



☆ (۲۸)

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۱۸۲

☆

تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء ج ۱ ص ۳۹۲

☆

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۶

☆

تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۶

☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۹۲

☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۹۰

☆

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲۵

☆

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۷۲

☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۶۷

☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۸۹

☆

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲۳

☆

تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۳۹۱





# زوجین کا باہمی جھگڑا اور اس کے تدارک کی تدبیر ﴿

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا ؕ إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُّوفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا ☆

اور اگر تم کو میاں بی بی کے جھگڑے کا خوف ہو تو ایک بیچ مرد والوں کی طرف سے بھیجو اور ایک بیچ عورت والوں کی طرف سے یہ دونوں اگر صلح کرانا چاہیں گے تو اللہ ان میں میل کر دے گا بے شک اللہ جاننے والا خبردار ہے۔ (سورۃ النساء آیت ۳۵)

## حل لغات :

”خِفْتُمْ“ : خوف سے بنا ہے جو اپنے اصلی معنوں میں ہے یعنی اگر تمہیں ڈر ہو یہ بھی معنی بیان کیا گیا ہے کہ اگر تمہیں گمان غالب ہو یا تمہیں علم ہو جائے۔ (۱)  
”شِقَاق“ : عداوت و دشمنی کرنا اور مخالفت کرنا۔ (۲)

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۱) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۲۸ م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۷۵ |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۹۲                 |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۵۱۲۷۵ م) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲۶                     |
| ☆ |     | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ م) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۶                       |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۵۱۲۲۵ م) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۹                       |
| ☆ | (۲) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۹۰                  |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۲۸ م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۷۵ |
| ☆ |     | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ م) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۶                       |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۵۱۲۷۵ م) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲۶                     |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۵۱۲۲۵ م) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۹                       |



”حَكَمًا“: فیصلہ کرنے والا سمجھدار منصف، بیچ۔ (۳)

حکم اور حاکم میں فرق یہ ہے کہ حاکم اپنے زیر اختیار علاقہ میں ہر قسم کا فیصلہ کرتا ہے اس کا تعین سلطنت اور حکومت کی طرف سے ہوتا ہے، حکم صرف ایک خاص معاملہ میں فیصلہ کرتا ہے جس فیصلہ کا اختیار دیا گیا ہو اس کا تعین بالعموم دو متخاصم فریقین خود کرتے ہیں یا حاکم کسی خاص معاملہ میں فیصلہ کا اختیار کسی کو دے دیتا ہے یا اہل قرابت ان کا تعین کرتے ہیں۔ (۴)

”يُوفِقِ اللَّهُ“: فعل طاعت کے وقت لطف الہی کا شامل حال ہو جانا تو یوفیق کہلاتا ہے۔ (۵)

## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ خاوند اور بیوی کے حالات اگر ایسے ہو جائیں کہ ان کے باہمی جھگڑے اور نفرت کا حال دیکھ کر یہ معلوم نہ ہو کہ ان میں سے کون حق پر ہے اور کون باطل پر، زوجین کا حال مشتبہ ہو جائے، خاوند بیوی سے نہ صلح کرے نہ اس کا قصور معاف کرے اور نہ فرقت کرے اور بیوی نافرمانی ترک نہ کرے نہ اپنے فرائض ادا کرے نہ فدیہ دے کر خلع کرائے اور دونوں قول اور فعل میں ایسے امور ادا کریں جو حلال نہ ہوں تو حسب حال حاکم اہل قرابت یا اہل شہر کے لئے لازم ہے کہ رفع تنازع، اصلاح احوال اور دفع خصومت کے لئے کوشش کریں، زوجین میں خصومت ختم کرنے اور اصلاح کرانے میں بڑا اجر ہے۔ (۶)

- (۴) مفردات امام راغب اصفہانی ص ۱۲۷ ☆
- تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۴۹۳ ☆
- تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۶ ☆
- تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۶ ☆
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۱ ☆
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۹۴ (۵) ☆
- احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان (۶) ☆
- احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۲۳ ☆
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲۶ ☆
- تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ☆
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۸ ☆
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۹۴ ☆



﴿۲﴾

زوجین کے اختلاف کو ختم کرنے کے لئے دو بچوں کا انتخاب کیا جائے ایک بچہ مرد اور ایک بچہ عورت کی طرف سے ہو بہتر یہ ہے کہ دونوں بچہ زوجین کے قرابت داروں سے ہوں کیونکہ وہ وجہ مخالفت سے بالعموم واقف ہوتے ہیں زوجین انہیں مافی الضمیر بلا دروغ بیان کر سکتے ہیں اور وہ رفع تنازع میں بڑی ہمدردی کا اظہار کریں گے اگر زوجین کے قرابت داروں میں کوئی بچہ دستیاب نہ ہو تو کوئی اجنبی بھی بچہ بنایا جاسکتا ہے بشرطیکہ وہ بچہ بننے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ (۷)

﴿۳﴾

بچہ کے لئے لازمی ہے کہ وہ سمجھ دار منصف ہو عادل ہو غیر جانب دار ہو معاملات سلجھانے میں مہارت رکھتا ہو فقہ پر اس کی نظر ہو حسن نیت سے زوجین کا اختلاف ختم کرانے کی کوشش کرے۔ (۸)

﴿۴﴾

خاوند کی طرف سے مقرر کردہ بچہ کا فرض یہ ہے کہ وہ خاوند سے مل کر اس کے خیالات اور حالات سے آگاہی حاصل کرے اور یہ معلوم کرنے کی کوشش کرے کہ موجودہ جھگڑا کس طرح اور کس نوعیت سے ختم ہو سکتا ہے اسی طرح بیوی کی طرف سے متعین بچہ بیوی سے مل کر اس کے خیالات اور حالات سے واقفیت حاصل کرے پھر دونوں مل کر حالات کا تجزیہ کریں اور رفع تنازع کے لئے لائحہ عمل مرتب کریں تحقیق حال کے بعد اگر خاوند کی زیادتی و ظلم معلوم ہو تو اسے حکم دیں کہ یا دستور کے مطابق اور حسن سلوک کے ساتھ بیوی کو اپنے پاس رکھے اس کے حقوق ادا کرے اور

(۷)

- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۹۰
- احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۲۶
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۷۵
- انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۷۳
- تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۹
- تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۷۶
- تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۶
- تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۶
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲۶
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۱
- التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۷۳
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۷۵
- تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۸
- انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۸۳
- تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۳۹۳
- تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۶
- تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۶
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲۶

(۸)



آئندہ کے لئے شکایت کا موقع پیدا نہ ہونے دے یا اگر نباہ دشوار ہو تو خوش اسلوبی سے عورت کو آزاد کر دے اسی طرح اگر عورت کی نافرمانی اور سرکشی ثابت ہو جائے تو اس کو حکم دیں کہ شوہر کی اطاعت کرے اور اگر وہ اس کے ساتھ نباہ کے لئے تیار نہ ہو تو بدل خلع ادا کر کے خلع لے لے۔

بچوں کا فرض سلجھاؤ کرانا بھلائی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا ہے اگر زوجین میں سے کوئی اپنی ضد پر قائم رہے تو بچوں کا فرض ہے کہ معاملات اور حالات سے حاکم کو مطلع کر دیں اس صورت میں بچوں کا قول بطور شہادت قبول ہوگا حاکم زوجین میں سے جو قصور وار ہو اسے دستور شرعی پر عمل کے لئے پابند کرے خاوند کو حسن سلوک اور حسن معاشرت کا حکم دے نباہ ممکن نہ ہونے کی صورت میں خاوند کو طلاق دینے کا حکم دے اور عورت کی نافرمانی کی صورت میں اسے خاوند کی اطاعت پر مجبور کرے اور اگر وہ اس پر تیار نہ ہو تو اسے خلع لینے کا اختیار دے۔ (۹)

بچوں کا کام حالات کی بگاڑ کو درست کرنا اور زوجین کی کشیدگی دور کرنا ہے تصفیہ اور معاملات طے کرانے میں اگر زوجین میں اتفاق ہو جائے اور وہ دونوں اپنے فرائض کا احساس کر کے ادا کرنے پر آمادہ ہو جائیں تو بہتر ہے ورنہ جدائی ہو جائے تو بھی یک گونہ کشیدگی ختم ہو جاتی ہے اس صورت میں بچوں پر کوئی الزام عائد نہیں ہوتا۔ (۱۰)

بچ مصلح ہے اس لئے اس کا فیصلہ من وجہ وکالت اور من وجہ شہادت اور من وجہ حکم حاکم ہے اس کا فیصلہ حکم حاکم کی طرح مطلق نافذ نہیں انہیں ولایت توفیق بین الزوجین حاصل ہے ولایت تفریق بین الزوجین حاصل نہیں لہذا جب تک خاوند نے طلاق اور بیوی نے صراحت کے ساتھ انہیں طلاق اور خلع کا اختیار نہیں دیا یہ طلاق نہیں دے سکتے اگر طلاق دے دیں تو نافذ نہ ہوگی اسی طرح خلع کا اگر فیصلہ از خود کر لیں تو بدل خلع بیوی کے ذمہ لازم نہیں۔ (۱۱)

﴿۵﴾

﴿۶﴾

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۱ ☆ (۹)

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۲۵ ☆

تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۴۹۳ ☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۶۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۹۲ ☆

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲۷ ☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۲ ☆

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۹۱ ☆ (۱۰)

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۲ ☆

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۹۰ ☆ (۱۱)

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۷۷ ☆

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۱ ☆

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲۷ ☆



﴿۷﴾ رفع تنازع کے باعث اگر بیوی اپنی مرضی سے خلع حاصل کر لے تو خاوند کے لئے بدل خلع لینے میں کوئی حرج نہیں، اگر بیوی کی رضا کے بغیر بدل خلع پر قبضہ کر لے تو اسے یہ جائز نہیں۔ (۱۲)

﴿۸﴾ تحکیم (پنچوں کو مقرر کر کے اصلاح کرانے) سے پہلے حاکم بھی زوجین کو طلاق یا خلع کا حکم نہیں دے سکتا، اگرچہ خاوند یا بیوی نے ظلم یا نافرمانی کا اقرار کر لیا ہو، حاکم کے لئے لازم ہے کہ فیصلہ سے پہلے پنچوں کے ذریعہ صلے کرا دے۔ (۱۳)

﴿۹﴾ حاکم کے لئے لازم ہے کہ ظالم خاوند کو حاضر کر کے طلاق کا حکم دے یا خاوند کے غائب ہونے کی صورت میں خاوند کے کسی معتمد کو اس کا وکیل مقرر کرے، پھر طلاق دے، خاوند کی غیر موجودگی میں دی ہوئی طلاق جائز نہیں، کتاب و سنت اور اجماع کا یہی فیصلہ ہے۔ (۱۴)

﴿۱۰﴾ جس طرح نکاح اور مسلمانوں کے دیگر عقود صحیحہ سلطان کی غیر موجودگی میں بھی جائز ہیں، سلطان کی حاضری لازمی نہیں، اسی طرح خلع بھی سلطان کی عدم موجودگی میں جائز ہے۔ (۱۵)

﴿۱۱﴾ جس طرح زوجین کے درمیان فساد اور جھگڑا مٹانے کے لئے پنچ اور سمجھ دار عادل منصف مقرر کرنا جائز ہے، اسی طرح مسلمانوں کے دو گروہوں میں اختلاف واقع ہونے کی صورت میں عادل سمجھ دار منصف مقرر کرنا جائز ہے، قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

وَأِنْ طَائِفَتَيْنِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا.....الآیۃ  
اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑیں تو ان میں صلح براؤ۔  
(سورۃ الحجرات آیت ۹)

سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ الاسنی اور سیدنا حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے درمیان اختلاف کو دور کرنے کے لئے حضرت سیدنا ابوموسیٰ اشعری اور سیدنا عمرو بن العاص رضی اللہ عنہم کو فیصلہ کے لئے حکم مقرر کیا گیا۔  
حکم مقرر کرنا حکم شرعی ہے، اسے شرک سے کوئی تعلق نہیں۔ (۱۶)

☆	(۱۲)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۹۲
☆	(۱۳)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۹۲
☆	(۱۴)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۹۲
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۴۲ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۶
☆	(۱۵)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۹۳
☆	(۱۶)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۷۹



اغراض و مقاصد خواہ کتنے عمدہ ہوں بغیر توفیق الہی کی مساعدت کے پورے نہیں ہو سکتے، اس لئے نیک کام کرنے والوں کے لئے لازم ہے کہ خلوص نیت سے کریں اور توفیق الہی کے حصول کی دعا مانگتے رہیں، خلوص نیت سے کام کرنے والوں کے کام کا نتیجہ اللہ تعالیٰ اچھا کر دیتا ہے۔ (۱۷)

اللهم انی استلک العفو والعافیه والمعافاة الدائمة فی الدین والدنیا والآخرة وحسن النیة فی الاعمال والتوفیق منک فی کل حال یا ذا الجلال والکمال یا رب العالمین آمین  
اللهم ارحمنا وارحم امة حبیبک الکریم علیہ التحیة والتسلیم وبارک لنا و فینا معهم یا ارحم الراحمین

وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ الہ وصحبہ وبارک وسلم تسلیما کثیرا کثیرا



- (۱۷) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۹۳  
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شامی مطبوعہ یوہی ص ۱۷۳  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۲





## ﴿حقوق اللہ اور حقوق العباد﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَأَعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ  
وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ  
بِالْجُنُبِ وَأَبْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ  
مُخْتَلًا لَا فَخْرًا ۝

(سورة النساء آیت ۳۶)

اور اللہ کی بندگی کرو اور اس کا شریک کسی کو نہ ٹھہراؤ اور ماں باپ سے بھلائی کرو اور  
رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور پاس کے ہمسائے اور دور کے ہمسائے اور  
کروٹ کے ساتھی اور راہ گیر اور اپنے باندی غلام سے بے شک اللہ کو خوش نہیں آتا  
کوئی اترانے والا بڑائی مارنے والا۔

### حل لغات:

”وَأَعْبُدُوا اللَّهَ“: حکم اور اختیار کے مالک حقیقی کے سامنے انتہائی عجز و نیاز ظاہر کرنا عبادت ہے عابد اپنے کو معبود کا بندہ  
سمجھ کر اور معبود کو اپنا خالق مان کر عجز و نیاز ظاہر کرے کیونکہ عبادت کا مستحق وہی ہے جو انتہائی عظمت اور ربوبیت سے  
متصف ہو مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عظمت کو مد نظر رکھتے ہوئے اس کے ہر حکم کی تعمیل کرو اور جن امور سے اس نے منع  
فرمایا ہے ان سے رک جاؤ۔ (۱)

☆ مفردات امام راغب اصفہانی ص ۳۱۹

☆ مصباح المنیر ج ۲ ص ۱۸

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۸۰

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۱۰ ص ۲۸

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد القہن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۸۳



**بِالْوَالِدَيْنِ** : والد اور والدہ مراد ہیں چچا دادا نانا وغیرہ اس میں شامل نہیں اس کی دو وجہ ہیں ایک تو یہ کہ رشتہ داری القربیٰ میں شامل ہیں دوسرے یہ کہ قرآن مجید کا اسلوب یہ ہے کہ جب صرف باپ کو بیان کرنا ہو تو لفظ ”وَالِدٌ“ استعمال ہوتا ہے اور اگر باپ دادا چچا بیان کرنا ہو تو لفظ ”آبٌ“ (جمع آباء) استعمال ہوتا ہے۔  
قرآن مجید کی چند آیات کی تلاوت کیجئے۔

حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹوں نے باپ سے عرض کیا۔

قَالُوا نَعْبُدُ إِلَهَكَ وَاللَّهُ آبَاءُكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ☆  
بولے ہم پوجیں گے اسے جو خدا ہے آپ کا اور آپ کے آباء ابراہیم و اسماعیل و اسحاق کا ایک خدا اور ہم اس کے حضور گردن رکھے ہیں۔  
(سورۃ البقرہ)

حضرت یعقوب کے باپ حضرت اسحاق اور حضرت اسماعیل چچا اور حضرت ابراہیم دادا ہیں چچا دادا اور باپ کو بیان کرنے کے لئے لفظ ”آبٌ“ (جمع آباء) ہے۔

وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاءُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ..... الْآيَةُ  
(سورۃ النساء)

اور باپ دادا کی منکوحہ سے نکاح نہ کرو مگر جو ہو گذرا۔

اس آیت میں ”آباء“ سے مراد باپ دادا چچا وغیرہ ہیں۔

حقیقی باپ اور بیٹے کے لئے والد اور ولد استعمال ہوتا ہے ارشاد ربانی ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ وَاحْشَوْا يَوْمًا لَا يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَاٰلِدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَالِدِهِ شَيْئًا ..... الْآيَةُ  
اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو جس میں کوئی باپ اپنے بچہ کے کام نہ آئے گا اور نہ کوئی کامی بچہ اپنے باپ کو کچھ نفع دے۔  
(سورہ لقمن آیت ۴۳)

نیز ارشاد ربانی ہے۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا ..... الْآيَةُ  
(سورہ بنی اسرائیل آیت ۱۱۱)

اور یوں کہو! سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے لئے بچہ اختیار نہ فرمایا۔

ان آیات میں اور ان دیگر جیسی آیات میں حقیقی باپ کے لئے لفظ ”والد“ اور حقیقی بیٹے کے لئے ”ولد“ استعمال ہوا۔ (۲)



”اِحْسَانًا“: اِحْسَان سے مراد بھلائی اور اچھا سلوک ہے، قولی ہو یا عملی، کسی پر انعام کرنا احسان کہلاتا ہے، بلکہ کہا گیا ہے کہ انعام اور عدل سے احسان عام ہے، عدل تو یہ ہے کہ اپنے ذمہ جو فرائض ہیں ان کو پورے طور سے ادا کرنا اور اپنے حقوق سے زائد نہ لینا اور احسان یہ ہے کہ اپنے اوپر جتنا واجب ہے اس سے زائد دے اور اپنے حق سے کم لے، عدل واجب ہے اور احسان مستحب ہے۔

والدین، دیگر رشتہ داروں اور تعلق داروں کے ساتھ احسان سے مراد یہ ہے کہ ان کے جتنے حق تجھ پر لازم ہیں ان سے زائد دینے کی کوشش کرو اور جو حقوق تمہارے ان کے ذمہ ہیں ان سے کم پر راضی رہو۔ (۳)

”وَبِذِي الْقُرْبَى“: قرابت داروں سے مراد بھائی، چچا، خالو اور ان کی اولاد سب رشتہ دار ہیں، تمام رشتہ داروں سے بھلائی کا حکم ہے۔

”وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَى“: قرابت رشتہ داری کو کہتے ہیں، قرابت مکانی، قرابت نسبی، قرابت دینی اس میں شامل ہے، یعنی قریب رہنے والے رشتہ میں نزدیکی اور ایک دین والے سب مسلمان پڑوسی مراد ہیں۔ (۴)

”وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ“:

جُنُب سے مراد پہلو اور جُنُب سے مراد کروٹ یا پہلو ہے۔

کروٹ یا پہلو کے ساتھی سے مراد سفر کا ساتھی، پیشہ کا ساتھی، تعلیم مدرسہ، مسجد کا ساتھی یا ہم نشین، یا بیوی کہ وہ بستر کی ساتھی ہے، ہر وہ شخص جس کے ساتھ کچھ وقت گزرا وہ پہلو کا ساتھی ہے۔ (۵)

(۳) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی، ص ۱۱۹

(۴) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۷۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۷۵

(۵) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۷۵

☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۱۸۸

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۱۹۵

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۲۹



عبادت کے لائق صرف ایک ذات اللہ تعالیٰ وحدہ لا شریک لہ ہے اس کے سوا کوئی اور عبادت کے لائق نہیں تمام انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام نے اسی کی عبادت کا حکم دیا تمام آسمانی کتابوں اور صحیفوں میں اسی کا حکم ہے یہ حکم ایسا محکم ہے کہ کسی دین میں اس کا نسخ نہ ہوا بالفرض محال اگر کسی آیت یا کتاب میں اللہ وحدہ لا شریک لہ کی عبادت کا حکم نہ ہوتا تو عقل کی ہدایت ہی سے اس کے فرض ہونے کا علم ہو جاتا۔ (۶)

ہر وہ کام جو اللہ کے حکم کے مطابق کیا جائے یا اللہ تعالیٰ کے منع فرمانے سے ترک کر دیا جائے عبادت ہے بندہ کے لئے فرض ہے کہ اپنے اختیار سے اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کرے اور منہیات سے رک جائے اس میں افعال قلوب اور افعال جوارح شامل ہیں۔ (۷)

جس کا فیصلہ اللہ تعالیٰ جل شانہ اور اس کے رسول کریم ﷺ فرمادیں کسی مومن کے لئے اس کا خلاف کرنا قطعاً ناجائز ہے بلکہ اس فیصلہ کے خلاف دل میں ہلکی سی میل لانا بھی ایمان سے خارج کر دیتی ہے اس لئے مومن کی شان یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے فیصلہ کو خوش دلی سے قبول کر لے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَىٰ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ۚ  
وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا ☆  
(سورۃ الاحزاب آیت ۳۶)

اور نہ کسی مسلمان مرد نہ مسلمان عورت کو پہنچتا ہے کہ جب اللہ و رسول کچھ حکم فرمادیں تو انہیں اپنے معاملہ کا کچھ اختیار رہے اور جو حکم نہ مانے اللہ اور اس کے رسول کا وہ بے شک صریح گمراہی میں بہکا۔ (۸)

- ☆ (۶) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۵۰  
☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۹۶  
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲۸  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۳  
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۷  
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۷  
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۵  
☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۳۹۲  
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۸۳  
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ  
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۹  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۹۲  
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۷  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۳  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۳



﴿۴﴾

بندہ مومن پر اپنے رب کے چار حق ہیں ان کو ادا کرتے رہنا مومن کے لئے لازم ہے۔

(۱) بندہ اور مومن ہونے کی حیثیت سے اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے تمام وعدوں کو پورا کرتے رہنا۔

(ب) اللہ تعالیٰ نے جو بندہ مومن کو عطا کیا ہے اس پر راضی رہنا۔

(ج) حدود الہی کی ہر وقت حفاظت کرنا۔

(د) جوشی بندہ مومن سے واپس لے لی جائے اس پر صبر کرنا۔ (۹)

﴿۵﴾

اللہ تعالیٰ جل شانہ و عز برہانہ وحدہ لا شریک لہ ہے وہ اپنی ذات صفات افعال اسماء میں یکتا ہے کسی کو اس جیسا یا اس کا سا جھی یا اس کی صفات میں مماثل قرار دینا شرک ہے شرک عظیم گناہ ہے اللہ تعالیٰ نے فیصلہ فرما دیا ہے کہ شرک کے علاوہ جو گناہ وہ چاہے معاف کر دے گا شرک معاف نہ ہوگا اس لئے شرک سے بچنا سب سے پہلا فرض ہے اس آیت کی طرح کثیر آیات مقدسہ میں اس کی تاکید کی گئی ہے۔ ارشاد ربانی ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ..... (الآیۃ سورۃ النساء آیات ۱۱۶، ۱۱۷)

بے شک اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ کفر کیا جائے اور کفر کے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے

معاف فرما دیتا ہے۔ (۱۰)

﴿۶﴾

بندہ مومن کے لئے فرض ہے کہ وہ اپنے اعمال اور معاملات میں خلوص اور للہیت کو اپنائے ریا کے شائبہ سے پاک رکھے کیونکہ ریا عبادات اور معاملات کے ثواب کو ضائع کر دیتا ہے ثواب کا دار و مدار اخلاص نیت پر ہے عبادات اور معاملات کو شرک و ریا سے پاک رکھنا اللہ تعالیٰ کا حق ہے جو بندوں کے ذمہ فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ☆

تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اسے چاہیے کہ نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو

شریک نہ کرے۔

(سورۃ الکہف آیت ۱۱۱)

☆ (۹)

تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی۔ کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۷

☆

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۵

☆

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۵۰

☆

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۵۰



اللہ تعالیٰ نے دینِ خالص کو پسند فرمایا ہے اسی کا ہمیں حکم دیا۔ ارشادِ ربانی ہوا۔

إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ☆ أَلِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ..... الآية

بے شک ہم نے تمہاری طرف یہ کتاب حق کے ساتھ اتاری تو اللہ کو پوجو نہ اس کے بندے ہو کر

ہاں خالص اللہ ہی کی بندگی ہے۔

(سورۃ الزمر آیات ۳۰-۳۱)

صحیح حدیث شریف میں ہے۔

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَنَئُوهُ (۱۱)

اعمال کا دار و مدار نیت پر ہے آدمی کے لئے وہی اجر ہے جو اس نے نیت کی۔ (۱۲)

اللہ تعالیٰ نے بندوں کے حقوق میں سے والدین کے حقوق کو سب سے اہم قرار دیا ہے 'شکر' احسان، اطاعت

وغیرہ میں اللہ تعالیٰ نے والدین کو اپنے ساتھ ذکر کیا ہے ارشادِ ربانی ہے۔

أَنْ أَشْكُرَ لِي وَلَوْ أَلَدَيْكَ ..... الآية یہ کہ حق مان میرا اور اپنے ماں باپ کا۔ (سورۃ لقمن آیت ۱۳)

صحیح حدیث شریف میں ہے۔

رِضَا الرَّبِّ فِي رِضَا الْوَالِدَيْنِ وَسَخَطُهُ فِي سَخَطِهِمَا (۱۳)

رب تعالیٰ کی خوش نودی والدین کی خوشنودی میں ہے اور ماں باپ کی ناراضی میں رب تعالیٰ کا غضب ہے۔ (۱۴)

رواہ البخاری و مسلم و ابوداؤد و النسائی و ابن ماجہ و احمد و الدارقطنی و ابن حبان و البیہقی عن عمر بن الخطاب و غیرہ

بحوالہ عمدۃ القاری شرح البخاری ج ۱ ص ۲۱

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۸۰

رواہ الطبرانی عن ابن عمر و جامع صغیر ج ۲ ص ۳۸

احکام القرآن از امام ابوبکر محمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۸۲

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۲۸

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۸۲

تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۳۹۳

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۱۰۶ھ) مطبوعہ دار المطالعات قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۹۵

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۵۱۲۳۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۹

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ ابو پی پی ص ۱۸۳

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۳

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۷

تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمد بن نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۷

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۷۵

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سیّد محمود الوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲۸



گناہ کے علاوہ ہر حکم میں والدین کی فرمانبرداری فرض ہے والدین کی تعظیم فرض ہے اپنے قول و فعل سے ہر کوئی والدین کی تعظیم کرتا رہے ان کی آواز سے اپنی آواز بلند نہ کرے ان سے بات کرتے وقت سختی سے بات نہ کرے ان کے مقاصد پورے کرتا رہے بقدر استطاعت ان پر خرچ کرتا رہے کیونکہ والدین کی کفالت غنی پر واجب ہے والدین کے علاوہ دیگر قریبی رشتہ داروں کی کفالت اس وقت واجب ہے جب وہ معذور ہوں کلام میں چلنے میں مجلس میں ان کا ادب ملحوظ رکھے شریعت کے موافق تمام امور میں ان کی رضا جوئی کی کوشش کرے والدین کی اجازت کے بغیر جہاد کرنا جائز نہیں والدین کے وصال کے بعد ان کے لئے دعائے مغفرت کرتا رہے ان کے وعدوں کو پورا کرے والدین کے دوستوں کی عزت فزائی کرتا رہے۔ (۱۵)

والدین اگر کافر ہوں تو زندگی میں ان سے مروت سے پیش آئے ان کے مرنے کے بعد ان کو غسل دے کر بغیر جنازہ کے دفن کر دے۔ ارشاد ربانی ہے۔

وَإِنْ جَاهَدَكَ عَلَى أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبُهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ..... الْآيَةُ  
(سور لقمن آیت ۱۵)

اور اگر وہ دونوں تجھے سے کوشش کریں کہ میرا شریک ٹھہرائے ایسی چیز کو جس کا تجھے علم نہیں تو ان کا کہنا نہ مان اور دنیا میں اچھی طرح ان کا ساتھ دے اور اس کی راہ چل جو میری طرف رجوع لایا۔ (۱۶)

- ☆ (۱۵) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۹۳
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۲۹
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۸۲
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۳۹۳
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۹
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۱۸۳
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۹۵
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۷
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۷
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۷۵
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پٹی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۴ و مابعد
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲۸ و مابعد
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۹۳



﴿۱۰﴾

محارب کافر والدین کو خود قتل نہ کرے البتہ اگر وہ اس پر حملہ کر دیں تو خود انہیں قتل کر سکتا ہے کہ اب اس کے سوا کوئی چارہ نہیں۔ (۱۷)

﴿۱۱﴾

والدین کی اجازت کے بغیر تجارت کر سکتا ہے کہ اس میں جہاد کی طرح جان کا خطرہ نہیں اور نہ والدین کے نقصان کا خدشہ ہے۔ (۱۸)

﴿۱۲﴾

جس طرح والدین کے حقوق اولاد کے ذمہ ہیں اسی طرح اولاد کے حقوق والدین کے ذمہ ہیں ان میں چند ایک یہ ہیں پیدائش کے ساتویں روز عقیقہ کرے اچھا نام رکھے سر کے بال اتروائے اور ان کے وزن کی مقدار چاندی صدقہ کرے چھ سال کی عمر میں ادب سکھائے ساتویں برس اس کا بستر الگ کر دے نماز کی تلقین کرے بالغ ہونے پر شادی کرے۔ (۱۹)

﴿۱۳﴾

جس طرح والدین کے حقوق ہیں اسی طرح استاد اور شیخ طریقت کے حقوق شاگرد اور مرید طالب پر ہیں بلکہ استاد اور شیخ کے حقوق والدین سے زائد ہیں۔ (۲۰)

﴿۱۴﴾

بھائی بہن چچا چچی ماموں ممانی خالو خالہ دادا دادی نانا نانی ساس سر دیگر رشتہ دار اور ان کی اولاد سے حسن سلوک اور صلہ رحمی دینی حکم اور منشاء الہی ہے صلہ رحمی کی تاکید متعدد آیات بینات اور احادیث طیبہ سے ثابت ہے رشتہ داروں میں جو مستحق زکوٰۃ ہیں ان کو زکوٰۃ دینے میں دہرا اجر ہے زکوٰۃ کی ادائیگی اور صلہ رحمی ان میں جو نادار معذور اور مسکین ہیں بقدر استطاعت ان کی کفالت واجب ہے اسی طرح یتیم مسکین جو اجنبی ہوں ان کی مالی امداد بقدر امکان واجب ہے حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ هَكَذَا (۲۱)

(ہاتھ کی دو انگلیوں سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا) میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا جنت میں اس طرح اکٹھے ہوں گے۔

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۷) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۹۳                 |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۲۹ |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۹۵                |
| ☆ | (۱۸) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۹۳                 |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۹۵                |
| ☆ | (۱۹) | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہشاور ص ۲۷۶                           |
| ☆ | (۲۰) | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہشاور ص ۲۷۶                           |
| ☆ | (۲۱) | رواہ الائمہ احمد و البخاری و ابو داؤد و الترمذی عن سهل بن سعد بحوالہ جامع صغیر ج ۱ ص ۱۸۶                                   |



یونہی بیوی کا نان و نفقہ حیثیت کے مطابق ادا کرنا واجب ہے بیوی کی غیر محارم سے حفاظت کا انتظام مرد کے ذمہ ہے اگر ایک سے زائد بیویاں ہوں تو ان میں عدل فرض ہے باری مقررہ پران کے ہاں رات بسر کرے حسن صحبت اور حسن معاشرت سے بیوی کو غیروں سے مستغنی کر دے۔ (۲۲)

﴿۱۵﴾

ہمسایہ اور اس کے حقوق کی نگہداشت رب تعالیٰ کو بہت محبوب ہے اس کی پاسداری مسلمان پر لازم ہے۔ حضور رحمت عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

مَا زَالَ جَبْرِيلُ يُوصِيْنِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ اَنَّهُ سَيُورَثُهُ (۲۳)

جبریل مجھے ہمیشہ ہمسائے کے بارے میں وصیت فرماتے رہے میں نے گمان کیا کہ اسے ترکہ میں وارث بنا دیا جائے گا۔ (۲۴)

- ☆ (۲۲) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۹۳
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۲۹
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۷۵
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۴۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۷
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد القہر بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۷
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲۸
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۹۶
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۵
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۰۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقایق محلہ جنگی پشاور ص ۲۷۵
- ☆ انوار التزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد القہر بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۸۳
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۹
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۳۹۵
- ☆ رواہ الانمہ احمد و البخاری و مسلم و ابو داؤد و الترمذی عن ابن عمر و رواہ احمد و البخاری و مسلم و ابو داؤد و الترمذی و ابن ماجہ عن عائشہ بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۲۳۶
- ☆ (۲۳) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۹۳
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۲۹
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۷۵
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۹۵
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲۸
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۴۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۸



ہمسایہ تین طرح کا ہوتا ہے۔

- (۱) مسلمان رشتہ دار: اس کے تین حق ہیں، مسلمان بھائی ہونے کا، رشتہ دار ہونے کا اور ہمسایہ ہونے کا۔
  - (ب) مسلمان اجنبی: اس کے دو حق ہیں، مسلمان بھائی ہونے کا، ہمسایہ ہونے کا۔
  - (ج) غیر مسلم: اس کا ایک حق ہمسایہ ہونے کا ہے۔
- ہمسایہ کے متعدد حقوق ہیں، چند ایک یہ ہیں۔

ہمسائے سے سلام میں سبقت کرے، حسد بغض کو دل سے دور کرے، ہمسایہ کو وقتاً فوقتاً یہ بھیجے، اس کو ضرورت ہو تو قرض یا عاریہ دے، بیمار ہو تو عیادت کرے، اس کی غمی و خوشی میں بقدر امکان شریک ہو، خوشی کے موقع پر مبارک دے، غمی میں تعزیت کرے، اس کی زیادتی پر اسے معاف کرے، اپنے مکان کی دیوار اتنی اونچی نہ کرے کہ اس کی ہوا اور روشنی بند ہو جائے، اگر فوت ہو جائے تو جنازہ میں شرکت کرے اور اس کی اولاد پر احسان کرتا رہے۔ (۲۵)

ہر آدمی جو کسی وقت تمہارا ہم نشین رہا، اس سے حسن سلوک کرنا احکام دینیہ سے ہے، مثلاً سفر کا ساتھی، تعلیم کا ساتھی، مدرسہ، مسجد کا ساتھی، کسی پیشہ میں ہم نشین، محلہ دار، بچپن کا ساتھی، زندگی کا ساتھی یعنی رفیقہ حیات وغیرہ سے

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۹۵

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۲۹

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۸۳

تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۳۹۵

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۸۳

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۹

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۹۶۹

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۵

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۸

تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۸

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۵ و مابعد

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲۸



احسان و مروت کرنا مندوب و مستحسن ہے اس سے معاشرہ میں خوش گواری اخوت کا مظاہرہ ہوگا، بغض، حسد، دشمنی اور کسی کو نقصان دینے والے جذبات کا خاتمہ ہوگا اور ”اسلام دین امن“ کی عملی تصویر سامنے آئے گی۔ (۲۶)

وہ آدمی جو سفر میں ہو اور بے توشہ رہ جائے اس کے ساتھ احسان کیا جائے اس کے ساتھ احسان یہ ہے کہ اسے منزل مقصود تک پہنچایا جائے سواری، زادراہ کا انتظام کرنا حسن سلوک ہے اگر راستہ بھول گیا ہے تو اسے راستہ دکھایا جائے اگر کوئی مہمان آجائے تو خندہ پیشانی سے اس کی حتی المقدور تواضع کی جائے کیونکہ مہمان اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے وہ جب کسی گھر میں اترتا ہے تو رب تعالیٰ کی رحمت لے کر آتا ہے اور جب اس گھر سے چلتا ہے تو اس گھر کی بلائیں نکال دیتا ہے۔ (۲۷)

﴿۱۸﴾

غلام، باندی، خادم اور مملوکہ جانوروں سے ان کے حسب حال حسن سلوک کرے غلام، خادم کو خوراک لباس بقدر حاجت دے ان سے طاقت سے زیادہ کام نہ لے بھاری کام میں ان کی خود اعانت کرے انہیں لعن طعن نہ کرے جانوروں سے حسن سلوک یہ ہے کہ ان کی خوراک کا پورا دھیان رکھے انہیں شکم سیر کھلائے بلاوجہ نہ مارے طاقت کے مطابق کام لے منزل پر پہنچ کر سواری سے اتر جائے اور بوجھ اتار دے یہ صفات رب کریم جل و علا کو پسند ہیں۔ حلال جانور کی پرورش میں برکت ہے۔

﴿۱۹﴾

- ☆ (۲۶) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۷۸
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۲۹
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۸۹
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۴۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۸
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۸
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۹۶
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الایحاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۲۹۵
- ☆ انوار التزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۸۳
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۹
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲۹
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۶
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۷۵
- ☆ (۲۷) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۹۹
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۸۹
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۴۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۸
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۸۶
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۷۵



حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

الْغَنَمُ بَرَكَتٌ وَالْإِبِلُ عَزٌّ لَاهِلِهَا وَالْخَيْلُ مَعْفُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَالْمَمْلُوكُ أَخْوَكُ فَأَحْسِنُ إِلَيْهِ فَإِنْ وَجَدْتَهُ مَغْلُوبًا فَأَعِنُّهُ (۲۸)

بھیڑ بکریاں پالنے میں برکت ہے اونٹ اپنے مالک کے لئے باعث عزت ہے گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک بھلائی رکھ دی گئی ہے غلام تیرا بھائی ہے سو اس پر احسان کر اگر اسے کسی کام سے مغلوب دیکھے تو اس کی مدد کر۔

بلکہ اسلام تو ہر ذی روح سے احسان کا حکم دیتا ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

فِي كُلِّ ذَاتٍ كَبِدٌ حَرِيٍّ آجَرٌ (۲۹)

ہر ذی روح کی خدمت کرنے میں اجر ہے۔

اور اگر کسی غلام یا خادم سے غلطی ہو جائے تو اسے معاف کر دے حضور رحمت عالم ﷺ نے فرمایا ایک دن میں غلام اگر ستر مرتبہ بھی خطا کرے تو اسے معاف کر دو۔ (۳۰)



- |   |   |      |
|---|---|------|
| رواہ ابو بکر الجصاص عن عمرو بن شرحبیل ج ۲ ص ۱۹۹   | ☆ | (۲۸) |
| رواہ الاثمہ احمد بن ماجہ عن سراقہ بن مالک ورواہ احمد بن ابن عمرو بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۱۳۱                                 | ☆ | (۲۹) |
| احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۹۹                  | ☆ | (۳۰) |
| احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۳۱  | ☆ |      |
| الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۲۸ م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۸۹ | ☆ |      |
| تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۸                         | ☆ |      |
| تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲۹                       | ☆ |      |
| تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۸                         | ☆ |      |
| تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۴۹۵               | ☆ |      |
| تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                    | ☆ |      |
| تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۹                                 | ☆ |      |
| انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوہی ص ۱۸۳     | ☆ |      |
| التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہشاور ص ۲۷۸                              | ☆ |      |





# بخل

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ، وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ☆  
(سورة النساء آیت ۳۷)

جو آپ بخل کریں اور اوروں سے بخل کے لئے کہیں اور اللہ نے جو انہیں اپنے فضل سے دیا اسے چھپائیں اور کافروں کے لئے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

## شان نزول :

اس آیت کے شان نزول کے بارے میں متعدد روایات ہیں، ممکن ہے کہ یہ آیت سب کا حکم بیان کرتی ہو۔ یہود کے سردار کرم بن زید، حمی بن اخطب، رفاعہ بن زید بن تابوت، اسامہ بن حبیب، نافع بن ابی نافع، بحری بن عمرو انصار کے پرانے دوست تھے جب انصار نے اسلام قبول کر لیا تو یہودیوں کی یہ جماعت صحابہ کرام سے کہتی کہ دین کی راہ میں تمہارا بے دریغ خرچ کرنا بڑی مشکل کا پیش خیمہ ہے اپنا سرمایہ سنبھال کر رکھو نہ معلوم کل کیا پیش آئے ان کی اس گفتگو کا مقصد مہاجرین کی خدمت سے روکنا تھا، زکوٰۃ صدقات اور جہاد کے مصارف سے روکنا تھا، ان بہکانے والوں کی تردید میں یہ آیت نازل ہوئی، انہیں بخل کی ترغیب دینے سے روک دیا۔ (۱)

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۱) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۹۹                  |
| ☆ |     | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳۱  |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۹۳ |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۸۳    |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۲۲ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۲۰                                |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطابع ناشرہ ازہر ج ۱ ص ۹۸                  |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۳۰                     |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ فاضل ثناء اللہ یحییٰ عثماني مجددي (م ۱۲۴۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۹                          |
| ☆ |     | تفسیر حازن از علامہ علی بن محمد، خازن، شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۹                     |
| ☆ |     | تفسیر مد رک، از علامہ ابراہیم کات عبد اللہ احمد بن محمود دہلوی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ص ۳۷۹                |



(۲) تورات، انجیل وغیرہ آسمانی کتابوں میں حضور خاتم الانبیاء سیدنا محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ نبی مختار علیہ الصلوٰۃ والسلام الی یوم القرار کی بعثت اور صفات حمیدہ کا ذکر ہے، یہودی علماء ازراہ حسد و عناد حضور کی وہ صفات خود بیان نہ کرتے تھے بلکہ اپنے اخبار کو چھپانے کا حکم دیتے، اس علمی بخل سے انہیں روک دیا گیا۔ (۲)

(۳) یہودیوں کی سرشت یہ ہے کہ وہ بخیل ہوتے ہیں، مال کو جمع رکھتے ہیں، جان تک گنوا دیتے ہیں اور بخل کی ترغیب دوسروں کو بھی دیتے ہیں، انہیں اس مذموم حرکت سے روک دیا گیا ہے۔ (۳)

(۴) اہل کتاب حقوق العباد ادا کرنے میں بخل سے کام لیتے، رشتہ داروں، ناداروں، یتیموں، ہمسایوں، ساتھیوں وغیرہ سے مالی تعاون نہ کرتے، ان کی کتابوں میں اسلام اور حضور خاتم المرسلین ﷺ کی بعثت اور صفات جمیلہ کا تذکرہ ہے، وہ چھپاتے، اس مذموم حرکت سے انہیں روک دیا گیا ہے۔ (۴)

(۵) بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے انعام کی بدولت اپنی دولت مندی کا اظہار نہیں کرتے، لوگوں کے سامنے گدایانہ حیثیت سے رہتے ہیں، ان کی بود و باش، خوراک، لباس اور طرز زندگی سے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی دولت کا اظہار نہیں ہوتا، ان لوگوں کو اس فعل قبیح سے روکا گیا ہے۔ (۵)

- (۲) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۹۹
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳۱
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۹۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۳۰
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۴۹۶
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوہی ص ۱۸۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۹
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۲۰
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۹
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۹
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۹۸
- (۳) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۹۹
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳۱
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۹۳
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۹۸
- (۴) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۳۰
- (۵) ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳۱
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۹
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۳۰



## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ دوسروں کے مالی حقوق جو کسی شخص کے ذمہ ہوں ان کا ادا کرنا واجب ہے دوسروں کے مالی حقوق ادا نہ کرنا بخل ہے اور بخل انسان کی ہلاکت کا باعث ہے رب تعالیٰ کریم و قدیر ہے وہ ارشاد فرماتا ہے۔  
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۚ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ..... الآية  
(سورہ آل عمران آیت ۱۸۰)  
اور جو بخل کرتے ہیں اس چیز میں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دی ہرگز اسے اپنے لئے اچھا نہ سمجھیں بلکہ وہ ان کے لئے برا ہے، عنقریب وہ جس میں بخل کیا تھا قیامت کے دن ان کے گلے کا طوق ہوگا۔

حضور رحمت عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔ اَيُّ دَاۤءٍ اَدْوَاۤءٍ مِنَ الْبُخْلِ (۶)

بخل سے بڑھ کر اور کون سے اخلاقی مرض ہے۔

بعض علماء نے بخل کو گناہ کبیرہ شمار کیا ہے۔ (۷)

﴿۲﴾ جس طرح بخل کرنا حرام ہے اسی طرح بخل کی ترغیب دینا بھی حرام ہے اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بخل کرنے والے اور بخل کی ترغیب دینے کی اکٹھی مذمت بیان فرمائی ہے، بخل یہود کی عادت بد ہے اس سے احتراز لازم ہے۔ (۸)

﴿۳﴾ اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں انسان کو عطا کیں ان کا اعتراف کرنا اور ان کا چرچا کرنا واجب ہے ان کا چھپانا اگر بوجہ انکار ہو تو کفر ہے ورنہ حرام اپنے لباس بود و باش سے اللہ تعالیٰ کی نعمت کا اظہار لازم ہے یہ اللہ کو محبوب ہے۔

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۶) | رواہ الخطیب والطبرانی وغیرہم بحوالہ موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف ج ۲ ص ۱۳۰   |
| ☆ | (۷) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۹۹                  |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۹۳ |
| ☆ |     | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۳۹۶                |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۹۸                  |
| ☆ |     | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۹                       |
| ☆ |     | تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۹            |
| ☆ |     | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                  |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۳۰                               |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۸                       |
| ☆ | (۸) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۹۳ |



اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب و مطلوب نبی اکرم ﷺ سے ارشاد فرمایا۔

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ☆

(سورہ الضحیٰ آیت ۱۱)

اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو۔

رب تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کا چرچا بطور تحدیث نعمت ہونا چاہیے، فخر یہ انداز میں بیان کرنا حرام ہے، کیونکہ یہ تکبر ہے۔

حضور پر نور شافع یوم النور فخر عالم و عالمیاں ﷺ نے تحدیث نعمت کے طور پر رب کی نعمتوں کا تذکرہ فرمایا۔

أَنَّا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فُخْرَ وَبِيَدِي لَوَاءُ الْحَمْدِ وَلَا فُخْرَ وَمَا مِنْ نَبِيٍّ يَوْمَئِذٍ آدَمَ  
فَمَنْ سِوَاهُ إِلَّا تَحْتَ لَوَائِي وَأَنَا أَوَّلُ شَافِعٍ وَأَوَّلُ مُشَفِّعٍ وَلَا فُخْرَ (۹)

روز قیامت میں اولاد آدم کا سردار ہوں گا اس پر فخر نہیں کرتا، لواء الحمد میرے ہاتھ میں ہوگا اس پر میں فخر نہیں کرتا اس روز حضرت آدم اور ان کے سوا جتنے انبیاء ہیں میرے جھنڈے کے نیچے ہوں گے سب سے پہلے میں شفاعت کروں گا اللہ تعالیٰ سب سے پہلے میری شفاعت قبول فرمائے گا میں یہ بطور فخر بیان نہیں کرتا (بلکہ تحدیث نعمت کے طور پر بیان کرتا ہوں) (۱۰)

بطور تکبر اپنی بڑائی بیان کرنا حرام ہے رب کریم کو یہ پسند نہیں ارشاد ربانی ہے۔

﴿۴﴾

فَلَا تَزْكُوا أَنْفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَى ..... الْآيَةُ

(سورۃ النجم آیت ۳۲)

تو آپ اپنی جانوں کو ستھرا نہ بناؤ وہ خوب جانتا ہے جو پرہیزگار ہیں۔

﴿۵﴾

کسی کے سامنے اس کی خوبیاں بیان کرنا ناجائز ہے اگر وہ اس پر راضی ہوتا ہے تو اپنی نیکیاں ضائع کرتا ہے البتہ اس کی عدم موجودگی میں اس کی خوبیاں بیان کرنا محمود ہے مگر اس قاعدہ سے حضور سید عالم ﷺ مستثنیٰ ہیں خود سید عالم ﷺ نے اپنے کمالات صحابہ کرام کو بیان کرنے کا حکم دیا اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم نے حضور آقا و مولیٰ ﷺ کے سامنے آپ کے اوصاف حمیدہ اور کمالات جلیلہ کا چرچا کیا گیا۔

رواہ الانعمہ احمد و الترمذی وابن ماجہ عن ابی سعید جامع صغیر ج ۱ ص ۱۸۵

☆ (۹)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۴۷۷ ص) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۹۹۔

☆ (۱۰)

تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود دلسلی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۹

☆



مسجد نبوی شریف کے صحن میں آقا و مولیٰ کے حضور حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے عرض کیا۔

هَجَرْتُ مُحَمَّدًا بِرَأْفَةٍ رَسُولُ اللَّهِ شِيمَتُهُ الْوَفَاءُ (۱۱)

اے مردود! تو نے میرے آقا حضرت محمد ﷺ کی بھوکی ہے حالانکہ آپ نیک اور متقی ہیں وہ اللہ کے

رسول ہیں ان کی عادت کریمہ وفا کرنا ہے۔ (۱۲)

عالم کے لئے فرض ہے کہ وہ اپنے رسول معظم نبی مکرم ﷺ کے کمالات، معجزات، اوصاف، خصائص کو جا بجا خوب محبت سے بیان کرے، آیات ربانیہ، احادیث طیبہ اور کتب سماویہ کی وہ آیات جس میں حضور ﷺ کے کمالات بیان ہوئے، بکثرت بیان کرتا رہے، درس و تدریس، تعلیم و تربیت، وعظ و تبلیغ میں یہ فریضہ احسن طریقہ سے ادا کرے، ہرگز ہرگز بیان کرنے میں بخل سے کام نہ لے، ورنہ یہود و نصاریٰ کے ساتھ حشر ہوگا، اسی طرح عالم کے لئے فرض ہے کہ اہل اور طالب سے علم کو نہ چھپائے، ورنہ وہی علم اس کے لئے روز قیامت عذاب بن جائے گا، آقا و مولیٰ حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

مَنْ كَتَمَ عِلْمًا عَنْ أَهْلِهِ الْجَمْعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَجَامًا مِنْ نَارٍ (۱۳)

جس نے علم کو اہل سے چھپایا وہ علم قیامت کے روز اس کے لئے لگام بنا دیا جائے گا۔ (۱۴)



- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۱) | رواہ مسلم (ج ۲ ص ۳۰۱) عن عائشة  |
| ☆ | (۱۲) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۰۰         |
| ☆ | (۱۳) | رواہ ابن عدی عن ابن مسعود بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۳۱۳  |
| ☆ | (۱۴) | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۷۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۹۸         |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۳۰            |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۹              |
| ☆ |      | تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۹ |





## ﴿ریا، بخل﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ  
وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ☆  
(سورة النساء آیت ۳۸)

اور وہ جو اپنے مال لوگوں کو دکھاوے کو خرچتے ہیں اور ایمان نہیں لاتے اللہ اور  
قیامت پر اور جس کا مصاحب شیطان ہو تو کتنا برا مصاحب ہے۔

### حل لغات:

”رِئَاءَ“: لوگوں کو اپنا عمل قصداً دکھانا تاکہ وہ اسے اچھا جانیں مگر حقیقت میں وہ اچھا کام اور نیک عمل اللہ کی رضا کے لئے نہ  
ہو بلکہ محض دکھاوے کے لئے ہو، نمود و نمائش کرنا، خلاف حقیقت دکھاوا۔ (۱)  
”قَرِينٌ“: ایک دوسرے کے ساتھ جڑا ہوا، ساتھی، مصاحب۔ (۲)

### شان نزول:

آیت مبارکہ کے نزول میں چند روایات ہیں یہ روایات ممکن ہے اس آیت کے نزول کا باعث ہوں۔  
(۱) منافقین اپنا نفاق چھپانے کے لئے گاہ بگاہ اسلام کی راہ میں خرچ کر لیتے تاکہ ان کا بھرم قائم رہے اور لوگ ہمیں اپنا

- |     |                                |
|-----|--------------------------------|
| (۱) | مفردات امام راغب اصفہانی ص ۲۰۹ |
|     | مصباح المنیر ج ۱ ص ۱۱۹         |
| (۲) | مفردات امام راغب اصفہانی ص ۲۰۱ |



ساتھی جانیں ان کا یہ خرچ بظاہر نیکی کے کاموں میں ہوتا مگر نیت محمود نہ ہوتی اللہ تعالیٰ نے ان کی مذمت میں یہ آیت نازل ہوئی۔ (۳)

(۲) یہود اپنے بخل کو چھپانے کے لئے کبھی کبھار کچھ خرچ کر لیتے تاکہ انہیں بخل کی تہمت نہ لگے ان کا خرچ بھی رضائے الہی کے لئے نہیں ہوتا ان کی حقیقت کو اس آیت میں بیان کیا گیا ہے۔ (۴)

(۳) کفار مکہ بدر میں تیار کرنے کے لئے غرباء مکہ پر خرچ کرتے تاکہ وہ مسلمانوں کے خلاف لڑنے کے لئے تیار ہو سکیں کفار مکہ کا یہ خرچ کرنا انتہائی مذموم تھا ان کی مذمت میں یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی۔ (۵)

☆	(۳)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۰۰
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳۲
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۹۳
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۳۰
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۹
☆		تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۹
☆		انوار التزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۸۳
☆	(۴)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۹۳
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳۲
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۹
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۳۰
☆	(۵)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۹۳
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۳۰
☆		انوار التزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۸۳
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۹
☆		تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۹
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۹۹
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۸۰



﴿۱﴾ نیک کام، خواہ قوی ہو یا فعلی، مالی ہو یا بدنی، جو ریاکاری کی خاطر کیا جائے وہ عبادت نہیں رہتا اور نہ اس پر آخرت میں ثواب ہوگا، ریاکار دنیا میں اپنے کام کا عوض چاہتا ہے جو اسے ذکر جمیل اور حسن ثنا کی صورت میں مل جاتا ہے، لیکن آخرت میں اس کا کوئی عوض نہیں، وہ اس شخص کی طرح ہے جس نے اجرت پر کام کیا، اسے اجرت مل گئی، اب مزید کسی انعام یا اجرت کا حق دار نہیں، اس لئے مومن کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنے اعمال کو ریا سے پاک رکھے، اخلاص نیت سے ہی آخرت میں اجر کی امید ہے۔ (۶)

﴿۲﴾ طلب شہرت کے لئے اپنا مال خرچ کرنا ایسا ہی مذموم ہے جیسا بخل کرنا، بلکہ ریا سے خرچ کرنے والا بخل سے زیادہ برا ہے۔ (۷)

﴿۳﴾ عبادات میں اجارہ باطل ہے یعنی اجرت ادا کر کے نماز پڑھوالی، روزہ رکھوالیا، حج کروالیا، یہ جائز نہیں، جس کام کی اجرت لے لی اس کا ثواب جاتا رہا۔ (۸)

اس سے وہ حضرات عبرت حاصل کریں جو ایصال ثواب کے لئے قرآن مجید پڑھنے کی اجرت ٹھہرا لیتے ہیں۔ علمائے متاخرین نے لوگوں کے تساہل کو دیکھتے ہوئے آذان، امامت، تدریس وغیرہ کی اجرت کی اجازت دی ہے۔

☆	(۶)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۰۰
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۳۰
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۹۳
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۳۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳۲
☆	(۷)	احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۳۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳۲
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۱۰۰
☆		تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷۹
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۸۰
☆	(۸)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۰۰۔



﴿۲﴾

بخل، ریا کاری اور دوسری خباثتیں شیطان کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں اس لئے شیطان کی دوستی اور ساتھ رہنے سے اللہ تعالیٰ نے تاکیداً منع فرمادیا ہے۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَنْ تَوَلَّاهُ فَإِنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ☆ (سورة الحج آیت ۴)

جس پر لکھ دیا گیا ہے کہ جو اس (شیطان) کی دوستی کرے گا تو یہ ضرور اسے گمراہ کرے گا اور اسے عذاب دوزخ کی راہ بتائے گا۔ (۹)

﴿۵﴾

حضور نبی اکرم نور مجسم شفیع معظم ﷺ کی خوشنودی اور رضا جوئی کے لئے کوئی نیکی کا کام کرنا ریا نہیں اور نہ یہ مذموم ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کو محبوب ہے خود رب کریم جل و علا ہمیں اپنے محبوب اکرم ﷺ کی رضا جوئی کی تعلیم دیتا ہے۔

ارشاد خداوندی ہے۔

يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيَرْضَوْكُمْ، وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضَوْهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ☆

تمہارے سامنے اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ تمہیں راضی کر لیں اور اللہ اور رسول کا حق زائد تھا کہ اسے راضی کرتے اگر ایمان رکھتے تھے۔ (سورة التوبہ آیت ۶۲)

صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اپنے آقا و مولیٰ ﷺ کی رضا کے طالب رہتے ہر وہ کام کرتے جس سے آپ راضی ہو جائیں حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ لحن داؤدی سے قرآن مجید کی تلاوت فرماتے ایک رات ان کی تلاوت حضور سید عالم ﷺ نے سماعت فرمائی آپ کو مسرت ہوئی صبح آپ نے ابو موسیٰ اشعری سے ذکر فرمایا انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ! اگر مجھے معلوم ہوتا کہ آپ میری تلاوت سے محفوظ ہو رہے ہیں تو میں بہتر انداز سے تلاوت کرتا۔

(۹) ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ' یو پی' ص ۱۸۳

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۳۰

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۸۰



حضرت ابو موسیٰ اشعری کے کلمات یوں ہیں۔

أَمَّا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ! لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكَ تَسْمَعُ لِحَبْرَتِهِ تَحْبِيراً (۱۰)

یا رسول اللہ! اللہ کی قسم اگر مجھے علم ہو جاتا کہ آپ میری قرات سماعت فرما رہے ہیں تو میں اپنی آواز کو خوب مزین کرتا۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ حضور اکرم ﷺ کی رضا جوئی کے لئے تلاوت کو بہتر انداز میں پڑھنے کو ریا نہیں جانتے۔

صحابی کا فعل بمنزلہ حدیث ہے۔

حدیث شریف کے ابتدائی حصہ کی تخریج دیگر جلیس القدر محدثین نے بھی فرمائی ہے۔ (۱۱)

☆☆☆☆☆

☆ (۱۰) تفسیر روح البیان زیر آیت "اتینا داود ذبوراً" ج ۱ ص ۵۱۷ مطبوعہ عثمانیہ استنبول (۱۳۰۶)

☆ (۱۱) صحیح مسلم ج ۱ ص ۲۶۸

☆ بغوی ج ۱ ص ۶۲۳

☆ التحاف السادة المتظین للزبیدی ج ۳ ص ۴۹۹

☆ کنز العمال ج ۱۱ ص ۳۳۴۰

☆ سنن الکبریٰ للبیہقی ج ۳ ص ۱۲ ..... بحوالہ موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف

☆☆☆☆☆



## نشہ اور جنابت کی حالت میں نماز، تیمم

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَرَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا ، وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَمَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ ، إِنَّ اللَّهَ عَفُوٌّ

غَفُورٌ

(سورة النساء آیت ۴۳)

اے ایمان والو! نشہ کی حالت میں نماز کے پاس نہ جاؤ جب تک اتنا ہوش نہ ہو کہ جو کہو اسے سمجھو اور ناپاکی کی حالت میں بے نہائے مگر مسافری میں اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آیا یا تم نے عورتوں کو چھوا اور پانی نہ پایا تو پاک مٹی سے تیمم کرو تو اپنے منہ اور ہاتھوں کا مسح کرو بے شک اللہ معاف فرمانے والا بخشنے والا ہے۔

حل لغات:

”سُكَرَى“: جمع ہے اس کا واحد سُكْرَانٌ ہے سُكْرٌ عقل پر پردہ پڑ جانے کا نام ہے، مستی اور مدہوشی اگرچہ اکثر طور



پر شراب کے نشے سے ہوتی ہے اور یہی یہاں مراد ہے مگر عشق، غصہ، تیند، غشی اور غم کی وجہ سے بھی مدہوشی ہو جاتی ہے۔ (۱)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ مستی اور مدہوشی کی حالت میں نماز ہرگز نہ پڑھو نہ معلوم کہ تم کیا پڑھ رہے ہو۔

**جُنُبًا**: مرد یا عورت کا مجامعت کی وجہ سے یا منی شہوت سے خارج ہونے کے باعث اس حالت میں ہونا کہ اس پر غسل فرض ہو جنابت کہلاتا ہے جنابت والا مرد یا عورت جنبی ہوتا ہے۔ (۲)

**عَابِرِ سَبِيلٍ**: راہ طے کرنے والا مسافر۔

تیمم کے مسائل میں مسافر کا ذکر خصوصیت سے کرنے کی وجہ یہ کہ حالت سفر میں بالعموم پانی دستیاب نہیں ہوتا۔ (۳)

**الْغَايِطُ**: غَايِطٌ يَغُوْطُ سے مصدر غَوُطًا ہے اس کا معنی ہے گڑھا کھودنا، غَايِطٌ وسیع اور گہری زمین جس میں بیٹھ کر انسان رفع حاجت کرتا ہے تاکہ وہ لوگوں کی نگاہ سے اوجھل رہے، معنی میں وسعت پیدا کر کے ہر اس مقام کو غَايِطٌ کہتے ہیں جہاں بیٹھ کر انسان رفع حاجت کر سکے مراد پاخانہ۔ (۴)

آیت سے مراد یہ کہ تم میں سے جو رفع حاجت سے فارغ ہو اور رفع حدث کے لئے پانی نہ پائے تو وہ تیمم کر کے نماز پڑھ لے۔ (۵)

- (۱) ☆ مفردات ص ۱۳۵
- ☆ مصباح المنیر ج ۱ ص ۱۳۶
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۰۱
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳۳
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۰۹
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۸۳
- (۲) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی ص ۱۰۰
- ☆ مصباح المنیر ج ۱ ص ۵۵
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۷۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۰۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۸۹
- (۳) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۰۵
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۷۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۰۶
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۸۲
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۳۹
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۲۱
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۹۲
- (۴) ☆ مصباح المنیر ج ۲ ص ۵
- (۵) ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۷۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۲۰
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۸۱
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۹۱



”لَمْ يَسْتَمِ الْنِسَاءُ“: لَمْ س کا لغوی معنی ہے چھونا، مگر اس مقام پر عورت کو چھونے سے مراد بالا جماع علماء تفسیر جماع کرنا ہے۔

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ تم میں سے جو عورت سے جماع کرے اور غسل کے لئے پانی نہ پائے یا کسی عذر کے باعث غسل نہ کر سکے تو رفع جنابت کے لئے تیمم کرے۔ (۶)

”فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً“: جو تم میں سے پانی نہ پائے۔

پانی نہ پانے کی متعدد وجوہ ہیں یہ آیت ان سب کو شامل ہے۔

وضو یا غسل کی حاجت ہو سرے سے پانی نہ پائے یا پانی تو موجود ہے مگر بقدر کفایت نہیں یا پانی صرف اپنی پیاس یا جانور کے لئے کافی ہے زائد نہیں اگر اسے وضو یا غسل میں استعمال کرتا ہے تو خود یا جانور پیاسا رہتا ہے پانی کے استعمال پر قادر نہیں بایں طور کہ بیمار ہے پانی استعمال کرے تو مرض بڑھ جاتا ہے یا کوئی پاس نہیں جو استعمال کرا سکے پانی کے ذخیرہ تک رسائی ممکن نہیں کہ راستہ میں دشمن درندہ وغیرہ ہے یہ سب صورتیں پانی نہ پانے کی ہیں۔ (۷)

(۶)

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

☆

(۷)

☆

☆

☆

☆

☆



”فَتَيَمَّمُوا“ تَيَمَّمْ تَيَمَّمٌ سے بنا ہے، بعض اہل لغت اسے اَمَم سے بناتے ہیں جس کا معنی ہے قصد کرنا، ارادہ کرنا۔

اصطلاح شرع میں حدث اصغر یا حدث اکبر دور کرنے کے لئے پانی کے استعمال پر قادر نہ ہونے کی صورت میں مٹی

سے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کرنا تیمم کہلاتا ہے، تیمم میں نیت شرط ہے۔ (۸)

”صَعِيدًا“: زمین کا ظاہر روئے زمین زمین کے ظاہری اجزاء ان پر غبار ہو یا نہ ہو اس میں مٹی ریت پتھر وغیرہ سب

شامل ہیں۔ (۹)

”طَيِّبًا“: پاکیزہ، طاہر۔

زمین کے جن اجزاء پر تیمم کرنا ہو ان کا پاک اور طاہر ہونا لازم ہے۔ (۱۰)

- (۸) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی، ص ۵۵۲۔  
☆ مصباح المنیر، ج ۲، ص ۱۶۱۔  
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۵، ص ۲۳۱۔  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۱۰۹۔  
(۹) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی، ص ۲۸۰۔  
☆ مصباح المنیر، ج ۱، ص ۱۶۳۔  
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان، ج ۱، ص ۴۳۸۔  
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۵، ص ۲۳۶۔  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۱۰۹۔  
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ یو پی، ج ۱، ص ۱۸۵۔  
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ۔  
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۲۱۔  
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۳۸۷۔  
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود دلسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۳۸۷۔  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۰، ص ۱۱۳۔  
☆ تفسیر روح المعالی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۴۳۔  
(۱۰) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان، ج ۱، ص ۴۳۸۔  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۱۱۲۔



## شان نزول:

(۱) سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ ابتدائے اسلام میں جب شراب کی قطعی حرمت کا حکم نازل نہیں ہوا تھا، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے چند مقتدر صحابہ کرام کی کھانے کی دعوت کی، جس میں میں بھی شامل تھا، حسب دستور کھانے کے بعد شراب کا دور چلا، پینے کے بعد نشے کی حالت طاری ہوئی، مغرب کے وقت میں نے امامت کرائی، چونکہ میں بھی نشہ سے چور تھا، نماز میں سورۃ الکافرون پڑھی اور سورہ میں چاروں جگہ ”لا“ چھوڑ دیا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی جس میں نشہ کی حالت میں نماز پڑھنے سے روک دیا گیا۔ (۱۱)

اس آیت کے نزول کے بعد شراب کا رواج بہت حد تک کم ہو گیا، پھر سورہ مائدہ کی آیات نازل ہوئیں جن میں شراب قطعی طور پر حرام قرار دی گئی، اس طرح اسلام میں شراب قطعاً حرام ٹھہری۔

(۲) غزوہ مرتسیع میں ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا ہارگم ہو گیا، تلاش کرنے میں تاخیر ہو گئی، نماز کا وقت گزر رہا تھا، صحابہ کرام کے پاس وضو لئے پانی نہ تھا، سب پریشان تھے، اس پر آیت مبارکہ کا دوسرا حصہ نازل ہوا، جس میں تیمم کی اجازت دی گئی، حضرت اسید بن خضیر رضی اللہ عنہ نے اس موقع پر فرمایا: اے آل ابوبکر! جب تم پر کوئی تکلیف آتی ہے تو مسلمانوں کو راحت ملتی ہے۔ (۱۲)

- (۱۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۲۰ ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۴۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۰۱ ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳۳ ☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۵۰۰ ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۶۸ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۰۷ ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ ’یو پی‘ ص ۱۸۲ ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۲۱ ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۷۸ ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۳۸ ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۸۲ ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۱۳ ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۳۱ ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۸۲ ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۱۹۱۱۳ ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۸۰ ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۴۱



(۳) آیت تیمم کے بارے میں ایک روایت یہ بھی ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ ایک موقعہ پر زخمی ہو گئے اور انہیں غسل کی حاجت لاحق ہوئی، انہیں تیمم کی اجازت دی گئی، پھر یہ اجازت عام کر دی گئی۔ (۱۳)

(۴) حضور سید عالم ﷺ نے اپنے خادم حضرت اسلم رضی اللہ عنہ سے ایک مرتبہ فرمایا کہ میری سواری کے لئے اونٹ پر کجاوہ کس دو؟ حضرت اسلم نے عرض کیا یا رسول اللہ! میری حالت اس وقت جنابت کی ہے، شدید سردی کی وجہ سے غسل کرنا تکلیف دہ ہے، آپ کی سواری کے کجاوہ کو اس وجہ سے کسے سے معذور ہوں، اس پر انہیں اجازت دی گئی کہ غسل کی بجائے تیمم کر لو۔ (۱۴)

ملاحظہ کیجئے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم حضور نبی اطہر ﷺ سے منسوب اشیاء کا احترام کس غایت درجہ فرماتے تھے۔

## مسائل شرعیہ:

عبادات بالخصوص نماز کو حضور قلب سے ادا کرنا لازم ہے، نماز میں ماسوا اللہ کی طرف التفات نماز کی برکتوں کو ہٹا دیتا ہے، نمازی کے لئے لازم ہے کہ وہ دوران نماز پوری کوشش کر کے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ رہے، اس لئے ہر اس امر سے دور رہے جو حضور قلب میں مانع ہو، یہی وجہ ہے کہ نشہ، نیند، غلبہ، نیند، غلبہ پیشاب اور غلبہ بھوک کے وقت نماز پڑھنا جائز نہیں۔

خشوع و خضوع اور حضور قلب کی اہمیت میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱﴾ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ﴿۲﴾ (سورہ مومن، آیت ۲۰۱)

بے شک مراد کو پہنچے ایمان والے، جو اپنی نماز میں گڑگڑاتے ہیں۔

حدیث شریف میں ہے۔

إِذَا خَضَرَ الْعِشَاءُ فَأَبْذُؤْا بِهِ قَبْلَ أَنْ تَصَلُّوا الْمَغْرِبَ (۱۵)

جب رات کا کھانا آجائے (اور تمہیں بھوک کا غلبہ ہو) تو نماز مغرب سے پہلے کھانا کھا لو۔

- |  |   |      |
|--|---|------|
| الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ص ۵، ص ۲۱۳ | ☆ | (۱۳) |
| تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۴۱                      | ☆ |      |
| تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۱۰۳                          | ☆ |      |
| الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۵، ص ۸۸  | ☆ | (۱۴) |
| (رواہ البخاری و مسلم بہوالہ کنوز الحقائق فی حدیث غیر الخلائق، ص ۳۸۱)   | ☆ | (۱۵) |



﴿۲﴾ شراب قطعی حرام ہے اس کا بنانا، فروخت کرنا، خریدنا، پینا، پلانا اس کی قیمت سب حرام ہیں، سورۃ النساء کی مذکورہ بالا آیت کا وہ حصہ منسوخ ہے جس میں نشہ کی حالت میں نماز کے قریب جانے سے منع کیا گیا، ابتداء اسلام میں ایک وقت وہ تھا جب نماز کے اوقات کے علاوہ دیگر اوقات میں شراب پینا جائز تھا، سورۃ مائدہ کی آیت نے شراب کو حرام قطعی قرار دے دیا۔ (۱۶)

﴿۳﴾ انسان دو وجہ سے مدہوش ہوتا ہے (۱) بطریق مباح (ب) بطریق محذور۔

(۱) مباح طریق سے مدہوشی مثلاً بیماری، جنون، غشی، چوٹ، صدمہ وغیرہ سے بے ہوشی۔  
اس نوعیت کی بے ہوشی کے دوران ہونے والے تمام تصرفات پر عمل نہ ہوگا، مثلاً بے ہوشی میں دی ہوئی طلاق نافذ نہ ہوگی، غلام آزاد کرے آزاد نہ ہوگا۔

(ب) محذور طریق سے مدہوشی مثلاً شراب یا دیگر نشہ آور اشیاء کے استعمال کے نتیجہ میں بے ہوشی۔

اس بے ہوشی میں انسان شرعاً مکلف رہتا ہے اس کے تصرفات سوائے ردّت کے (مرتد ہو جانے) نافذ ہوتے ہیں، طلاق، غلام کی آزادی، بیع، شراء وغیرہ۔ (۱۷)

﴿۴﴾ خطا سے اگر کلمہ کفر زبان پر جاری ہو تو اس پر حکم کفر نہیں، سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے نماز میں غلطی سے لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ کی بجائے اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ (جس کی تم عبادت کرتے ہو میں بھی اس کی عبادت کرتا ہوں) پڑھ لیا تھا اس پر حکم کفر جاری نہ ہوا۔ (۱۸)

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۶) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۰۱۔                  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۰۱۔ |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۸۲۔                       |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۱۰۔                 |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ فاضل ثناء اللہ پٹی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۸۷۔                            |
| ☆ | (۱۷) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۰۲۔                  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۰۳۔ |
| ☆ |      | تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۸۲۔            |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۹۔                           |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۳۹۔                     |
| ☆ | (۱۸) | تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۸۲۔            |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۸۹۔                           |



نماز میں قرات فرض ہے رب تعالیٰ نے فرمایا کہ جب تک تمہیں معلوم نہ ہو کہ کیا پڑھتے ہو نماز کے قریب نہ جاؤ۔ (۱۹)

نماز میں اگر حضور قلب نہ رہے تو شرعی طور پر وہ نماز ادا ہو جائے گی اگرچہ ثواب میں کمی ہوگی اور حضور قلب کے اثرات مرتب نہ ہوں گے۔

امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں!

إِنِّي لَا جَهْزُ جَيْشِي وَأَنَا فِي الصَّلَاةِ

نماز کے دوران میرا خیال کبھی لشکر کی ترتیب کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔

ظاہر ہے کہ اس وقت حضور قلب میں خلل آتا مگر نماز مکمل ہو جاتی۔ (۲۰)

مرد اور عورت کی شرمگاہیں جب آپس میں مل جائیں تو مرد اور عورت دونوں پر غسل فرض ہو جاتا ہے انزال ہو یا نہ ہو اسی پر اجماع امت ہے۔

حدیث شریف میں ہے:

إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعْبَيْهَا الْأَرْبَعِ وَمَسَّ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ وَفِي رَوَايَةٍ وَإِنْ لَمْ يَنْزِلْ (۲۱)

جب مرد چاروں شاخوں کے درمیان بیٹھ جائے اور مرد و عورت کی شرمگاہیں مل جائیں غسل فرض ہو

جاتا ہے اگرچہ انزال نہ ہو۔ (۲۲)

عورت کو مجبور کیا شرمگاہیں مل گئیں یا سوتے میں شرمگاہیں مل گئیں اگرچہ شہوت نہ تھی غسل فرض ہو گیا۔ (۲۳)

شہوت سے اگر منی کو ذکر نکلی غسل فرض ہے۔ (۲۴)

☆	(۱۹)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۰۵
☆	(۲۰)	احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳۳) مطبوعہ دار لمعرفة بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳۵
☆	(۲۱)	(رواہ مسلم عن عائشہ ج ۱ ص ۵۰۶)
☆	(۲۲)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۰۵
☆	(۲۳)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۸۹
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۲۷
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳۳) مطبوعہ دار لمعرفة بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳۶
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۸۳
☆	(۲۴)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۹۱



﴿۱۰﴾

عورت کو بوسہ دیا، چھو، یہ ناقض وضو نہیں اگرچہ شہوت سے ہو۔ حدیث شریف میں ہے:  
 اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَبْلَ بَعْضِ نِسَائِهِ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ (۲۵)  
 بے شک رسول اللہ ﷺ نے اپنی بعض ازواج سے بوسہ فرمایا پھر آپ نماز کے لئے مسجد میں تشریف  
 لے گئے لیکن (بوسہ کے بعد) آپ نے وضو نہ کیا۔ (۲۶)

﴿۱۱﴾

﴿۱۲﴾

عورت یا مرد کا شرمگاہ کو ہاتھ لگانے سے وضو نہیں ٹوٹتا شرمگاہ جسم کے دیگر اعضا کی طرح ایک عضو ہے۔ (۲۷)  
 حالت جنابت میں انسان ناپاک ہوتا ہے، جنبی کے لئے نماز پڑھنا، مسجد میں داخل ہونا، قرآن مجید چھونا،  
 قرآن مجید کی تلاوت کرنا جائز نہیں، آیت مذکورہ بالا میں یہ مسئلہ صراحتہ بیان ہوا، حیض و نفاس والی عورت کا بھی  
 یہی حکم ہے۔ حدیث شریف میں ہے:

لَا يَقْرَأُ الْجُنُبُ وَلَا الْحَائِضُ شَيْئًا مِّنَ الْقُرْآنِ (۲۸)  
 جنبی اور حائضہ قرآن مجید کی تلاوت نہ کرے۔

مسجد نبوی شریف کی ابتدائی تعمیر کے دور میں بعض صحابہ کرام کے گھروں کے دروازے مسجد نبوی میں کھلتے  
 تھے ایک موقع پر نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرام سے فرمایا کہ اپنے گھروں کے دروازے مسجد سے ہٹالو، صحابہ  
 کرام نے توقف فرمایا ان کا خیال تھا کہ شاید حضور انور ﷺ اپنا فیصلہ تبدیل فرمائیں، حضور ﷺ نے دوبارہ  
 فرمایا کہ اپنے دروازے مسجد سے ہٹالو کیونکہ میں کسی جنبی یا حائضہ کا مسجد سے گذرنا حلال نہیں کرتا۔  
 حدیث شریف کے کلمات یوں ہیں: فَإِنِّي لَا أَجِلُّ الْمَسْجِدَ لِحَائِضٍ وَلَا جُنُبٍ (۲۹)

(رواہ الدارقطنی عن عائشہ ج ۱ ص ۱۳۵)

☆ (۲۵)

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۱۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۲۸، ۲۲۹.

☆ (۲۶)

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۸۳.

☆

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۳۳.

☆

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۵.

☆

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۸۶.

☆ (۲۷)

(رواہ الانعمہ احمد و الترمذی وابن ماجہ عن ابن عمر مامع صغیر ج ۲ ص ۳۶۸)

☆ (۲۸)

(رواہ ابو داؤد عن عائشہ ج ۱ ص ۳۳ ونحوہ ابن ماجہ عن ام سلمہ ص ۴۷)

☆ (۲۹)

احکام القرآن از امام ابو بکر محمد بن علی رازی جصاص (م ۷۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۰۳.

☆

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳۷.

☆

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۱۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۲۷.

☆

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۸۳.

☆

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۳۰.

☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۹۲.

☆



غسل جنابت میں تمام بدن پر پانی بہانا فرض ہے، جسم کے بالوں کو جڑ سمیت تر کرنا فرض ہے، اسی طرح کلی کرنا اور ناک میں نرم ہڈی تک پانی پہنچانا فرض ہے۔ (۳۰)

وضو غسل جنابت کا بدل نہیں۔ (۳۱)

غسل اور وضو میں نیت کرنا ضروری نہیں، البتہ تیمم میں نیت ضروری ہے۔ (۳۲)

غسل اور وضو میں استعمال ہونے والے پانی کی مقدار معین نہیں، جسامت بالوں کی قلت و کثرت اور موسم کے تغیرات سے مقدار میں کمی بیشی ممکن ہے۔ (۳۳)

غسل سے پہلے وضو کرنا سنت ہے۔ (۳۴)

وضو کو توڑنے والی چند اشیاء یہ ہیں!

﴿۱۳﴾

﴿۱۴﴾

﴿۱۵﴾

﴿۱۶﴾

﴿۱۷﴾

﴿۱۸﴾

پیشاب و پاخانہ کے مقام سے نجاست کا نکلنا، ہوا کا خارج ہونا، جسم سے خون، پیپ وغیرہ نجس مادہ کا نکلنا، قے کرنا، نکسیر پھوٹنا، بیہوش ہو جانا، لیٹ کر یا تکیہ لگا کر سونا، رکوع و سجدہ والی نماز میں قہقہہ لگانا، جنون، نشہ سے بیہوش ہو جانا۔ (۳۵)

نماز میں بغیر سہارا کسی رکن میں سو جانا ناقض وضو نہیں، البتہ سونے کی وجہ سے گر گیا تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

﴿۱۹﴾

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۳۰) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۱۲۔                 |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۳۸۔ |
| ☆ |      | تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۸۲۔          |
| ☆ | (۳۱) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۰۸۔                 |
| ☆ | (۳۲) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۱۳۔                 |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳۷۔ |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۰۹۔                     |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۷۲۔                          |
| ☆ | (۳۳) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۱۳۔                 |
| ☆ | (۳۴) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۰۲۔                     |
| ☆ | (۳۵) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۲۰۔                 |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                  |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۲۱۔                              |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۸۵۔                      |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۰۵، ۹۶۔                 |



صحیح حدیث شریف میں ہے:

لَيْسَ عَلَى مَنْ نَامَ سَاجِدًا وَضُوءٌ حَتَّى يَضْطَجَعَ فَإِنَّهُ إِذَا اضْطَجَعَ اسْتَرَخَتْ مَفَاصِلُهُ (۳۶)  
جو نماز میں سجدہ (یا رکوع یا قیام) کی حالت میں سو گیا اس پر وضو کرنا فرض نہیں البتہ جب لیٹ گیا تو  
اس کے جوڑ ڈھیلے پڑ جائیں گے (نیند میں جوڑوں کے ڈھیل سے وضو جاتا رہتا ہے) (۳۷)

جس کا وضو نہ ہو یا نہانے کی ضرورت ہو اور پانی پر قدرت نہ ہو تو وضو اور غسل کی جگہ تیمم کر لے پانی پر قدرت  
نہ ہونے کی چند صورتیں ہیں۔

- (۱) ایسی بیماری ہو کہ وضو یا غسل سے اس کے زیادہ ہونے یا دیر میں اچھا ہونے کا صحیح اندیشہ ہو۔
- (ب) چاروں طرف ایک میل تک پانی کا پتہ نہیں۔
- (ج) اتنی سردی ہو کہ نہانے سے مر جانے یا بیمار ہو جانے کا قوی اندیشہ ہو۔
- (د) دشمن کا خوف کہ پانی کے لئے نکلا تو وہ مار ڈالے گا یا مال چھین لے گا یا یہ مقروض ہے اور وہ قرض میں قید کر دے گا یا اس طرف سانپ یا کوئی درندہ ہے جو پھاڑ کھائے گا یا بدکار سے بے آبروئی کا صحیح گمان ہو۔
- (۵) پیاس کا خوف ہو یعنی اس کے پاس پانی ہے مگر وضو یا غسل میں صرف کرے تو خود یا دوسرا مسلمان یا اپنا یا اس کا جانور پیاسا رہ جائے گا۔
- (۶) جنگل میں پانی موجود ہے مگر رسی ڈول میسر نہیں۔
- (ز) پانی کا گراں ہونا یعنی وہاں کے حساب سے پانی دو گنی قیمت ہو یا معمول کی قیمت ہو مگر دام نہیں۔
- (ح) پانی تلاش کرنے میں قافلہ نظروں سے غائب ہو جائے گا یا ریل وغیرہ گاڑی چلی جائے گی۔
- (ط) وضو یا غسل کرنے میں مصروف ہو تو عیدین کی نماز جاتی رہے گی۔
- (۷) غیرولی کی نماز جنازہ فوت ہو جانے کا اندیشہ ہو۔

(۳۶) ☆ (رواہ الامام احمد عن ابن عباس 'بحوالہ جامع صغیر' ج ۲ ص ۲۳)  
(۳۷) ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۸۵  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۰۵  
☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۲۱



ان سب صورتوں میں وضو یا غسل کی جگہ تیمم کرنا جائز ہے۔ (۳۸)

تیمم کے جواز کا عذر جب تک رہے تیمم جائز ہے خواہ سفر یا حضر خواہ طویل عرصہ گزر جائے۔

حدیث شریف میں ہے:

الصَّعِيدُ الطَّيِّبُ وَضُوءُ الْمُسْلِمِ وَلَوْ إِلَى عَشْرِينَ (۳۹) وفي رواية وَإِنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ عَشْرِينَ (۴۰)

پاکیزہ مٹی سے تیمم کرنا مسلمان کے لئے وضو ہے اگرچہ دس برس تک پانی پر قدرت نہ ہو۔ (۴۱)

تیمم وضو کا خلف مطلق ہے اس لئے ایک تیمم سے جب تک حدت نہ ہو جتنی نمازیں چاہے پڑھے۔ (۴۲)

تیمم میں مٹی پانی کا خلف ہے اس لئے تیمم کرنے والا وضو کرنے والے کی امامت کر سکتا ہے اسی طرح

موزوں یا عذر کی وجہ سے کسی عضو پر مسح کرنے والا عضو کو دھونے والے کی امامت کر سکتا ہے۔ (۴۳)

تیمم کر کے جتنی نمازیں پڑھیں ان کا اعادہ نہیں۔ (۴۴)

معذور کے لئے وقت سے پہلے بھی تیمم کرنا جائز ہے۔ (۴۵)

﴿۲۱﴾

﴿۲۲﴾

﴿۲۳﴾

﴿۲۴﴾

﴿۲۵﴾

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۰۵۔  
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳۰۔  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۰۳۔  
تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۵۰۰۔  
تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ۔  
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۲۱۔  
انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۸۵۔  
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ اداره المطابع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۱۲۔  
تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۸۲۔  
تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۸۲۔  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۳۰۔  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۸۹۔  
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۸۱۔  
(رواہ ابو داؤد عن ابی ذر ج ۱ ص ۵۳)

(رواہ النسائی وابن حبان بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۸۱)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۱۶۔  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۳۵۔  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۱۷۔  
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۸۵۔  
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۸۵۔  
تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۸۲۔  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۲۸۔



آخر وقت تک پانی ملنے کی امید ہو تو نماز موخر کرے اور وضو کر کے نماز ادا کرے۔ (۴۶)

﴿۲۶﴾

پانی نہ ملنے کی صورت میں تیمم کر کے نماز پڑھی، پھر وقت باقی تھا کہ پانی مل گیا، تو نماز کا اعادہ نہیں۔ (۴۷)

﴿۲۷﴾

اگر بعض اعضاء زخمی ہوں اور بعض نہ ہوں تو اگر عضو کا بڑا حصہ صحیح ہو اور چھوٹا زخمی، تو صحیح کو دھو لے اور زخمی پر

﴿۲۸﴾

مسح کر لے، تیمم نہ کرے اگر بڑا حصہ زخمی ہو تو تیمم کرے دھونے کی ضرورت نہیں۔ (۴۸)

زمین کے ظاہر اجزاء مٹی، ریت، پتھر وغیرہ پر تیمم جائز ہے اگرچہ ان پر غبار نہ ہو۔ (۴۹)

﴿۲۹﴾

تیمم کے لئے جنس زمین کے اجزا کا پاک ہونا شرط ہے، نجس زمین خشک ہوگئی تو اس پر نماز پڑھنا جائز ہے مگر

﴿۳۰﴾

اس پر تیمم کرنا جائز نہیں۔ (۵۰)

﴿۳۱﴾

تیمم میں دو ضرب ہیں ایک ضرب سے چہرے کا اور دوسری ضرب سے ہاتھوں کا کہنیوں سمیت تیمم کرے

وضو میں چہرے اور ہاتھوں کو جتنی حدود میں دھوتے ہیں اتنے حصہ چہرہ اور ہاتھوں پر تیمم کرنا فرض ہے اسی

پر اجماع امت ہے۔

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۲۹

☆ (۴۶)

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۱۶

☆ (۴۷)

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۸۳

☆ (۴۸)

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۱۷

☆

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۳۶

☆ (۴۹)

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳۸

☆

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۸۶

☆

تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود سنی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۸۶

☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر

☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۱۲

☆

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۸۳

☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۱۲

☆ (۵۰)



حضور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو ارشاد فرمایا:

التَّيْمُ ضَرْبَتَانِ ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ وَضَرْبَةٌ لِلْيَدَيْنِ إِلَى الْمَرْفَقَيْنِ (۵۱)

تیمم میں دو ضربیں ہیں ایک ضرب چہرے کے لئے اور دوسری کہ ضرب نیوں سمیت ہاتھوں کے لئے۔ (۵۲)

تیمم میں غبار کا بالوں کی جڑوں تک پہنچانا ضروری نہیں صرف ظاہر پر مسح کرنا کافی ہے۔ (۵۳)

تیمم اس امت کے ساتھ خاص ہے پہلی امتوں میں جائز نہ تھا اس لئے مسلمان کے لئے لازم ہے کہ وہ حضور رحمۃ اللعالمین ﷺ کا شکر گزار رہے جن کی برکت سے یہ سہولت ملی۔

حضور اکرم نور مجسم رحمۃ اللعالمین ﷺ کی ذات بابرکات مجسمہ رحمت و برکت ہے آپ کے وجود مسعود کی

برکت سے مسلمانوں پر بہت سی آسانیاں ہیں اور پہلی امتوں پر جو مشکل احکام تھے وہ سب حضور انور ﷺ کے

طفیل اس امت سے اٹھائے گئے ہیں۔ (۵۴)

اگر پانی پر قدرت نہ ہو اور پاک مٹی بھی نہ ہو جس سے تیمم کر سکے تو نماز کو موخر کر دے پانی یا پاک مٹی ملنے پر

وضو یا غسل یا تیمم کر کے قضا نماز پڑھے کیونکہ اللہ تعالیٰ بغیر پاکیزگی کے نماز قبول نہیں فرماتا۔ (۵۵)



☆ (۵۱)

(رواہ الطبرانی والحاکم عن ابن عمرو نحوه الطبرانی عن ابی امامہ ورواہ احمد عن عمار بن یاسر بحوالہ کنز العمال ج ۹ ص ۲۶۶۸۸-۲۶۶۹۲)

☆ (۵۲)

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شامی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۸۷۔

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۸۳۔

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۷۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۳۹۔

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۱۳۔

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۱۱۳۔

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شامی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۸۷۔

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۷۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۳۱۔

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شامی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۸۷۔

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۱۰۔





# ﴿خود ستائی، عصمتِ انبیاء، افضلیتِ سید الانبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ یُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ بَلِ اللّٰهُ یُزَكِّیْ مَنْ یَّشَآءُ وَلَا یُظْلَمُوْنَ

فَتِیْلًا ☆

(سورۃ النساء آیت ۴۹)

کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جو خود اپنی ستھرائی بیان کرتے ہیں، بلکہ اللہ جسے چاہے ستھرا کرے اور ان پر ظلم نہ ہو گا دانہ خرما کے ڈورے برابر۔

## حل لغات:

”یُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ“ : تَزَكَّیْہ کا معنی ہے۔ اپنے آپ کو گناہوں سے پاک قرار دینا، اپنی تعریف آپ کرنا۔

تزکیہ کی نسبت اگر بندہ کی طرف ہو تو اس کا معنی ہے گناہوں کی آلودگی سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنا۔

جیسا کہ ارشاد ربانی ہے:

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ ذَكَاهَا بے شک مراد کو پہنچا جس نے اسے ستھرا کیا۔ (سورۃ الشمس آیت ۹)

تزکیہ کی نسبت اگر اللہ تعالیٰ جل مجدہ کی طرف ہو تو اس کا معنی ہے کہ وہ بندے کو گناہوں سے پاک کرتا ہے کہ فاعل حقیقی وہی ہے۔

ارشاد ربانی ہے:

بَلِ اللّٰهُ یُزَكِّیْ مَنْ یَّشَآءُ بلکہ اللہ جسے چاہے ستھرا کرے۔ (سورۃ النساء آیت ۴۹)

تزکیہ کی نسبت حضور نبی اکرم ﷺ کی طرف بھی ہوتی ہے اس وقت اس سے مراد یہ ہوتا ہے کہ آپ کے وسیلہ

اور واسطہ سے انسان گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے۔



ارشاد ربانی ہے:

خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ☆  
(سورۃ التوبہ آیت ۱۰۳)

اے محبوب! ان کے مال سے زکوٰۃ تحصیل کرو جس سے تم انہیں ستھرا کرو اور پاکیزہ کردو اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو بے شک تمہاری دعا ان کے دلوں کا چین ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے۔

اسی معنی میں ارشاد ربانی ہے!

كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِنْكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ☆  
(سورہ بقرہ آیت ۱۵۱)

جیسا ہم نے تم میں بھیجا ایک رسول تم میں سے کہ تم پر ہماری آیتیں تلاوت فرماتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے اور کتاب اور پختہ علم سکھاتا ہے اور تمہیں وہ تعلیم فرماتا ہے جس کا تمہیں علم نہ تھا۔

تزکیہ کی نسبت کبھی عبادت کی طرف بھی ہوتی ہے، کیونکہ عبادت تزکیہ کا باعث بنتی ہے۔ ارشاد ربانی ہے:  
قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا ☆  
(سورہ مریم آیت ۱۹)

بولا میں تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں کہ میں تجھ کو ایک ستھرا بیٹا دوں۔

انسان کا تزکیہ دو طرح سے ہے!

(۱) محمود: انسان اپنے آپ کو گناہوں سے محفوظ کرے۔ ارشاد ربانی میں اسی کا بیان ہے!

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا

نیز ارشاد ربانی ہے!

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا

مراد کو پہنچا جس نے اپنی جان کو ستھرا کیا۔

(۲) مذموم: انسان اپنی خوبیاں خود بیان کرے اپنے کو بے عیب بتائے یعنی خود ستائی کرنا۔ اللہ تعالیٰ نے اس

سے منع فرمایا ہے۔ (۱)



## شان نزول:

آیت کے شان نزول میں چند روایات بیان کی گئی ہیں۔

(۱) بحری بن عمرو نعمان بن اونی 'مرحب بن زید وغیرہ یہودی اپنے چھوٹے کو ساتھ لے کر حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں آئے اور عرض کی کہ ان چھوٹے بچوں پر کوئی گناہ ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: نہیں، یہودی کہنے لگے ہم بھی ان کی طرح ہیں جو گناہ ہم دن میں کرتے ہیں رات کو معاف کر دیئے جاتے ہیں اور جو گناہ رات کو کرتے ہیں وہ دن میں معاف کر دیئے جاتے ہیں اس پر آیت کریمہ نازل ہوئی اور ان کی خود ستائی کی مذمت بیان کی گئی۔ (۲)

(۲) یہودیوں اور عیسائیوں نے کہا! ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے محبوب ہیں اور ایک اور موقع پر کہنے لگے جنت میں وہ داخل ہوگا جو یہودی ہوگا یا نصرانی اللہ تعالیٰ جل شانہ نے ان کے اس زعم باطل کے رد میں یہ آیت مبارکہ نازل فرمائی۔ (۳)

(۳) یہودیوں کی یہ عادت تھی کہ صبح کسی کے گھر جاتے اور اہل خانہ کی تعریف میں مبالغہ سے کام لیتے ان کی غرض یہ ہوتی تھی کہ وہ کچھ انعام کرے یا مقروض کا قرض معاف کر دے اللہ تعالیٰ نے کسی کی تعریف میں مبالغہ سے منع فرمادیا۔ (۴)

- ☆ (۲) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۳۶۔  
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۵۳۔  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۱۲۶۔  
☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۵۱۱۔  
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۱۸۷۔  
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۲۔  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۳۱۔  
☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۰۶۔  
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۳۹۔  
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ۔  
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۲۳۔  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۱۲۶۔  
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۵۳۔  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۳۱۔  
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۱۸۷۔  
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۲۔  
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۲۔  
☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۰۶۔



## مسائل شرعیہ:

اپنی خوبیاں بیان کرنا کہ لوگوں میں اس کی نیکی، تقویٰ کی شہرت ہو ممنوع ہے اسی طرح اپنے نام کے ساتھ شاندار القاب لکھنا، لگانا منع ہے یہ خود ستائی ہے جو حرام ہے آیت مذکورہ کے علاوہ قرآن مجید میں متعدد مقامات پر اس کی مذمت وارد ہے ارشاد ربانی ہے۔

فَلَا تَزُكُّوْا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰی ☆

(سورۃ النجم آیت ۳۲)

تو آپ اپنی جانوں کو ستھرا نہ بناؤ وہ خوب جانتا ہے جو پرہیزگار ہیں۔ (۵)

بلا ضرورت شرعی اپنی سچی تعریف کرنا اور اپنی خوبیاں گنونا جب گناہ ہے تو اپنی جھوٹی تعریف کرنا اور اپنے وہ اوصاف ظاہر کرنا جس سے یہ موصوف نہیں جھوٹ بھی ہے اور شیخی بھی۔ (۶)

کسی دنیا دار کی تعریف اس کے سامنے اس لئے کرنا کہ اس سے کچھ مالی فائدہ ہوگا ممنوع اور طریقہ یہود ہے اس سے احتراز لازم ہے۔ (۷)

کسی کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے آپ کو یا کسی دوسرے کو بلا ثبوت شرعی گناہوں سے پاک قرار دے اسی طرح یہ بھی جائز نہیں کہ کسی کو خواہ مخواہ گناہ گار ٹھہرائے مومن کے بارے میں حسن ظن چاہیے۔ (۸)

انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام ہر قسم کے صغیرہ کبیرہ گناہوں سے معصوم ہیں ان حضرات قدسی صفات کی عصمت قطعی اور ایمانیات کا حصہ ہے رب کریم نے ان کی عصمت قرآن مجید میں کثیر مقامات پر بیان فرمائی ہے۔ (۹)

- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۰۶ ☆ (۵)
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۳۶ ☆
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۱۲۶ ☆
- تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۲ ☆
- انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو بی ص ۱۸۷ ☆
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۵۳ ☆
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۳۱ ☆
- تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر ابن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عینی البابی و شرکاء مصر ج ۱ ص ۵۱۱ ☆
- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۰۶ ☆ (۶)
- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۰۶ ☆ (۷)
- تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ☆ (۸)
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۲۳ ☆
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۳۲ ☆
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۱۲۶ ☆
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۳۲ ☆ (۹)



کسی کے سامنے اس کی تعریف کرنا اس کی نیکیوں کے برباد کرنے کے مترادف ہے، حضور رحمۃ للعالمین ﷺ نے سختی سے منع فرمادیا ہے۔ صحیح حدیث شریف میں ہے۔

إِذَا رَأَيْتُمُ الْمَدَاحِينَ فَاحْتَوِافِي وَجُوهَهُمُ التُّرَابَ (۱۰)

جب تم کسی بے جا تعریف کرنے والے کو دیکھو تو اس کے منہ میں مٹی بھر دو۔ (۱۱)

مگر خوب یاد رہے محبوب رب العالمین، ممدوح اہل السموات والارضین، شفیع المذنبین، رحمۃ للعالمین، سید العالمین آقا و مولیٰ حضور محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم اس ضابطہ سے مستثنیٰ ہیں، آپ کے حضور حاضر ہو کر آپ کی مدح و ثنا کرنا رب کریم جل و علا کو محبوب ہے، خود آپ کی رضا جوئی کا باعث ہے، اور اپنی نیکیوں پر مہر حفاظت ثبت کرنا ہے، خیر القرون میں خیر الناس بعد الانبیاء صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین آپ کی بارگاہ عرش پناہ میں حاضری دیتے اور آپ کی مدحت سے اپنی زبانوں کو تر فرماتے، اس سلسلہ میں صد ہا مثالیں موجود ہیں، سیدنا حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کی یہ نعت تو زبان زد عام ہے۔

وَأَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَرَ قَطُّ عَيْنِي  
وَأَكْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءَ  
خُلِقْتَ مُبْرَأً مِنْ كُلِّ عَيْبٍ  
كَأَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

یا رسول اللہ! آپ سے حسین میری آنکھ نے کبھی نہیں دیکھا اور آپ سے کامل تر آج تک کسی ماں نے نہیں جنا۔ آپ ہر عیب سے بری پیدا کئے گئے ہیں۔ گویا آپ کی پیدائش آپ کی منشا کے مطابق ہوئی۔

حضرت عباس، حضرت کعب بن زبیر رضی اللہ عنہما اور جناب ابوطالب کے قصائد بھی شہرت پا چکے ہیں۔

کسی کی تعریف میں مبالغہ کرنا جھوٹ پر مشتمل ہوتا ہے، اور جھوٹ حرام ہے، اس لئے حد سے بڑھ کر کسی کی تعریف نہ چاہیے۔ (۱۲)

رواہ الانمہ احمدو البخاری فی الادب و مسلم و ابو داؤد و الترمذی عن المقداد بن الاسود

ورواہ الطبرانی فی الکبیر و البیہقی عن ابن عمر

ورواہ الطبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

ورواہ الحاکم فی الکنی عن انس 'بحوالہ جامع صغیر' ج ۱ ص ۳۳

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۳۷

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۳۷



مگر خوب یاد رہے کہ سرور انبیاء حبیب کبریا، محبوب رب العلواء علیہ التحیۃ والثناء کے کمالات کی کوئی حد نہیں، آپ کے اوصاف مخلوق کے علم سے ماوراء ہیں، مخلوق میں کوئی بھی آپ کے تمام کمالات کا احاطہ نہیں کر سکتا، علم مخلوق کے اعتبار سے آپ کے اوصاف صفت ثناء ہی سے بری ہیں۔

عارف باللہ شیخ شرف الدین بوسیری علیہ رحمۃ الباری نے کیا خوب فیصلہ دیا۔

فَإِنَّ فَضْلَ رَسُولِ اللَّهِ لَيْسَ لَهُ حَدٌّ فَيُعْرَبُ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمٍ (۱۳)

بلکہ اس بارے میں خود نبی پاک صاحب لولاک ﷺ کا ارشاد ناطق ہے۔

محرم راز نبوت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو ارشاد فرمایا!

يَا أَبَا بَكْرٍ لَمْ يَعْرِفْنِي حَقِيقَةُ غَيْرِ رَبِّي وَفِي رِوَايَةٍ لَمْ يَعْلَمْنِي (۱۴)

اے ابوبکر! میرے کمالات کی حقیقت کو سوائے میرے رب کے اور کوئی نہیں جان سکا۔

اس لئے حضور انور ﷺ کی جتنی بھی تعریف کی جائے گی وہ آپ کی شان کے کما حقہ لائق نہیں ہوگی، سو آپ کی ذات میں مبالغہ تو متصور ہی نہیں۔

وحی یا الہام سے اگر اللہ تعالیٰ کسی کو کسی کے تزکیہ و تطہیر کی خبر دے تو وہ اپنی یاد دوسرے کی تطہیر و تزکیہ کا فیصلہ کر سکتا ہے، بشرطیکہ غرور اور پندار کے طور پر نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب بندوں کو اور بالخصوص محبوب اعظم ﷺ کو اپنے کمالات اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کے تزکیہ کا علم عطا فرما دیا ہے، اس لئے آپ نے اپنے کمالات بطور تحدیث نعمت اور تبلیغ کے لئے بیان فرمائے ہیں، اور صحابہ کرام کا تزکیہ فرمایا، ایسا کرنا عین حکمت الہی ہے، حضور انور سرور عالم ﷺ نے اپنے جو کمالات بیان فرمائے ہیں وہ حد و حساب سے باہر ہیں، ایک موقع پر ارشاد فرمایا!

وَاللَّهِ لَا تَجِدُونَنِي بَعْدِي أَعْدَلُ عَلَيْكُمْ مِنِّي (۱۵)

اللہ کی قسم! میرے بعد مجھ سے زیادہ کوئی عادل نہ ہوگا۔ ایک اور موقع پر آپ نے ارشاد فرمایا!

وَاللَّهِ إِنِّي لَا أَمِينٌ فِي الْأَرْضِ أَمِينٌ فِي السَّمَاءِ (۱۶)

اللہ کی قسم! بے شک میں زمین میں امین ہوں اور آسمانوں میں بھی امین ہوں۔

فصیدہ بردہ شریف از امام شرف الدین بوسیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مطالع المسرات 'مصفیہ امام محمد المہدی الفاسی' ص ۱۲۹

رواہ الطبرانی فی الکبیر والحاکم عن ابی ہریرۃ ورواہ احمد عن ابی سعید 'بحوالہ جامع صغیر' ج ۲ ص ۳۳۸

رواہ عبد الرزاق فی الجامع عن زید بن اسلم 'بحوالہ کنز العمال' ج ۶ ص ۱۵۷۵



مذی رسول اکرم ﷺ نے صحابہ کرام کا تذکیہ فرمایا، بعض کا تذکیہ نام لے کر فرمایا، شیخین کریمین کے بارے میں ارشاد فرمایا!

أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ سَيِّدَا كَهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ إِلَّا النَّبِيَّ وَالْمُرْسَلِينَ (۱۷)  
انبیاء و مرسلین کے علاوہ تمام اولین و آخرین کے سردار ابوبکر اور عمر ہیں۔

سیدین حسنین کریمین رضی اللہ عنہما کے بارے میں ارشاد فرمایا!

الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ (۱۸) حسن اور حسین نو جوانان جنت کے سردار ہیں۔  
حضرات عشرہ مبشرہ بالجنة کا تذکیہ یوں فرمایا!

أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ  
وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ وَسَعْدُ بْنُ وَقَّاصٍ فِي الْجَنَّةِ وَسَعِيدُ  
بْنُ زَيْدٍ فِي الْجَنَّةِ وَأَبُو عُيَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِي الْجَنَّةِ (۱۹)

ابوبکر، عمر، عثمان، علی، طلحہ، زبیر، عبدالرحمن بن عوف، سعد بن ابی وقاص، سعید بن زید اور ابو عبیدہ بن الجراح جنتی ہیں۔

اولیائے کاملین کے سردار حضور غوث الوری سید ابو محمد عبدالقادر حسنی حسینی رضی اللہ عنہ نے اپنے مرتبہ و مقام کی اطلاع بذریعہ الہام دی، آپ نے برسر منبر علی رؤس الاشہاد ارشاد فرمایا!

قَدِمْتُ هَذِهِ عَلَى رَقَبَةٍ كُلِّ وَلِيِّ اللَّهِ (۲۰) میرا یہ قدم تمام اولیاء اللہ کی گردنوں پر ہے۔ (۲۱)

☆ (۱۷) رواہ احمد و الترمذی و ابن ماجہ عن علی و رواہ ابن ماجہ عن ابی جحیفہ و ابویعلی و الضیاء فی المختار عن انس و رواہ الطبرانی فی الصغیر عن جابر و عن ابی سعید جامع صغیر ج ۱ ص ۶

☆ (۱۸) رواہ الانعمہ احمد و الترمذی عن ابی سعید و رواہ الطبرانی فی الکبیر عن عمرو عن علی و عن جابر و عن ابی ہریرۃ و رواہ الطبرانی فی الاوسط عن اسامہ بن زید و عن البراء و ابن عدی عن ابن مسعود بحوالہ جامع صغیر ج ۱ ص ۲۵۹

☆ (۱۹) رواہ الانعمہ احمد و الضیاء عن سعد بن زید و رواہ الترمذی عن عبدالرحمن بن عوف بحوالہ جامع صغیر ج ۱ ص ۷

☆ (۲۰) بهجة الاسرار و معدن الانوار تالیف امام نور الدین ابی الحسن علی بن یوسف الخمی الشطنوفی ص ۳

☆ (۲۱) تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۳۲

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۲۶



جن احادیث میں نبی اطہر رسول مکرم ﷺ نے فرمایا کہ مجھے میرے بھائی یونس سے نہ بڑھاؤ یا میرے بارے میں وہ نہ کہو جو نصاریٰ نے حضرت عیسیٰ بن مریم کے بارے میں کہا یہ احادیث حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کمال تواضع پر مبنی ہیں بلکہ آپ نے شرک کے وہم کو دور فرمادیا ہے کیونکہ آپ کی صفات کمالات معجزات کی مثل مخلوق میں نہیں ڈرتھا کہ کہیں لوگ آپ کو خدا یا خدا کا مثل نہ کہہ بیٹھیں حضور سید عالم ﷺ نے ازراہ شفقت علی الخلق اظہار تواضع فرمایا۔

ایک عارف باللہ نے اس کی کمال تعبیر فرمائی۔

حق یہ کہ عبد اللہ اور عالم امکان کے شاہ  
برزخ ہیں وہ سر خدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں (۲۲)





## امانات اور عدل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُوْثُوْا الْاٰمٰنٰتِ اِلٰی اَهْلِهَا ، وَاِذَا حٰکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ  
اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ ، اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا یُعْظِمْکُمْ بِهِ ، اِنَّ اللّٰهَ کَانَ سَمِیْعًا ،

بَصِیْرًا ☆

(سورۃ النساء آیت ۵۸)

بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں جن کی ہیں انہیں سپرد کردو اور یہ کہ جب تم  
لوگوں میں فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو بیشک اللہ تمہیں کیا ہی خوب  
نصیحت فرماتا ہے بے شک اللہ سنتادیکھتا ہے۔

### حل لغات:

”یَاْمُرُکُمْ“: امر کا معنی ہے تاکید حکم کرنا۔

بے شک اللہ تمہیں تاکید حکم فرماتا ہے کہ امانت کو اس کے اہل تک پہنچادو۔ (۱)

”اَلْاٰمٰنٰتِ“: امانت کی جمع ہے کسی کا حق جو ادا کرنا لازم ہو امانت ہے امانتیں کثیر نوعیت کی ہیں ودیعت عاریت لقطہ رہن

حقوق اللہ حقوق العباد وغیرہ اس لئے جمع کا کلمہ استعمال ہوا۔ (۲)

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۱) | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۸۸                           |
| ☆ | (۲) | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۱۲۰                |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۶۳                     |
| ☆ |     | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۰۷                   |
| ☆ |     | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۵۰   |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۵۷ |



## شان نزول:

(۱)

فتح مکہ کے روز حضور سید عالم ﷺ نے عثمان بن طلحہ بن ابی طلحہ عبد اللہ بن عبد العزیز بن عثمان بن عبد الدار بن اقصیٰ بن کلاب الحجمی العبدری سے بیت اللہ شریف کی کنجی طلب فرمائی، آپ نے بیت اللہ کا دروازہ کھولا، اندر داخل ہوئے، بیت اللہ کو بتوں کی نجاست سے پاک فرمایا، دو رکعت نماز نفل ادا فرمائی، جب آپ باہر تشریف لائے تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی، یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، بیت اللہ شریف کے مہمانوں کے پانی پلانے کی خدمت ہمارے پاس ہے، کیا ہی بہتر ہو کہ آپ بیت اللہ کی کنجی بھی حوالے فرمادیں، تو یہ دونوں خدمتیں ہمارے خاندان میں جمع ہو جائیں، اس پر آیت مبارکہ نازل ہوئی، آپ نے فرمایا، اے عثمان! اللہ نے تمہیں اپنے گھر کا امین بنایا ہے، لہذا اس گھر کے ذریعے تم کو جو کچھ ملے اس کو دستور کے مطابق کھاؤ، حضرت عثمان فرماتے ہیں اس پر مجھے ہجرت سے پہلے کا واقعہ یاد آ گیا، اس واقعہ کی جو تفصیل سیرت کی کتابوں میں موجود ہے، اس کا خلاصہ یہ ہے کہ ہجرت سے پہلے حضور نبی اکرم ﷺ نے عثمان سے بیت اللہ کی کنجی طلب کی، انہوں نے انکار کر دیا، کیوں کہ وہ اس وقت تک حالت کفر میں تھے، حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، اے عثمان! ایک وقت آئے گا کہ یہ کنجی میرے قبضہ میں ہوگی، میں جسے چاہوں گا دوں گا، عثمان نے کہا، اس وقت تو قریش ذلیل و خوار ہوں گے، آپ نے فرمایا نہیں بلکہ عزت والے ہوں گے، فتح مکہ معظمہ کے روز حضرت عثمان کو ہجرت سے پہلے کی گفتگو یاد آ گئی۔

یہ واقعہ تھوڑی سی کمی بیشی، تغیر و تبدل کے ساتھ مروی ہے۔ (۳)

(۳)

- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۴۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۰۷
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۳۹
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۵۶
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۱۵
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۷۱) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۱۳۸
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲۳
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۵
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود دمنقی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۶
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۱۸۸
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۲۵
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہاشور ص ۲۸۷
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنسی عثمانی محدثی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۳۳



یاد رہے کہ حضرت عثمان بن طلحہ بن ابی طلحہ، حضرت خالد بن ولید اور حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہم صلح حدیبیہ کے بعد مدینہ منورہ میں حاضر ہو کر مسلمان ہوئے۔ (۴)

آیت مبارکہ کے شان نزول میں دیگر چند روایات بھی مروی ہیں۔

(۲) اہل کتاب کو خطاب ہوا کہ تمہاری کتابوں میں جو صفات عالیہ نبی آخر الزمان حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی موجود

ہیں وہ تمہارے پاس امانت ہیں ان کمالات کو لوگوں کو بیان کر کے امانت کی ادائیگی کا حق ادا کرو۔ (۵)

(۳) اس آیت میں حکام کو خطاب ہوا ہے کہ عورتوں کی نافرمانی کے جو مقدمات تمہارے سامنے پیش ہوتے ہیں

ان میں بیویوں کو خاوندوں کی نافرمانی سے منع کرو اور بیویوں کو خاوندوں کے گھروں میں پہنچاؤ۔ (۶)

(۴) آیت مبارکہ میں تمام مسلمانوں اور حکام کو خطاب ہوا ہے کہ احکام و شرائع کی ادائیگی، نیز حفظ امانات میں

تساہل سے کام نہ لو۔ (۷)

## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ امانت کی حفاظت اور اس کے اہل تک پہنچانا اہم ترین فرائض سے ہے قرآن مجید اور احادیث طیبہ میں اس بارے میں تاکید حکم ہے۔

حضور نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ (۸)

اس کا ایمان مکمل نہیں جو امانت کی حفاظت نہیں کرتا اور اس کا دین مکمل نہیں جو وعدہ پورا نہیں کرتا۔

(۴) ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ، مصر، ج ۱، ص ۵۱۵

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۳۹۵

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۶۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور (حاشیہ) ص ۲۸۸

(۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۲۵۷

(۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۲۵۶

(۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۲۵۶

(۸) ☆ رواہ احمد و ابن حبان عن انس، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۳۵۳

ایک اور موقع پر ارشاد فرمایا۔

أَلْقَتُلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَكْفِرُ الذُّنُوبَ كُلَّهَا إِلَّا الْأَمَانَةَ وَالْأَمَانَةَ فِي الصَّلَاةِ وَالْأَمَانَةَ فِي الصَّوْمِ وَالْأَمَانَةَ فِي الْحَدِيثِ وَأَشَدُّ ذَلِكَ الْوَدَائِعُ (۹)

اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہادت تمام گناہوں کا کفارہ ہے سوائے امانت کے نماز میں امانت ہے روزہ میں امانت ہے گفتگو میں امانت ہے اور سب سے زیادہ تاکید حکم ودیعت کی ادائیگی میں ہے۔ (۱۰)

﴿۲﴾

ہر وہ شے جس کی حفاظت کرنا لازم ہے اور ہر وہ حق جس کی ادائیگی فرض ہے وہ امانت ہے دینی فرائض اور دنیوی معاملات مثلاً نماز روزہ وضو غسل ودیعت لقطہ رہن عاریہ اجارہ ماپ تول غرضیکہ تمام احکام دین اور شرائع امانات ہیں تمام امانات کا شمار کرنا دشوار ہے علمائے کرام نے سہولت بیان کے لئے انہیں تین حصوں میں تقسیم کیا ہے۔  
**اول:** حقوق اللہ! قوی! فعلی! مالی تمام عبادات اللہ تعالیٰ کے تمام احکام پر عمل اور تمام منہیات سے احتراز کرنا۔  
**دوم:** اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتوں کا جائز اور صحیح استعمال کرنا مثلاً کان زبان آنکھ کو اللہ تعالیٰ کی رضا میں مصروف رکھنا اور اللہ تعالیٰ کے غضب والے امور سے بچا کر رکھنا۔

**سوم:** حقوق العباد! مثلاً ودیعت عاریہ اجارہ رہن لقطہ کی حفاظت کرنا۔

☆	(۹)	رواہ الطبرانی فی الکبیر و ابونعیم فی الحلیۃ عن ابن مسعود جامع صغیر ج ۲ ص ۱۴۷
☆	(۱۰)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۰۷
☆		احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۴) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۵۰
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۵۶
☆		تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۱۵
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۶) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۱۳۸
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الحیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۸۸
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ حلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۲۵
☆		تفسیر حازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۵
☆		تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۵
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۲۳
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد حبیب حوٹوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقایقہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۸۷
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی محدثی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۳۱



عقائد کی درستی، حسن ظن اور نیت کا اخلاص بھی امانت میں شامل ہیں۔ (۱۱)

یاد رہے عرف عام میں جسے ”امانت رکھنا“ کہا جاتا ہے اصطلاح شرع میں اسے ”ودیعت“ کہتے ہیں۔

امانت کا اس کے اہل تک پہنچانا فرض ہے اہل امانت خواہ نیک ہوں یا بد ہوں اسی پر اجماع امت ہے۔ (۱۲)

غنی یا تنگ دست کے لئے جائز نہیں کہ وہ امانت کو روک لے اس کا ادا کرنا سب پر یکساں فرض ہے۔ (۱۳)

ودیعت کا ادا کرنا اس وقت فرض ہوتا ہے جب مالک طلب کرے۔ (۱۴)

اجارہ اور عاریہ کا ادا کرنا اس وقت لازم ہوتا ہے جب عمل مکمل ہو جائے یہ مالک کے طلب سے پہلے ادا کرنا

لازم ہے۔ (۱۵)

رہن اس وقت ادا کرنا لازم ہوتا ہے جب دین ادا ہو جائے۔ (۱۶)

راستہ میں جو گری پڑی شئی اٹھالی جائے وہ اٹھانے والے کے پاس امانت ہے اصطلاح میں اسے لقطہ کہتے

ہیں اس شئی کو مالک تک پہنچانا لازم ہے اٹھانے والے پر لازم ہے کہ بازاروں میں شارع عام اور مساجد

میں اتنے زمانہ تک اعلان کرے کہ ظن غالب ہو جائے کہ مالک اب تلاش نہ کرتا ہوگا یہ مدت پوری ہونے

کے بعد اسے اختیار ہے کہ لقطہ کی حفاظت کرے یا کسی مسکین کو صدقہ کر دے اگر خود غریب ہے تو خود اپنے

تصرف میں لاسکتا ہے تشہیر کا زمانہ ایک سال بیان کیا گیا ہے شئی کی نوعیت پر یہ زمانہ کم یا بیش ہو سکتا ہے۔ (۱۷)

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۲۵۷ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۵

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۶۳

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳۸

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۲۳۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۲۵

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۲۴

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۵۷

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۵۰

تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۱۵

تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۵

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۵۶

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۶۳

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۲۴

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۵۶

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۵۰

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۵۰

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۵۰



﴿۹﴾

ادائے امانت کے لئے دونوں کا سامنے ہونا لازم نہیں کسی خادم یا معتمد کے ہاتھ بھی امانت مالک تک پہنچا سکتا ہے۔ (۱۳)

﴿۱۰﴾

نفسِ شی کی امانت مثلاً جواہر زیور، خطیر رقم وغیرہ کا مالک کے گھر تک پہنچانا کافی نہیں بلکہ مالک کے قبضہ میں دینا ادائے امانت کی تکمیل ہے۔ (۱۵)

﴿۱۱﴾

عاریہ کا جانور مالک کے اصطبل تک پہنچانا کافی ہے اس سے ادائے امانت مکمل ہو جائے گی۔ (۱۶)

﴿۱۲﴾

مستعیر و دیعت کا مالک نہیں بن جاتا ہے مستعار شی اس کے پاس امانت ہے۔ (۱۷)

﴿۱۳﴾

جس نے کوئی شی عاریہ لی یا اس کے پاس بطور دیعت پہنچی وہ شی اس کے پاس ضائع ہوگئی یا اس میں نقصان آگیا اگر ہلاک ہونے میں اس کا قصور نہیں تو اس شی کی ضمان اس پر لازم نہیں ہاں اگر اس نے زیادتی کی جس سے وہ شی ہلاک ہوگئی یا اس میں نقصان آگیا تو اب ضمان لازم ہے حدیث شریف میں ارشاد ہے۔

لَا ضَمَانَ عَلَى مُؤْتَمِنٍ (۱۸) امین پر ضمانت نہیں۔ (۱۹)

﴿۱۴﴾

بیت اللہ شریف زادھا اللہ شرفاً و تعظیماً و تکریماً کے دروازہ بابِ رحمت کی کنجی اللہ تعالیٰ جل و علا نے اپنے محبوب کریم ﷺ کے دست مبارک سے حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ کے خاندان کو عطا فرمائی ہے اور عطا فرماتے ہوئے حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا!

”اسے لے لو یہ قیامت تک اب تمہارے خاندان میں رہے گی سوائے ظالم کے تم سے کوئی چھین نہ سکے گا“ حضرت عثمان کے بعد یہ چابی ان کے بھائی کے پاس رہی اب یہ قیامت تک خاندانِ شیبی میں رہے گی کسی دوسرے کے پاس نہیں جاسکتی نہ اسے کوئی چھین سکتا ہے اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم کی طرف سے یہ سعادت خاندانِ شیبی کو حاصل ہوگئی ہے اب جو کوئی بھی بیت اللہ میں داخل ہونے کی سعادت چاہے وہ شیبی خاندان کی اجازت سے یہ سعادت حاصل کر سکتا ہے۔ (۲۰)

☆ (۱۴)

☆ (۱۵)

☆ (۱۶)

☆ (۱۷)

☆ (۱۸)

☆ (۱۹)

☆

☆

☆

☆ (۲۰)

☆

☆

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۸۸  
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۸۸  
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۸۸  
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۸۸  
رواہ البیہقی فی السنن عن ابن عمر جامع صغیر ج ۲ ص ۳۶۳

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۰۷  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو بکر احمد بن محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۵۷  
تفسیر کبیر از امام لغیر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۱۳۹  
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۸۹  
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۵۰  
انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شہر رازی شافعی مطبوعہ یوہی ص ۱۸۸



**تحذیر نعت:** ان کلمات مبارکہ کا جامع فقیر محمد جلال الدین قادری عفی عنہ اللہ تعالیٰ جل مجدہ کے فضل و انعام سے

شیخی خاندان کے موجودہ متولی کی اجازت سے بیت اللہ کے اندر حاضری کی سعادت سے بہرہ ور ہو چکا ہے  
نیز حضور نبی اکرم ﷺ کے مصطفیٰ کی زیارت اور اس پر نوافل کی ادائیگی کا شرف حاصل کر چکا ہے۔

ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم

مسجد مدرسہ خانقاہ مزار اور دین کی خدمت کی برکت سے اللہ تعالیٰ لوگوں سے جو کچھ دلوائے دستور کے مطابق اس کا استعمال جائز و حلال ہے بیت اللہ کی چابی عطا کرتے ہوئے حضور اکرم ﷺ نے حضرت عثمان سے ایسا ہی فرمایا تھا۔ (۲۱)

حاکم، حکم، بلکہ جمیع مخلوق پر عدل کرنا فرض ہے، کسی پر ظلم کرنا اور حق والے کا حق ادا نہ کرنا حرام ہے، حاکم پر لازم ہے کہ مدعی سے دعویٰ پر گواہ طلب کرے، گواہ نہ ہونے کی صورت میں مدعی علیہ سے قسم طلب کرے اور اس کے مطابق فیصلہ کرے۔ (۲۲)

مفتی، قاضی اور عالم پر فرض ہے کہ وہ صورت مسئلہ میں صحیح فتویٰ اور فیصلہ دے کیونکہ کسی شی کا حلال یا حرام ہونا، فرض یا مستحب ہونا اور اس کی صحبت یا فساد کا بیان مفتی کے فتویٰ پر موقوف ہے۔ (۲۳)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۲۱) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۴۳                      |
| ☆ | (۲۲) | احکام القرآن از امام ابو بکر محمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۱۰                  |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۵۰  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۵۸ |
| ☆ |      | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۱۶               |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۴۲                 |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                  |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۲۶                               |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۸۸     |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۶۳                     |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۶                       |
| ☆ |      | تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۶           |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۴۶                      |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۸۷                           |
| ☆ | (۲۳) | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۵۱  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۵۸ |



ہر شخص پر عدل کرنا فرض ہے، خواہ حاکم ہو یا محکوم، مرد ہو یا عورت، آقا ہو یا غلام، سب اپنی حیثیت کے مطابق جواب دہ ہیں، حاکم اپنی رعایا کے بارے میں، آدمی اپنے اہل و عیال کے بارے میں، عورت اپنے خاوند کے گھر کے بارے میں، غلام اپنے مالک کے مال کے بارے میں جوابدہ ہے۔

حضور نبی اکرم ﷺ کا واضح ارشاد اس بارے میں موجود ہے۔

كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَالْإِمَامُ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ رَاعٍ فِي أَهْلِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَّةٌ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْ رَعِيَّتِهَا وَالْخَادِمُ رَاعٍ فِي مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ رَاعٍ فِي مَالِ أَبِيهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ (۲۴)

تم میں سے ہر ایک نگران ہے، اور وہ اپنی رعیت کے بارے میں جوابدہ ہے، حاکم اعلیٰ نگران ہے، وہ اپنی رعیت کے بارے میں جوابدہ ہے، آدمی اپنے اہل و عیال میں نگران ہے، وہ اپنی رعیت کے بارے میں جوابدہ ہے، عورت اپنے خاوند کے گھر نگران ہے، وہ اس بارے میں جوابدہ ہے، آدمی اپنے باپ کے مال کا جوابدہ ہے، سو تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور ہر ایک جوابدہ ہے۔ (۲۵)

حکومت امانت ہے، اور حاکم امین ہے، حاکم مالک نہیں، اس لئے حاکم پر لازم ہے کہ وہ اہل کو ذمہ داری سپرد کرے، غیر اہل کو ذمہ داری سپرد کرنا ظلم ہے۔ (۲۶)

حاکم پر لازم ہے کہ فیصلہ کرتے وقت جانبداری نہ کرے، انصاف سے فیصلہ کرے، فیصلہ کرتے وقت دوست دشمن، اپنے پرانے امیر، غریب، میں تمیز نہ کرے، جانہین سے یکساں سلوک کرے، کلام میں، نظر میں، بٹھانے میں، قسم لینے میں، گواہ طلب کرنے میں کسی ایک جانب امتیازی سلوک نہ کرے، انصاف کرنے والا اللہ تعالیٰ کے ہاں محبوب ہے، قرآن مجید اور احادیث طیبہ میں عادل کے بہت فضائل بیان ہوئے ہیں۔

- رواہ الاثمہ احمد و البخاری و مسلم و ابوداؤد و الترمذی عن ابن عمر، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۱۵۸
- احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۲۵۰
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثماني مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۱۴۱
- التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جوہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقایقہ محلہ حسکی، پشاور، ص ۲۸۹



ایک صحیح مرفوع حدیث شریف میں ہے۔

إِنَّ الْمُقْسِطِينَ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى مَنَابِرٍ مِنْ نُورٍ عَنْ يَمِينِ الرَّحْمَنِ وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِينُ الَّذِينَ يَعْدِلُونَ فِي حُكْمِهِمْ وَأَهْلِيهِمْ وَمَا وَلُّوا (۲۷)

انصاف کرنے والے اللہ کے ہاں قیامت کے روز نور کے منبروں پر اللہ کے دائیں طرف ہوں گے اللہ تعالیٰ کی دونوں طرفیں دائیں ہیں (وہ جہات سے پاک ہے یہ کلمہ بطور تعظیم کے ہے) یہ لوگ اپنے فیصلوں میں اپنے اہل میں اور ہر اس امر میں انصاف کرتے ہیں جن کے وہ والی ہیں۔ (۲۸)

﴿۲۱﴾ امت کے لئے ایک حاکم اعلیٰ کا ہونا ضروری ہے تاکہ وہ حکام مقرر کرے اور حصول انصاف جلد ممکن ہو۔ (۲۹)



(۲۷) ☆

رواہ الانعمہ احمد و مسلم والنسائی عن ابن عمرو 'جامع صغیر' ج ۱ ص ۱۳۵

(۲۸) ☆

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۵۰

☆

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۲ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۵۸

☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۳۷

☆

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۶

☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطابع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳۱

☆

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۱۸۹

☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطابع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳۲

(۲۹)



# ﴿اللہ رسول اور اولی الامر کی اطاعت﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِيَ الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ، ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ☆ (سورة النساء آیت ۵۹)

اے ایمان والو! حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا اور ان کا جو تم میں حکومت والے ہیں پھر اگر تم میں کسی بات کا جھگڑا اٹھے تو اسے اللہ اور رسول کے حضور رجوع کرو اگر اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہو یہ بہتر ہے اور اس کا انجام سب سے اچھا۔

## حل لغات:

”أَطِيعُوا“ : اطاعت سے بنا ہے جس کا مادہ طوع ہے اس کا معنی ہے خوش دلی اس کا مقابل کُروہ ہے جس کا معنی ہے ناخوشی مجبوری ناگواری یہ دونوں کلمات قرآن مجید میں استعمال ہوئے ہیں۔

قُلْ أَنفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَّنْ يَتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ، إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَاسِقِينَ ☆ (سورة التوبة آیت ۵۳)

تم فرما دو (اے منافقو!) کہ دل سے خرچ کرو یا ناگواری سے تم سے ہرگز قبول نہ ہوگا بے شک تم بے حکم لوگ ہو۔ بخوشی کسی بڑے مرتبہ والے کا حکم ماننا اطاعت کہلاتا ہے آیت کا مفہوم یہ ہے کہ تم خوش دلی سے اللہ کا اور اس کے رسول کا اور صاحب حکم کا حکم مانو۔ (۱)



”أُولَى الْأَمْرِ“: ذوُ بمعنی والا صاحب کی خلاف قیاس جمع اُولیٰ ہے اور امر سے مراد حکم یا حکومت ہے، حکم عام ہے اس

سے مراد شرعی اور قانونی حکم ہے، شرعی احکام والے ائمہ مجتہدین اور فقہاء ہیں اور قانونی حکم والے سلطان، بادشاہ، حاکم،

فوجی دستے کا سردار اور شہروں کے حاکم ہیں۔ (۲)

”فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ“: تَنَازُعُ نَزْع سے بنا ہے، جس کا معنی ہے کھینچنا، نکالنا، علیحدہ کرنا۔

اصطلاح میں اختلاف رائے کو تَنَازُعُ کہا جاتا ہے، آیت سے مراد یہ ہے کہ اگر تمہارے درمیان کسی مسئلہ میں اختلاف

رائے ہو جائے، مسئلہ دینی ہو یا دنیوی۔ (۳)

”فَرُدُّوهُ“: رَد کا معنی لوٹانا، رجوع لانا، کسی شے کا اپنی اصل ذات یا اصلی حالت کی طرف پھرنا۔ (۴)

آیت سے مراد یہ ہے اگر تم میں اختلاف رائے ہو جائے اور تم حقیقت حال سے واقفیت چاہتے ہو تو دین اور دنیا کی

اصل کتاب اللہ جل و علا اور سنت رسول ﷺ ہے اس کی طرف رجوع کرو تمہارے مسائل کا حل وہاں موجود ہے۔

- (۲) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۱۰
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۵۱
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۵۹
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ ’یو پی‘ ص ۱۸۸
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۲۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۹۱
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۷
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۷
- (۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۹۱
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۵۲
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۵۱
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۷
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۷
- (۴) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی ص ۱۹۲
- ☆ مصباح المنیر ج ۱ ص ۱۰۲

(۱)

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ایک لشکر اسلام کے سپہ سالار مقرر ہوئے، دیگر صحابہ کرام کے ساتھ اس میں حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے، حضرت عمار بن یاسر آزاد شدہ غلام تھے، لشکر اسلام نے جس علاقہ میں پہنچ کر جہاد کرنا تھا وہاں کے لوگوں کو لشکر اسلام کی روانگی کی خبر ملی تو وہ اپنا علاقہ چھوڑ کر بھاگ گئے، سوائے ایک گھر کے علاقہ خالی ہو گیا، رات کی تاریکی میں اس شخص نے اپنا سامان جمع کیا اور چھپ کر لشکر اسلام میں آیا، اس کی حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہو گئی، وہ آپ سے کہنے لگا کہ میں اسلام قبول کر چکا ہوں، میری قوم بھاگ گئی ہے، میں صرف یہاں رہ گیا ہوں، اگر میرا اسلام لانا مجھے مفید ہو اور میری جان محفوظ رہے تو میں یہاں ٹھہروں ورنہ میں بھی بھاگ جاؤں، آپ نے فرمایا تمہارا ایمان تمہیں نفع دے گا، تم اطمینان سے یہاں رہو، میں تمہیں امان دیتا ہوں، وہ شخص مطمئن ہو کر لوٹ گیا، جب صبح ہوئی اور لشکر اسلام نے اس بستی پر حملہ کیا، تو دیکھا کہ سوائے ایک گھر کے باقی تمام گھر خالی پڑے ہیں، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے اس شخص کو اپنے اہل و عیال سمیت قید کر لیا، اور اس کے مال پر قبضہ کر لیا، جب حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو خبر پہنچی تو آپ حضرت خالد رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور فرمایا، یہ شخص مسلمان ہو چکا ہے، میں اسے امان دے، چکا ہوں، اسے آزاد کر دو، حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے فرمایا! لشکر کا امیر میں ہوں، تمہیں کسی کو امان دینے کا کیا حق ہے؟ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا! مجھے حق تھا، اس پر دونوں حضرات میں اختلاف ہو گیا، اسی حال میں یہ حضرات مدینہ طیبہ پہنچے اور مقدمہ بارگاہ رسالت میں پیش فرما دیا، حضور سید عالم ﷺ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی امان جائز رکھی، اور قیدی مسلمان کو اپنے اہل و عیال سمیت آزاد کر دیا، اس کا مال واپس کر دیا، اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ وہ آئندہ بغیر اجازت امیر کسی کا امان نہ دیں، حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ! کیا آپ عمار جیسے غلام کو اجازت دیئے ہیں کہ وہ میرا مقابلہ کرے، حضور رحمۃ للعالمین ﷺ نے فرمایا! جو عمار کو برا بھلا کہے اللہ اس کا برا کرے



جو عمار سے بغض رکھے خدا اس سے ناراض ہو جائے جو عمار پر لعنت کرے خدا اسے اپنی رحمت سے دور کر دے حضرت

عمار رضی اللہ عنہ یہ سن کر بارگاہ کریم سے واپس ہوئے اور حضرت خالد رضی اللہ عنہ ان کے پیچھے دوڑے تاکہ ان کو راضی کریں

راستہ میں ان کا دامن تھام کر لپٹ گئے اور معذرت کر کے ان کو راضی کر لیا اس موقع پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی۔ (۵)

اس آیت کے شان نزول میں ایک روایت یہ ہے کہ حضرت عبداللہ بن حذافہ بن قیس بن عدی رضی اللہ عنہ ایک

لشکر کے سپہ سالار مقرر ہوئے (ایک اور روایت میں ان کا نام علقمہ بتایا گیا ہے) یہ کسی وجہ سے اپنے سپاہیوں سے ناراض

ہو گئے انہوں نے حکم دیا کی لکڑیاں اکٹھی کر کے آگ جلائی جائے اور سپاہی اس آگ میں کود جائیں سپاہیوں نے یہ

فیصلہ ماننے سے انکار کر دیا مدینہ شریف واپسی پر یہ مقدمہ حضور پر نور ﷺ کی بارگاہ میں پیش ہوا آپ نے مجاہدین سے

فرمایا! تم نے اچھا کیا اگر تم آگ میں کود جاتے تو ہمیشہ آگ میں رہتے نیز آپ نے فرمایا! اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کر کے

مخلوق میں سے کسی کی فرماں برداری جائز نہیں۔ (۶)

تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۱۸

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۲۵۷ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۶

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۶۵

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۳۷

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۸۹

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۵۲

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۶

تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۱۶

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۲۵۷ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۶

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۶۶

## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ اللہ تعالیٰ جل جلالہ کا ہر غیر منسوخ حکم ہر حال میں خوش دلی سے قیامت تک تسلیم کرنا اور اس پر عمل کرنا فرض

قطعی ہے، حکم کی حکمت معلوم ہو یا نہ ہو اس کا انکار کرنا یا اس میں شک کرنے والا دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ (۷)

﴿۲﴾ قرآن مجید اپنے متن میں قطعی و یقینی ہے اس کے کلمات طیبات تو اتر سے ثابت ہیں جس طرح نازل ہوا تھا

اسی حالت میں آج بھی محفوظ ہے اور ان شاء اللہ قرب قیامت تک محفوظ رہے گا اس میں کمی بیشی محال ہے

اس کی حفاظت خود رب کریم نے اپنے ذمہ کرم پر کر لی ہے۔ رب کریم جل شانہ ارشاد فرماتا ہے۔

لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ☆ (سورہ حم السجده آیت ۴۲)

ہر باطل کو اس کی طرف راہ نہیں نہ اس کے آگے سے نہ اس کے پیچھے سے اتارا ہوا ہے حکمت والے

سب خوبیوں سراسر ہے کا۔ (۸)

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۷) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۱۲                  |
| ☆ |     | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۵۲  |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۶۱ |
| ☆ |     | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                  |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۲۶                               |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۸۸    |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳۳                 |
| ☆ |     | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۱۷                |
| ☆ |     | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۰۶                       |
| ☆ |     | تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۶           |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۹۰                           |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۵                     |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی نساء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۵۱                      |
| ☆ | (۸) | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳۷                 |



خاتم الانبیاء والمرسلین رحمۃ للعالمین سید الکونین نبی الثقلین حضور محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم کی حیات ظاہری میں آپ کا ہر حکم اور فیصلہ تسلیم کرنا اور اس پر عمل کرنا فرض تھا، آپ کے وصال مبارک کے بعد آپ کی سنت کی اطاعت دشواری، آسانی، خوشی، ناخوشی ہر حالت میں قیامت تک مسلمانوں پر فرض ہے، حضور کی مخالفت کرنے والا یا اس میں شک کرنے والا ایمان سے خارج ہے، اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے اپنے محبوب کی اطاعت کی فرضیت آیت مذکورہ کے علاوہ متعدد مقامات پر ارشاد فرمائی، اور آپ کی مخالفت سے بچنے کی تاکید فرمائی۔ ارشاد ربانی ہے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ..... الْآيَةُ  
(سورة النساء آیت ۶۴)

اور ہم نے کوئی رسول نہ بھیجا مگر اس لئے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے۔  
ارشاد رب کریم ہے۔

مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ تَوَلَّى فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِظًا ☆ (سورة النساء آیت ۸۰)  
جس نے رسول کا حکم مانا، بے شک اس نے اللہ کا حکم مانا اور جس نے منہ پھیرا تو ہم نے تمہیں ان کے بچانے کو نہ بھیجا۔  
رسول کی مخالفت کا انجام یوں بیان فرمایا۔

فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ..... الْآيَةُ (سورة النور آیت ۶۳)  
تو ڈریں وہ جو رسول کے حکم کے خلاف کرتے ہیں کہ انہیں کوئی فتنہ پہنچے یا ان پر دردناک عذاب پڑے۔ (۹)

- (۹) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۱۳  
☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۵۲  
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۶۱  
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۷  
☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۱۷  
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ  
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۲۶  
☆ انوار التنزیل و اسرار النویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۸۸  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳۳  
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۶  
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۹۰  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ بانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۵۱  
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۶۵

حضور نبی اکرم ﷺ کی اطاعت مستقلاً فرض ہے قرآن کے ضمن میں نہیں اسی اہتمام کے لئے آیت مبارکہ میں رسول کی اطاعت کو اللہ کی اطاعت سے الگ بیان فرمایا اس لئے جو احکام قرآن میں منصوص نہیں سنت میں منصوص ہیں ان پر عمل فرض ہے حضور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا۔

يُوشِكُ الرَّجُلُ مُتَكِنًا عَلَىٰ أَرِيكَتِهِ يُحَدِّثُ بِحَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِي فَيَقُولُ بَيْنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ فَمَا وَجَدْنَا فِيهِ مِنْ حَلَالٍ اسْتَحْلَلْنَاهُ وَمَا وَجَدْنَا فِيهِ مِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَاهُ إِلَّا وَإِنْ مَاحَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِثْلُ مَا حَرَّمَ اللَّهُ (۱۰)

عنقریب ایک (متکبر) تکیہ لگائے بیٹھا میری حدیث بیان کرے گا وہ کہے گا ہمارے اور تمہارے درمیان کتاب اللہ ہی کافی ہے اس میں جو حلال ہم پاتے ہیں ہم وہ حلال سمجھتے ہیں اور اس میں جو حرام پاتے ہیں وہ حرام جانتے ہیں خبردار! سن لو بے شک جو شی رسول اللہ نے حرام کی وہ اسی طرح ہے جو اللہ نے حرام کی۔

قرآن مجید کے غیر منصوص احکام کو سنت خیر الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بیان فرمایا ہے اور وہ قرآن مجید کی طرح حجت اور واجب التعمیل ہیں۔ حدیث شریف میں ہے۔

أَيُّحَسِبُ أَحَدُكُمْ مُتَكِنًا عَلَىٰ أَرِيكَتِهِ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَىٰ لَمْ يُحَرِّمْ شَيْئًا إِلَّا مَا فِي الْقُرْآنِ، إِلَّا وَإِنِّي وَاللَّهِ قَدْ أَمَرْتُ وَوَعِظْتُ وَنَهَيْتُ عَنْ أَشْيَاءَ، إِنَّهَا كَمَثَلِ الْقُرْآنِ أَوْ أَكْثَرُ وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَىٰ لَمْ يُحِلَّ لَكُمْ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتَ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا بِإِذْنٍ وَلَا ضَرْبَ نِسَاءٍ هُمْ وَلَا أَكْلَ ثِمَارِهِمْ إِذَا عَطَوْكُمْ الَّذِي عَلَيْهِمْ (۱۱)

(۱۰) رواہ ابو داؤد عن مقدم بن معدیکرب ج ۲ ص ۲۸۳

رواہ ابن ماجہ عن مقدم بن معدیکرب ۳

رواہ الترمذی عن مقدم بن معدیکرب ج ۲ ص ۱۰۶

(۱۱) رواہ ابو داؤد عن العریاض کنز العمال ج ۱ ص ۸۸۱



تم میں کوئی تکیہ لگائے (تکبر سے) یہ گمان کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے وہی کچھ حرام کیا جو قرآن میں ہے سن لو! اللہ کی قسم میں نے حکم کیا میں نے وعظ کیا (بعض اشیاء سے) منع فرمایا بے شک یہ قرآن کے احکام کے برابر یا زیادہ ہیں بے شک اللہ نے تمہارے لئے سوائے اجازت کے اہل کتاب کے گھروں میں داخل ہونا منع فرمادیا ہے ان کی عورتوں کو مارنے سے منع فرمادیا ہے۔ اور ان کے پھلوں کو کھانے سے منع کر دیا ہے جو ان پر حق ہیں وہ تمہیں دیں۔ (۱۲)

نبی حاکم ہے اس کا حکم اور فیصلہ تسلیم اور تعمیل کرنا فرض ہے۔

ارشاد ربانی ہے۔

إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا ..... الآية  
بے شک ہم نے تورات اتاری اس میں ہدایت اور نور ہے اس کے مطابق یہود کو حکم دیتے تھے  
ہمارے فرماں بردار نبی۔ (۱۳)

(سورة المائدة آیت ۴۴)

جو مسائل قرآن مجید اور سنت رسول مقبول ﷺ میں صراحت سے نہیں ان میں علماء سے سوال لازم ہے علمائے کرام غیر منصوص کے نظائر قرآن و سنت کے منصوص مسائل سے تلاش کریں گے اگر غیر منصوص اور منصوص میں صورت صفت اور علت میں مشابہت ہوگی تو غیر منصوص پر منصوص مسائل کا حکم کریں گے اگر غیر منصوص پر حکم میں ائمہ کرام کا اتفاق ہو گیا تو وہ اجماع امت کہلائے گا ورنہ قیاس ہوگا اجماع امت بھی قرآن و سنت کی طرح واجب العمل ہے آیت مذکورہ بالا میں اس کی صراحت کر دی گئی ہے قرآن مجید اور احادیث طیبہ میں اجماع امت اور قیاس کے اثبات میں متعدد دلائل ہیں۔

☆	(۱۲)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۱۲
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۵۱
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۶۲
☆		تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۱۷
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۶۵
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۷
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۶۰ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۲۹
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۸۸
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۵۱
☆	(۱۳)	احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۵۲



ارشاد ربانی ہے۔

وَلَوْ دُؤُّهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَى أُولَى الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ ..... الآية

اور اگر اس میں رسول اور اپنے ذی اختیار لوگوں کی طرف رجوع لاتے تو ضروران سے اس کی

حقیقت جان لیتے یہ جو بعد میں کاوش کرتے ہیں۔ (۱۳)

(سورة النساء آیت ۳۸)

اہل حل و عقد علمائے کرام جو کتاب و سنت سے احکام استنباط کرنے پر قادر ہوں، کا اجماع حجت ہے ان کے

علاوہ کسی اور کا اجماع معتبر نہیں، نیز اجماع مومنین کا حجت ہے، مومنین کے علاوہ دیگر فرقوں کا اجماع

معتبر نہیں، کیونکہ اس آیت کی ابتدا میں ایمان کا ذکر اس امر کو واضح کر رہا ہے۔ (۱۵)

اصول شریعت چار ہیں، تمام احکام شریعت ان سے مستنبط ہوتے ہیں۔

کتاب اللہ، سنت رسول اللہ ﷺ، اجماع امت، قیاس۔ (۱۶)

کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ قیاس پر مقدم ہیں، اگر قیاس کتاب اللہ اور سنت کے خلاف ہو تو قیاس

متروک ہوگا، قیاس خواہ جلی ہو یا خفی، بلکہ قیاس کا درجہ اجماع امت کے بعد ہے۔ (۱۷)

- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۱۲ ☆ (۱۳)
- احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۵۲ ☆
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ☆
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۱۴۶ ☆
- انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یوپی' ص ۱۸۸ ☆
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۲۶ ☆
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۶۶ ☆
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۴۹ ☆
- التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۱۹۱ ☆
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۱۵۱، ۱۵۰ ☆ (۱۵)
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۱۳۶، ۱۳۳ ☆ (۱۶)
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۲۶ ☆
- التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور (حاشیہ) ص ۱۹۱ ☆
- احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۵۳ ☆
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۱۴۷ ☆ (۱۷)



کتاب اللہ سنت رسول اللہ اور اجماع امت سے اگر کوئی حکم منصوص نہ ہو تو قیاس سے حکم ثابت ہو سکتا ہے بشرطیکہ اس کی شرائط پوری ہوں خود نبی پاک صاحب لولاک ﷺ نے قیاس کی تعلیم دی ایک عورت نے آپ سے دریافت کیا یا رسول اللہ! میرا باپ حج کئے بغیر فوت ہو گیا ہے کیا میں اس کی طرف سے حج ادا کر لوں؟ آپ نے فرمایا! اگر تیرے باپ پر قرض ہوتا اور وہ ادا کئے بغیر فوت ہو جائے اور تو اس کی طرف سے قرض ادا کر دے تو کیا قرض ادا ہو جائے گا اس نے کہا! ہاں یا رسول اللہ تو آپ نے فرمایا! اسی طرح اگر تو اس کی طرف سے فرض حج ادا کرے گی تو وہ ادا ہو جائے گا اس حدیث میں قرض کی ادائیگی پر حج کی ادائیگی کو قیاس کیا گیا ہے اور یہی اصول قیاس ہے کہ مقیس علیہ منصوص ہو مقیس منصوص نہ ہو۔ (۱۸)

نبی مکرم شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حیات ظاہری میں دو صورتوں میں اجتہاد اور قیاس جائز تھا۔

**اول:** حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام موجود نہ ہوں۔

مشہور حدیث میں ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کا قاضی بناتے وقت ان سے دریافت فرمایا کہ تم کس طرح فیصلہ کرو گے تو آپ نے عرض کیا کتاب اللہ سے آپ نے دریافت فرمایا اگر کتاب اللہ میں مسئلہ کا حل واضح طور پر منصوص نہ ہو تو پھر کیسے فیصلہ کرو گے انہوں نے عرض کیا آپ کی سنت کی روشنی میں فیصلہ کروں گا آپ نے دریافت فرمایا اگر وہاں بھی نہ پاؤ تو پھر کیسے فیصلہ کرو گے انہوں نے عرض کیا اپنی رائے سے فیصلہ کروں گا مگر کوشش کروں گا کہ ہر ممکن فیصلہ صحیح ہو اس پر آپ نے فرمایا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَفَّقَ رَسُولَ رَسُولِ اللَّهِ لِمَا يَرْضَى

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنے رسول کے قاصد کو ایسا فیصلہ کرنے کی توفیق دی جس پر وہ راضی ہے۔

حضور نبی اکرم ﷺ نے اپنی عدم موجودگی میں حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو قیاس سے فیصلہ کرنے کی اجازت دی۔

**دوم:** حضور نبی اکرم ﷺ اپنے سامنے کسی کو قیاس سے فیصلہ کرنے کی اجازت مرحمت فرمادیں اس وقت تعمیل ارشاد لازمی ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ دو آدمی اپنا مقدمہ لے کر بارگاہ مصطفیٰ ﷺ میں حاضر ہوئے آپ نے اپنے صحابی حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کو فرمایا: اے عقبہ ان کے مقدمہ کا فیصلہ کرو حضرت عقبہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کی موجودگی میں میں کیوں کر فیصلہ کروں؟ تو حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

اقْضِ بَيْنَهُمَا فَإِنْ أَصَبْتَ فَلَكَ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَإِنْ أَخْطَأْتَ فَلَكَ حَسَنَةٌ وَاحِدَةٌ

ان کے درمیان فیصلہ کرو اگر تیرا فیصلہ درست ہوا تو تجھے دس نیکیاں ملیں گی اور اگر تجھ سے فیصلہ میں خطا ہوگئی تو پھر بھی تیرے لئے ایک نیکی ہے۔

اس کے علاوہ حضور نبی اکرم ﷺ کی حیات ظاہری میں آپ کے حکم اور رضا کے بغیر کوئی فیصلہ کرنا جائز نہ تھا۔ (۱۹)

ہر صاحب حکم اور ذی اختیار اولی الامر ہے امام امیر سلطان حاکم صدر بادشاہ فوجی سپہ سالار شہروں کے

﴿۱۲﴾

حکام مجتہد فقیہ عالم قاضی مفتی وغیرہ حسب مراتب اولی الامر ہیں سب کا حکم ماننا لازم ہے۔ (۲۰)

﴿۱۳﴾

حاکم پر لازم ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے نازل کئے ہوئے احکام پر فیصلہ کرے اور خلاف شریعت حکم نہ دے

رعیت کے لئے لازم ہے کہ وہ اس کی بات سنیں اور اس کا حکم مانیں اگر حاکم خلاف شریعت حکم کرے تو اس

کی اطاعت نہ کی جائے۔

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۴۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۱۳ ☆ (۱۹)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۴۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۱۲ ☆ (۲۰)

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۵۱ ☆

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۶۱ ☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۶۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۵۱۷ ☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۶۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۴۳ ☆

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۶ ☆

تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۶ ☆

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۶۵ ☆

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ☆

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۲۶ ☆

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۱۸۸ ☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۵۱ ☆

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونیوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہشاور ص ۲۹۰ ☆



حضور سید المرسلین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ (۲۱)

اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے کاموں میں کسی کی فرماں برداری جائز نہیں۔ (۲۲)

سلطان فقیہ عالم کی تعظیم واجب ہے ان کی تعظیم سے دین درست رہتا ہے اور ان کے استخفاف سے دین برباد ہو جاتا ہے۔ (۲۳)

عوام الناس کے لئے لازم ہے کہ دینی امور میں علماء کی اطاعت کریں اور علماء کے لئے لازم ہے کہ مسائل میں مجتہدین کی اقتدا کریں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجَالًا نُوْحِيْ اِلَيْهِمْ فَيَسْأَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ☆  
اور ہم نے تم سے پہلے نہ بھیجے مگر مرد جن کی طرف ہم وحی کرتے تو اے لوگو! علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہیں۔ (۲۴)

(سورۃ النحل آیت ۴۳، سورۃ الانبیاء آیت ۷)

رواہ احمد والحاکم عن عمران والحکم بن عمرو والفقاری

ورواہ نحوه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی عن علی جامع صغیر ج ۲ ص ۳۶۳

احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۱۰

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۵۱

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۵۹

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۲۶

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۱۸۸

تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۱۷

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳۳

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۶۵

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۳۸

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۹۰

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۷

تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۷

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۶۰

احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۱۰

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۳۹

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۵۲

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۶۶

احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۱۰

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳۳

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۹۱



﴿۱۶﴾

اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کی حلال کردہ اور حرام کردہ اشیاء متعین ہیں، کسی حاکم یا عالم کے لئے جائز نہیں کہ حلال شے کو حرام یا حرام کو حلال قرار دے۔ (۲۵)

﴿۱۷﴾

مجتہد کا فتویٰ اگر کتاب اللہ اور سنت کے خلاف ہو تو اسے ترک کر دیا جائے، مگر مجتہدین کے فتویٰ کا کتاب و سنت کے خلاف ہونے کا ثبوت نہایت دشوار ہے، خلاف کا حکم کرنے والا رجال، متون، طرق، احتجاج و جہد، استنباط اور اس کے متعلقات اصول مذہب وغیرہ پر احاطہ تامہ رکھتا ہو اور نقد رجال مراتب حدیث، علل خفیہ و غوامض دقیقہ اور جمیع لغات عرب، فنون ادب، مواضع قصر دلائل حکم آیات و احادیث وغیرہ امور کثیرہ پر مہارت تامہ رکھتا ہو جسے یہ منازل حاصل ہوں وہ حکم خلاف کر سکتا ہے، ظاہر ہے یہ کام مجتہد کا ہے ہر عالم کے بس میں بھی نہیں۔ (۲۶)

﴿۱۸﴾

سلطان کی اطاعت، معاونت اور تعظیم اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت سے مشروط ہے، سلطان کے ساتھ جہاد جائز ہے، ان کے ساتھ نماز، جمعہ، عیدین وغیرہ جائز ہے، اگر سلطان بدعتی یا بدعتیہ ہو تو ان کے ساتھ یہ امور جائز نہیں، ہاں اگر خوف فتنہ ہو تو نماز پڑھ لیں مگر اس کا اعادہ لازم ہے۔ (۲۷)

﴿۱۹﴾

خلافت راشدہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی خلافت تک رہی، اس کے بعد ملوکیت کا دور رہا، البتہ خلافت ناقصہ خلفائے عباسیہ تک جاری رہی۔ (۲۸)

﴿۲۰﴾

امامت کبریٰ قریش کے ساتھ خاص ہے، حضور اکرم ﷺ سے حدیث مروی ہے۔

الْإِمَامَةُ مِنْ قُرَيْشٍ..... الحدیث (۲۹) امامت کبریٰ قریش سے خاص ہے۔

امامت کبریٰ اب مفقود ہے اب سلطنت اور امارت باقی ہے، سلطان اور امیر کی اطاعت بھی واجب ہے اس لئے نہیں کہ یہ خلیفہ ہیں، بلکہ مطلقاً امیر اور سلطان کی اطاعت واجب ہے۔ (۳۰)

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۶۵	☆	(۲۵)
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۵۳	☆	(۲۶)
الفضل الموهبی فی معنی الاصح الحدیث لہو مذہبی مصنفہ امام احمد رضا محدث بریلوی	☆	(۲۷)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۵۹	☆	(۲۸)
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۹۱	☆	(۲۹)
رواہ الحاكم والبیہقی عن علی رضی اللہ عنہ جامع صہب ج ۱ ص ۲۱۳	☆	(۳۰)
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۹۲	☆	



﴿۲۱﴾ امام امیر سلطان سے غلطی اور سہو کا احتمال ہے وہ معصوم نہیں ہوتا امام سے تنازع کے وقت کتاب و سنت کی طرف رجوع لازم ہے۔ (۳۱)

﴿۲۲﴾ اگر حاکم کا حکم قاضی کے پاس اجرا کی غرض سے پہنچے تو اسے جاری کر دینا جائز ہے بشرطیکہ.....  
(۱) کتاب اللہ کے خلاف نہ ہو مثلاً جن مقدمات میں دو مردوں کی گواہی مطلوب ہے حاکم نے ایک گواہی سے فیصلہ کر دیا ہو۔

(ب) حدیث مشہور کے خلاف نہ ہو مثلاً حلالہ میں ہونے والا دوسرا نکاح قربت صنفی کے بغیر طلاق پر ختم ہو جائے تو عورت پہلے مرد کے لئے حلال نہیں۔

(ج) اجماع امت کے خلاف نہ ہو مثلاً ذبح کے وقت قصد بسم اللہ ترک کر دی گئی ہو تو ذبیحہ حلال نہیں۔ (۳۲)

﴿۲۳﴾ اگر قاضی کسی شخص کو رجم یا مار دینے یا ہاتھ کاٹ دینے کا حکم دے تو اگر قاضی عالم اور متقی ہو تو اس کا حکم واجب التعمیل ہے کیونکہ بددیانتی اور غلطی کا احتمال نہیں اور قاضی جاہل متقی ہے تو اس سے فیصلہ کی دلیل طلب کی جائے اگر دلیل صحیح ہو تو حکم قبول ہوگا اور قاضی فاسق عالم ہو تو چونکہ بددیانتی کا احتمال ہے اس لئے بغیر تحقیق دلیل سمجھے اس کا حکم قبول نہ ہوگا۔ (۳۳)



- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۳۱) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی، جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۱۱ |
| ☆ | (۳۲) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۵۳      |
| ☆ | (۳۳) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۵۳      |



## ﴿سفارش کرنا﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

مَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا ، وَمَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً سَيِّئَةً

يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا ، وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا ☆ (سورة النساء آیت ۸۵)

جو اچھی سفارش کرے اس کے لیے اس میں سے حصہ ہے اور جو بری سفارش کرے اس کے لئے اس میں سے حصہ ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

### حل لغات:

”شَفَاعَةٌ“: شَفَعُ سے بنا ہے جس کا معنی ہے جوڑا اس کا مقابل و تَوَرُّ ہے سفارش کو شَفَاعَةٌ اس لئے کہا جاتا ہے کہ جس کی

شفاعت کی جائے وہ درحقیقت اکیلا نہیں رہتا سفارش کرنے والے کی تائید اس کے ساتھ ہوتی ہے گویا وہ جوڑا ہے

اصطلاح میں شفاعت نام ہے کسی دوسرے کے لئے بھلائی چاہنا۔ (۱)

مفسرین نے شفاعت کی تعریف کرتے ہوئے مختلف قسمیں بیان فرمائی ہیں حاجت پوری کرنے کے لئے دوسرے

کے سامنے کلمات خیر سے اعانت کرنا کسی کی منفعت کے لئے طلب کرنا مصیبت زدہ کی مصیبت دور کرنا یا اس میں

اعانت کرنا اصلاح بین الناس جہاد میں کسی کا ساتھی بننا یا اس کی اعانت کرنا۔ (۲)

(۱) مفردات امام راغب اصفہانی ص ۲۶۳

مصباح المنیر ج ۱ ص ۱۵۳

(۲) احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۱۳

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۲۵۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۰۸



”حَسَنَةٌ..... اور..... سَيِّئَةٌ“:

قرآن مجید نے شفاعت کی دو قسمیں بیان فرمائی ہیں۔

(۱) اچھی سفارش (۲) بری سفارش

اچھی سفارش یہ ہے کہ نیکی اور اطاعت کی سفارش کرنا، مسلمانوں کے لئے دعائے خیر کرنا، جو دین میں جائز ہو۔

بری سفارش وہ ہے جو دین میں ناجائز ہو، گناہ کی سفارش کرنا، کسی مسلمان کا حق ضائع کرنے کی سفارش کرنا، مومن

کے قتال میں شریک ہونا یا مشورہ میں شریک ہونا۔ (۳)

”کَفْلٌ“: یہ کلمہ متعدد معنوں میں استعمال ہوتا ہے، اس مقام پر اس کا معنی ہے، حصہ، نصیب، ردی شئی۔ (۴)

## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ سفارش کی متعدد قسمیں ہیں، بعض ان میں سے جائز بلکہ مرغوب ہیں، اور بعض ناجائز اور مذموم ہیں، قرآن مجید نے اس تقسیم کو واضح فرما دیا ہے۔ (۵)

☆	(۳)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۹۵
☆		احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۶۳
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۵۷
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۰۸
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۸۲
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۳
☆		تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۳۱
☆	(۴)	مفردات امام راغب اصفہانی ص ۴۷۶
☆		مصباح المنیر ج ۲ ص ۹۰۰
☆	(۵)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۶۳
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۹۵
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۶۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۰۶
☆		تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۳۱
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۳
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۰۸
☆		تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۰۸
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۹۷
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۸۲
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۹۳



جائز سفارشوں میں سے چند ایک یہ ہیں۔

(۱) کسی مسلمان کے لئے منفعت طلب کرنا۔

(۲) کسی مصیبت زدہ مسلمان کو مصیبت سے نجات دلانا۔

(۳) نیکی اور اطاعت کے کاموں میں سفارش کرنا۔

(۴) مقروض کی قرض خواہ سے سفارش کرنا کہ وہ اس کا قرضہ معاف کر دے یا کم کر دے یا مطالبہ میں تاخیر کر دے۔

(۵) قاتل کی مقتول کے اولیاء سے سفارش کرنا کہ اس کا گناہ معاف کر دیں یا قصاص کی بجائے دیت پر راضی ہو جائیں۔

(۶) مقدمہ عدالت میں جانے سے پہلے چور کی مال کے مالک سے سفارش کرنا کہ اسے معاف کر دے۔

(۷) لوگوں میں صلح کرانے کی کوشش کرنا۔

(۸) کسی کی حاجت پوری کرنے کے لئے دوسرے کو ترغیب دینا۔

(۹) جہاد میں مجاہد کی مال، جان اور کلمات تحسین سے اعانت کرنا۔

(۱۰) مسلمان بھائی کے حقوق کی رعایت کرنے کی کسی کو سفارش کرنا۔

(۱۱) مسلمان کے لئے دعائے خیر کرنا بالخصوص اس کی عدم موجودگی میں۔

(۱۲) اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا کہ فلاں کے جرم معاف کر دے یا اس کے درجات بلند فرما دے۔

(۱۳) درود شریف پڑھنا بھی سفارش ہے کیونکہ درود شریف پڑھنے والا اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم سے دعا کرتا ہے کہ اے اللہ! میرے آقا و مولیٰ کے درجات بلند فرما دے ان پر اپنی رحمتیں برکتیں نازل فرما۔ (۶)

- (۶) ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۶۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۸۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۹۵
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۲
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۱۹۳
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۰۸
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۰۸
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۹۷
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۳۱
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۴۰۷
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۸۲



﴿۳﴾

سفارش کرنے والے کے لئے لازم ہے کہ وہ سفارش کرنے میں صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کا طالب ہو دنیوی مفاد اس کے پیش نظر نہ ہو۔ (۷)

﴿۴﴾

جائز سفارش پر اللہ کریم کی طرف سے اجر جزیل ارشاد ہے عظیم حاصل ہوتا ہے نبی مکرم رسول معظم ﷺ کی رضا پاتا ہے اگرچہ سفارش قبول نہ ہو آیت مبارکہ مذکورہ میں اس کی وضاحت ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ جب کوئی سائل بارگاہ عرش پناہ میں حاضر ہو کر کچھ طلب فرماتا حضور رحمۃ للعالمین ﷺ اسے عطا کرنے پر مائل ہوتے مگر آپ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم سے تعلیم کی خاطر فرماتے۔

إِشْفَعُوا تَوْجَرُوا وَيَقْضِيَ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ مَا شَاءَ (۸)

(میرے حضور) سفارش کرو اور پاؤ گے اللہ تعالیٰ اپنے نبی کی زبان سے جو چاہے گا فیصلہ کرائے گا۔ (۹)

☆ (۷) انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ' یوپی 'ص' ۱۹۳

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی 'ج' ۳ 'ص' ۱۸۰

☆ (۸) رواہ الاثمہ البخاری و مسلم و ابوداؤد و الترمذی و النسائی عن ابی موسیٰ 'جامع صغیر' ج ۱ 'ص' ۲۹

☆ (۹) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵ 'ص' ۲۹۵

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱ 'ص' ۳۶۳

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر 'ج' ۱۰ 'ص' ۱۹۳

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی 'ج' ۳ 'ص' ۱۸۱

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ' یوپی 'ص' ۱۹۳

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ 'ج' ۱ 'ص' ۲۳۳

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور 'ج' ۱ 'ص' ۲۰۸

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور 'ج' ۱ 'ص' ۲۰۸

بعض سفارشیں ناجائز ہیں یہ سفارشیں کرنا جرم ہے یہ ناجائز سفارشیں کرنے والا بھی گناہ میں برابر کا حصہ دار ہے چند ناجائز سفارشیں یہ ہیں۔

(۱) کسی مسلمان کو حق سے محروم کرنے کی سفارش کرنا۔

(۲) زانی کو سزا سے بچانے کی سفارش کرنا۔

(۳) چوری کا مقدمہ عدالت میں دائر ہونے کے بعد چوری کی سفارش کرنا۔

(۴) کسی مسلمان کے ناحق قتل میں مشورہ کرنا۔

(۵) کسی مسلمان کو ضرر میں مبتلا کرنے کی سفارش کرنا۔

(۶) ہر وہ کام جو دین میں ناجائز ہے اس کی سفارش کرنا۔

(۷) کسی کو گناہ پر آمادہ کرنا۔

(۸) چغلی اور غیبت کرنا۔ (۱۰)



- (۱۰) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۶۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۹۵
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۴۲ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۰۸
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۰۸
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۰۷
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عبد اللہ بن اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۳۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۹۵
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۲
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'بوہی' ص ۱۹۳
- ☆ تفسیر مظهری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۸۱





# سلام اور اس کا جواب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَإِذَا حُيِّتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنِ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ

شَيْءٍ حَسِيبًا ☆

(سورة النساء آیت ۸۶)

اور جب تمہیں کوئی کسی لفظ سے سلام کرے تو تم اس سے بہتر لفظ جواب میں کہو یا وہی کہہ دو بے شک اللہ ہر چیز پر حساب لینے والا ہے۔

## حل لغات:

”حَيِّتُمْ بِتَحِيَّةٍ“: تحیۃ مصدر ہے حیاک اللہ کا اس کا معنی ہے اللہ تمہاری عمر دراز کرے زمانہ جاہلیت میں یہ کلمہ ملاقات کے وقت کہا جاتا تھا اسلام نے ملاقات کے وقت ”السَّلَامُ عَلَيْكُمْ“ کہنا مشروع کیا تحیۃ کا معنی مُلک اور ہبہ بھی بتایا گیا ہے۔ (۱)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ ملاقات کے وقت جب کوئی تمہیں سلام کہے تمہیں چاہیے کہ اس سے بہتر الفاظ میں جواب دو یا کم از کم وہی لفظ جواب میں کہہ دو۔ (۲)

- |   |     |  |
|---|-----|--|
| ☆ | (۱) | مفردات امام راغب اصفہانی ص ۱۳۰   |
| ☆ |     | مصباح المنیر ج ۱ ص ۷۹  |
| ☆ | (۲) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۱۸                  |
| ☆ |     | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۶۵  |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۹۷ |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۰۹                 |
| ☆ |     | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                  |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۳                               |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۹۳   |
| ☆ |     | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۰۸                       |
| ☆ |     | تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۰۸          |
| ☆ |     | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۳۱               |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۸۲                      |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون حونپوری (م ۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۹۲                            |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۹۸                     |



## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ ملاقات کے وقت ایک مسلمان دوسرے کو سلام کرے دوسرا سلام کا جواب دے سلام کرنا سنت اور جواب دینا فرض ہے۔ (۳)

﴿۲﴾ ”السَّلَامُ عَلَيْكُمْ“ سلام کرنے کا کلمہ متعین ہے اس کے علاوہ دیگر کلمات سے سلام کرنے کی سنت پوری نہ ہوگی مثلاً جیتے رہو صبح بخیر شام بخیر عمر دراز یا علی مدد۔ (۴)

﴿۳﴾ ”السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ“ کامل سلام ہے اس پر اضافہ مشروع نہیں۔ (۵)

﴿۴﴾ ”السَّلَامُ عَلَيْكُمْ“ کے جواب میں ”وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ“ یا ”وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ“ کہنا زیادہ بہتر ہے اور باعث ثواب ہے ”وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ“ کہنا فرض ہے اور جواب کے لئے یہی کلمہ متعین ہے اس طرح ایک آدمی کو بھی جمع کے صیغے سے جواب دے ”وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ“ کیوں کہ مومن کے ساتھ فرشتے بھی ہوتے ہیں جواب میں ان کی نیت کرے۔ (۶)

- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۱۸ ☆ (۳)
- احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۹۷ ☆
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۹۸ ☆
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲۱۳ ☆
- تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۰۹ ☆
- تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۴۰۸ ☆
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) اردو ترجمہ مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۸۳ ☆
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۹۹ ☆
- تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ☆
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۳ ☆
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۰۳ ☆ (۴)
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۳ ☆
- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۱۸ ☆ (۵)
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۰۰ ☆
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲۱۳ ☆
- تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۳۱ ☆
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۹۹ ☆
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۵ ☆
- تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۰۹ ☆ (۶)
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲۱۳ ☆
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۰۲ ☆
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۳ ☆



سلام کرنا اگرچہ سنت ہے اور جواب فرض ہے مگر سلام میں پہل کرنا زیادہ ثواب کا باعث ہے سلام پہلے کرنے والے کے لئے نوے نیکیوں اور جواب دینے والے کو دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے وقت سے پہلے وضو کر لینا سنت اور نماز کے وقت داخل ہونے پر وضو فرض ہو جاتا ہے وقت سے پہلے فرض ادا کرنا سنت اور وقت پر فرض ادا کرنا فرض ہوتا ہے بعض اوقات سنت پر عمل فرض پر عمل سے فضیلت میں زیادہ ہو جاتا ہے اسی طرح سلام میں یہی فضیلت حاصل ہوتی ہے۔ (۷)

سلام کرنا اور جواب دینا اتنی آواز سے ہو کہ مخاطب سن لے اتنی پست آواز سے کہ مخاطب سن نہ سکے یا نہایت بلند آواز سے جس کی ضرورت نہ ہو نہ سلام کی سنت ادا ہوگی نہ جواب ہوگا اور جہر مفرد کو مکروہ ہے۔ (۸)

سلام کے جواب میں سر ہلانا یا جھکانا مکروہ ہے ہاتھ یا انگلی کے اشارہ سے سلام اور اس کا جواب کافی نہیں بلکہ یہ طریقہ کفار ہے۔ (۹)

سلام کا جواب فوری طور پر دے تاخیر کرے گا تو جواب نہ ہوگا۔ (۱۰)

خط میں بھی سلام کا جواب دینا واجب ہے زبانی جواب کہہ لے اور اگر جواب لکھنا چاہتا ہے تو جواب سلام کہہ کر دے۔ (۱۱)

کلام کرنے سے پہلے سلام کرے۔ (۱۲)

مسلمان بھائی سے جب بھی سامنا ہو سلام کرے اگرچہ دن میں کئی بار ہو۔ (۱۳)

- ☆ (۷) تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲۱۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۰۲
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۵
- ☆ (۸) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۰۳
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲۱۳
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۰۹
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۰۰
- ☆ (۹) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۰۳
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲۱۱
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۵۱۵
- ☆ (۱۱) تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲۱۵
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۰۹
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۰۲
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۸۵
- ☆ (۱۳) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۰۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۸۵



اپنے گھر میں داخل ہونے والا اہل خانہ بیوی بچوں کو سلام کرے اس سے سلام کرنے والے اور اہل خانہ کو برکت حاصل ہوگی۔ (۱۴)

خالی مکان، دکان وغیرہ میں داخل ہونے والا یوں سلام کہے ”السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ“ اپنے علاوہ مومن جنوں کو سلام کرنے کی نیت کرے کیونکہ خالی مکان میں مومن جن بھی ہوتے ہیں۔ اہل محبت فرماتے ہیں خالی مکان میں داخل ہوتے وقت ”السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ“ کہے کیونکہ حضور پر نور نبی اکرم ﷺ کی روح طیبہ مومنین کے گھروں میں جلوہ گر ہوتی ہے۔ مسجد میں داخل ہونے والا یوں سلام کرے ”بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ“۔ (۱۵)

جس طرح ملاقات کے وقت سلام کرنا مسنون ہے اسی طرح رخصت ہوتے وقت بھی سلام کرنا سنت ہے۔ (۱۶) کسی کا سلام پہنچانا واجب ہے کہ یہ بھی ایک معنی میں امانت ہے اس لئے کسی کا سلام پہنچے تو یوں جواب دے ”وَعَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ“۔ (۱۷)

”السَّلَامُ عَلَيْكُمْ“ (میم کی جزم کے ساتھ) سلام نہیں اس لئے اس کا جواب دینا واجب نہیں۔ (۱۸) کافر، مرتد، حربی کو سلام کرنا حرام ہے اگر کافر اور مسلمان اکٹھے ہوں تو سلام کرنے میں مسلمانوں کی نیت کرے۔ (۱۹)

- ☆ (۱۴) تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲۱۱
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۵۸
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۹۳
- ☆ (۱۵) تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲۱۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۰۲
- ☆ (۱۶) تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۸۵
- ☆ (۱۷) تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۸۶
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲۰۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۰۱
- ☆ (۱۸) تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۰۱
- ☆ (۱۹) تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۱۰
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۱۸
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۰۲
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۹۳



﴿۱۸﴾

﴿۱۹﴾

ذمی کافر اگر سلام کرے تو اسے جواب میں صرف اتنا کہے ”وَعَلَيْكُمْ“ اگر خوف نتنہ نہ ہو تو کچھ نہ کہے۔ (۲۰)  
مقابر مسلمین میں جب داخل ہو تو یوں سلام کہے۔ ”السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ“  
اور اگر اتنا اور اضافہ کرے تو بہتر ہے، ”أَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَأَنْبَاؤُكُمْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا حَقُّونَ“  
مزارات اولیاء اللہ پر حاضر ہو تو یوں سلام عرض کرے۔ ”سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا كَسَبْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ“  
جب شہداء کے مزارات پر حاضر ہو تو یوں عرض کرے۔ ”سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ“  
اور جب حضور پر نور شافع یوم النشور ﷺ کے روضہ انور پر حاضری نصیب ہو تو بہترین کلمات اور کمال ادب و تواضع سے صلوٰۃ و سلام کے جو بہترین صیغے اسے متحضر ہوں ان سے سلام عرض کرے۔

”الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ“

”الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ“

”الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ“ (۲۱)

﴿۲۰﴾

سلام کی تکمیل مصافحہ اور معانقہ سے ہوتی ہے، احایث شریفہ سے مصافحہ اور معانقہ کا جواز اور فضیلت ثابت ہے، ایک حدیث شریف میں ہے۔

إِذَا تَصَافَحَ الْمُسْلِمَانِ لَمْ تَفَرِّقْ أَكْفُهُمَا حَتَّى يُغْفَرَ لَهُمَا (۲۲)

جب دو مسلمان مصافحہ کرتے ہیں ان کے ہاتھ جدا ہونے سے پہلے ان کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

بہتر یہ ہے کہ مصافحہ دونوں ہاتھوں سے کرے کہ اس میں مسلمان کا اکرام ہے۔ (۲۳)

- ☆ (۲۰) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۱۸
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۶۵
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۰۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۶۸
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۹۳
- ☆ (۲۱) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۰۱
- ☆ جلاء الافہام از ابن قیم ص ۷۳
- ☆ رواہ الطبرانی عن ابی اسامہ بحوالہ جامع صغیر ج ۱ ص ۳۵
- ☆ (۲۲) تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۶۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۱۲
- ☆ (۲۳) تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۲
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۸۷

مصافحہ میں معظم شخص کے ہاتھ کو بوسہ دینا جائز ہے، مثلاً شیخ طریقت، استاد والد وغیرہ۔ (۲۴)

سنت یہ ہے کہ سوار پیدل کو چلنے والا بیٹھنے ہوئے کو اکیلا یا تھوڑی جماعت بڑی جماعت کو چھوٹی عمر والا بڑی عمر والے کو اور گھوڑے پر سوار گدھے پر سوار کو سلام میں پہل کرے۔ (۲۵)

نابالغ بچوں کو سلام کرنا سنت ہے، قریب البلوغ اجنبی لڑکے کو اندیشہ فتنہ کے باعث سلام کرنا مکروہ ہے۔ (۲۶)

جوان عورتوں کو سلام کرنا اندیشہ فتنہ کے باعث مکروہ ہے، اگر وہ سلام کریں تو جواب دینا لازمی نہیں، البتہ بوڑھی عورت کو سلام کرنا جائز ہے، عورتیں عورتوں کو اسی طرح سلام کریں اور جواب دیں جس طرح مرد مردوں کو سلام کرتے ہیں۔ (۲۷)

سائل کے سلام کا جواب دینا لازم نہیں اس طرح مدعی اور مدعی علیہ کا جواب دینا قاضی پر لازم نہیں۔ (۲۸)

☆	(۲۴)	تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۴
☆	(۲۵)	احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۹۷
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۹۹
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطابع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۱۳
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۰۲
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۰۹
☆		تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۰۹
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۸۵
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۹۳
☆	(۲۶)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۸۵
☆	(۲۷)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۰۲
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۱۰
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۹۹
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۸۵
☆	(۲۸)	تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۰۱
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۱۰
☆		تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۱۰



﴿۲۶﴾ چند اشخاص کو سلام کرنا منع ہے۔

- (۱) جو شخص پیشاب و پاخانہ یا بیوی سے صحبت کر رہا ہو۔ (ب) جو شخص ستر عورت کھول کر غسل کر رہا ہو۔  
 (ج) نماز میں مشغول شخص کو۔ (د) جو شخص کھانا کھا رہا ہو۔  
 (ه) سویا ہوا ہو۔ (و) دینی سبق پڑھ رہا ہو۔  
 (ز) قرآن مجید کی تلاوت میں مشغول ہو۔  
 (ح) حدیث شریف نقل کرنے یا پڑھنے پڑھانے میں مشغول ہو۔  
 (ط) مذاکرہ علمی میں مشغول ہو۔ (ی) اذان و اقامت کہہ رہا ہو۔  
 (ک) خطبہ پڑھنے یا سننے میں مشغول ہو۔ (ل) شطرنج، نزد کھیلنے میں مشغول ہو۔  
 (ل) گانے میں مشغول ہو۔ (م) کبوتر بازی میں مشغول ہو۔  
 (س) فاسق بدعتی ہو۔ (ع) تلبیہ کہنے، اونگھنے والا ہو۔ (۲۹)

یاد رہے کہ سب سے پہلے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے حضور نبی اکرم ﷺ کو سلام سنت یوں عرض کیا،  
 ”السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ“ (۳۰)

- (۲۹) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۱۸  
 ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۰۳  
 ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲۱۳  
 ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۰۲، ۱۰۱  
 ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۱۰  
 ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۱۰  
 ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۹۳  
 ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۸۶  
 ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ  
 ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۵  
 ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۹۵  
 ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۱۷ (۳۰)

﴿۲۷﴾

اگر ایک آدمی جماعت کو سلام کرے اور جواب کوئی ایک فرد دے تو سب بری الذمہ ہوں گے کیونکہ جواب دینا فرض کفایہ ہے، البتہ اگر ایک کا نام لے کر سلام کیا تو اسی کو جواب دینا لازم ہے، کوئی اور جواب دے گا تو وہ شخص بری الذمہ نہ ہوگا، جس کا نام لیا گیا، اسی طرح اگر جماعت میں سے کسی ایک نے ابتداء سلام کہہ دیا تو باقی بری الذمہ ہوں گے، کیونکہ سلام کرنا سنت موکدہ علی الکفایہ ہے، البتہ جماعت میں سے اگر کسی نے بھی سلام نہ کیا تو سب ترک سنت کے مرتکب ہوئے۔ (۳۱)

﴿۲۸﴾

سلام کا جواب نہ دینا سلام کرنے والے کی اہانت ہے، اسے ضرر پہنچانا ہے، جو حرام ہے، اس لئے سلام کا جواب لازمی طور پر دیا جائے۔ (۳۲)

﴿۲۹﴾

کوئی درود شریف سلام کے بغیر نہیں ہونا چاہیے، درود ابراہیمی شریف نماز کے علاوہ دوسری جگہ ناقص ہے، کیونکہ اس میں سلام نہیں، نماز میں سلام اس سے پہلے تشهد میں پڑھا جاتا ہے، اس لئے نماز کے علاوہ درود ابراہیمی پڑھنا ہو تو اس میں سلام شامل کر لیں، اللہ تعالیٰ نے حضور نبی اکرم ﷺ پر درود اور سلام دونوں کا حکم دیا ہے۔ (۳۳)

﴿۳۰﴾

مسلمان نمازوں کے بعد بالعموم اور محافل و عظ اور نماز جمعہ کے بعد صلوٰۃ و سلام بارگاہ محبوب رب العالمین ﷺ میں پیش کرتے ہیں، یہ مستحسن باعث اجر اور رضائے مصطفیٰ کے حصول کا ذریعہ ہے، جذب القلوب اور درود و سلام سے متعلق کتب میں اس کی تفصیل موجود ہے۔

☆☆☆☆☆

- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۱۸ ☆ (۳۱)
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۹۸ ☆
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۷۰) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲۱۳، ۲۱۱ ☆
- تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۰۹ ☆
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۹۹ ☆
- التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۹۳ ☆
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۸۳ ☆ (۳۲)
- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۱۸ ☆
- احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۹۷ ☆
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۹۸ ☆
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۷۰) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲۱۳، ۲۱۱ ☆
- تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۰۹ ☆
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۹۹ ☆
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۸۳ ☆ (۳۳)
- سورہ احزاب آیت نمبر ۵۶ ..... جذب القلوب مصنفہ شیخ عبد الحق دہلوی.

☆☆☆☆☆



## ﴿قتلِ خطا کی سزا﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَاً، وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَدِيَّةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوا، فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ، وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّثَاقٌ فَدِيَّةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ، فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ، تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ، وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ☆

اور مسلمان کو نہیں پہنچتا کہ مسلمان کا خون کرے مگر ہاتھ بہک کر اور جو کسی مسلمان کو نادانستہ قتل کرے تو اس پر ایک مملوک مسلمان کا آزاد کرنا ہے اور خون بہا کہ مقتول کے لوگوں کو سپرد کی جائے مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں پھر اگر وہ اس قوم سے ہو جو تمہاری دشمن ہے اور خود مسلمان ہے تو صرف ایک مملوک مسلمان کا آزاد کرنا اور اگر وہ اس قوم میں ہو جو کہ تم میں ان میں معاہدہ ہو تو اس کے لوگوں کو خون بہا سپرد کی جائے اور ایک مسلمان مملوک آزاد کرنا تو جس کا ہاتھ نہ پہنچے وہ لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے یہ اللہ کے ہاں اس کی توبہ ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

(سورۃ النساء، آیت ۹۲)

## حل لغات :

”وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ“

وَمَا كَانَ، نفی دوام کے لئے ہے، یعنی مومن کے لئے یہ کبھی جائز نہ تھا نہ ہے اور نہ آئندہ ہوگا کہ کسی مومن کو ناحق قتل کرے۔ (۱)  
”خَطَاً“: خطا کا معنی بھول، چوک، غلطی، غیر قصد، اپنی جہت، سمت سے ہٹ جانا، خطا کی کئی نوعیتیں ہیں۔

**اول:** انسان جس شئی کو اچھا نہ سمجھے پھر اسی کا ارادہ کرے اور وہی کام کرے۔

یہ خطا تام ہے، یہی گناہ کبیرہ ہے، انسان اسی فعل میں ماخوذ ہوتا ہے، اسی معنی میں ارشاد ربانی ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةً إِمْلَاقٍ، نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ، إِنْ قَتَلْتُمْ كَانَ خَطَاً كَبِيراً ☆ (سورہ بنی اسرائیل آیت ۳۱)  
اور اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، مفلسی کے ڈر سے، ہم انہیں بھی روزی دیں گے اور تمہیں بھی، بے شک ان کا قتل بڑی خطا ہے۔

**دوم:** جس شئی کو انسان اچھا جانے اور اس کا ارادہ بھی کرے مگر اس کا فعل اپنے ارادہ کے خلاف واقع ہو، یہ خطا صرف فعل میں ہے، ارادہ درست ہے، اس فعل پر مواخذہ نہیں، اسی معنی میں حضور شائع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے۔

رُفِعَ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَاءُ وَالنِّسْيَانُ وَمَا اسْتَكْبَرُوا عَلَيْهِ (۲)

میری امت سے بھول، چوک کا گناہ معاف کر دیا گیا ہے، اور اس فعل کا گناہ بھی معاف کر دیا گیا ہے جس کے کرنے پر اسے مجبور کر دیا گیا۔

اسی معنی میں دوسری حدیث شریف یوں ہے۔

إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَأَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا اجْتَهَدَ فَأَخْطَاَ فَلَهُ أَجْرٌ (۳)

جب حاکم فیصلہ میں پوری کوشش کرے اور اس کا فیصلہ اللہ اور رسول کے حکم کے مطابق ہو تو اسے دہرا اجر ہے اور اگر کوشش کے باوجود فیصلہ میں خطا کرے پھر بھی اسے ایک نیکی کا بدلہ ملے گا۔  
اسی معنی میں آیت مذکورہ ہے۔

(۱) تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۰ ص ۲۲۷

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی محدثی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳ ص ۱۹۵

رواہ الطبرانی عن ثوبان جامع صغیر، ج ۲ ص ۳۸

رواہ البخاری، ج ۲ ص ۱۰۹۲ عن عمرو بن العاص

والسالی، ج ۲ ص ۲۰۳

وابن ماجہ عن ابی ہریرۃ



**سوم:** انسان ایسے کام کا ارادہ کرے جس کا کرنا اچھا نہیں مگر وہ اس کے خلاف کر بیٹھے یہ آدمی اپنے ارادہ کے اعتبار سے خطا کار ہے مگر فعل میں درست کار ہے اپنے ارادہ میں مذموم لیکن فعل میں غیر محمود ہے۔ (۴)

**تَحْرِیر:** مملوک غلام کا آزاد کرنا۔

**رَقَبَة:** لغوی معنی گردن ہے لیکن اس سے مراد مملوک غلام ہے گردن سر اور چہرہ وغیرہ انسان کے اجزاء ہیں بعض اوقات جزو سے کل مراد ہوتا ہے وہی صورت یہاں ہے۔ (۵)

**دِیَّة:** مقتول کے قتل کے بدلے میں اس کے وارثوں کو جو مال دیا جاتا ہے اسے "دیت" کہا جاتا ہے فارسی میں اسے "خون بہا" کہتے ہیں۔ (۶)

**مُسَلَّمَة:** تسلیم شدہ۔

**أَهْلِهِ:** اہل کئی معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ بیوی قرابت دار گھر والے تابع پیرو کار قابلیت والا۔

اس آیت میں اس سے مراد مقتول کے قرابت دار ہیں جس میں اصحاب فروض اور عصبہ شامل ہیں۔ (۷)

آیت سے مراد یہ ہے کہ خون بہا کی رقم مقتول کے قرابت داروں کی ملک میں دے دو وہ اسے مقتول کے ورثہ کی طرح وراثت کے اصول کے مطابق تقسیم کر لیں۔

**إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوا:** یہاں صدقہ بمعنی معاف کر دینے کے ہے اس لئے کہ ہر نیکی صدقہ ہے۔

حضور سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ **كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ** (۸) ہر نیکی صدقہ ہے۔

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۴) | مفردات امام راغب اصفہانی ص ۱۵۱  |
| ☆ | (۵) | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                  |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۹                               |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۹۹                      |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۹۵                           |
| ☆ | (۶) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۱۵ |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۱۳                    |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۷                               |
| ☆ | (۷) | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۱۳                       |
| ☆ |     | تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمد بن سنی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۱۳          |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۹۶     |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۳۳                 |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۱۰                      |
| ☆ | (۸) | رواہ عبد بن حمید و الحاکم عن جابر   |
| ☆ |     | ورواہ البیہقی عن ابن عباس بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۱۵۷  |

آیت سے مراد یہ ہے کہ قتل خطا میں دیت (خون بہا) کی رقم اگر مقتول کے ورثاء معاف کر دیں تو انہیں اس کا اختیار ہے کیونکہ یہ ان کا حق ہے البتہ کفارہ معاف کرنے کا انہیں اختیار نہیں کہ یہ اللہ کا حق ہے اور اللہ کا حق بندہ معاف نہیں کر سکتا۔ (۹)

”مِثَاقٌ“: پختہ وعدہ میثاق کہلاتا ہے آیت میں میثاق سے مراد معاہدہ ہے معاہدہ عارضی ہو یا دائمی۔

مراد یہ ہے کہ مقتول کا فرایسی قوم سے ہو جس کا مسلمانوں سے معاہدہ ہے اس کی مختلف صورتیں ممکن ہیں مثلاً کافر قوم مسلمانوں کے ملک میں ذمی بن کر رہتے ہوں خطاً سے مسلمان نے کسی ذمی کافر کو قتل کر دیا ہو یا ایسی کافر قوم کا کوئی فرد امان لے کر مسلمانوں کے ملک آگیا جس کا مسلمانوں کے ساتھ معاہدہ ہو مسلمانوں نے خطاً سے اس کو قتل کر دیا۔ (۱۰)

## شان نزول:

اس آیت مبارکہ کے شان نزول میں چند روایات مروی ہیں ممکن ہے سب کے حق میں نازل ہوئی ہو۔

(۱) حضرت عیاش بن ربیعہ مخزومی رضی اللہ عنہ (ایک روایت کے مطابق بن ابی ربیعہ) ابو جہل کا ماں جایا بھائی تھا ہجرت مدینہ طیبہ سے پہلے مکہ معظمہ میں حاضر ہو کر مسلمان ہو گیا تھا لیکن اس کو اندیشہ ہوا کہ گھر والوں سے میرا مسلمان ہونا مخفی نہ رہے گا اس لئے بھاگ کر مدینہ طیبہ چلا گیا وہاں پہنچ کر ایک گڑھی میں قلعہ بند ہو گیا عیاش رضی اللہ عنہ کے جانے سے ماں بڑی بے تاب ہوئی اس نے اپنے دونوں بیٹوں ابو جہل اور حارث (جو ہشام سے تھے) سے کہا اللہ کی قسم! جب تک تم عیاش کو نہ لاؤ گے میں کسی چھت کے سایہ میں نہ جاؤں گی نہ کھانا کھاؤں گی نہ پانی پیوں گی ماں کی قسم سن کر دونوں عیاش رضی اللہ عنہ کی تلاش میں نکل کھڑے ہوئے اور حارث بن زید بن ابی انیسہ بھی ان کے ساتھ ہو لیا یہ تینوں حضرت عیاش رضی اللہ عنہ کے

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۷۷

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۷۶

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۲۳

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۱۲

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۲۷

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۷۸

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۱۳



پاس پہنچے تو دیکھا کہ وہ گڑھی میں قلعہ بند ہیں اس سے کہا تم نیچے آ جاؤ تمہارے بعد تمہاری ماں نے قسم کھالی ہے کہ جب تک تم نہ پہنچو گے وہ چھت کے سایہ میں نہ جائے گی اور نہ کچھ کھائے پیئے گی اور ہم قسم کھا کر کہتے ہیں کہ تم کو کسی بات پر مجبور نہیں کریں گے نہ تمہارے مذہب سے تم کو روکیں گے جب تینوں نے ماں کی بے تابی کا تذکرہ کیا اور اللہ کی قسمیں کھائیں تو حضرت عیاش رضی اللہ عنہ گڑھی سے اتر آئے یہ لوگ جب مدینہ طیبہ کی حدود سے نکل آئے تو حضرت عیاش رضی اللہ عنہ کو نواڑ سے باندھ دیا اور ہر ایک نے سو سو کوڑے اس کے مارے اور لے جا کر ماں کے پاس پہنچا دیا ماں نے دیکھ کر کہا کہ خدا کی قسم! میں تیری بندش اس وقت تک نہ کھولوں گی جب تک اس چیز کا انکار نہ کرے گا جس پر ایمان لایا پھر اسے یوں ہی باندھا ہوا دھوپ میں ڈال دیا اور جب تک اللہ کی مشیت تھی وہ پڑا رہا آخر کار جب جان سے تنگ آ گئے تو جو بات یہ لوگ چاہتے تھے حضرت عیاش رضی اللہ عنہ نے بظاہر پوری کر دی اس پر انہوں نے آپ کو کھول دیا اتنے میں حارث بن زید آ گیا وہ بولا عیاش! کیا یہی وہ بات تھی خدا کی قسم! جس بات کو تو نے اختیار کیا تھا اگر وہ ہدایت تھی جو تو نے اختیار کی تھی تو تو نے ہدایت چھوڑی اور اگر وہ گمراہی تھی تو اب تک گمراہی پر تھا حضرت عیاش کو اس کی بات پر غصہ آ گیا اور کہنے لگا خدا کی قسم! اگر تنہائی میں تو میرے ہاتھ لگ گیا تو میں تمہیں قتل کر دوں گا۔

کچھ مدت بعد عیاش پھر مسلمان ہو گیا اور مکہ معظمہ چھوڑ کر مدینہ طیبہ ہجرت کر گیا حضرت عیاش رضی اللہ عنہ کے کچھ عرصہ بعد حضرت حارث بن زید رضی اللہ عنہ مسلمان ہو گئے اور ہجرت کر کے مدینہ طیبہ حاضر ہو گئے حضرت حارث رضی اللہ عنہ کے پہنچنے کے وقت حضرت عیاش رضی اللہ عنہ وہاں موجود نہ تھے اور نہ ہی انہیں حضرت حارث کے مسلمان ہونے کی اطلاع ملی ایک روز حضرت عیاش رضی اللہ عنہ قبا کے باہر جا رہے تھے کہ حضرت حارث رضی اللہ عنہ سامنے آ گئے وہاں حضرت عیاش نے حضرت حارث رضی اللہ عنہ کو قتل کر دیا لوگوں نے کہا ارے! تو نے یہ کیا کیا؟ وہ تو مسلمان ہو گیا تھا یہ سنتے ہی حضرت عیاش رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گئے اور عرض کی یا رسول اللہ! (ﷺ) میرا اور حارث کا یہ واقعہ ہوا تھا اور آپ واقف ہیں کہ مجھے اس کے مسلمان ہونے کا علم نہ تھا اس لاعلمی میں میں نے اسے قتل کر دیا ہے اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ (۱۱)

- (۱۱) ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۳۴
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۱۱
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲۲۷
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۹۶
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۴۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۱۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (۵۱۳ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۹۴
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۵۱۲ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۱۲
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۵۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۹۳



(۲) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ (اور ایک روایت میں حضرت اسامہ کا نام ہے) ایک لشکر میں شامل تھے دوران سفر آپ رفع حاجت کے لئے ایک طرف گئے تو ایک شخص کو دیکھا کہ بکریاں چرا رہا ہے آپ نے اسے قتل کرنا چاہا اس نے کلمہ شریف پڑھا آپ سمجھے کہ یہ بکریاں بچانے کے لئے کلمہ پڑھ رہا ہے اسے قتل کر دیا بکریوں پر قبضہ کر لیا اس کے بعد واقعہ بارگاہ رسالت میں عرض کیا آپ نے ناراضی کا اظہار فرمایا اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ (۱۲)

(۳) غزوہ احد شریف میں حضرت حذیفہ ابن الیمان رضی اللہ عنہما حضور ﷺ کے ہمراہ شریک غزوہ تھے غازیان غزوہ نے حضرت الیمان رضی اللہ عنہ کو مشرک جان کر گھیر لیا حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے رہے کہ ”یہ تو میرے والد ہیں“ مگر کسی نے نہ سنا اور انہیں قتل کر دیا حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ تمہیں بخشے تم نے ایک بندہ مومن کو قتل کر دیا ہے پھر واقعہ بارگاہ رسالت میں عرض کیا حضور رحمۃ للعالمین ﷺ کو بہت افسوس ہوا اس پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی۔ (۱۳)

## مسائل شرعیہ :

بلا جواز شرعی ایک مسلمان کا قتل کرنا گناہ کبیرہ حرام ہے انسانی جان کی حرمت و تکریم زمانہ تکلیف سے ثابت ہے دینی ممنوعات میں خونریزی سرفہرست ہے قرآن و حدیث میں قتل مومن کی حرمت پر کثیر نصوص موجود ہیں قرآن مجید میں قتل مومن کو تمام انسانیت کے قتل کے برابر جرم قرار دیا گیا ہے۔ ارشاد ربانی ہے۔

مِنْ أَجْلِ ذَٰلِكَ، كَتَبْنَا عَلَىٰ بَنِي إِسْرَآئِيلَ أَنَّهُ مَن قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا، وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا..... (سورۃ المائدہ آیت ۳۲)

سبب سے ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ جس نے کوئی جان قتل کی بغیر جان کے بدلے یا زمین میں فساد کئے تو گویا اس نے سب لوگوں کو قتل کیا اور جس نے ایک جان کو جلا یا اس نے سب لوگوں کو جلا یا۔

(۱۲) تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۳۳  
احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۷۳  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۱۲  
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ارہر ج ۱ ص ۲۲۷  
(۱۳) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۷۳  
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ارہر ج ۱ ص ۲۲۷



صحیح حدیث شریف میں ہے۔

قَتْلُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا. (۱۴)

مومن کا قتل اللہ کے ہاں دنیا جاتے رہنے سے بڑا گناہ ہے۔ (۱۵)

جواز اور عدم جواز کے اعتبار سے قتل کی چار قسمیں ہیں ہر ایک کا حکم الگ ہے۔

﴿۲﴾

**اول !** جن صورتوں میں قتل کرنا واجب ہے ان میں سے بعض یہ ہیں۔

(۱) حربی محارب کا قتل کرنا واجب ہے جب کہ وہ ابھی مسلمانوں کی قید میں نہ آیا ہو یا امان میں نہ آیا ہو یا معاہدہ نہ کر لے۔

حربی محارب میں صرف مردوں کو قتل کرنا واجب ہے عورتیں بچے بوڑھے مستثنیٰ ہیں۔

(ب) سلطنت اسلامیہ کا باغی اگر قتال کا ارادہ کرے تو اس کا قتل واجب ہے۔

(ج) جس نے کسی ایسے انسان کو قصد قتل کیا جس کا خون شریعت میں محفوظ تھا ایسے قتل کے بدلے قتل کرنا واجب ہے۔

(د) حد شرعی کی بنا پر جس کا قتل واجب ہوا۔

(ه) جادوگر اور زانی محسن کو رجم کر کے قتل کیا جانا واجب ہے۔

☆ (۱۴)

☆ (۱۵)

رواہ النسائی والضیاء المقدسی عن بریدۃ بنحو الہ جامع صغیر ج ۲ ص ۱۴۱

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفۃ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۷۰

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۱۱

تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۳۳

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۲۷

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۷

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۹۶

تفسیر حازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۱۳

تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۱۳

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۹۵

**دوم!** جن صورتوں میں قتل کرنا مباح ہے، لازم نہیں اور قتل کرنا گناہ نہیں۔

(۱) مقتول کے اولیاء قاتل کو قتل کرنے اور معاف کر دینے میں اختیار رکھتے ہیں، اگر وہ مقتول کو قتل کرا دیں تو ایسا کرنا مباح ہے، لیکن یہ قتل حاکم وقت کے حکم سے ہوگا۔

(ب) محارب حربی قید ہو جائے تو اس کا قتل کرنا مباح ہے، اگر اسے قتل کر دیا گیا تو گناہ نہیں۔

(ج) مسلمان دارالحرب میں بغیر امان کے داخل ہوا، کافر اسے قتل کرنے اور قید کرنے میں مختار ہیں، اگر وہ قتل ہو گیا تو گناہ نہیں۔

**سوم!** جن صورتوں میں انسان کا قتل کرنا ممنوع ہے۔

(۱) دارالاسلام میں مسلمان کو ناحق قصداً قتل کرنا ممنوع اور حرام ہے، قاتل پر قصاص لازم ہے۔

(ب) دارالاسلام میں مسلمان کا خطا سے قتل کرنا ممنوع ہے، مگر خطا کی وجہ سے قصاص ساقط ہے، اس میں دیت ہے۔

(ج) باپ اگر بیٹے کو قتل کر دے تو اگرچہ یہ ممنوع و حرام ہے مگر اس میں قصاص نہیں۔

(د) حربی مستامن یا معاہدہ کو شبہ میں قتل کرنا ممنوع ہے اس میں صرف دیت ہے، قصاص نہیں۔

(ع) دارالحرب میں ہجرت سے پہلے مسلمان کا قتل ہو جانا، مسلمان اسیر کا دارالحرب میں قتل ہو جانا، آقا کا غلام کو قتل کر دینا، یہ سب قتل ممنوع و محظور ہیں، ان میں دیت اور قصاص نہیں، صرف تعزیر ہے۔

**چہارم!** ایسا قتل جو نہ واجب ہو نہ مباح اور نہ محظور ہو، مثلاً مجنون کسی کو قتل کر دے۔ (۱۶)

حکم کے اعتبار سے قتل کی پانچ قسمیں ہیں، یہ وہ انواع قتل ہیں جو بغیر حق ہوں، جس سے احکام متعلق ہوں۔ عمد، شبه عمد، خطا، قائم مقام خطا، قتل بہ سبب۔

**قتل عمد!** عمدہ ہے جو قصداً ایسے ہتھیار سے ہو جو جان زائل کرنے کے لئے وضع ہو، جیسے تلوار، بندوق، یا جوشی، اجزائے جسم جدا کر ڈالنے میں ہتھیار کے قائم مقام ہو، جیسے دھاردار لکڑی، پتھر، نرکل کی کھپاج یا آگ میں ڈال کر قتل کر دیا جائے، یا پانی میں غرق کر کے ہلاک کر دیا جائے۔



ایسے قتل کا حکم کا یہ ہے کہ اس میں گناہ اور قصاص ہے، البتہ مقتول کے اولیاء قصاص معاف کر دینے کا اختیار رکھتے ہیں۔ اس میں کفارہ نہیں، قاتل مقتول کی میراث سے محروم ہو جاتا ہے، باہمی رضامندی سے مال واجب ہو جاتا ہے۔

**قتل شبه عمد!** شبہ عمدہ قتل ہے جو عمدہ ہو مگر ایسے آلہ سے مارے جو نہ ہتھیار ہے اور نہ قائم مقام ہتھیار ہے اور اس کی وضع قتل کے لئے نہیں، جیسے لکڑی، عصا، پتھر یا لوگوں کی باہمی سنگ باری سے کوئی مرا۔ ایسے قتل کا حکم یہ ہے کہ اس میں گناہ اور کفارہ ہے، قاتل مقتول کی میراث سے محروم ہو جاتا ہے، شبہ عمدہ میں دیت مغلطہ ہے۔

**قتل خطا!** قتل خطا دو طرح سے ہے۔

ایک وہ جو قصد میں خطا ہو، مثلاً ایک شکل کو شکار گمان کر کے تیر مارا مگر وہ انسان تھا، یا کافر حربی گمان کر کے مارا مگر وہ مسلمان نکلا۔

دوسرا وہ جو فعل میں خطا ہو اور وہ یہ ہے کہ نشانہ یا شکار کو تیر مارا وہ کسی آدمی کے لگ گیا۔

اس قتل کا حکم یہ ہے کہ اس میں کفارہ اور عاقلہ پر دیت خفیفہ ہے، قاتل مقتول کی میراث سے محروم ہو جاتا ہے۔

**قتل قائم مقام خطا!** وہ ایسا ہے کہ جیسے ایک شخص سوتا ہوا حالت خواب میں کروٹ لے کر کسی دوسرے شخص پر گر پڑا جس سے وہ مر گیا، یا کوئی شخص بلندی سے ایک آدمی پر گرا جس سے وہ آدمی مر گیا، یا اس کے ہاتھ سے لکڑی یا پتھر وغیرہ چھوٹ گیا اور کسی پر پڑ گئی، جس سے وہ آدمی مر گیا یا کسی سواری پر تھا سواری نے کسی آدمی کو پکچل کر مار دیا۔

اس کا حکم وہی ہے جو خطا کا ہے، یعنی قصاص ساقط ہے، دیت اور کفارہ واجب ہے، قاتل مقتول کی میراث سے محروم ہے۔

**قتل بہ سبب!** اس کی متعدد صورتیں ہیں، مثلاً راستہ میں کنواں کھودا، کوئی آدمی اس میں گر کر مر گیا، یا کسی کی ملک میں پتھر ڈال دیا، پتھر کی ٹھوکر سے کوئی مر گیا، یا کوئی اپنے چوپائے کو ہانکے لے جا رہا تھا یا اس کی ڈوری کھینچے لئے جا رہا تھا اس جانور نے کسی کو پھل کر مار ڈالا۔

اس کا حکم یہ ہے کہ اس میں دیت اور کفارہ ہے، البتہ تلف کرنے والا میراث سے محروم نہ ہوگا۔ (۱۷)  
قتل خطا کی بہت سی صورتیں ہیں، ان میں قدر مشترک عدم قصد ہے، جس قتل میں ارادہ قتل نہ ہو سب کا حکم یکساں ہے۔ (۱۸)

قتل خطا میں کفارہ کے طور پر ایک مسلمان غلام آزاد کرنا ہے، اور قاتل کے عاقلہ پر بطور دیت سواونٹ مقتول کے وارثوں کو ادا کرنا فرض ہے، عاقلہ پر دیت سنت اور اجماع امت سے ثابت ہے، اگرچہ عاقلہ پر دیت کا ثبوت احادیث احاد سے ثابت ہے مگر قوت اجماع سے ان میں قرآن مجید جیسی قوت آگئی ہے اس لئے اس کا انکار اجماع کا انکار ہے۔ (۱۹)

- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۲۳  
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جوہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۹۴  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۹۸  
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲۲۱  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۱۱  
تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ  
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۷  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۱۲  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۹۶  
انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو بی' ص ۱۹۶  
تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۱۳  
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۲۳  
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۷۳  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۱۳  
تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۳۵  
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲۳۱  
تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۱۵  
تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود دنفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۱۵  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۰۱  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۱۲  
تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ  
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۷  
انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو بی' ص ۱۹۶  
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جوہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۹۴



❧ ❧ ❧

47

◀ ▶

(9)

- ۴۱۵



﴿۱۰﴾

قتل خطا میں قاتل روزوں کے بدلے خود مساکین کو کھانا کھلا دے تو یہ کافی نہیں اسے بہر حال روزے رکھنا فرض ہے۔ (۲۴)

﴿۱۱﴾

قتل خطا میں سوانٹ کی جو دیت عاقلہ پر ہے اس کی تفصیل یہ ہے۔

بیس بنو مخاض، بیس بنت مخاض، بیس بنات لبون، بیس جتھے، بیس جذع۔ (۲۵)

یادر ہے بنو مخاض وہ اونٹ ہے جس کی عمر ایک سال پوری ہو چکی اور دوسرا سال شروع ہو چکا اگر اس عمر کا اونٹ نہ ہو تو بنو مخاض اور اگر مادہ ہو تو بنت مخاض کہلاتا ہے بنات لبون (مادہ) دو سال کی اونٹنی جو تیسرے سال میں ہو جتھے (بزاور مادہ) جو تین سال کا مکمل ہو کر چوتھے سال میں لگ گیا ہو جتھے (نر اور مادہ) وہ اونٹ جو چوتھا سال مکمل کر کے پانچویں سال میں لگ گیا ہو۔

﴿۱۲﴾

قتل خطا میں دیت کی ادائیگی کے لئے اگر اونٹ دستیاب نہ ہو تو سونے یا چاندی سے دیت ادا کی جائے گی سونا ایک ہزار دینار یا چاندی دس ہزار درہم دیت ہے۔

موجودہ پیمانہ کے وزن حساب سے چار اعشاریہ تین سات چار (4.374) کلو گرام سونا یا تیس اعشاریہ چھ ایک آٹھ (30.618) کلو گرام چاندی یا اس کی موجودہ قیمت دیت ہے۔ (۲۶)

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ	☆	(۲۴)
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۸	☆	
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۱۷	☆	(۲۵)
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۳۳	☆	
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۷۴	☆	
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) اردو ترجمہ مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۰۴	☆	
تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ	☆	
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۷	☆	
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۹۷	☆	
تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۱۵	☆	
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۳۱	☆	(۲۶)
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۳۳	☆	
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۷۴	☆	
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۱۶	☆	
تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ	☆	
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۷	☆	
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۳۱	☆	
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) اردو ترجمہ مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۰۵	☆	
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۹۱	☆	



﴿۱۳﴾

مقتول کے وارث اگر دیت معاف کر دیں تو ان کو اس کا اختیار ہے، کیونکہ دیت مقتول کے وارثوں کا حق ہے، البتہ کفارہ معاف نہیں کر سکتے، کیونکہ کفارہ اللہ تعالیٰ کا حق ہے، کفارہ مجرم کے مال سے ادا ہوگا، اس کا بار عاقلہ پر نہیں۔ (۲۷)

﴿۱۴﴾

قتل عمد میں اگر کچھ مال پر صلح ہو جائے یا بعض وارثوں کے معاف کر دینے سے قصاص ساقط ہو جائے اور مال دینا لازم ہو یا کسی وجہ سے قتل عمد میں قصاص کی جگہ مال دینا پڑے تو یہ ادائیگی قاتل کے مال سے ہوگی، عاقلہ پر دیت واجب نہیں اسی طرح قاتل کے اقرار سے اگر دیت کا وجوب ہوتا ہو تو عاقلہ پر اس کی ادائیگی واجب نہیں۔ (۲۸)

﴿۱۵﴾

مومن اگر درالحرب میں قتل ہو یا کافروں کے ساتھ جنگ میں مسلمان خطا سے قتل ہو تو اس میں دیت نہیں صرف کفارہ ہے۔ (۲۹)

﴿۱۶﴾

مقتول مومن اگر ایسی قوم کا ہو جس سے معاہدہ ہوا ہے اور قتل مومن خطا سے ہو تو اس میں دیت اور کفارہ ہے۔ (۳۰)

☆ (۲۷)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۷۷

☆

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۷۶

☆

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۲۳

☆

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۸

☆

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یونیٹی ص ۱۹۶

☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲۳۳

☆

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۱۳

☆

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۹۵

☆

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۱۳

☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۱۰

☆

تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۳۳

☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۰۳

☆

(۲۸)

(۲۹)

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۷۶

☆

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۲۳

☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۱۱

☆

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۲۵

☆

(۳۰)



﴿۱۷﴾

ذمی یا معاہد قوم کا کافر خطاً سے قتل ہو جائے تو اس کی دیت پوری ہے اسی پر اجماع امت ہے کافر خواہ یہودی نصرانی مجوسی ہو معاہد اور ذمی کافر کی دیت مسلمان مقتول کی دیت کے برابر ہے حدیث شریف میں ہے۔

إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ قَالُوا دِيَةُ الْمُعَاهِدِ دِيَةُ الْحُرِّ الْمُسْلِمِ (۳۱)

بیشک نبی کریم ﷺ حضرت ابوبکر صدیق حضرت عمر فاروق اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہم نے فرمایا

کہ معاہد کی دیت آزاد مسلمان کی دیت کی طرح ہے۔ (۳۲)

﴿۱۸﴾

قتل خطاً اور زخمی کرنے کی صورت میں عورت کی دیت مرد کی دیت سے نصف ہے اسی پر اجماع امت ہے

البتہ قصاص میں عورت مرد کے بدلے قتل ہوگی۔ (۳۳)

﴿۱۹﴾

دیت مقتول کے وارثوں کو دی جائے گی مقتول کے دوسرے ترکہ کی طرح وارث اسے بھی حصہ شرعی تقسیم کر

لیں گے جس طرح ترکہ میں سب سے پہلے تجہیز و تکفین کے مصارف دیئے جاتے ہیں پھر اگر قرض ہو تو ادا

کیا جاتا ہے پھر اگر وصیت ہو تو ایک تہائی میں جاری ہوتی ہے پھر وراثت حصہ شرعی تقسیم ہوتی ہے اسی

طرح دیت کی رقم کا بھی حال ہے۔ (۳۴)

رواه ابوبکر الرازی الجصاص عن ابی حنیفہ ج ۲ ص ۲۳۹	۶۵	(۳۱)
احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰ ۱۵۱۱ ۱۵۱۲ ۱۵۱۳ ۱۵۱۴ ۱۵۱۵ ۱۵۱۶ ۱۵۱۷ ۱۵۱۸ ۱۵۱۹ ۱۵۲۰ ۱۵۲۱ ۱۵۲۲ ۱۵۲۳ ۱۵۲۴ ۱۵۲۵ ۱۵۲۶ ۱۵۲۷ ۱۵۲۸ ۱۵۲۹ ۱۵۳۰ ۱۵۳۱ ۱۵۳۲ ۱۵۳۳ ۱۵۳۴ ۱۵۳۵ ۱۵۳۶ ۱۵۳۷ ۱۵۳۸ ۱۵۳۹ ۱۵۴۰ ۱۵۴۱ ۱۵۴۲ ۱۵۴۳ ۱۵۴۴ ۱۵۴۵ ۱۵۴۶ ۱۵۴۷ ۱۵۴۸ ۱۵۴۹ ۱۵۵۰ ۱۵۵۱ ۱۵۵۲ ۱۵۵۳ ۱۵۵۴ ۱۵۵۵ ۱۵۵۶ ۱۵۵۷ ۱۵۵۸ ۱۵۵۹ ۱۵۶۰ ۱۵۶۱ ۱۵۶۲ ۱۵۶۳ ۱۵۶۴ ۱۵۶۵ ۱۵۶۶ ۱۵۶۷ ۱۵۶۸ ۱۵۶۹ ۱۵۷۰ ۱۵۷۱ ۱۵۷۲ ۱۵۷۳ ۱۵۷۴ ۱۵۷۵ ۱۵۷۶ ۱۵۷۷ ۱۵۷۸ ۱۵۷۹ ۱۵۸۰ ۱۵۸۱ ۱۵۸۲ ۱۵۸۳ ۱۵۸۴ ۱۵۸۵ ۱۵۸۶ ۱۵۸۷ ۱۵۸۸ ۱۵۸۹ ۱۵۹۰ ۱۵۹۱ ۱۵۹۲ ۱۵۹۳ ۱۵۹۴ ۱۵۹۵ ۱۵۹۶ ۱۵۹۷ ۱۵۹۸ ۱۵۹۹ ۱۶۰۰ ۱۶۰۱ ۱۶۰۲ ۱۶۰۳ ۱۶۰۴ ۱۶۰۵ ۱۶۰۶ ۱۶۰۷ ۱۶۰۸ ۱۶۰۹ ۱۶۱۰ ۱۶۱۱ ۱۶۱۲ ۱۶۱۳ ۱۶۱۴ ۱۶۱۵ ۱۶۱۶ ۱۶۱۷ ۱۶۱۸ ۱۶۱۹ ۱۶۲۰ ۱۶۲۱ ۱۶۲۲ ۱۶۲۳ ۱۶۲۴ ۱۶۲۵ ۱۶۲۶		



قتل کے علاوہ اعضاء انسانی کے تلف کرنے یا انہیں ناکارہ بنانے میں بھی دیت ہے، حضور سید عالم ﷺ نے اس بارے میں ایک مکتوب مبارک میں ان کا تعین فرمادیا ہے، یہ مکتوب مبارک اہل یمن کے عمائد شریحیل بن عبدکلال، نعیم بن عبدکلال اور حارث بن عبدکلال کے نام لکھا اور عمرو بن حزم رضی اللہ عنہم کے ذریعے روانہ فرمایا تھا اس میں آپ نے لکھا تھا۔

(ترجمہ) جو شخص کسی مومن کو مار ڈالے اس کو پکڑ کر قصاص کے لئے وارثوں کے حوالہ کر دیا جائے، اگر مقتول کے وارث راضی ہوں تو دیت واجب ہے، مرد کو عورت کے عوض قتل کیا جائے، قتل کی دیت سوانٹ ہے، اور سونے والوں پر ایک ہزار دینار ناک پوری کاٹ لی جائے تو پوری دیت سوانٹ ہیں، دانتوں کے توڑنے میں دیت ہے، لبوں کے کاٹنے میں دیت ہے، دونوں خسیوں کو بے کار کر دینے میں دیت ہے، ذکر کاٹ دینے یا بیکار کر دینے میں دیت ہے، پشت توڑ دینے میں دیت ہے، دونوں آنکھیں پھوڑ دینے میں دیت ہے، دونوں ہاتھ کاٹ دینے یا بے کار کر دینے میں سوانٹ ہیں، اور ایک ہاتھ میں پچاس، دونوں پاؤں توڑنے یا کان کاٹ دینے میں پوری دیت ہے، ایک ٹانگ میں آدھی دیت ہے، اور جو چوٹ دماغ کی جھلی تک پہنچ جائے اس میں کل دیت کا تہائی حصہ ہے، اور جو ضرب جوف کے اندر پہنچ جائے اس میں تہائی دیت ہے، اور ہڈی کو جگہ سے ہٹا دینے والی ضرب میں پندرہ اونٹ ہیں، اور ہاتھ پاؤں کی کوئی ہڈی ٹوٹ گئی یا کٹ گئی تو دس اونٹ ہیں، اور دانت ٹوٹ گیا تو اس میں پانچ اونٹ ہیں۔ (۳۵)

یاد رہے یہ حدیث اگرچہ خبر واحد ہے اور محدثین نے اس کی سند میں کلام بھی کیا ہے مگر علماء امت نے اسے قبول کیا ہے، تلقی امت کے باعث درجہ شہرت بلکہ درجہ تواتر کو پہنچ گئی ہے۔ (۳۶)

کسی نے حاملہ کے چوٹ لگائی، جنین مر گیا، اس میں قتل خطا کی دیت ہے، اور اگر جنین زندہ پیدا ہوا پھر مرا تو اس میں کفارہ اور دیت ہے۔ (۳۷)

(۳۵) ☆ رواہ النسائی ج ۲ ص ۲۵۱

☆ والدارمی ومالک عن حزم

(۳۶) ☆ تفسیر مظهری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۰۷

(۳۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۲۱-۳۲۳

قتل خطا میں دیت عاقلہ پر ہے عاقلہ سے مراد قاتل کے عصبات ہیں یعنی باپ کی طرف سے رشتہ دار اس میں خود آباء اور ابناء داخل ہیں کیونکہ دیت برداشت کرنے میں عصبات میراث کی طرح ہیں جس طرح میراث میں عصبات اقرب فالاقرب اعتبار کیا جاتا ہے اسی طرح دیت کو برداشت کرنے میں بھی ان کا اعتبار ہے جو لوگ کسی کمپنی وغیرہ کی ملازمت کرتے ہیں دوران ملازمت ان سے جو قتل خطا ہو جائے وہ کمپنی بمنزلہ عاقلہ کے ہوگی۔

عاقلہ میں عورتیں اور بچے شامل نہیں ہوتے قاتل خود عاقلہ میں شمار ہوگا اس سے بھی حصہ لیا جائے گا عاقلہ سے دیت کی رقم تین سال میں تین قسطوں میں وصول کی جائے گی ہر فرد سے تین یا چار درہم سے زیادہ نہ لئے جائیں تین سال کا عرصہ فیصلہ کے روز سے شمار ہوگا۔

اگر کسی شخص کے عاقلہ نہ ہوں تو دیت بیت المال سے ادا کی جائے گی۔ (۳۸)

قتل کے کفارات حل اور حرم میں یکساں ہیں اسی طرح قتل کے کفارات میں حرمت والے اور عدم حرمت والے مہینے یکساں ہیں۔ (۳۹)

اسلام قبول کر لینے سے انسان کی عصمت قدیمہ محفوظ ہو جاتی ہے اگر وہ دارالحرب سے دارالاسلام میں ہجرت نہ کرے تو قتل کی صورت میں صرف کفارہ لازم ہوگا دارالحرب میں اس کے مال اور جان کی عصمت کی ضمانت اسلام نہیں دیتا اس لئے قتل کی صورت میں اس کی دیت نہیں اگر خود ہجرت کر آئے اور اس کے اہل و عیال دارالحرب میں رہیں تو ان کی کوئی حرمت نہیں۔ (۴۰)

اگر کوئی دارالحرب میں مسلمان ہوا ابھی ہجرت نہ کی کہ قتل ہو گیا اور اس کے رشتہ دار کافر ہیں اس کے قتل پر دیت نہیں لیکن بطور کفارہ مومن غلام آزاد کرنا واجب ہے۔ (۴۱)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۲۵ و مابعد	۶۵	(۳۸)
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۵	۶۵	
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۱۶) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۲۰	۶۵	
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۱۶) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲۳۳	۶۵	
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۵۱۳) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۹۷	۶۵	
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی پتی عثمانی مجددی (م ۵۱۲) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۰۲	۶۵	
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۳۶	۶۵	(۳۹)
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۷	۶۵	(۴۰)
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۳۰	۶۵	(۴۱)



﴿۲۶﴾ اگر دارالاسلام میں مومن خطاً سے قتل ہوا اس کے رشتہ دار کافر ہیں اس کے قتل پر کفارہ اور دیت ہے دیت بیت المال کو دی جائے گی۔ (۴۲)

﴿۲۷﴾ اگر دارالاسلام میں ایمان لایا پھر دارالحرب میں چلا گیا اس کے خطاً سے قتل ہونے پر دیت ساقط نہ ہوگی۔ (۴۳)

﴿۲۸﴾ دارالاسلام والے اگر امان لے کر دارالحرب میں چلے گئے تو ان کے قاتل پر دیت ہے۔ (۴۴)

﴿۲۹﴾ حربی مسلمان ہوا اسے مستامن مسلمان نے ہجرت سے پہلے خطاً سے قتل کر دیا تو اس پر صرف کفارہ ہے۔ (۴۵)

﴿۳۰﴾ دو مستامن دارالحرب میں داخل ہوئے ایک نے دوسرے کو قتل کر دیا تو قتل عمد میں دیت اور کفارہ ہے اور خطاً میں صرف کفارہ ہے۔ (۴۶)

﴿۳۱﴾ قاتل کا عاقل بالغ ہونا شرط ہے ورنہ کفارہ نہیں۔ (۴۷)

﴿۳۲﴾ کسی نے دوسرے کے ”اہل“ کے لئے وصیت کی تو اس ”اہل“ میں گھر کے تمام افراد شامل ہیں صرف زوجہ ہی مراد نہیں کیونکہ لفظ ”اہل“ زوجہ کے علاوہ دیگر معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ (۴۸)

﴿۳۳﴾ اگر کسی نے اپنے مقروض سے کہا! میں نے تیرا قرضہ صدقہ کر دیا تو مقروض اس قرضہ سے بری ہو گیا کیونکہ صدقہ ہبہ کے معنوں میں بھی مستعمل ہے اس میں مقروض کا قبول کرنا شرط نہیں اسی طرح اگر مقروض سے کہا! میں نے تجھے قرض کا مالک بنا دیا تو وہ قرض سے بری ہو گیا۔ (۴۹)



☆	(۴۲)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۳۰
☆	(۴۳)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۳۰
☆	(۴۴)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۳۰
☆	(۴۵)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۳۱
☆	(۴۶)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۳۱
☆	(۴۷)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۰۰
☆	(۴۸)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۲۸
☆	(۴۹)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۲۸



## قتل عمد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ☆

(سورة النساء آیت ۹۳)

اور جو کوئی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کا بدلہ جہنم ہے کہ مدتوں اس میں رہے اور اللہ نے اس پر غضب کیا اور اس پر لعنت کی اور اس کے لئے تیار کر رکھا ہے بڑا عذاب۔

### حل لغات :

”مُتَعَمِّدًا“ : عمد سے بنا ہے جس کا معنی ہے قصد اور ارادہ جان بوجھ کر۔

قتل عمد جس کی سزا اس آیت میں بیان ہوئی ہے وہ تین شرطوں سے مشروط ہے ان میں اگر ایک شرط بھی مفقود ہوئی تو مذکورہ سزا کا مستوجب نہ ہوگا۔

(۱) قاتل مقتول کے قتل کا ارادہ کرے اگر قتل کا ارادہ نہ ہو تو قتل خطا ہے۔

(۲) قاتل کو مقتول کے ایمان کی خبر ہو کہ یہ مومن ہے۔

(۳) قتل ظلماً ہو قاتل جانتا ہو کہ یہ شخص قتل کا مستحق نہیں صرف نفسانی خواہش کو پورا کرنے کے لئے قتل کرے۔ (۱)

(۱) تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ  
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۸  
تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد حازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۱۵  
تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمد بن مسعود دمشقی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۱۵  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود الوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۱۵  
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد حیون حونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ حگکی پشاور ص ۳۰۰  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمانی محدثی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۱۱



”خُلْدًا“: خلود کا معنی ہے طویل مدت تک ٹھہرنا۔

اگر اس سے ہمیشگی مراد لینا ہو تو اس کے ساتھ لفظ ”أَبَدًا“ کا اضافہ کرتے ہیں۔

قرآن مجید میں مومن گناہگار کے دوزخ میں طویل مدت تک رہنے کو ”خُلُود“ سے بیان کیا گیا ہے، لیکن کافر کے لئے ”خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا“ استعمال ہوا ہے۔ (۲)

## شان نزول :

مقیس بن ضبانہ کنذی اور اس کا بھائی ہشام بن ضبانہ مسلمان ہو گئے، ایک روز مقیس کو محلہ بنی نجار میں اپنے بھائی کی نعش ملی، وہ خدمت گرامی میں حاضر ہوا اور واقعہ عرض کیا، حضور اکرم نور مجسم ﷺ نے اس کے ساتھ ایک شخص فہری کو بھیجا اور بنی نجار کو کہلا بھیجا کہ رسول اللہ ﷺ کا حکم ہے کہ اگر تمہیں ہشام کے قاتل کا پتہ ہے تو اسے مقیس کے حوالے کر دو، تاکہ اس سے قصاص لے لیا جائے، اور اگر تمہیں قاتل کا علم نہ ہو تو تم سب مل کر ہشام کی دیت سواونٹ مقیس کو دے دو، جب بنی نجار کو یہ پیغام پہنچا تو انہوں نے صدق دل سے کہا! رسول اللہ ﷺ کا حکم سر آنکھوں پر، ہم کو ہشام کا قاتل تو معلوم نہیں، البتہ دیت ادا کرتے ہیں، چنانچہ انہوں نے مقیس کو سواونٹ دے دیئے، مقیس اور فہری شخص واپس لوٹے، راستہ میں شیطان نے مقیس کو بہکایا اس نے خیال کیا کہ اگر میں دیت لے کر بیٹھ رہوں تو یہ بڑی ذلت کی بات ہوگی، بہتر یہ ہے کہ اس فہری کو قتل کر کے اپنی تسکین خاطر کر لوں، اس طرح قتل کا بدلہ قتل بھی ہو جائے گا اور دیت مزید مل جائے گی، چنانچہ اس نے فہری کو غافل پا کر زور سے اس کے سر پر پتھر مارا، جس سے اس کا سر پھٹ گیا اور وہ مر گیا، پھر اونٹ پر سوار ہو کر مرتد ہو کر مکہ معظمہ بھاگ گیا، اور خوشی سے چند اشعار پڑھ رہا تھا، جس کا مطلب یہ ہے کہ میں نے فہری کو قتل بھی کر دیا اور اپنے بھائی کی دیت بھی بنی نجار کے سرداروں سے لے لی ہے، مجھے اپنا بدلہ خوب مل گیا، اور اب میں اپنے بتوں کی طرف رجوع کرنے میں اول ہوں۔

(۲)

- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ ’یو پی‘ ص ۱۹۷
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۸
- ☆ تفسیر حازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۱۶
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمد بن محمد دسقی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۱۵
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۱۵
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۱۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۰۰
- ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ راغب اصفہانی قدس سرہ العزیز ص ۱۵۴



حضور نبی اکرم ﷺ کو جب یہ خبر پہنچی تو آپ کو بہت صدمہ ہوا آپ نے فرمایا مقیس کو میں امن نہیں دیتا نہ حرم میں نہ حل میں۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی جب حضور نبی اکرم ﷺ نے مکہ معظمہ فتح فرمایا تو کفار مکہ کے لئے عام معافی کا اعلان فرمایا مگر چند اشخاص کو معافی سے مستثنیٰ فرمایا ان میں مقیس بھی تھا چنانچہ فتح مکہ کے روز غلاف کعبہ سے لپٹا ہوا تھا اسے اسی حالت میں قتل کر دیا گیا۔ مقیس پہلا مردود ہے جو اسلام سے مرتد ہوا۔ (۳)

## مسائل شرعیہ :

دانتہ مومن کو ظلماً قتل کرنا حرام اور کبیرہ گناہ ہے اگر مومن کے قتل کو حلال جانے تو کافر ہو جائے گا ورنہ فاسق ہے مومن کو ظلماً قتل کرنے کی شدید وعید ہے قرآن مجید کی متعدد آیات اور کثیر احادیث طیبہ صحیحہ اس کو بیان فرماتی ہیں مومن صالح کی شان میں اللہ تعالیٰ جل مجدہ نے ارشاد فرمایا!

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ  
وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ☆

(سورة الفرقان آیت ۶۸)

اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے اور اس جان کو جس کی اللہ نے حرمت رکھی ناحق نہیں مارتے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے سزا پائے گا۔

حرام کاموں کو اللہ تعالیٰ نے یوں بیان فرمایا!

قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبِّي عَلَيْكُمْ عَلَىٰ بَشَرٍ مِّمَّا تَشْتَرُونَ بِهٖ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَلَا تَقْتُلُوا  
أَوْلَادَكُمْ مِمَّنْ إِمْلَاقٍ، نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ، وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ،  
وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ، ذَلِكُمْ وَصَّكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ☆

تم فرماؤ آؤ میں تمہیں پڑھ سناؤں جو تم پر تمہارے رب نے حرام کیا یہ کہ اس کا کوئی شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو اور اپنی اولاد کو قتل نہ کرو مفلسی کے باعث ہم تمہیں اور انہیں سب کو رزق دیں گے اور بے حیائیوں کے پاس نہ جاؤ جو ان میں کھلی ہیں اور جو چھپی اور جس جان کی اللہ نے حرمت رکھی اسے ناحق نہ مارو یہ تمہیں حکم فرمایا ہے کہ تمہیں عقل ہو۔ (سورة الانعام آیت ۱۵۱)

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۳۳  
انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوہی ص ۱۹۷  
تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۱۵  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۱۵  
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقایق محلہ حنکی پشاور ص ۳۰۰  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی نساء اللہ ہاشمی عثمائی محدثی (۱۲۷۵ھ) اردو ترجمہ مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۱۵



ایک مومن کا قتل اتنا بڑا گناہ ہے کہ اگر تمام دنیا اس کے قتل میں شریک ہو جائے تو اللہ تعالیٰ سب کو سزا دے گا،  
حدیث شریف میں ہے!

لَوْ أَنَّ أَهْلَ السَّمَوَاتِ وَأَهْلَ الْأَرْضِ اجْتَمَعُوا عَلَى قَتْلِ مُسْلِمٍ لَكَبَّهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا عَلَى  
وُجُوهِهِمْ فِي النَّارِ (۴)

اگر تمام آسمان والے اور زمین والے ایک مسلمان کے قتل میں شریک ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ ان سب  
کو دوزخ میں اوندھا کرے گا۔ (۵)

قتل عمد میں ذریعہ قتل کا اعتبار نہیں، کسی ذریعہ سے قتل کرے قتل عمد ہوگا، مثلاً تلوار، گولی، زہر، آگ، پتھر وغیرہ،  
ہتھیار اور غیر ہتھیار کا فرق صرف قصاص میں واضح ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ کی سزا میں تمام قتل یکساں ہیں۔ (۶)  
قتل عمد میں مومن مرد و عورت، عاقل غیر عاقل، بالغ نابالغ کا حکم یکساں ہے، قرآن مجید نے مومن کو مطلق بیان  
فرمایا ہے۔ (۷)

مومن کو جان بوجھ کر قتل کرنے والا مقتول کے ورثاء کے حوالے کیا جائے گا، یعنی قاتل کو حاکم گرفتار کر کے  
مقتول کے ورثاء کے فیصلہ کے مطابق اس سے سلوک کرے، اگر ورثاء قصاص طلب کریں تو قصاص میں قتل  
ہوگا، اگر دیت پر صلح کریں یا معاف کر دیں تو انہیں اختیار ہے۔ (۸)

ایک مومن کے قتل میں اگر ایک سے زیادہ شخص شامل ہوں تو سب مذکورہ سزاؤں کے مستوجب ہیں۔ (۹)

رواہ الطبرانی فی الکبیر والخطیب عن ابی بکر قنحوہ رواہ اللیہقی عن ابی ہریرۃ بحوالہ کنز العمال ج ۱۵ ص ۳۹۹۵۳ ۳۹۹۵۴

تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ، مصر، ج ۱ ص ۵۳۸

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۱۶

تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۱۵

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۲۹

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۱۵

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۲۹

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۱۵

تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ، مصر، ج ۱ ص ۵۳۸

تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ، مصر، ج ۱ ص ۵۳۸

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۱۶

تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۱۵

﴿۶﴾

قتل عمد میں کفارہ نہیں، صرف قصاص یا دیت ہے اللہ تعالیٰ نے قتل خطا میں کفارہ واجب فرمایا ہے قتل عمد میں اس کا ذکر نہیں، قتل عمد اور قتل خطا کی سزا منصوص ہے، منصوصات میں بعض کو بعض پر قیاس کرنا جائز نہیں۔ (۱۰)

قتل عمد میں دیت خود قاتل پر ہے، عاقلہ پر نہیں، قتل عمد کی دیت مغلطہ ہے، یعنی سوانٹ (نمادہ) جن میں سے چالیس وہ ہوں جو حاملہ ہوں۔ (۱۱)

﴿۷﴾

قاتل ظالم قتل کے گناہ سے توبہ کرے اور قصاص یا دیت ادا کرے یا مقتول کے وارث اسے معاف کر دیں تو ان شاء اللہ اخروی سزا سے بچ جائے گا اس کی توبہ قبول ہوگی۔ (۱۲)

﴿۸﴾

ظالم پر عمومی طور پر لعنت کرنا جائز ہے، مثلاً یہ کہنا کہ ظالموں پر، جھوٹوں پر لعنت، مگر نام لے کر لعنت کرنا صرف کفار کے ساتھ خاص ہے۔ (۱۳)

﴿۹﴾

کذب باری تعالیٰ محال قطعی ہے، وہ مجرموں کو سزا دے گا اگر چاہے تو انہیں اپنے فضل سے معاف فرما دے۔ (۱۴)

﴿۱۰﴾

☆☆☆☆☆

- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۳۵ (۱۰)
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۳۱
- تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۳۸
- التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۹۹
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۳۱
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۳۳
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۱۷
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲۳۰
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۱۶
- انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یونیورسٹی ص ۱۹۷
- تفسیر حازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۱۵
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۱۸
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲۳۹
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۱۷

☆☆☆☆☆



## اسلام کی ظاہری علامات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ كَذَلِكَ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ☆  
(سورة النساء آیت ۹۴)

اے ایمان والو! جب تم جہاد کو چلو تو تحقیق کر لو اور جو تمہیں سلام کرے اس سے یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں، تم جیتی دنیا کا اسباب چاہتے ہو تو اللہ کے ہاں بہتیری غنیمتیں ہیں، پہلے تم بھی ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا، تو تم پر تحقیق لازم ہے، بے شک اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔

### حل لغات :

”ضَرَبْتُمْ“ : ضرب متعدد معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

حرکت دینا، رگ کا پھڑکنا، بچھو کا ڈنگ مارنا، زمانہ کا گزرنے، مدت مقرر کرنا، مثال بیان کرنا، سکھ پر ٹھپہ لگانا، ضرب دینا، بیت المال سے حصہ مقرر کرنا، روک دینا، مہر لگا دینا، سفر کرنا۔

آیت مذکورہ بالا میں اس سے مراد سفر کرنا ہے۔ (۱)

”سَبِيلِ اللَّهِ“: ہر وہ راستہ جو اللہ تعالیٰ جل مجدہ کی رضا جوئی کے لئے طے کیا جائے، جیسے مسجد کا راستہ، دینی مدرسہ کا راستہ

حج اور عمرہ کا راستہ، جہاد کرنا، آیت میں اس سے مراد جہاد کا سفر ہے۔ (۲)

”أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلَامَ“: سلام سے مراد شرعی سلام کرنا یا اطاعت کرنا ہے، یعنی جو تمہیں شرعی طور پر ”السَّلَامُ عَلَيْكُمْ“

کہے یا تمہیں اپنی اطاعت پیش کرے۔ (۳)

”لَسْتَ مُؤْمِنًا“: ”مُؤْمِنٌ“ (بکسریم) یعنی ایمان دار، مسلمان اور (بفتحیم) ”مُؤْمِنٌ“ یعنی امان یافتہ دونوں قراتیں مشہور ہیں۔

آیت کا معنی یہ ہے کہ اے ایمان والو! جب تم جہاد کے لئے سفر کرو، دوران سفر اگر تمہیں کوئی ایسا آدمی ملے جس پر علامت کفر نہ ہو اور وہ تمہیں ملاقات کا اسلامی سلام ”السَّلَامُ عَلَيْكُمْ“ کہے تو تم اسے یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں، یا تمہیں اطاعت پیش کرے تو اسے یہ نہ کہو کہ تمہیں امان نہیں۔ (۴)

المفردات فی غریب القرآن از علامہ امام راغب اصفہانی قدس سرہ العزیز ص ۲۹۳، ۲۹۵

مصباح المنیر ج ۲ ص ۴

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۴۹

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۹۷

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۴۱۷

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۱۷

تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۱۷

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۴۸

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۸۲

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۳۷

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۹۷

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۱۷

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۴۱۷

تفسیر مظہری از علامہ لاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ص ۲۲۲

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۳۷

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۱۷



”عَرَضٌ“ : عَرَضٌ (بفتح را) کا معنی ہے متاع دنیا اور (بسکون را) ”عَرَضٌ“ کا معنی ہے ماسوا در ہم و دینار یعنی سامان جسے رقم دے کر خرید جائے۔ (۵)

فانی دنیا کی ناپائیدار اشیاء کو اسی لئے ”عارضی اشیاء“ کہتے ہیں۔

آیت سے مراد یہ ہے کہ اے مومنو! اگر تم ناپائیدار دنیا کی فانی دولت چاہتے ہو تو تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں آخرت میں باقی رہنے والی نعمتیں تمہارا انتظار کر رہی ہیں تمہارے لئے وہ کافی ہیں اور اگر تمہیں دنیوی غنیمت ہی مطلوب ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے کثیر دنیوی غنیمتیں عطا فرمادے گا چنانچہ عہد فاروقی میں بے شمار غنیمتیں عطا ہوئیں اس وقت دنیا کی بڑی بڑی سلطنتیں مسلمانوں کے زیرِ نگوں ہیں اس طرح اللہ تعالیٰ کا وعدہ پورا ہوا۔

”فَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهِمْ“ : مَنْ (از باب نَصْر) مَنَّا اور مَنَّة کا معنی ہے!

بھلائی کرنا احسان جتنا بلا معاوضہ عطیہ عالی شان عطیہ ہر انعام اور عطیہ کو نعمت کہتے ہیں مگر ہر نعمت ”مَنْ“ نہیں بلکہ عظیم الشان نعمت ”مَنْ“ ہے۔ مَنْ یعنی عظیم احسان دو طرح سے ہے۔

**اول!** بالفعل اور واقعہ احسان ہو حقیقت میں یہ اللہ تعالیٰ ہی فرماتا ہے اور وہی اس پر قادر ہے چنانچہ ارشاد فرماتا ہے!

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ☆ (سورہ آل عمران آیت ۱۶۴)

بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان میں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور وہ ضرور اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔

- ☆ (۵) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۴۹
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۲) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۳۹
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۳
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ ’یو پی‘ ص ۱۹۷
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۱۲) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۹

نیز ارشاد ربانی ہے۔

يَمْنُونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا، قُلْ لَا تَمْنُوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُمْ، بَلِ اللَّهُ يَمْنُ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيمَانِ إِنَّ  
كُنْتُمْ صَادِقِينَ ☆  
(سورة الحجرات آیت ۱۷)

اے محبوب! وہ تم پر احسان جتاتے ہیں کہ مسلمان ہو گئے، تم فرماؤ اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں اسلام کی ہدایت کی اگر تم سچے ہو۔

اسی طرح آیت مذکورہ بالا میں جس مَنِ اللہ (اللہ کے احسان) کا ذکر ہے اس سے مراد ان کے اسلام لاتے وقت ان کی کلمہ خوانی کا اعتبار فرمالینا اور دل کی گہرائی تلاش نہ کرنا ہے ان کے ایمان کی شہرت اور ان کے فضائل کا بیان نبی رحمت ﷺ کی طرف سے ہے، گویا محسن اعظم رسول مکرم ﷺ کا وجود بعثت صحابہ کرام کو دولت ایمان سے مالا مال کر دینا احسان عظیم اور عطیہ الہی ہے، حقیقت میں یہ سب اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم کا احسان ہے اس کا ذکر محمود و مستحسن ہے۔

**دوم!** صرف زبانی احسان جتنا ہو حقیقت میں احسان نہ ہو۔

یہ احسان جتنا اور اس کا ذکر کرنا قبیح اور نیکی کو رائیگاں کرنے کے مترادف ہے، ہاں اگر کفران نعمت کے موقع پر اس کا اظہار ہو تو جائز ہے، محاورہ کہا جاتا ہے کہ احسان جتنا نیکی کو ضائع کر دیتا ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ جب نعمت کی ناشکری کی جائے تو اس وقت احسان ظاہر کرنا مستحسن ہے، انہی معنوں میں منافقین کی خصلت کا بیان ہوا کہ وہ اپنے اسلام لانے کو حضور اکرم ﷺ پر احسان بتاتے ہیں۔ (۶)

## شان نزول:

آیت مبارکہ کے شان نزول میں چند واقعات مروی ہیں۔

(۱) بنی مرہ بن عوف علاقہ فدک میں آباد تھے ان میں سے صرف ایک شخص مرد اس بن نہیک غطفانی فرازی اسلام لائے علاقہ فدک پر جہاد کے لئے حضور نبی اکرم ﷺ نے غازیوں کی جو جماعت روانہ فرمائی اس پر غالب بن بضالہ کو سردار مقرر فرمایا، جب یہ لشکر فدک کے قریب پہنچا تو سب بھاگ گئے، صرف مرد اس باقی وہاں رہ گئے وہ مطمئن تھے کہ میں

(۱) ملاحظہ ہو سورة الحجرات آیت ۱۷

مفردات امام رابع اصفہانی قدس سرہ العزیز ص ۴۷



مسلمان ہو چکا ہوں اس لئے امن میں رہوں گا، لشکر اسلام کو ان کے ایمان کی خبر نہ تھی، جب لشکر قریب آیا تو مرد اس کو شبہ گذرا کہ شاید یہ لشکر اسلام کا نہ ہو کسی اور قوم کا ہو اس خدشہ کے پیش نظر مرد اس اپنی بکریاں اور اونٹ لے کر پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گئے، جب لشکر وہاں پہنچا تو لشکر سے نعرہ تکبیر بلند ہوا تو مرد اس کو بہت خوشی ہوئی، یہ اپنی بکریوں اور اونٹوں کو لے کر پہاڑ سے اترے اترتے وقت پڑھ رہے تھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

اور مسلمانوں سے کہا ”السَّلَامُ عَلَيْكُمْ“ میں مومن ہوں، حضرت اسامہ بن زید نے سمجھا کہ یہ شخص اپنی جان اور اپنے جانوروں کو بچانے کی خاطر کلمہ شریف پڑھ رہا ہے، انہوں نے مرد اس کو قتل کر دیا اور ان کے جانوروں پر قبضہ کر لیا، مدینہ منورہ میں پہنچ کر حضرت اسامہ نے سارا ماجرا بارگاہ رسالت میں پیش کیا، حضور نبی اکرم ﷺ کو سن کر بہت صدمہ ہوا، آپ بار بار فرما رہے تھے کہ تم نے مال کے لالچ میں اسے قتل کیا، نیز آپ نے فرمایا کہ کیا تو نے اس کے دل کو چیر کر دیکھ لیا تھا؟ حضرت اسامہ کو بہت رنج ہوا، آخر حضور ﷺ سے عرض کی یا رسول اللہ! میرے لئے دعائے مغفرت فرمائیں، بہت دیر بعد آپ نے اسامہ کے لئے دعائے مغفرت فرمائی، اور فرمایا کہ بکریاں اور جانور مرد اس کے بال بچوں کو واپس کر دو، اور ایک غلام آزاد کر دو۔ (۷)

بعض مفسرین نے فرمایا کہ اس واقعہ میں جس اسامہ بن زید کا ذکر ہے وہ مشہور اسامہ بن زید حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے آزاد کردہ غلام نہیں، بلکہ اور صحابی ہیں۔ (۸)

- (۷) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۷۷
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۸۰
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۳۷
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۹
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۹۷
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۱۷
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۱۷
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۱۸
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۲۱
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۰۱
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۰۲

(۷)

(۸)



(۲)

محکم بن جثامہ اور عامر بن اضبط میں زمانہ جاہلیت میں عداوت تھی، محکم مسلمان ہو کر مدینہ طیبہ آ گئے، عامر مسلمان ہو کر اپنی قوم میں رہے، ایک موقع پر محکم اور عامر کی ملاقات ہو گئی، دونوں کو ایک دوسرے کے اسلام لانے کی خبر نہ تھی، عامر نے اپنا اسلام ظاہر کرنے کے لئے محکم کو ”السَّلَامُ عَلَیْکُمْ“ کہا، محکم نے دیرینہ عداوت کی بنا پر سلام کی پروا نہ کرتے ہوئے عامر کو قتل کر دیا، حضور سید عالم ﷺ کو اطلاع ہوئی تو آپ سخت ناراض ہوئے، محکم نے دعائے مغفرت کی درخواست کی جو قبول نہ ہوئی، چند ہی روز گزرے کہ محکم فوت ہو گیا، لوگوں نے اسے دفن کیا مگر زمین نے اسے باہر پھینک دیا، دوبارہ دفن کیا گیا مگر پھر ایسا ہی ہوا، تیسری مرتبہ دفن کے باوجود زمین نے قبول نہ کیا، اس کی نعش کو باہر پھینک دیا، حضور رحمت عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا!

”زمین تو مشرک اور کافر کو بھی اپنے میں لے لیتی ہے، مگر زمین نے اسے باہر پھینک دیا ہے، رب تعالیٰ نے چاہا کہ تم کو دکھا دے کہ مومن کا ناحق قتل کتنا خطرناک ہے اس لئے یہ واقعہ ظاہر ہوا“

لوگوں نے محکم کی نعش کو پہاڑ کے دامن میں رکھ دیا اور اس پر پتھر ڈال دیئے، اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ (۹)

(۳) حضرت اسامہ بن زید کی طرح کا واقعہ حضرت مقداد بن اسود کے ساتھ ہوا، ان کی توبہ قبول ہوئی۔ (۱۰)

(۴) حضرت ابوالدرداء نے ایک نو مسلم کو قتل کر دیا، انہیں اس کے اسلام کی خبر نہ تھی، یہ سمجھے کہ اپنا مال بچانے کے لئے کلمہ طیبہ پڑھ رہا ہے۔ (۱۱)

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۹)  | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۳۶                  |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۸۰  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۳۶ |
| ☆ |      | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۳۹               |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۳                   |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۲۲                      |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۱۸                    |
| ☆ | (۱۰) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۳۷                  |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۸۱  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۳۷ |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۳                   |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۹۷   |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۱۸                    |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہشاور ص ۳۰۲                           |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۲۱                      |
| ☆ | (۱۱) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۳۷ |



(۵) اسی طرح کا ایک واقعہ ابوقادہ کو پیش آیا جن کے بارے میں آیت نازل ہوئی۔ (۱۲)

ان روایات میں کوئی تضاد نہیں ممکن ہے کہ یہ واقعات یکے بعد دیگرے قریب زمانہ میں ہوئے ہوں تب یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی ہو۔ (۱۳)

## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ اسلام قبول کر لینے سے انسان کی جان مال آبرو اور اہل محفوظ ہو جاتے ہیں اس لئے کسی مسلمان کے لئے دوسرے مسلمان بھائی کی جان مال آبرو اور اہل سے تعرض کرنا جائز نہیں۔  
حدیث متواتر میں ہے۔

أَمَرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَاذْأَقَالُوهَا عَصُمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ (۱۴)

مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جہاد کرو یہاں تک کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں جب یہ کہہ لیں تو انہوں نے مجھے سے اپنے خون اور مال محفوظ کر لئے مگر جو ان کا حق ہے اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ کرم پر ہے۔ (۱۵)

﴿۲﴾ احکام اسلامی کا تعلق ظاہر حالت سے ہے باطنی حالات سے نہیں اس لئے کہ ہماری رسائی ظاہری حالت تک ہے اگر کسی انسان کو دیکھے کہ اس میں اسلام کی نشانی ظاہر ہے تو اسے مسلمان سمجھے اور اس کے ساتھ مسلمانوں کا سا سلوک کرے۔ (۱۶)

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۲) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۳۷ |
| ☆ | (۱۳) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۳۷ |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۳                   |
| ☆ | (۱۴) | رواہ الانعم البخاری ومسلم و ابو داؤد و الترمذی والنسائی وابن ماجہ عن ابی ہریرۃ بحوالہ جامع صغیر ج ۱ ص ۱۱۰                  |
| ☆ | (۱۵) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۸۱   |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۳۸ |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۱۹۷ |
| ☆ | (۱۶) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۳۷                   |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۳۹ |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۰۱                            |

﴿۳﴾

کلمہ اسلام پڑھنے کے باوجود اگر کسی میں علامت کفر ہو تو اسے مومن نہیں سمجھا جائے گا، مسلمان کے لئے

لازم ہے کہ وہ تمام علامات کفر سے بچے، البتہ ایک ہی علامت کفر سے انسان کافر بن جاتا ہے۔ (۱۷)

﴿۴﴾

مسلمان اگر کافر ہے اور وہ معاہدہ ذمی یا مستامن نہ ہو تو اس کا قتل کرنا جائز ہے، اگر کافر مسلمان ہو جائے تو اس

کو ناحق قتل کرنا حرام ہے، قاتل سے قصاص لیا جائے گا، اگر خطا سے قتل کرے تو دیت اور کفارہ لازم ہے۔ (۱۸)

﴿۵﴾

اگر کسی کا کافر ہونا یقینی نہ ہو تو اسے کافر نہ کہو، اور نہ مومن بلکہ اس کے بارے میں توقف کرو، تفتیش حالات

کے بعد اس کے اسلام یا کفر کا فیصلہ کرو۔ (۱۹)

﴿۶﴾

مجاہدین کو کسی شہر یا علاقہ میں اسلام کی نشانی مثلاً آذان، مسجد وغیرہ نظر آئے تو اس بستی میں قتال جائز نہیں۔ (۲۰)

﴿۷﴾

کافر اگر مسلمان ہونا چاہے تو اسے اپنے سابقہ باطل دین سے برات ظاہر کرنا ہوگی، اس کے بعد کلمہ توحید کا

اقرار کرے سابقہ باطل دین سے برات ظاہر کئے بغیر کسی کافر کا اسلام قبول نہیں۔ (۲۱)

﴿۸﴾

”السَّلَامُ عَلَيْكُمْ“ شعار اسلام سے ہے، اگر کوئی اجنبی ”السَّلَامُ عَلَيْكُمْ“ کہے اور اس میں علامات کفر

میں سے کوئی علامت نہ ہو تو اسے مسلمان سمجھا جائے اور اس سے مسلمانوں جیسا سلوک کیا جائے۔ (۲۲)

☆	(۱۷)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۳۹
☆	(۱۸)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۸۱
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۳۸
☆	(۱۹)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۴۸
☆	(۲۰)	تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵م) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۱۷
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی پٹی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۲۳
☆	(۲۱)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۴۸
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۳۹
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵م) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۱۷
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۱۰۶م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۳
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۱۹
☆	(۲۲)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۴۷
☆		احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۸۰
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۳۷
☆		تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۱۷
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵م) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۱۷
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۱۸
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی پٹی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۲۱



﴿۹﴾

ایمان تصدیق قلبی کا نام ہے زبان سے اقرار اس کی علامت ہے اگر کسی مسلمان کو کلمہ کفر کہنے پر حقیقی طور پر مجبور کیا گیا اس نے حالت جبر میں کلمہ کفر کہہ دیا مگر دل میں ایمان کی تصدیق موجود رہی وہ شخص مسلمان ہے جبر کرنے والے نے جتنے کلمات کہنے کا کہا اگر اس سے زیادہ کہے گا تو اب مواخذہ ہوگا۔ (۲۳)

﴿۱۰﴾

مجتہد کے لئے لازم ہے کہ فیصلہ سے پہلے خوب غور و خوص کرے بغیر غور و خوص کے کیا ہوا فیصلہ درست نہ ہوگا آیت مبارکہ نے اسی کی ہدایت فرمائی ہے۔ (۲۴)

﴿۱۱﴾

اجتہاد کے باوجود اگر مجتہد سے خطا ہوگئی تو وہ خطا معاف ہے بلکہ اسے اجتہاد کرنے کے باعث اجر ملے گا اور اگر مجتہد نے اجتہاد سے صحیح مسئلہ استنباط کیا تو اسے دہرا اجر ملے گا۔ (۲۵)



- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۲۳) | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۱ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۰۲                     |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۳۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۲۳                |
| ☆ | (۲۴) | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۹۷ |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۳۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۲۳                |
| ☆ | (۲۵) | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۱ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۰۳                     |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۳۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۲۳                |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۹۷ |



## مسافر کی نماز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ  
إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِينًا ☆  
اور جب تم زمین میں سفر کرو تم پر گناہ نہیں کہ بعض نمازیں قصر سے پڑھو اگر تمہیں اندیشہ  
ہو کہ کافر تمہیں ایذا دیں گے بے شک کفار تمہارے کھلے دشمن ہیں۔ (سورۃ النساء آیت ۱۰۱)

### حل لغات :

”وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ“ : ”ضَرَبَ“ متعدد معنوں میں استعمال ہوتا ہے اس آیت میں اس سے مراد سفر کرنا ہے۔ (۱)  
”فِي الْأَرْضِ“ : سفر بالعموم زمین میں ہوتا ہے کبھی پانی پر بھی ہوتا ہے اور اب جدید دور میں فضا میں بھی سفر ممکن ہے  
”فِي الْأَرْضِ“ کی قید اتفاقی ہے مگر فائدہ سے خالی نہیں ان شاء اللہ احکام کے بیان میں اس کا فائدہ ظاہر ہوگا۔ (۲)  
”جُنَاحٌ“ : گناہ اور حرج کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

ابتدائے اسلام میں فرضیت نماز کے بعد لوگ پوری نماز پڑھتے تھے ہجرت کے بعد بھی کچھ عرصہ مدینہ طیبہ میں ایسا ہی  
رہا لوگ پوری نماز پڑھنے کے عادی ہو چکے تھے اور اس سے مانوس تھے قصر کے حکم سے ان کے دلوں میں یہ خطرہ پیدا  
ہوا کہ اس سے نماز میں کمی آجائے گی اس خدشہ کو دفع کرنے کے لئے گناہ کی نفی کی گئی تاکہ قصر سے کوئی خطرہ محسوس نہ  
کریں اور اطمینان کے ساتھ نماز پڑھیں اس کی مثالیں قرآن مجید میں موجود ہیں۔

(۱) احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۸۹  
(۲) تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود الوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۲۱



ارشاد ربانی ہے!

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ ، فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا ، وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ☆  
(سورة البقرة آیت ۵۸)

بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں سے ہیں تو جو اس گھر کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ ان دونوں کے پھیرے کرے اور جو کوئی بھلی بات اپنی طرف سے کرے تو اللہ نیکی کا صلہ دینے والا خبردار ہے۔

زمانہ جاہلیت میں صفا اور مروہ پر بھی بت تھے سعی کرتے وقت لوگ ان کے پاس بھی جاتے تھے اسلام آنے کے ساتھ بت تو جاتے رہے لیکن لوگ قدیم دستور کے مطابق صفا اور مروہ کی سعی کو ناجائز سمجھنے لگے قرآن مجید نے بتایا کہ حج اور عمرہ میں طواف کے بعد صفا اور مروہ کی سعی واجب ہے سعی کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ (۳)

”أَنْ تَقْصُرُوا“ : قَصْر (از باب نَصَر) قَصْر کا معنی ہے کم کرنا روکنا چھوٹا ہونا۔

قَصْر الصَّلَاةِ یا قَصْر مِنَ الصَّلَاةِ کا معنی ہے نماز کو کم کرنا، چھوٹا کرنا، نماز کی رکعات کم کرنا یا نماز کے ارکان کم کرنا یا نماز کی بعض صفات کم کرنا احادیث صحیحہ نے اس کا تعین کر دیا ہے کہ اس سے مراد نماز کی رکعات کم کرنا ہے، بعض حالات میں نماز کے ارکان کو کم کر دیا جاتا ہے مثلاً حالت جنگ میں سواری پر نماز پڑھنے کی صورت میں قیام رکوع، سجدہ کم کر کے اشارہ سے نماز پڑھی جاتی ہے لیکن اس کا محل اور ہے وہ اپنے مقام پر بیان ہوگا۔ (۴)

- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ  
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۴۱  
☆ انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۹۹  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۴۵  
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۲۲  
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۲۱  
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۰۸  
☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵۳  
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۸۹  
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۵۱  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۳۹  
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ  
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۴۱  
☆ انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۲۰۰، ۱۹۹  
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۲۱  
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۲۱  
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۱



”ان خفتّم“: خوف سے بنا ہے، یعنی اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ کہیں کافر تمہیں ایذا نہ دیں۔

خوف کی قید اتفاقی ہے، احترازی نہیں، یہ بیان واقعہ کے لئے ہے۔

قدیم زمانہ میں سفر بالعموم پر خطر ہوتے تھے اس حوالہ سے یہ قید بیان ہوئی، ورنہ محض سفر نماز قصر کرنے کا باعث ہے سفر میں خوف ہو یا امن، اس سے قصر کے حکم میں فرق نہیں پڑتا۔

قرآن مجید میں قید اتفاقی کثیر آیات میں موجود ہے، مثلاً ارشاد ربانی ہے۔

وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْتُمْ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَوةِ الدُّنْيَا..... الْآيَةُ (سورة النور آیت ۳۲)

اور نہ مجبور کرو اپنی کنیزوں کو بدکاری پر جب کہ وہ بچنا چاہیں تاکہ تم دنیوی زندگی کا کچھ مال چاہو۔

”إِنْ أَرَدْتُمْ تَحَصُّنًا“ (اگر وہ بچنا چاہیں) کی قید اتفاقی ہے، آیت کا یہ مفہوم نہیں کہ اگر وہ بدکاری پر آمادہ ہو تو انہیں اس کی اجازت دے دو۔ (۵)

## شان نزول:

بنو نجار کے بعض صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے حضور نبی رحمت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر سوال کیا یا رسول اللہ! ہم تجارت کی غرض سے سفر کرتے ہیں، دوران سفر ہم نماز کس طرح پڑھیں، اس پر آیت کریمہ نازل ہوئی۔ (۶)

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۵) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵۳                  |
| ☆ |     | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۸۹  |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۵۳۱ |
| ☆ |     | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۲۱                       |
| ☆ |     | تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۲۱           |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۱                    |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۱۱                 |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۳۹                      |
| ☆ |     | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۴۳               |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۰۷                           |
| ☆ | (۶) | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۳                    |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۲۹                      |



## مسائل شرعیہ:

مسافر پر واجب ہے کہ دوران سفر فرض نماز قصر سے پڑھے مسافر کے لئے قصر کرنا عزیمت ہے رخصت نہیں اگر مسافر نماز پوری پڑھے گا گناہ گار ہوگا پوری پڑھی ہوئی نماز کا اعادہ لازم ہے جمہور علماء کا اسی پر اتفاق ہے۔ حدیث شریف نے قصر کی عزیمت واضح فرمادی ہے حضور سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا!

صَدَقَ اللَّهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَأَقْبِلُوا صَدَقَتَهُ (۷)

قصر کرنا صدقہ ہے جو اللہ نے تم پر صدقہ کیا ہے تو اس کے صدقہ کو قبول کرلو۔

اس حدیث شریف میں قصر کو صدقہ فرمایا گیا ہے اور جہاں کسی کو مالک کرنے کا احتمال ہی نہ ہو وہاں تَصَدَّقُ کا معنی ہوتا ہے محض ساقط کر دینا تو قصر جب تصدق ہو اور قصر سے کسی کی تملیک نہیں ہوتی تو لامحالہ دور رکعت ساقط کر دینا ہی مراد ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو حکم ساقط ہو گیا اس کو کرنا ناجائز ہے لہذا پوری نماز پڑھنا (دوران سفر) ناجائز ہے جس شخص کی اطاعت واجب نہیں جیسے ولی قصاص اگر وہ تصدق کر دے یعنی قصاص معاف کر دے تو قصاص ساقط ہو جاتا ہے چہ جائیکہ تصدق کرنے والی ذات وہ ہو جس کی طاعت واجب ہے۔

حضور نبی اکرم ﷺ سیدنا ابوبکر سیدنا عمر فاروق اور سیدنا عثمان رضی اللہ عنہم نے اپنی ابتداء خلافت میں دوران سفر فرض نماز ہمیشہ قصر پڑھی۔ (۸)

- |   |     |  |
|---|-----|--|
| ☆ | (۷) | رواہ الانمہ البخاری ومسلم ج ۱ ص ۲۴۱  |
| ☆ |     | وابوداؤد والنسائی والترمذی وابن ماجہ بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۷۱   |
| ☆ | (۸) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵۳                |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت ج ۱ ص ۳۵۱    |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۲                |
| ☆ |     | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۳۳            |
| ☆ |     | انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۹۹ |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۲۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۰۸                       |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۳۰                  |
| ☆ |     | تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۲۱      |

نماز قصر یہ ہے کہ چار رکعت والی فرض نماز کو دو رکعت فرض پڑھے جائیں، یعنی ظہر، عصر اور عشاء کے دو دو رکعت فرض پڑھے جائیں، مغرب کے تین اور فجر کے دو رکعت فرض پڑھے جائیں، یہ قصر فرض کی رکعات میں ہے، وتر سنت اور نوافل میں قصر نہیں، البتہ سنت موکدہ سفر کی حالت میں غیر موکدہ ہو جاتی ہیں، اگر وقت اور حالت اجازت دے تو سنتیں پوری پڑھے اور اگر وقت اور حالت اجازت نہ دے تو نہ پڑھنے میں گناہ نہیں، جمہور علماء کا اسی پر اتفاق ہے۔ (۹)

قصر جس سفر میں واجب ہے وہ تین دن کی متوسط پیدل چال اور اونٹ کی چال کی مسافت ہے، تین دن کی مسافت سے مراد یہ ہے کہ شروع صبح صادق سے لے کر دوپہر ڈھلے تک چلے، پھر دوسرے اور تیسرے روز بھی اتنا چلے، یہ مسافت خشک، ہموار زمین کی مسافت ہے، پہاڑی راستہ بھی اسی حساب سے جو مناسب رفتار سے ہو، اور دریا یا سمندر میں کشتی کی اس وقت کی چال جب ہو، متوسط ہونہ رکی ہونہ تیز ہو، ہموار خشک کی یہ مسافت تقریباً اٹھاون میل انگریزی (95 کلومیٹر) ہے۔

سفر کی مسافت کا بیان قرآن مجید میں واضح نہیں، حدیث نے اس اجمال کو بیان فرمایا ہے، حدیث شریف میں شرعی مسافر کا حکم بیان ہوا ہے، اس سلسلہ میں حضور شائع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں!

لَا تَسَافِرُ الْمَرْأَةُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ (۱۰) تین دن کی مسافت عورت بغیر محرم کے سفر نہ کرے۔

- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵۳
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۸۹
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۵۱
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۴۱
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۹۹
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۴۳
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۶۰) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۱
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۲۱
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود دنفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۲۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۱
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جگہ پشاور ص ۳۰۷
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پٹی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۳۹
- ☆ الفضل الکبیر شرح جامع صغیر ج ۲ ص ۷۱
- ☆ رواہ البخاری عن ابن عمر ج ۱ ص ۱۴۷
- ☆ و رواہ مسلم و احمد و ابو داؤد عن ابن عمر بہوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۳۵۷



نبی اکرم ﷺ سے مروی ہے!

أَنَّهُ رَخَّصَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ إِذَا تَطَهَّرَ وَلَبَسَ خُفَّيْهِ أَنْ يَمْسَحَ عَلَيْهِمَا وَقَالَ أَبُو الْأَشْعَثِ! يَمْسَحُ الْمُسَافِرُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ وَالْمُقِيمُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ (۱۱)  
نبی اکرم ﷺ نے مسافر کو تین دن اور تین راتیں اور مقیم کو ایک دن رات موزوں پر مسح کی اجازت دی ہے جب کہ انہیں طہارت کے ساتھ پہنا گیا ہو ابوالاشعث فرماتے ہیں کہ مسافر تین دن اور تین رات تک اور مقیم ایک دن رات تک موزوں پر مسح کر سکتا ہے۔

احادیث طیبہ نے شرعی سفر کی مسافت تین دن کی مسافت بیان فرمائی ہے۔ (۱۲)

﴿۴﴾  
قصر ہر سفر میں ہے خواہ طاعت کا ہو یا گناہ کا جہاد حج عمرہ صلہ رحمی تجارت حصول علم سیر و سیاحت شکار مشاہدہ و زیارات بغاوت ڈاکہ وغیرہ سب کے لئے قصر لازم ہے قرآن مجید نے سفر کو مطلق رکھا ہے اسے طاعت کے ساتھ خاص کرنا قرآن مجید کے مطلق کو مقید کرنا ہے جو جائز نہیں۔ (۱۳)

رواہ الدارقطنی عن عبدالرحمن بن ابی بکرۃ عن ابیہ ج ۱ ص ۱۹۴

ورواہ ایضاً ابن خزیمۃ فی صحیحہ والطبرانی فی معجمہ والبیہقی فی سننہ التعلیق المغنی ج ۱ ص ۱۹۴

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۵۵

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۰

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۰۷

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۲۳

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۱

احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵۵

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۸۷

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۵۶

تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۴۳

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۲۲

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۲۲

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۳۵

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۱

﴿۵﴾

مسافر کسی شہر یا گاؤں میں پندرہ روز یا اس سے زیادہ قیام کی نیت سے داخل ہو تو پوری نماز پڑھے اگر پندرہ روز سے کم کا ارادہ ہو تو قصر پڑھے۔

حجۃ الوداع کے موقع پر حضور اکرم ﷺ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے جم غفیر کے ساتھ چار ذی الحجہ بروز اتوار صبح کو مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے آٹھ ذی الحجہ بروز جمعرات یوم ترویہ منیٰ کو روانہ ہوئے نو ذی الحجہ کو علی الصبح عرفات میں وقوف فرمایا رات وادی محصب میں بسر فرمائی چودہ ذی الحجہ چہار شنبہ مکہ معظمہ سے روانگی فرمائی اس طرح دس راتیں حالت سفر میں مکہ مکرمہ منیٰ عرفات میں بسر فرمائیں اور ان دنوں آپ نے نماز قصر ادا فرمائی مکہ مکرمہ کے باشندوں کو آپ فرماتے ہم تو مسافر ہیں (اس لئے نماز قصر کرتے ہیں) تم اپنی نماز کو مکمل کر لو۔ (۱۴)

﴿۶﴾

اگر کسی شہر میں داخل ہوا اور پندرہ روز اقامت کی نیت نہ کی اس کا یہی ارادہ ہے کہ آج کل یا جب کام ہو جائے گا نکل جاؤں گا اسی حالت میں اگر چہ وہ وہاں برسوں رہا مگر نماز قصر پڑھے۔ (۱۵)

﴿۷﴾

جو ملاح اور بحری جہاز کا عملہ بیوی بچوں اور مال و متاع سمیت جہاز میں سفر کرتا رہے یا مزدور ہمیشہ سفر میں رہے وہ بھی قصر پڑھے۔ (۱۶)

﴿۸﴾

خانہ بدوش صحراؤں میں نیت اقامت سے رہتے ہیں وہ مقیم ہیں۔ (۱۷)

﴿۹﴾

اگر مسافر نے تنہا نماز پڑھی اور چار رکعت فرض پڑھے درمیانی تشہد بقدر تشہد نہ بیٹھا تو نماز فاسد ہوگئی اور اگر درمیانی تشہد بیٹھا تو آخر میں سجدہ سہو کر لے اس کی آخری رکعات نفل شمار ہوں گی۔ (۱۸)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۴) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۴۶      |
| ☆ |      | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵۶ |
| ☆ | (۱۵) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵۶ |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۴۶      |
| ☆ | (۱۶) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵۶ |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۴۷      |
| ☆ | (۱۷) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۴۷      |
| ☆ | (۱۸) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵۳ |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام لغیر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۸ |



اگر مسافر کسی مقیم امام کی نماز کے کسی حصے میں اقتدا کرے تو مسافر مقتدی پوری نماز پڑھے۔ (۱۹)

﴿۱۰﴾

مسافر اگر امام ہو اور مقیم مقتدی ہوں تو امام دو رکعت پڑھے اور مقیم پوری کہیں۔

﴿۱۱﴾

فتح مکہ کے موقع پر آپ مکہ مکرمہ میں آٹھ روز رہے آپ نے وہاں ایسا ہی کیا۔ (۲۰)

﴿۱۲﴾

اقامت کی حالت میں نماز فوت ہوگئی سفر میں اسے ادا کرنا چاہتا ہے تو پوری پڑھے کہ وہ پوری قضا ہوئی تھی

اور اگر سفر میں کوئی نماز فوت ہوئی اسے حالت اقامت میں ادا کرنا چاہتا ہے تو قصر کرے کہ اسی حالت میں

قضا ہوئی تھی۔ (۲۱)

﴿۱۳﴾

تین دن کی مسافت اگر ایک دن یا اس سے بھی کم وقت میں طے کر لے پھر بھی قصر کرے۔ (۲۲)

﴿۱۴﴾

ایک دن کی مسافت اگر تین دن یا زیادہ وقت میں طے کرے تو اس پر قصر نہیں۔ (۲۳)

﴿۱۵﴾

مسافر جب شہر کی آبادی سے نکل جائے تو قصر کرے اسی پر جمہور علماء کا اتفاق ہے اور جب کسی آبادی میں

اقامت کی نیت سے داخل ہو یا اپنے وطن کو لوٹ آئے تو پوری پڑھے۔ (۲۴)

﴿۱۶﴾

اگر کوئی آدمی جہاز پر بیٹھ کر آسمان کی طرف طویل فاصلہ طے کرے لیکن وہ اپنے شہر کے محاذات میں رہے تو

اس پر پوری نماز ادا کرنا واجب ہے کیونکہ یہ سفر ”زمین میں“ نہیں۔ (۲۵)

﴿۱۷﴾

نماز میں قرات کی زیادتی سے بالا جماع ثواب زیادہ ہوتا ہے مگر سنت سے زیادہ قرات امام کے لئے اس

وقت مکروہ ہے جب مقتدی پسند نہ کریں تنہا نماز پڑھنے میں زیادتی قرات افضل ہے اور اگر قوم راغب ہو تو

امام کے لئے بھی زیادتی قرات زیادتی ثواب کا باعث ہے۔ (۲۶)



- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۹) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۳۷   |
| ☆ | (۲۰) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۳۸   |
| ☆ | (۲۱) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۳۸   |
| ☆ | (۲۲) | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۰۷        |
| ☆ | (۲۳) | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۰۷        |
| ☆ | (۲۴) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۳۵   |
| ☆ | (۲۵) | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۲۱ |
| ☆ | (۲۶) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۳۵   |



## ﴿ نماز خوف باجماعت ﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا  
أَسْلِحَتَهُمْ ، فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ وَرَاءِكُمْ ، وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرَى لَمْ يُصَلُّوا  
فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ ، وَذَٰلِكَ لِكَيْ تَعْلَمُوا أَنَّ  
الْعَذَابَ الَّذِي مَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَتَّقُوا اللَّهَ وَتُحْسِنُوا الصَّلَاةَ لِئَلَّا تُكُونَ  
مِنْ الْخَاسِرِينَ ☆ (سورة النساء آیت ۱۰۲)

اور اے محبوب! جب تم ان میں تشریف فرما ہو پھر نماز میں ان کی امامت کرو تو  
چاہئے کہ ان میں ایک جماعت تمہارے ساتھ ہو اور وہ اپنے ہتھیار لئے رہیں پھر  
جب وہ سجدہ کر لیں تو ہٹ کر تم سے پیچھے ہو جائیں اور اب دوسری جماعت آئے  
جو اس وقت تک نماز میں شریک نہ تھی اب وہ تمہارے مقتدی ہوں اور چاہئے کہ  
اپنی پناہ اور ہتھیار لئے رہیں کافروں کی تمنا ہے کہ کہیں تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے  
اسباب سے غافل ہو جاؤ تو ایک دفعہ تم پر جھک پڑیں اور تم پر مضائقہ نہیں اگر مینہ  
کے سبب تکلیف ہو یا بیمار ہو کہ اپنے ہتھیار کھول رکھو اور اپنی پناہ لئے رہو بے شک  
اللہ نے کافروں کے لئے خواری کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔



## حل لغات :

”وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ“ : اس آیت میں خطاب حضور نبی اکرم ﷺ سے ہے اور ”هُم“ ہمیں کرام ہیں آیت کا معنی یہ ہے کہ اے محبوب! جب آپ غازی صحابہ کرام کے ساتھ غزوہ میں تشریف فرما ہوں، حالت جنگ میں نماز کا وقت آجائے دشمن کا خطرہ ہو اور قوی اندیشہ ہو کہ آپ نماز میں حسب معمول مشغول ہوں تو اس سے فائدہ اٹھا کر کافر حملہ کر دیں گے۔

علماء فرماتے ہیں کہ یہ حکم قیامت تک باقی ہے، صرف حضور نبی اکرم ﷺ کی حیات ظاہری کے ساتھ خاص نہیں، غازی لشکر میں علماء اور صلحاء کی موجودگی حضور نبی اکرم ﷺ کی موجودگی کے قائم مقام ہے، جمہور صحابہ اور عام علمائے مجتہدین کرام کا یہی مذہب ہے۔ (۱)

”فَلْتَقِمْ طَائِفَةً مِنْهُمْ مَعَكَ“ : طائفہ سے مراد غازی صحابہ کی ایک جماعت ہے اور مَعَكَ سے مراد نماز میں حضور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ شریک ہونا ہے۔

مراد یہ ہے کہ اے محبوب! آپ غازی صحابہ کرام کی دو جماعتیں کر دیں ایک جماعت تو آپ کے ساتھ نماز میں آپ کی مقتدی بن جائے اور دوسری جماعت دشمن کے مقابل کھڑی رہے، دشمن خواہ کسی جہت ہو، قبلہ کی جانب ہو یا دائیں بائیں ہو یا پیچھے کی طرف ہو۔ (۲)

- (۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۶۲
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۳۸
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۶۳
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۲
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ یوپی ص ۱۹۹
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۲۳
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمد بن نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۲۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمد دالوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۱
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۵۱
- (۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۶۵
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمد دالوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۵

”وَلْيَاْخُذُوا سَلِحْتُمْ“ : اسلحہ جمع ہے سلاح کی ہر وہ شے جس سے مقابلہ کیا جائے اور اپنا دفاع کیا جائے اسلحہ ہے جارحانہ اور مدافعانہ ہتھیار۔ (۳)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ جو مقتدی نماز باجماعت میں مشغول ہوں وہ بھی ہلکے ہتھیار اپنے ساتھ لئے رہیں مثلاً تلوار، بندوق وغیرہ بھاری ہتھیاروں کا نماز میں ساتھ رکھنا ممکن و مراد نہیں۔ (۴)

”فَاِذَا سَجَدُوا“ : اس سجدہ سے مراد پہلی رکعت کا دوسرا سجدہ ہے یہ اس صورت میں ہے کہ جب نماز خوف قصر پڑھی جا رہی ہو اور اگر نماز خوف قصر نہ ہو تو اس سے مراد دوسری رکعت کا دوسرا سجدہ ہے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کے عمل سے یہی ثابت ہے۔ (۵)

”وَرَاٰكُمْ“ : وراۓ کا لغوی معنی ہے پیچھے۔

آیت میں اس سے مراد یہ ہے کہ نماز سے علیحدہ ہو کر دشمن کے مقابل ہو جانا دشمن خواہ کسی سمت ہو آگے ہو یا پیچھے دائیں ہو یا بائیں۔ (۶)

”وَلَسَاتِ طَائِفَةٌ اٰخَرٰی“ :

غازیوں کی وہ جماعت جو ابھی تک دشمن کے مقابل ہتھیار بند کھڑی تھی دشمن کے مقابلہ سے ہٹ کر امام کے پیچھے آجائے۔ (۷)

مفردات امام راغب اصفہانی قدس سرہ العزیز ص ۲۳۸

مصباح المنیر ج ۱ ص ۱۳۷

احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۶۳

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۲۳

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۷۱

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۵۱

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۵ ص ۱۳۵

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۲

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۵

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۵۱

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۰۹

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلہ مکہ مکرمہ

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۲

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۲۵

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۵۱

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۵

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۲۳

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۰۹

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۵۱



”حَذَرَهُمْ“: دفاع کا ہر سامان اور انداز۔

امام کے پیچھے نماز پڑھنے والے اور دشمن کے مقابل آنے والی جماعت اپنے بچاؤ اور دفاع کا پورا لحاظ رکھیں، دشمن کو حملہ کا موقع نہ دیں، ڈھال وغیرہ اپنے ساتھ رکھیں۔ (۸)

”لَوْ تَغْفُلُونَ“: لو حرف شرط بمعنی اَنْ کے ہے مگر یہ مضارع کو نصب نہیں دیتا، معنی میں تمنا کا مفہوم ہوتا ہے، تَغْفُلُونَ میں خطاب صحابہ کرام سے ہے، آیت کا مفہوم یہ ہے کہ کافر تمنا کرتے ہیں کہ اے میرے محبوب کے صحابہ! تم نماز میں مشغول ہو کر اپنے ہتھیاروں اور سامان دفاع سے غافل ہو جاؤ، تاکہ وہ تم پر یک بارگی حملہ کر دیں، تمہیں اپنے بچاؤ کے لئے حکم دیا جاتا ہے کہ نماز خوف کی حالت میں ہتھیار بند رہو۔ (۹)

یاد رہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی سیرت کا ایک پہلو یہ ہے کہ وہ جہاد میں دشمن کے مقابلے کے وقت بھی بحالت نماز دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو کر اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو جاتے تھے، خطرات کے موقعوں پر صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کی نمازوں کے خشوع و خضوع کا جب یہ حال تھا تو امن کی حالت میں ان کی نمازیں کیسی ہوتی ہوں گی۔ لیکن ان حضرات قدسی صفات کی سیرت کا دوسرا پہلو یہ بھی ہے کہ عین حالت نماز میں اپنے محبوب نبی ﷺ کی ہر جنبش ملاحظہ فرماتے تھے۔ (۱۰)

اللہ تعالیٰ جل مجدہ حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کے صدقے ہمیں نمازوں میں خشوع و خضوع اور محبت رسول معظم ﷺ عطا فرمائے آمین۔

قدوة الاولیاء والکاملین عارف باللہ سیدی خواجہ معین الدین چشتی اجمیری قدس سرہ العزیز ارشاد فرماتے ہیں۔

فتویٰ ہی دہم کہ نماز کے قضا کند

مفردات امام راغب اصفہانی ص ۱۱۱

(۸) ☆

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۱۱

☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳ ص ۲۵۲

☆

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵ ص ۳۷۱

☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳ ص ۲۵۱

☆

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵ ص ۱۳۵

☆

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۱۲

☆

تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو: صحیح بخاری، جلد اول، ص ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱

## شان نزول:

آیت مبارکہ کے شان نزول میں چند واقعات مروی ہیں۔

- (۱) حضور نبی اکرم نور مجسم ﷺ غزوہ ذات الرقاع میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ہمراہ تشریف فرما تھے میدان کارزار میں نماز ظہر کا وقت ہو گیا، حضور انور ﷺ نے دشمن کے خوف کے باوجود غازی صحابہ کرام کے ہمراہ نماز باجماعت ادا کی، مشرکین افسوس کرنے لگے کہ ہم نے ایک حملہ کا موقع ضائع کر دیا ہے، بحالت سجدہ ہم ایک بارگی حملہ کر کے ان غازیوں کو تہ تیغ کر دیتے، اس پر دشمن کے بوڑھے بولے، گھبراؤ نہیں ابھی تھوڑی دیر بعد ان غازیان پاکباز کی نماز عصر کا وقت ہوا چاہتا ہے جو ان کی جان، مال اور اولاد سے زیادہ عزیز ہے، تیار رہو، جب یہ سجدہ میں جائیں تم مل کر حملہ کر دینا، اس پر نماز عصر سے پہلے جبریل امین علیہ السلام یہ آیت لے کر نازل ہوئے جس میں نماز خوف باجماعت ادا کرنے کا طریقہ سکھایا گیا، یہ ایسا مبارک طریقہ ہے کہ مسلمان نماز باجماعت بھی ادا کر لیتے ہیں اور دشمن کے حملہ سے بھی محفوظ رہتے ہیں۔ (۱۱)
- (۲) مشرکین سے مقابلہ کے لئے حضور سید عالم ﷺ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے ہمراہ مقام عسفان پر تشریف فرما تھے لشکر کفار کے سپہ سالار حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ تھے جو اس وقت تک مسلمان نہیں ہوئے تھے نماز ظہر حضور اکرم ﷺ نے صحابہ کرام کے ساتھ باجماعت ادا کی، خالد بن ولید نے نماز ظہر میں صحابہ کرام کا انہماک اور استغراق دیکھ کر افسوس کیا اور نماز عصر میں مسلمانوں کو قتل کرنے کا ناپاک منصوبہ بنایا، اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرام کی حفاظت کے لئے نماز عصر سے پہلے نماز خوف باجماعت ادا کرنے کا طریقہ نازل فرمایا۔ (۱۲)

- (۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۶۸ ☆  
 ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۹۵ ☆  
 ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۳۸ ☆  
 ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۲۳ ☆  
 ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۲ ☆  
 ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۷۲ ☆  
 ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۵۲ ☆  
 ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی راری جصاص (۵۷۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۶۲ ☆  
 ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۶۲ ☆  
 ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۵۲ ☆  
 ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۳۸ ☆  
 ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۲۳ ☆  
 ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۷۲ ☆



(۳) حضور نبی اکرم ﷺ نے بنی محازب اور بنی انحرار کے مشرکین کے خلاف جہاد فرمایا، اللہ تعالیٰ نے فتح دی، کفار شکست خوردہ بھاگ گئے، حضور انور ﷺ رفع حاجت کے لئے اسلامی لشکر سے دو ایک گھاٹی میں تشریف لے گئے، آپ ابھی فارغ ہی ہوئے تھے کہ تیز بارش شروع ہو گئی، آپ بول کے ایک درخت کے نیچے آرام فرما ہوئے، آپ تنہا تھے، اکیلے تھے اور لشکر سے کافی دور، ایک کافر غوث بن حارث محارب نے ایک پہاڑ کی چوٹی سے دیکھ لیا، اپنے ساتھیوں سے کہنے لگا کہ خدا مجھے غارت کرے اگر میں اس وقت مسلمانوں کے نبی محمد ﷺ کو قتل نہ کر دوں، تلوار لے کر اتر آیا، جب حضور نبی اکرم ﷺ کے سر مبارک کے پاس پہنچا تو آپ نے اسے دیکھ لیا، یہ تلوار سونٹے ہوئے تھا، کہنے لگا!

”اے محمد! (ﷺ) اب آپ کو مجھ سے کون بچائے گا؟“

آپ نے نہایت پراعتماد لہجے میں فرمایا۔ ”اللہ“

پھر آپ نے دعا فرمائی کہ اے اللہ! مجھے غوث کے شر سے محفوظ فرما، ابھی آپ کی دعا پوری نہ ہوئی تھی کہ غوث کے دونوں شانوں کے درمیان شدید درد اور پاؤں میں لغزش پیدا ہوئی، وہ اوندھے منہ گرا، تلوار اس کے ہاتھ سے گر گئی، اب وہی تلوار نبی اکرم ﷺ کے دست مقدس میں تھی، آپ نے اس کے سر پر کھڑے ہو کر فرمایا اب بتا مجھ سے کون بچائے گا؟ حسرت و یاس کے عالم میں بولا! ”کوئی نہیں“ آپ نے فرمایا کیا کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوتا ہے؟ وہ کہنے لگا کہ میں کلمہ تو نہیں پڑھتا، مگر آپ سے عہد کرتا ہوں کہ عمر بھر نہ تو آپ سے جنگ کروں گا اور نہ آپ کے خلاف کسی کی مدد کروں گا، آپ نے اسے چھوڑ دیا اور اس کی تلوار اس کے حوالے کر دی، وہ بولا، اے محمد! (ﷺ) آپ مجھ سے اچھے ہیں، آپ نے فرمایا، ”ہاں مجھے اچھائی کے لئے بھیجا گیا ہے“ جب وہ پہاڑ کی چوٹی پر پہنچا تو اس کے ساتھیوں نے اسے طعنہ دیا اور کہا! تو نے ایسا موقع ضائع کر دیا ہے، وہ بولا! مجھے معلوم نہیں کہ کسی نے مجھے گرا دیا اور پھر اس نے سارا ماجرا کہہ سنایا، اسی وقت ان میں سے بہت لوگ مسلمان ہو گئے، اس موقع پر آیت مبارکہ کا آخری حصہ نازل ہوا، جس میں فرمایا گیا کہ بارش یا مرض کی وجہ سے اگر تم اپنے ہتھیار کھول دو تو کوئی حرج نہیں۔ (۱۳)

- (۱۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۷۲
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۲۵
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۷
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۵۵
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۲
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۲

(۴) حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک غزوہ میں میں زخمی ہو گیا، میرے لئے ہتھیار اٹھا کر نماز ادا کرنا

مشکل ہو گیا، اس آیت کا آخری حصہ اللہ تعالیٰ نے میرے بارے میں نازل فرمایا۔ (۱۴)

حضور سید عالم ﷺ نے نماز خوف متعدد مواقع پر ادا فرمائی، بعض نے ان مواقع کی تعداد چوبیس بیان فرمائی ہے۔ (۱۵)

## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ فرض نماز مسلمان سے کسی حالت میں بھی معاف نہیں (ماسوائے حائضہ اور نفاس والی کے) 'مرض' سفر، جہاد، قتال وغیرہ کوئی

عذر نماز کو معاف نہیں کرتا، اصل فرض تو ایک طرف، پنجگانہ نماز کی جماعت نہایت اہم واجب ہے، سوائے چند عذروں

کے ترک جماعت بھی جائز نہیں، یہاں تک کہ جہاد میں بھی جماعت کا اہتمام لازمی ہے۔ (۱۶)

- |   |      |   |   |
|---|------|---|---|
| ☆ | (۱۴) | ☆ | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۷۳ |
| ☆ |      | ☆ | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۹۹   |
| ☆ |      | ☆ | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۵۷                      |
| ☆ | (۱۵) | ☆ | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۹۱   |
| ☆ | (۱۶) | ☆ | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۵۸                   |
| ☆ |      | ☆ | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۹۵   |
| ☆ |      | ☆ | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۶۸ |
| ☆ |      | ☆ | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۴۷                |
| ☆ |      | ☆ | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۳                  |
| ☆ |      | ☆ | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۲۳                       |
| ☆ |      | ☆ | تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۲۳            |
| ☆ |      | ☆ | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۵                    |
| ☆ |      | ☆ | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                  |
| ☆ |      | ☆ | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۷۲                               |
| ☆ |      | ☆ | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۹۹    |
| ☆ |      | ☆ | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حفانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۰۹                            |
| ☆ |      | ☆ | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۵۲                      |



﴿۲﴾ جب دشمن کا قریب ہونا یقینی طور پر معلوم ہو جائے اور نماز کا وقت آجائے اور فوری اندیشہ ہو کہ اگر تمام نمازی ایک ساتھ باجماعت نماز ادا کریں تو دشمن ایک بارگی حملہ کر دے گا تو اس حالت میں نماز خوف باجماعت پڑھنا جائز ہے۔ (۱۷)

﴿۳﴾ نماز خوف باجماعت قیامت تک کے مسلمانوں کے لئے مشروع ہے، جمہور علمائے کرام کا اسی پر اتفاق ہے اگرچہ جس آیت سے نماز خوف باجماعت مشروع ہوئی اس میں خطاب نبی اکرم ﷺ سے ہے مگر یہ حضور کے ساتھ خاص نہیں قرآن مجید میں اس کی متعدد مثالیں موجود ہیں کہ خطاب حضور انور ﷺ سے ہے مگر مراد تمام امت ہے۔ چنانچہ ارشاد ربانی ہے۔

خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ☆

(سورة التوبة آیت ۱۰۳)

اے محبوب! ان کے مال سے زکوٰۃ تحصیل کرو جس سے تم انہیں ستھرا اور پاکیزہ کر دو اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو بے شک تمہاری دعا ان کے دلوں کا چین ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے۔

زکوٰۃ وصول کرنے کے حکم میں خطاب اگرچہ خاص نبی اکرم ﷺ کو ہے مگر سلاطین امت زکوٰۃ وصول کرتے ہیں وہ حضور کی نیابت میں ایسا کرتے ہیں۔ (۱۸)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۷) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۴۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۵۸                  |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۹۵  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۶۸ |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۵۰                      |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۰۹                           |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۵                    |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                  |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۷۲                               |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۹۹     |
| ☆ | (۱۸) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۶۳ |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                  |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۲                               |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۹۹     |
| ☆ |      | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الایاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۳۸                 |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۳                  |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۲۳                       |
| ☆ |      | تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۲۳           |
| ☆ |      | تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۵ ص ۱۳۳           |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۵۱                      |



﴿۴﴾ خلفائے راشدین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم سلاطین اسلام امراً اور علماء کی موجودگی حضور نبی اکرم ﷺ کی نیابت ہے اس لئے ان کی اطاعت اور تعظیم حضور نبی اکرم ﷺ کی اطاعت و تعظیم ہے ان شاء اللہ علماء قیام قیامت تک حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نیابت کا حق ادا کرتے رہیں گے مذکورہ بالا آیت مبارکہ کے علاوہ احادیث طیبہ بھی اس کی تائید فرماتی ہیں حضور نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ، وَمَنْ يُطِيعِ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ يَعْصِي الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي (۱۹)

جس نے میری اطاعت کی اس نے گویا اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے گویا اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے امیر کی اطاعت کی گویا اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی گویا اس نے میری نافرمانی کی۔ (۲۰)

﴿۵﴾ جہاد اور سفر کے علاوہ اگر حالت اقامت میں بھی دشمن کے حملہ کا قوی اندیشہ ہو تو حضر میں بھی نماز خوف جماعت سے پڑھ سکتے ہیں۔ (۲۱)

﴿۶﴾ نماز خوف باجماعت پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ فوج کا سپہ سالار لشکر کے دو حصے کرے اگر کوئی گروہ اس پر راضی ہو کہ ہم بعد میں پڑھ لیں گے تو اسے دشمن کے مقابل کرے اور دوسرے گروہ کے ساتھ پوری نماز پڑھے پھر جس گروہ نے نماز نہیں پڑھی اس میں کوئی امام ہو جائے اور یہ لوگ اس کے ساتھ باجماعت پڑھ لیں اور اگر دونوں میں سے بعد کو پڑھنے پر کوئی راضی نہ ہو تو امام ایک گروہ کو دشمن کے مقابل کرے اور دوسرا امام کے پیچھے نماز پڑھے جب امام اس گروہ کے ساتھ ایک رکعت پڑھ چکے اور دوسرے سجدہ سے سر اٹھائے تو یہ لوگ دشمن کے مقابل چلے جائیں اور جو لوگ وہاں تھے وہ چلے آئیں اب ان کے ساتھ امام ایک رکعت پڑھے اور تشہد پڑھ کر سلام پھیر دے مگر مقتدی سلام نہ پھیریں بلکہ یہ لوگ دشمن کے مقابل چلے جائیں یا یہیں اپنی نماز پوری کر کے جائیں اور وہ لوگ جو پہلے امام کے ساتھ پہلی

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۹) | رواہ الانعمہ احمد و البخاری و مسلم و النسائی و ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ بحوالہ کنز العمال ج ۶ ص ۱۳۸۰۸                    |
| ☆ | (۲۰) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۶۲            |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۹۹ |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) اردو ترجمہ مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۵۰                  |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۱                     |
| ☆ | (۲۱) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) اردو ترجمہ مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۵۵                  |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۱                     |



رکعت پڑھ کر گئے تھے اب وہ ایک اور رکعت بغیر قرأت پڑھ کر تشہد کے بعد سلام پھیریں یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ گروہ یہاں نہ آئے بلکہ وہیں اپنی نماز پوری کر لے اور دوسرا گروہ اگر نماز پوری کر چکا ہے فبہا ورنہ اب پوری کرے خواہ وہیں یا یہاں آ کر یہ لوگ قرأت کے ساتھ اپنی ایک رکعت پڑھیں اور تشہد کے بعد سلام پھیر لیں۔

حضور نبی اکرم ﷺ کی نماز خوف کا یہی طریقہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے روایت فرمایا ہے۔ (۲۲)

﴿۷﴾ نماز خوف باجماعت میں دوسری رکعت کا بیان قرآن مجید میں نہیں بلکہ احادیث صحیحہ سے ثابت ہے احادیث صحیحہ مثبت احکام ہیں۔ (۲۳)

﴿۸﴾ نماز خوف اقامت کی حالت میں اگر جماعت سے ادا کرنا ہو تو پہلا گروہ امام کے ساتھ دو رکعت ادا کرے اسی طرح دوسرا گروہ بھی دو رکعت ادا کرے پہلی جماعت لاحق ہے وہ اپنی بقیہ نماز بغیر قرأت پڑھے اور دوسری جماعت مسبوق ہے وہ اپنی بقیہ نماز قرأت سے پڑھے۔ (۲۴)

﴿۹﴾ مغرب کی نماز خوف میں امام پہلے گروہ کے ساتھ دو رکعت پڑھے اور دوسرے گروہ کے ساتھ ایک رکعت پہلا گروہ اپنی بقیہ ایک رکعت بلا قرأت اور دوسرا گروہ اپنی بقیہ دو رکعت قرأت سے پڑھے۔ (۲۵)

﴿۱۰﴾ نماز خوف میں دشمن کے مقابل جانے والے گروہ کا سینہ اگر چہ قبلہ سے ہٹ جاتا ہے مگر اس سے نماز میں خلل نہیں آتا۔ (۲۶)

سنن ابوداؤد ج ۱ ص ۱۸۴

سنن الدارقطنی 'الجز الثانی' ص ۶۲

شرح معانی الآثار ج ۱ ص ۲۱۳

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۳۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۹۲

احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۵۸

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۲ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۶۷

انوار التزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یوپی' ص ۱۹۹

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۰

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۲ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۶۵

احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۵۷

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۲۵

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۵

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۵

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۰

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۵۵

احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۶۲

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۳۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۹۳

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۲ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۶۹

احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۵۸

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۲ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۶۸

اسی طرح نماز میں اگر حدث ہو جائے تو نمازی نماز کو چھوڑ کر وضو کے لئے اگر گیا تو ظاہر ہے کہ اس کا سینہ بھی قبلہ سے پھر جاتا ہے، پھر چلنا بھی پڑتا ہے، وہ نمازی اپنی نماز اسی جگہ سے شروع کر دے تو چند شرائط کے ساتھ ایسا کر سکتا ہے، اس سے نماز فاسد نہیں ہوتی، کیونکہ وہ نماز کی اصلاح کے لئے عمل کر رہا ہے۔ حدیث پاک میں ارشاد ہے۔

مَنْ أَصَابَهُ قَيْءٌ أَوْ رُعَافٌ أَوْ قَلَسٌ أَوْ مَذْيٌ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ ثُمَّ لِيَنْ عَلَى صَلَاتِهِ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ (۲۷)

تم میں سے جسے قے آئے یا نکسیر پھوٹے یا بدہضمی کی وجہ سے پیٹ کا کھانا یا پانی منہ تک آئے یا اس کی مذی خارج ہو جائے تو اسے نماز سے لوٹ جانا چاہیے وضو کر کے نماز کو اسی جگہ سے شروع کرے جہاں سے چھوڑی تھی، یہ بنا کرنا اس وقت جائز ہے جب درمیان میں کلام نہ کرے۔

یہ نماز سے ہٹنا، چلنا، وضو کرنا نماز کی اصلاح کے لئے ہے، اس لئے مفسد نماز نہیں، امیر المؤمنین سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ کے ایام مرض میں جب امامت کر رہے تھے اور افاقہ کی وجہ سے حضور نماز کے لئے مسجد شریف میں تشریف لائے تو صدیق اکبر تعظیم نبی کی خاطر مصطلی امامت سے پیچھے ہٹ آئے، اس سے نماز میں فساد نہ آیا، بلکہ یہ کامل ترین نماز تھی۔

اگر خوف بہت زیادہ ہو کہ سواری سے اتر نہ سکیں تو سواری پر تنہا اشارہ سے نماز پڑھیں جس طرف بھی منہ کر سکیں اسی طرف نماز پڑھیں یا پیدل ہے تو قدموں پر کھڑے ہو کر اشارہ سے نماز پڑھے، نماز کی حالت میں اگر قتل کرے گا تو نماز فاسد ہو جائے گی۔ (۲۸)

﴿۱۱﴾

رواہ ابن ماجہ عن عائشہ، کنز العمال، ج ۹، ح ۲۶۳۵۶	☆	(۲۷)
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۶۲	☆	(۲۸)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۳۷۰	☆	
تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۲۲۵	☆	
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالوی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۵۵	☆	
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ البصیۃ مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۳۲	☆	



﴿۱۲﴾ نماز کے وقت اگر دشمن کا خوف شدید ہو تو نماز موخر کر دے بعد امن قضا پڑھ لے نماز معاف نہیں حضور سید عالم ﷺ نے غزوہ خندق کے موقع پر کفار کے شدید حملہ کے خوف سے نماز عصر وقت پر ادانہ فرمائی غروب آفتاب کے بعد عصر کو باجماعت قضا فرمایا۔ (۲۹)

﴿۱۳﴾ لشکر نے کسی شئی کو دشمن جان کر نماز خوف پڑھ لی بعد میں معلوم ہوا کہ وہ شئی دشمن نہ تھی اس نماز کا اعادہ واجب ہے۔ (۳۰)

﴿۱۴﴾ نماز خوف میں ہلکا اسلحہ جو نماز کی ادائیگی میں رکاوٹ نہ بنے اپنے ساتھ رکھنا مستحب ہے واجب نہیں البتہ اپنے بچاؤ کا سامان کر رکھنا لازم ہے۔ (۳۱)

﴿۱۵﴾ نمازی اگر ایسی جگہ ہو جہاں بارش یا پانی کی وجہ سے کچھڑ ہو خشک زمین تک پہنچنا مشکل ہو تو نماز خوف اشارہ سے پڑھے اسی طرح اگر بارش یا مرض یا زخم کے باعث اسلحہ ساتھ نہ رکھ سکے تو گناہ نہیں۔ (۳۲)

☆ (۲۹) صحیح بخاری ج ۱ ص ۸۲ ج ۲ ص ۵۹۰

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۶۳

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۷۰

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۴۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۲۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۵۵

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۴۲

☆ (۳۰) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۹۵

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۷۱

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۶۳

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۴۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۲۳

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۷۱

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۵۱

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۲

☆ (۳۲) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۶۵

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۹۶

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۶

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۶

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۶۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۱

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۵۶

﴿۱۶﴾ جان کی حفاظت کے لئے حفاظتی تدابیر اختیار کرنا تقویٰ کے خلاف نہیں، حفاظتی تدابیر اختیار کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ قادر کریم جل و علا پر بھروسہ کرے، نماز کی حالت میں بھی خوف کے وقت اللہ تعالیٰ نے ہتھیار بند رہنے کا حکم دیا ہے، اسی طرح تمام نقصان دہ اشیاء سے احتراز لازم ہے۔ (۳۳)

﴿۱۷﴾ حفاظت جان کا مال کا راعلاء کلمۃ اللہ اور محبوب کبریا آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی عظمت کی حفاظت ہے، اس کائنات میں مقصود بالذات صرف اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم اور اس کے محبوب کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کی ذات بابرکات ہیں، باقی ہر شئی انہی کے طفیل ہے، امام المتقین امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے غار ثور میں اپنی جان اور امام المجاہدین امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم نے مقام صہباء میں نماز عصر اپنے آقا و مولیٰ جان عالم باعث تخلیق کائنات سید الکونین محبوب رب المشرقیین پر شرف فرما کر مومنین کے لئے راہ ہدایت متعین فرمادی۔ عارف باللہ محبت رسول اللہ امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں۔

مولیٰ علی نے واری تری نیند پر نماز  
اور وہ بھی عصر سب سے جو اعلیٰ خطر کی ہے  
صدیق بلکہ غار میں جاں اس پہ دے چکے  
اور حفظ جان تو جانِ فروغِ غری کی ہے  
ہاں تو نے ان کو جاں انہیں پھیر دی نماز  
پڑو تو کر چکے تھے جو کرنی بشر کی ہے  
ثابت ہوا کہ جملہ فرائض فروغ ہیں

اصل الاصول بندگی اس تاجور کی ہے۔ (۳۴)

- ☆ (۳۳) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۷۲  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پٹی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۵۶  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۲۷  
☆ (۳۴) النوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۲۰۰  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۲۶  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پٹی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۵۷

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆



# ﴿معدور کی نماز نماز کے بعد ذکر نماز کے اوقات﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

فَإِذَا قُضِيَتْ الصَّلَاةُ فَادْكُرُوا اللَّهَ قِيَمًا وَقُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ ۚ فَإِذَا اطْمَأَنَّنتُمْ

فَاقِيمُوا الصَّلَاةَ ۚ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ☆

پھر جب تم نماز پڑھ چکو تو اللہ کی یاد کرو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹوں پر لیٹے پھر جب

مطمئن ہو جاؤ تو حسب دستور نماز قائم کرو بے شک نماز مسلمانوں پر وقت باندھا

ہو فرض ہے۔

(سورۃ النساء آیت ۱۰۳)

## حل لغات :

”قَضَيْتُمْ“ : قضی سے بنا ہے قضی متعدد معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

وصیت کرنا، خبر دینا، فارغ ہونا، کرنا، موت آجانا، واجب ہونا، فرض کیا جانا، تمام کرنا، فیصلہ کرنا، پیدا کرنا۔ (۱)

آیت مبارکہ میں قضی بمعنی تمام کرنا اور ادا کرنا ہے، یعنی جب تم نماز ادا کر چکو یہ معنی بھی بیان کیا گیا ہے کہ جب تم

نماز ادا کرنے کا پختہ ارادہ کر لو۔ (۲)

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۱) | قاموس القرآن (اصلاح الوجہ والنظائر فی القرآن الکریم) للفقہ المفسر الجامع الحسین بن محمد الدامغانی (ولادت ۱۰۰۰ھ) ص ۳۸۳       |
| ☆ |     | مفردات امام راغب اصفہانی ص ۳۰۶  |
| ☆ |     | مصباح المنیر ج ۲ ص ۷۶   |
| ☆ | (۲) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۶۵                   |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۷۳ |
| ☆ |     | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۲۶                       |
| ☆ |     | تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۲۶            |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۳                           |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۵۷                      |

”فَاذْكُرُوا اللَّهَ“: قرآن مجید میں ذکر متعدد معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

عمل صالح، زبان سے ذکر کرنا، دل میں ذکر کرنا، قصہ یاد کرنا، یاد رکھنا، شرف و بزرگی، خبر و حقی، قرآن مجید، تورات، لوح محفوظ، بیان کرنا، تفکر، نماز، پنجگانہ نماز، توحید، رسول۔ (۳)

آیت مبارکہ میں ذکر کے دو احتمال ہیں۔

**اول:** ذکر بالقلب اور ذکر باللسان۔

اے نمازیو! جب تم نماز ادا کر چکو تو تسبیح و تہلیل، تحمید و تکبیر اور ذکر اذکار میں رطب اللسان ہو جاؤ اور یاد رکھو دل میں ہر لمحہ اس کی یاد کو بسالو۔

**دوم:** ذکر بمعنی نماز۔

یعنی اے نمازیو! جب تم نماز پڑھنے کا ارادہ کرو اور تم کسی بیماری یا عذر کے باعث قیام وغیرہ نہ کر سکو تو بیٹھ کر یا لیٹ کر حسب حال نماز ادا کر لو بیماری یا عذر کے باعث نماز کی ادائیگی سے غافل نہ رہنا۔ (۴)

”فَاِذَا اطْمَأْنَنْتُمْ“: طمانیت دلی سکون کو کہتے ہیں، دلی سکون کا باعث خوف دشمن کا جاتا رہنا اور بیماری سے صحت یاب ہو جانا ہے۔

”فَاقِمْو الصَّلَاةَ“: نماز قائم کرنے سے مراد نماز کے شرائط اور ارکان کو ملحوظ رکھتے ہوئے قیام رکوع، سجدہ اور قعدہ کے ساتھ نماز ادا کرنا ہے۔

- |       |   |
|-------|---|
| ☆ (۳) | قاموس القرآن (اوصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم) للفقہ المفسر الجامع الحسین بن محمد الدماغانی (ولادت ۱۲۰۰ھ) ص ۱۸۰     |
| ☆     | مفردات امام راغب اصفہانی ص ۱۸۰، ۱۷۹   |
| ☆     | مصباح المنیر ج ۱ ص ۱۰۱  |
| ☆ (۴) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۶۵                  |
| ☆     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۷۴ |
| ☆     | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                  |
| ☆     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۴۳                               |
| ☆     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۵۷                      |



آیت سے مراد یہ ہے کہ اے نمازیو! جب تم کو دشمن کا خوف جاتا رہے یا بیماری یا عذر جاتا رہے تو خوف اور بیماری کی حالت کی نماز کی بجائے پوری شرائط اور ارکان کے ساتھ نماز ادا کرو صحت اور امن کی حالت میں خوف اور بیماری کی نماز کافی نہیں۔ (۵)

”کتاباً“: کتاب بمعنی مکتوب ہے بہت اہم فریضہ کو کتاب یا مکتوب کہا جاتا ہے۔  
”مَوْقُوتاً“: وقت مقررہ پر فرض کی گئی نمازیں مراد ہیں۔

یعنی نماز پنجگانہ تمام مومنین پر مقررہ وقت پر ادا کرنا فرض کی گئی ہیں وقت سے پہلے ادا نہیں ہو سکتیں اور نماز ادا کئے بغیر اگر وقت گزر جائے تو اس کی ادائیگی لازمی رہتی ہے معاف نہیں ہوتی۔ (۶)

- (۵) ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ  
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۴۳  
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۲۰۰  
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۸  
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۳  
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۹۶  
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۷۳  
☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۶۵  
☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۶۶  
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۹۷  
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۷۵  
☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۹۳  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۸  
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۲۶  
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۲۶  
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۸  
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ  
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۴۳  
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۲۰۰  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۵۸  
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۳

## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ ذکر الہی اعلیٰ ترین عبادت ہے ہر فرض کا کوئی نہ کوئی وقت مقرر ہے مثلاً فرض نماز اپنے اوقات پنجگانہ میں روزہ رمضان شریف میں زکوٰۃ سال گذرنے کے بعد حج ایام حج میں مگر ذکر کا کوئی وقت مقرر نہیں جب تک عقل مغلوب نہ ہو ترک ذکر میں کوئی عذر قبول نہیں اس لئے مومن پر لازم ہے کہ وہ ہر لمحہ ذکر الہی میں مشغول رہے کھڑے بیٹھے لیٹے دن میں رات میں سفر میں حضر میں غنا میں فقر میں صحت میں بیماری میں خشکی میں تری میں چھپ کر علانیہ غرضیکہ کوئی حال اور کوئی وقت ذکر سے خالی نہ رہے۔

صحیح حدیث شریف میں وارد ہے۔

كَانَ يَذْكُرُ اللَّهَ تَعَالَى عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ (۷)

محبوب رب العالمین ﷺ ہر حال میں اللہ کا ذکر فرماتے تھے۔ (۸)

﴿۲﴾ ذکر دو طرح کا ہے ذکر قلبی ذکر لسانی۔

ذکر قلبی یہ ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ عز شانہ و اتم برہانہ کی عظمت اعلیٰ رحمت واسعہ قدرت کاملہ شاملہ حکمت عظمیٰ صنعت جمیلہ اس کے کمال جمال جلال اور اس کے احسان انعام افضال اکرام کو ہر لحظہ ہر لمحہ ہر آن ہر حال میں دل کو مشغول رکھے یہ فکر اعلیٰ درجہ کا ذکر ہے۔

☆ رواہ الانعمہ مسلم و ابوداؤد و الترمذی و ابن ماجہ عن ہانثۃ جامع صغیر ج ۲ ص ۱۹۶

(۷)

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۶۵

(۸)

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۹۲

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۷۳

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۷

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۴۳

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۲۶

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۲۶

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۲۰۰

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۵۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۳

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۴۹

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۸



ذکر لسانی یہ ہے کہ جہاں تک ممکن ہو اللہ تعالیٰ کی تہلیل، تسبیح، تحمید و تکبیر سے زبان کو تر رکھے، اس کی نعمتوں کا چرچا کرتا رہے، تمام مسنون اذکار کو یہ ذکر شامل ہے ذکر لسانی ہر لمحہ ممکن تو نہیں البتہ مومن کی شان یہ ہے کہ وہ اٹھتے، بیٹھتے، لیٹے، خوف میں، امن میں، صحت میں، بیماری میں یاد کرتا رہے، فرض واجب اور مسنون اذکار جو اوقات متعینہ کے ساتھ مخصوص ہیں ان کے علاوہ دیگر اذکار میں مشغولیت اللہ تعالیٰ کو محبوب ہے۔ (۹)

﴿۳﴾ حالت جنگ میں دشمن کے خطرہ کی حالت میں نماز خوف ادا کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا رہے تاکہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے دشمن کو مغلوب کر دے ذکر و اذکار اور دعا مصیبت کوٹالنے میں تیر بہدف نسخہ ہے یہ نسخہ مومن کو اپنانا لازم ہے۔ (۱۰)

﴿۴﴾ نماز کے کلمہ طیبہ، درود و سلام اور دیگر اذکار مستحب ہیں ذکر جہری ہو یا سری ہر طرح جائز و مستحب ہے نماز کے بعد ذکر جہری حضور سید عالم ﷺ کے زمان برکت نشان میں موجود رہا ہے نماز کے بعد اس قدر بلند آواز سے ذکر ہوتا تھا کہ محلہ گونج جاتا تھا۔

سیدنا حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما ارشاد فرماتے ہیں۔

كُنَّا نَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَوةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالتَّكْبِيرِ (۱۱)

حضور رسول اکرم ﷺ کی نماز مکمل ہونے کا علم ہمیں آپ کی بلند آواز سے تکبیر کہنے سے ہو جاتا تھا۔

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۹)  | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۶۵                  |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                  |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۳                               |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۸                    |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۲۶                       |
| ☆ | (۱۰) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۷۳ |
| ☆ |      | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۶۵                  |
| ☆ |      | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۳۹               |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۲۶                       |
| ☆ |      | تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمد دنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۲۶           |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۷                    |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو بی بی ص ۲۰۰ |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۳                           |
| ☆ | (۱۱) | رواہ البخاری و مسلم ج ۱ ص ۲۱۷   |

اور ایک حدیث شریف میں ہے۔

أَنَّ رَفَعَ الصَّوْتِ بِالذِّكْرِ حِينَ يَنْصَرِفُ النَّاسُ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ كَانَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ (۱۲)

جب صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم حضور ﷺ کے زمانہ مبارکہ میں فرض سے فارغ ہو کر واپس لوٹتے تھے تو بلند آواز

سے ذکر فرماتے تھے۔ (۱۳)

﴿۵﴾ مریض یا معذور اگر تندرست آدمی کی سی نماز نہ پڑھ سکے تو قیام کی بجائے بیٹھ کر نماز پڑھ لے اگر بیٹھنا بھی دشوار ہو تو

لیٹ کر نماز پڑھ لے اگر رکوع اور سجدہ بر وجہ مسنون پر قادر نہ ہو تو رکوع اور سجدہ اشارہ سے کرے رکوع کی نسبت سجدہ میں زیادہ جھکے غرضیکہ جہاں تک ممکن ہو نماز کی ادائیگی کرے نماز معاف نہیں جب تک عقل باقی ہے نماز فرض ہے۔ حضور نبی انور ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

صَلِّ قَائِمًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَعَلَى جَنْبٍ (۱۴)

کھڑے ہو کر نماز پڑھ اگر کھڑا نہ ہو سکے تو بیٹھ کر نماز پڑھ اگر بیٹھ نہ سکے تو لیٹ کر نماز پڑھ۔ (۱۵)

﴿۶﴾ بیماری کے باعث اگر لیٹ کر نماز پڑھے تو چپ لیٹنے کی نسبت پہلو پر لیٹنا بہتر ہے اگر چپ لیٹے تو اس کے پاؤں قبلہ

رخ رہیں اور سر قدرے اونچا رکھے تاکہ نماز قبلہ رخ ادا کر سکے اگر پہلو پر لیٹے تو دائیں یا بائیں پہلو پر لیٹے جیسا ممکن ہو اور رخ قبلہ کی طرف رہے۔ (۱۶)

رواہ مسلم عن ابن عباس ج ۱ ص ۲۱۷

☆ (۱۲)

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۲۳

☆ (۱۳)

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۳

☆

رواہ الاثمہ احمد البخاری و ابو داؤد و الترمذی و النسائی و ابن ماجہ عن عمران بن حصین جامع صغیر ج ۲ ص ۷۳

☆ (۱۴)

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۷۴

☆ (۱۵)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۶۵

☆

تفسیر مظہری از علامہ فاضل لواء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۵۷

☆

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲

☆

تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۲۱

☆

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۳

☆

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۳

☆ (۱۶)



﴿۷﴾ فرض نماز کے اوقات اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی طرف سے متعین ہیں ان اوقات میں ہی نماز ادا کرنا فرض ہے وقت آنے سے پہلے نماز ادا نہ ہوگی نماز کا وقت مقررہ گزر جانے سے نماز قضا ہو جائے گی جس کی ادائیگی فرض رہے گی لہذا سفر، مرض یا کسی عذر سے دو نمازوں کو ایک وقت میں جمع کر کے پڑھنا جائز نہیں دو یا زیادہ نمازوں کو ایک وقت میں جمع کر کے ادا کرنا رب قدیر جل و علا سنت رسول کریم ﷺ اور جمہور علمائے امت کے اجماع کے خلاف ہے۔ (۱۷)

﴿۸﴾ ہر مسلمان مرد و عورت عاقل بالغ پر نماز فرض ہے وقت نماز کی ادائیگی کا محل ہے لہذا وقت گزر جانے کے باوجود نماز کا وجوب باقی رہتا ہے۔ (۱۸)

﴿۹﴾ ایک دن اور رات میں مسلمان مرد و عورت پر پانچ نمازیں فرض ہیں فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء تین نمازیں واجب ہیں وتر، نماز عید فطر، نماز عید الاضحیٰ، چار نمازیں نفل ہیں تہجد، اشراق، چاشت، اوابین۔

ان نمازوں کے اوقات شرعاً مقرر ہیں بعض نمازیں اور ہیں جن کے اوقات شرعاً مقرر نہیں مثلاً فرض نمازوں میں قضا واجب میں نذر مانی ہوئی اور نوافل میں تحیۃ الوضوء، تحیۃ المسجد، نماز تسبیح وغیرہ۔ (۱۹)

﴿۱۰﴾ نماز پنجگانہ کے اوقات قرآن مجید میں مجمل بیان ہوئے ہیں احادیث متواترہ قولی اور فعلی کے علاوہ اجماع امت بھی اسی پر ہے عقل کا بھی یہی تقاضا ہے لہذا کسی ایک نماز کا انکار کفر ہے ہر نماز کی ادائیگی فرض ہے کسی ایک نماز کا تارک فاسق ہے نماز پنجگانہ کے اوقات کا بیان پانچ آیات مقدسہ میں ہے۔

اقِمِ الصَّلَاةَ لِلدُّلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوداً ☆  
نماز قائم رکھو سورج ڈھلنے سے رات کی اندھیری تک اور صبح کا قرآن بے شک صبح کے قرآن میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔  
(سورہ بنی اسرائیل آیت ۷۸)

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۷) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۷۲                 |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۴۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۲۶                      |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمد دالوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۸                   |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۸                 |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۹۷ |
| ☆ | (۱۸) | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۹۷ |
| ☆ | (۱۹) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۶۷                 |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۹                 |

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفَا مِنَ اللَّيْلِ ، إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ، ذَلِكَ ذِكْرِي لِلذَّاكِرِينَ ☆  
اور نماز قائم رکھو دن کے دونوں کناروں اور کچھ رات کے حصوں میں بے شک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں یہ نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں کو۔  
(سورہ ہود آیت ۱۱۳)

فَسُبْحَنَّ اللَّهَ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ☆ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ☆  
(سورہ الروم آیات ۷۸-۸۰)

تو اللہ کی پاکی بولا جب شام کرو اور جب صبح ہو اور اسی کی تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں اور کچھ دن رہے اور جب تمہیں دو پہر ہو۔

فَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ، وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَى ☆  
(سورہ طہ آیت ۱۳۰)

تو ان کی باتوں پر صبر کرو اور اپنے رب کو سراہتے ہوئے اس کی پاکی بولو سورج چمکنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے اور رات کی گھڑیوں میں اور اس کی پاکی بولو اور دن کے کناروں پر اس امید پر کہ تم راضی ہو۔  
حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى ، وَقُومُوا لِلَّهِ قَنِتِينَ ☆ (سورہ البقرة آیت ۲۳۸)

نگہبانی کرو سب نمازوں کی اور بیچ کی نماز کی اور کھڑے ہو اللہ کے حضور ادب سے۔ (۲۰)

نماز کے اوقات تین قسم کے ہیں وقت جواز وقت مستحب وقت مکروہ۔ ﴿۱۱﴾

**نماز فجر!** نماز فجر کا وقت جواز فجر صادق کے طلوع سے لے کر طلوع آفتاب سے پہلے تک ہے نماز فجر کو سفیدی میں پڑھنا مستحب ہے نماز فجر میں مکروہ وقت کوئی نہیں۔

**نماز ظہر!** نماز ظہر کے وقت کی ابتدا زوال آفتاب سے ہے اور اس کی انتہا ہرشی کے سایہ اصلی کے علاوہ ہرشی کے دو مثل ہو جانے تک ہے موسم گرما میں ظہر کو ٹھنڈے وقت میں پڑھنا مستحب ہے ظہر کے وقت میں مکروہ وقت نہیں۔

**نماز عصر!** نماز عصر کا ابتدائی وقت نماز ظہر کے وقت کے اختتام سے ہے اور اس کی انتہاء غروب آفتاب سے پہلے تک ہے اس کا درمیانی وقت مستحب ہے نماز عصر کو سورج زرد ہونے تک موخر کرنا مکروہ ہے۔

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۷۷  
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۹



**نماز مغرب!** نماز مغرب کی ابتداء غروب آفتاب سے ہے اور اس کی انتہاء سفید شفق غروب ہونے تک ہے سورج غروب ہوتے ہی مغرب ادا کر لینا مستحب ہے گہرے اندھیرے تک موخر کرنا مکروہ ہے۔

**نماز عشاء!** نماز عشاء کی ابتدا سفید شفق کے غروب سے ہے اور اس کی انتہاء طلوع فجر صادق تک ہے رات کے تہائی حصہ تک نماز عشاء موخر کرنا مستحب ہے۔ (۲۱)

﴿۱۲﴾ نماز کے اوقات پہچاننا فرض ہے اس کے لئے علم توقیت حاصل کرنا ہوگا علمائے علم التوقیت نے نماز کے اوقات کا تعین گھڑی کے حساب سے بتا دیا ہے عوام کی سہولت کے لئے ہمارے ان شہروں کا وقت بیان کیا جاتا ہے۔ نماز فجر کا وقت کم از کم ایک گھنٹہ اٹھارہ منٹ اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ پینتیس منٹ ہے اکیس مارچ کو ایک گھنٹہ اٹھارہ منٹ ہوتا ہے پھر بڑھتا رہتا ہے یہاں تک کہ بائیس جون کو ایک گھنٹہ پینتیس منٹ ہو جاتا ہے پھر گھٹنا شروع ہو جاتا ہے یہاں تک کہ بائیس ستمبر کو ایک گھنٹہ اٹھارہ منٹ ہو جاتا ہے یہاں تک کہ بائیس دسمبر کو ایک گھنٹہ چوبیس منٹ ہوتا ہے پھر کم ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ اکیس مارچ کو وہی ایک گھنٹہ اٹھارہ منٹ ہو جاتا ہے۔ نماز عصر کا وقت ہمارے شہروں میں کم از کم ایک گھنٹہ پینتیس منٹ اور زیادہ سے زیادہ دو گھنٹے چھ منٹ ہوتا ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے۔

چوبیس اکتوبر سے آخر ماہ تک ایک گھنٹہ چھتیس منٹ  
یکم نومبر سے اٹھارہ فروری تک پونے چار ماہ تقریباً ایک گھنٹہ پینتیس منٹ سال میں یہ سب سے چھوٹا وقت عصر ہے۔  
انیس فروری سے ختم ماہ تک ایک گھنٹہ چھتیس منٹ  
مارچ کے پہلے ہفتہ میں ایک گھنٹہ سینتیس منٹ  
مارچ کے دوسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ اڑتیس منٹ  
مارچ کے تیسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ چالیس منٹ  
اکیس مارچ سے آخر ماہ تک ایک گھنٹہ اکتالیس منٹ

اپریل کے پہلے ہفتہ میں ایک گھنٹہ تینتالیس منٹ  
 اپریل کے دوسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ پینتالیس منٹ  
 اپریل کے تیسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ اڑتالیس منٹ  
 اکیس اپریل سے آخر ماہ تک ایک گھنٹہ پچاس منٹ  
 مئی کے اول ہفتہ میں ایک گھنٹہ تریس منٹ  
 مئی کے دوسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ پچیس منٹ  
 مئی کے تیسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ اٹھاون منٹ  
 بائیس مئی سے آخر ماہ تک دو گھنٹے ایک منٹ  
 جون کے پہلے ہفتہ میں دو گھنٹے تین منٹ  
 جون کے دوسرے ہفتہ میں دو گھنٹے چار منٹ  
 جون کے تیسرے ہفتہ میں دو گھنٹے پانچ منٹ  
 بائیس جون سے آخر ماہ تک دو گھنٹے چھ منٹ  
 جولائی کے پہلے ہفتہ میں دو گھنٹے پانچ منٹ  
 جولائی کے دوسرے ہفتہ میں دو گھنٹے چار منٹ  
 جولائی کے تیسرے ہفتہ میں دو گھنٹے دو منٹ  
 تینیس جولائی کو دو گھنٹے ایک منٹ  
 چوبیس جولائی سے آخر ماہ تک دو گھنٹے  
 اگست کے پہلے ہفتہ میں ایک گھنٹہ اٹھاون منٹ  
 اگست کے دوسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ پچیس منٹ  
 اگست کے تیسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ اکاون منٹ  
 تینیس اگست کو ایک گھنٹہ پچاس منٹ



چوبیس اگست سے آخر ماہ تک ایک گھنٹہ اڑتالیس منٹ

ستمبر کے پہلے ہفتہ میں ایک گھنٹہ چھیالیس منٹ

ستمبر کے دوسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ چوالیس منٹ

ستمبر کے تیسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ بیالیس منٹ

تیس چوبیس ستمبر میں ایک گھنٹہ اکتالیس منٹ

ستمبر کے آخری ہفتہ میں ایک گھنٹہ چالیس منٹ

اکتوبر کے پہلے ہفتہ میں ایک گھنٹہ انتالیس منٹ

اکتوبر کے دوسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ اڑتیس منٹ

اکتوبر کے تیسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ سینتیس منٹ غروب آفتاب سے پہلے وقت عصر شروع ہو جاتا ہے

نماز مغرب کا وقت ہمارے شہروں میں کم از کم ایک گھنٹہ اٹھارہ منٹ اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ پینتیس منٹ ہے۔

یاد رہے نماز فجر اور نماز مغرب کا وقت ہر روز برابر ہوتا ہے۔ (۲۲)

☆☆☆☆☆

☆ (۲۲) الفاضل امام احمد رضا محدث بریلوی

☆ بہار شریعت باب اوقات نماز

☆☆☆☆☆

## ﴿مشورہ اصلاح بین الناس﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

لَا خَيْرَ فِیْ كَثِيرٍ مِّنْ نُّجُوهُمْ إِلَّا مَنُ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ . بَيْنَ النَّاسِ . وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ☆  
ان کے اکثر مشوروں میں کچھ بھلائی نہیں مگر جو حکم دے خیرات یا اچھی بات یا لوگوں میں صلح کرانے کا اور جو اللہ کی رضا چاہنے کو ایسا کرے اسے عنقریب ہم بڑا ثواب دیں گے۔  
(سورۃ النساء، آیت ۱۱۴)

### حل لغات :

”نَجْوَى“ : نَجْوَى بمعنی علیحدگی ہے، مجازاً سرگوشی کو نَجْوَى کہتے ہیں اس سے مُنَاجَاةً بنا ہے، یعنی علیحدگی میں رب سے مانگی ہوئی دعا، لفظ نَجَاةً میں بھی یہی مفہوم ہے، یعنی ہلاکت سے دوری۔ (۱)  
آیت میں اس سے مراد خفیہ تدبیر ہے، جو دو آدمی آپس میں رازدارانہ طور پر کرتے ہیں، پھر اس میں وسعت پیدا کر کے ہر اس تدبیر کو کہتے ہیں جو خفیہ طور پر کی جائے، خواہ دو کے درمیان ہو یا پوری جماعت کے درمیان ہو۔

مفردات امام راغب اصفہانی، ص ۲۸۳  
مصباح المنیر، ج ۲، ص ۱۱۸



آیت کا مفہوم یہ ہے کہ دو فرد یا قوم جو خفیہ تدبیریں کرتے ہیں اکثر ان میں سے ایسی ہوتی ہیں کہ ان میں بھلائی نہیں ہوتی، مگر چند خفیہ تدبیریں اس سے مستثنیٰ ہیں۔ (۲)

”صَدَقَہ“: آیت میں ہر نوع کا صدقہ مراد ہے خواہ صدقہ واجبہ ہو جیسے زکوٰۃ، فطرانہ، قربانی، نذر وغیرہ یا صدقہ نفلی ہو جیسے صدقہ و خیرات۔ (۳)

”مَعْرُوف“: ہر وہ کام جس کی بھلائی شرع اور عقل سے معلوم ہو۔

معروف کا مفہوم بہت وسیع ہے اس میں تمام طاعات الہیہ اور مشروعات داخل ہیں تمام عبادات، معاملات، مناکحات، مخاصمات، حکومت و سیاست کی اصلاح، مظلوم کی دادرسی، نادار کی اعانت، مقروض سے قرضہ کی خلاصی یا ادائیگی قرضہ میں تاخیر، بھولے کو راستہ دکھانا اور ہر اصلاحی پہلو اس میں شامل ہے۔ (۴)

(۲)

☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۰

☆

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۸۲

☆

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۳۰

☆

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۳

☆

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۲۵

☆

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۰

☆

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۰

☆

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۷۱

(۳)

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۸۳

☆

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۷۱

(۴)

☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۰

☆

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۸۳

☆

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۳۰۱

☆

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۳۱

☆

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۳

☆

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۰

☆

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۰

☆

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۷۲

”اصْلَاحُ بَيْنِ النَّاسِ“ : لوگوں یا مسلمانوں کے درمیان صلح کرانا۔

یہ کلمہ بھی اپنے اندر بڑی وسعت رکھتا ہے دو بھائیوں باپ بیٹے محلہ داروں قوم کے افراد قبائل قوموں کے خون مال اور عزت و آبرو کے اختلافات کو دور کر کے ان میں صلح کرانا اور انہیں محبت و الفت سے ملانا سب اصلاح بین الناس ہے۔ (۵)

## شان نزول :

بنی اُبَیْرُق ابوطعمہ بن عروہ نے رفاعہ بن زید کے ہاں چوری کی رفاعہ کی ذرع چرا کر ایک یہودی کے ہاں چھپادی چوری کا سراغ ملنے پر حضور سید عالم ﷺ نے یہودی کو بری کر دیا اور ابوطعمہ کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا ابوطعمہ مدینہ طیبہ سے بھاگ نکلا اس کے قبیلہ نے شرمندگی سے بچنے کے لئے آپس میں خفیہ طور پر تدبیر کی اللہ تعالیٰ نے ان کی تدبیروں کی اطلاع حضور نبی اکرم ﷺ کو دی اور فرمایا کہ ان تدبیروں میں کوئی بھلائی نہیں کہ وہ مجرم کو بے گناہ ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ (۶)

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ مشورہ تین قسم کا ہوتا ہے جائز مشورہ، ثواب والا مشورہ، حرام مشورہ۔

**جائز مشورہ!** دنیوی کاروبار اور معاملات کے لئے مشورہ کرنا جائز ہے بشرطیکہ کسی حکم شریعت کی خلاف ورزی نہ ہو تجارت کو فروغ دینے، نفع حاصل کرنے کے اسباب و ذرائع تلاش کرنا، اپنی صنعت، حرفت، زراعت، ملازمت وغیرہ کی بہتری کے لئے کوشش کرنا اور آپس میں انفرادی یا جماعتی طور پر مجلس مشاورت قائم کرنا جائز ہے۔

- |   |     |  |
|---|-----|--|
| ☆ | (۵) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۴۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۰                  |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۸۳ |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۳۱                 |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۳                     |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۷۲                      |
| ☆ |     | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۰                       |
| ☆ |     | تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۰            |
| ☆ | (۶) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۸۳ |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۷۲                      |
| ☆ |     | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۰                       |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۳                     |



**ثواب کا مشورہ!** خدمتِ دین، خدمتِ مسلمانوں کی دینی و دنیوی اور اخروی اصلاح کے لئے مجلس مشاورت قائم کرنا اجر و ثواب ہے۔

**حرام مشورہ!** اسلام اور مسلمانوں کے خلاف اور ان کو نقصان دینے والے مشورے حرام ہیں اور ایسی مجالس قائم کرنا حرام ہیں اسی طرح مجرم کو چھڑانے، بے قصور کو پھنسانے اور حاکم سے غلط فیصلہ کرانے کے مشورے گناہ ہیں، خانگی امور کی انفرادی مجالس، قومی مجالس، ملکی مجالس اور بین الاقوامی اگر اسلام اور مسلمانوں کے بہترین مفاد میں ہوں تو باعثِ اجر ہیں، اگر ان میں اسلام اور مسلمانوں کے خلاف یا ان کے مفاد میں کوئی مشورہ نہ ہو، صرف دنیوی مفاد پر مشورہ ہو تو وہ جائز ہیں، البتہ ان میں اجر نہیں، اور اگر خدا نخواستہ کسی مجلس میں اسلام اور مسلمانوں کے خلاف مشورہ ہو تو وہ مجلس قائم کرنا حرام ہے، اس میں شرکت بھی حرام ہے، ایسی مجالس کا مقاطعہ فرض ہے۔ (۷)

﴿۲﴾ اگر کسی مجلس میں چند آدمی موجود ہوں تو ایک یا زیادہ آدمیوں سے الگ ہو کر آپس میں مشورہ کرنا جائز نہیں، اس سے علیحدہ رہنے والوں کے دلوں کو رنج اور صدمہ ہوگا، اور مسلمانوں کو صدمہ پہنچانا اور ضرر دینا حرام ہے، البتہ اگر وہ اجازت دیں تو پھر جائز ہے۔

حدیث شریف میں ہے۔

إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَوْنَ اِثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ (۸)

جب تین آدمی ایک جگہ ہوں تو دو تیسرے کو چھوڑ کر آپس میں خفیہ بات نہ کریں۔ (۹)

(۷) تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیم، مکہ مکرمہ، ج ۱ ص ۲۳۵

(۸) رواہ الانمہ مالک والبخاری ومسلم عن ابن عمر، بحوالہ جامع صغیر، ج ۱ ص ۵۵

(۹) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱ ص ۴۹۹

﴿۳﴾ زکوٰۃ فطرانہ قربانی اور نذر معینہ اور دیگر صدقات و خیرات کی ادائیگی شریعت میں محمود و مطلوب ہے اسی طرح ان کی ادائیگی کا مشورہ دینا صدقات و خیرات کی ترغیب دینا بھی باعث اجر ہے مسلمان ایک دوسرے کو مالی صدقات کا مشورہ دیتے رہیں ثواب پائیں گے۔ (۱۰)

﴿۴﴾ لین دین کے معاملات، مناکحات، حکومت و سیاست اور دنیوی امور میں اگر اسلام اور مسلمانوں کی فلاح و بہبود اور اصلاح کی خاطر حصہ دار بنے گا تو ثواب کا مستحق ہوگا اسی طرح مظلوم کی امداد و اداری، مقروض کو قرض سے نجات دلانا یا قرض خواہ کو تاخیر سے وصول کرنے پر آمادہ کرنا، نقصان سے بچانا بھی باعث اجر و ثواب ہے ہر کام اگر چہ دنیوی ہو، کو اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کی رضا جوئی کے لئے کرنے میں بھی اجر ہے کیونکہ یہ شرعاً ”معروف“ اور بھلائی کے کام ہیں۔ (۱۱)

- (۱۰) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۰
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن انعربی مالکی (م ۵۵۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۹۹
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۸۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۷۱
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۰
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۰
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۴۰
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۴۴
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۵۴
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۴۵
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۳۰۱
- (۱۱) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۰
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۸۳
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۴۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۴۴
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۷۳
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۰
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۰
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۳۰۱
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ص ۲۴۵



﴿۵﴾ دو افراد یا دو قبائل یا دو قوموں یا دو ملکوں جن میں کوئی دنیوی اختلاف و رنجش ہوئے اختلاف دور کرنا اور ان میں باہمی الفت و محبت پیدا کرنا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے ہاں نہایت محمود و مقبول ہے یہ اختلاف خواہ کسی دنیوی نوعیت کا ہو مثلاً آپس میں قتل و خونریزی کا معاملہ ہو یا لین دین کے باعث اختلاف ہو یا آبروریزی کا معاملہ ہو غرضیکہ ہر دنیوی اختلاف کو دور کرنا باعث اجر ہے ان اختلافات کو دور کرنے کے لئے خفیہ تدابیر کرنا اور مجلس مشاورت قائم کرنا ثواب اور عبادت ہے اصلاح بین الناس بہترین عبادت ہے اس کے کثیر فضائل احادیث طیبہ میں وارد ہیں۔

حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَفْضَلِ مَنْ دَرَجَةِ الصِّيَامِ وَالصَّلَاةِ وَالصَّدَقَةِ؟ إِصْلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ، فَإِنَّ فُسَادَ ذَاتِ الْبَيْنِ هِيَ الْحَالِقَةُ (۱۲)

کیا میں تمہیں ایسی شے نہ بتاؤں جو روزہ نماز اور صدقہ سے بہتر ہے (فرمایا) وہ آپس میں صلاح کرنا ہے آپس کا فساد لوگوں کی تباہی کا باعث ہے یہ حجامت ہے جس سے دین ختم ہو جاتا ہے۔ (۱۳)

﴿۶﴾ دو شخصوں یا قبیلوں کے اختلاف کو دور کرنے کے لئے خلاف واقعہ بات کرنا جائز ہے خلاف واقعہ بات اگرچہ معروف نہیں مگر مقبول اور جائز ہے۔

صحیح حدیث شریف میں ہے۔

لَيْسَ الْكَذَّابُ بِالَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ فَيَنْمِي خَيْرًا وَيَقُولُ خَيْرًا (۱۴)

وہ آدمی جھوٹا نہیں جو لوگوں میں اصلاح کی خاطر جھوٹ کہتا ہے۔

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۲) | رواہ الانمہ احمد و الترمذی و ابو داؤد عن ابی الدرداء 'کنز العمال' ج ۳ ص ۵۳۸۰   |
| ☆ | (۱۳) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۱                       |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۸۵      |
| ☆ |      | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر' ج ۱ ص ۵۵۳                   |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۳۰                            |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۴۵                          |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۷۲                            |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۴۱                       |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ یوپی' ص ۳۰۱        |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                        |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۵                                     |
| ☆ | (۱۴) | رواہ الانمہ احمد و البخاری و مسلم و ابو داؤد و الترمذی عن ام کلثوم بنت عقبہ و رواہ الطبرانی عن شداد بن اوس 'جامع صغیر' ج ۲ ص ۲۲۷ |

ایک اور حدیث شریف میں تین موقعوں پر خلاف واقعہ بات کہنے کی اجازت دی گئی ہے۔

جنگ کے موقعہ پر لوگوں میں اصلاح کی خاطر خاوند اور بیوی کو ایک دوسرے سے راضی رکھنے کے لئے بات چیت۔ (۱۵)

﴿۷﴾ شریعہ اور فساد کبیر کی اصلاح کی تدبیر کرنا نماز روزہ سے افضل ہے اس کے لئے ترک جماعت جائز ہے ایک دفعہ نبی اکرم ﷺ بنی سلمیٰ میں صلح کے لئے تشریف لے گئے وہیں تاخیر ہو گئی مسجد نبوی شریف میں جماعت ہو گئی آپ جماعت میں شامل نہ ہو سکے اس پر آپ نے فرمایا۔

”کیا میں تمہیں وہ شئی نہ بتا دوں جو نماز روزہ سے افضل ہے؟“

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں یا رسول اللہ!

آپ نے فرمایا!

”دوناراض شخصوں یا قبیلوں میں صلح کر دینا ہے۔ (۱۶)

﴿۸﴾ اگر مسلمان حکومت یا قبیلہ یا فرد کا فائدہ ہو تو کافر حکومت سے صلح کرانا جائز ہے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ، إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ☆ (سورۃ الانفال آیت ۶۱)

اور اگر وہ (کافر) صلح کی طرف جھکیں تو تم بھی جھکو اور اللہ پر بھروسہ رکھو بے شک وہی ہے سنتا جانتا۔

صلح حدیبیہ میں حضور سید عالم ﷺ نے کفار مکہ سے صلح فرمائی تھی جیسے رب قدیر جل وعلا نے ”فتح مبین“ فرمایا تھا یہ

اصلاح بین الناس کا نتیجہ تھا۔ (۱۷)

﴿۹﴾ ہر ایک سے نیکی کرو وہ اہل ہو یا نہ ہو نیکی کرنے والا تو اہل ہے۔ (۱۸)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۵) | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۵۳                |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۰                       |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۵                    |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۷۲                      |
| ☆ | (۱۶) | رواہ الترمذی و ابوداؤد  |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۵                    |
| ☆ | (۱۷) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۸۳ |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۷۲                      |
| ☆ | (۱۸) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۱                  |



﴿۱۰﴾ صاحب وجاہت مسلمان اپنی وجاہت سے کام لے کر دوسرے مسلمانوں کے فائدہ والے کام کرے اس کی وجاہت معروف کاموں میں کام آئی چاہیے۔ (۱۹)

﴿۱۱﴾ جسے نیکی کی توفیق مل رہی ہو تو نیکی کرنے میں تاخیر نہ کرے حتیٰ الامکان فوری طور پر نیکی کا کام کرے نہ معلوم وقت گزرنے کے بعد اسے توفیق حاصل رہے یا نہ رہے حدیث شریف میں ہے۔  
مَنْ فَتَحَ لَهُ بَابَ مِنَ الْخَيْرِ فَلْيَسْتَهْزِهُ فَإِنَّهُ لَا يَذَرِي مَتَى يُغْلَقُ عَنْهُ (۲۰)  
جس کے لئے نیکی کا دروازہ کھولا گیا تو اسے بخوشی جلدی کرنا چاہیے نہ معلوم وہ کب بند ہو جائے۔  
ایک اور حدیث شریف میں ہے۔

لِكُلِّ شَيْءٍ ثَمَرَةٌ وَثَمَرَةُ الْمَعْرُوفِ السَّرَاحُ (۲۱)

ہر شے کا پھل ہوتا ہے اور نیکی کا پھل جلدی کرنے میں ہے۔ (۲۲)

﴿۱۲﴾ نیکی کی تکمیل تین چیزوں سے ہے۔

تَعْجِيلُ! کہ جلدی کرے۔

تَصْغِيرُ! کہ نیکی کر کے اپنے آپ کو بڑا نہ جانے۔

سِتْرُ! کہ نیکی کر کے اس کا اعلان نہ کرے بلکہ اسے مخفی رکھے۔

اور نیکی کی قبولیت کے لئے لازمی ہے کہ نیکی کر کے احسان نہ جتائے ورنہ اکارت جائے گی۔ (۲۳)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۹) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۴۰۷ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۱                   |
| ☆ | (۲۰) | رواہ ابن المبارک عن حکیم بن عمیر (مرسل) ورواہ ابن شاہین عن عبداللہ بن ابان بن عثمان بن خلیفہ بن اوس عن ابیہ عن جدہ عن خذیفہ |
| ☆ |      | بحوالہ کنز العمال ج ۱۵ ص ۳۳۱  |
| ☆ | (۲۱) | موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف ج ۶ ص ۶۳۳   |
| ☆ | (۲۲) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۱ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۸۳  |
| ☆ | (۲۳) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۱ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۸۳  |

﴿۱۳﴾ اعمال خیر دوسروں کو نفع پہنچانے اور دوسروں سے ضرر دور کرنے کا مقصود و مطلوب تکمیل قوت نظریہ اور دل میں اخلاص کی رعایت ہے اگر اخلاص پیدا نہ ہو سکا تو افعال خیر ثمر آور نہیں ہوں گے رب تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

وَمَا أَمْرُو إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقِيَمَةِ ☆  
(سورۃ البینہ آیت ۵)

اور ان لوگوں کو تو یہی حکم ہوا کہ اللہ کی بندگی کریں اسی پر عقیدہ لاتے ایک طرف کے ہو کر اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور یہ سیدھا دین ہے۔ (۲۴)

﴿۱۴﴾ مومنوں کے آپس کے مشورے صدقات و خیرات اور اصلاح بین الناس بلکہ تمام افعال حسنہ اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم کی رضا کے لئے ہونے چاہئیں اسی پر دنیا و آخرت کی بھلائی اور ثواب مرتب ہوتا ہے اگر ریا ہوگی تو اعمال خیر اکارت جائیں گے ان پر آخروی اجر مرتب نہ ہوگا۔ (۲۵)

☆☆☆☆☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۳۲۳	۶۸	(۲۴)
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۵	۶۹	
احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۹۸	۷۰	(۲۵)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۱۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۸۳	۷۱	
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۳۲	۷۲	
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۵۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۵	۷۳	
انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ بوہبی ص ۳۰۱	۷۴	
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پنی عثمانی مجددی (م ۵۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۷۳	۷۵	
تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۵۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ	۷۶	
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۵	۷۷	

۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷



## ﴿رسول اللہ ﷺ اور مومنین کے طریقوں کی مخالفت کا انجام﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ  
نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ ۚ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ☆  
(سورة النساء آیت ۱۱۵)

اور جو رسول کا خلاف کرے بعد اس کے کہ حق راستہ اس پر کھل چکا اور مسلمانوں کی  
راہ سے جدا راہ چلے ہم اسے اس کے حال پر چھوڑ دیں گے اور اسے دوزخ میں  
داخل کریں گے اور کیا ہی بری جگہ پلٹنے کی۔

### حل لغات :

”یُشَاقِقُ“: شِقُّ سے بنا ہے جس کا معنی ہے جانب مخالف، کنارہ، گمراہی، عداوت، اختلاف۔  
جانب مخالف کو شقاق اس لئے کہتے ہیں کہ مخالف، فریق دوم سے علیحدہ کنارہ پر ہوتا ہے۔  
آیت میں اس سے مراد مخالفت کرنا ہے۔ (۱)

قرآن مجید میں يُشَاقِقُ کے دونوں قاف بعض مقامات پر ادغام ہوئے ہیں اور بعض مقامات پر بغیر ادغام کے ہیں،  
وہاں یہ اصول کارفرما ہے کہ يُشَاقِقُ کے بعد لفظ ”اللہ“ ہو تو ادغام ہو جاتا ہے، کیونکہ لفظ جلالت کا الف لام لازم ہے  
جو کبھی نہیں گرتا اور اگر يُشَاقِقُ کے بعد لفظ ”الرسول“ آئے تو قاف میں ادغام ہو جاتا ہے، کیونکہ  
”الرسول“ کا الف لام لازم نہیں، لزوم لام ثقل کا باعث ہے اس لئے ثقل دور کرنے کے لئے دو قافوں کا ادغام ہوا اور  
جہاں لام لازم نہیں اس لئے وہاں ادغام ضروری نہیں۔ (۲)

- |     |  |
|-----|--|
| (۱) | ☆ قاموس القرآن ص ۲۶۷   |
|     | ☆ مفردات امام راغب اصفہانی ص ۲۶۳   |
|     | ☆ مصباح المنیر ج ۱ ص ۱۵۳   |
| (۲) | ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۶ |

عقائد احکام شرعیہ اور امور تکلیفیہ میں حضور رسول اکرم ﷺ کی مخالفت کرنے کی وعید سنائی جا رہی ہے۔ (۳)

”الرَّسُولُ“: الرسول (خاص رسول) سے مراد خاتم الانبیاء والمرسلین خلیفۃ اللہ حضور محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ (۴)

حضور نبی اکرم رسول معظم ﷺ کے بے شمار صفاتی نام ہیں جن کا ذکر قرآن مجید اور احادیث طیبہ میں ہے یہ صفاتی نام حضور اکرم ﷺ کی مختلف حیثیات کو واضح کرتے ہیں قرآن مجید کی کمال بلاغت یہ ہے کہ جس مقام پر حضور اکرم ﷺ کی جس صفت کا ذکر مطلوب ہوتا ہے اسی کی مناسبت سے حضور کا صفاتی نام ذکر کیا جاتا ہے بندوں پر رحمت کے اظہار کے موقع پر ”رحمة للعالمین“ فرمایا ہر قسم کی نبوت کا دروازہ بند کرنے کے لئے فرمایا ”خاتم النبیین“ لباس مبارک میں چادر کے ذکر پر فرمایا ”المزمل المدثر“ اسرار الہیہ اور رموز خفیہ کے اظہار کرنے کی صفت کے لئے فرمایا ”النبی“ شب معراج قرب خاص کو ”عبدة“ سے بیان فرمایا اسی طرح اللہ تعالیٰ کی نیابت اور احکام پہنچانے کے لئے فرمایا ”الرسول“ یعنی الرسول وہ ذات ہے جس کا حکم حکم الہی ہے جس کا کلام کلام الہی ہے ”الرسول کی مخالفت اللہ کی مخالفت ہے اور اس کی اطاعت اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے۔

”وَيَتَّبِعُ“: تبع سے بنا ہے جو کئی معنوں میں استعمال ہوتا ہے صحبت اقتداء کرنا اختیار کرنا عمل نماز استقامت طاعت۔ (۵) کسی کے فعل کی طرح بغیر دلیل طلب کئے کرنے کو اتباع کہتے ہیں۔

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۳) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۱                  |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۸۵ |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۳۰۱     |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۶ھ) مطبوعہ ادارة المطابع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۴۲                  |
| ☆ |     | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۳۰                       |
| ☆ |     | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محنی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                  |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از سلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۵                                |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پٹی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۷۳                      |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۴۱                    |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۶                            |
| ☆ | (۴) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۸۵ |
| ☆ | (۵) | قاموس القرآن ص ۶۶۶  |
| ☆ |     | مفردات امام راغب اصفہانی ص ۷۲   |
| ☆ |     | مصباح المنیر ج ۱ ص ۲۷   |



آیت کا مفہوم یہ ہے کہ جو شخص جمہور مسلمانوں کی راہ کے علاوہ کسی اور راہ پر چلے اور مسلمانوں کے عقائد اور اعمال کی مخالفت کرے وہ سخت وعید کا مستوجب ہے ایسے کو اللہ تعالیٰ دنیا میں بے سایہ کر دیتا ہے اور آخرت میں دوزخ اس کا ٹھکانہ ہے۔ (۶)

**”نُوْلُهُ مَاتَوَلٰی“**: نُوْلُهُ تولیت سے بنا ہے جس کا معنی ہے والی بنادینا یعنی اسے اس کے حال پر چھوڑ دینا اس کے اعمال کا خود ذمہ دار بنادینا اس کی دستگیری نہ کرنا۔

مَاتَوَلٰی سے مراد یہ ہے جو اس نے عقائد اور اعمال اختیار کئے۔

جمہور مسلمانوں کی راہ سے ہٹ کر جس نے جو عقیدہ اور عمل اپنایا ہم نے اس سے اپنی حمایت اٹھالی اور اسے بے سایہ کر دیا۔ (۷)

## شان نزول:

ابوطعمہ کی چوری کی بنا پر جب حضور رسول اکرم ﷺ نے اسے شرعی سزا سنائی تو وہ حکم سے سرتابی کر کے مرتد ہو کر مکہ معظمہ بھاگ گیا اس کے متعلق آیت کریمہ نازل ہوئی۔ (۸)

- (۶) ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ ’یو پی‘ ص ۳۰۱
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۴۵
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۴۶
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۶
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۷۳
- (۷) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۱
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۸۶
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۷۳
- (۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۸۵
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۰
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود دہلوی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۰
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۳۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۴۶
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۷۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۶

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ عقائد احکام شرعیہ اور امور تکلیفیہ میں ہر مسلمان پر ہر وقت حضور نبی اکرم رسول اعظم ﷺ کی اطاعت فرض ہے، اطاعت رسول دنیا میں قبر میں اور حشر تک جاری رہے گی، آپ کی مخالفت کفر ہے، اللہ تعالیٰ جل وعلا نے دنیا و آخرت میں اس کی سزا مقرر فرمائی ہے، دنیا میں اسے بے سایہ کر دیا جائے گا، اس کی دستگیری کرنے والا کوئی نہ ہوگا اور آخرت میں دوزخ میں جلے گا۔ قرآن مجید میں کثیر مواقع پر اس امر کو بیان فرمایا گیا ہے، ایک جگہ ارشاد ہوتا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ كُبِتُوا كَمَا كُبِتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ، وَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ ☆  
(سورة المجادلة آیت ۵)

بے شک وہ جو مخالفت کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی ذلیل کئے گئے جیسے ان سے اگلوں کو ذلت دی گئی، اور بے شک ہم نے روشن آیتیں اتاریں اور کافروں کے لئے خواری کا عذاب ہے۔ (۹)

﴿۲﴾ مشورہ کے وقت حضور رسول اکرم ﷺ سے اختلاف رائے جائز ہے، فیصلہ کے بعد مخالفت کفر ہے، تخلیق حضرت آدم علیہ السلام سے پہلے رب تعالیٰ نے فرشتوں سے مشورہ فرمایا، فرشتوں نے اس کے خلاف اپنی رائے دی، اس سے وہ گناہ گار نہ ہوئے، بعض غزوات میں صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے حضور نبی اکرم ﷺ کے رائے سے اختلاف کیا مگر اس سے وہ گناہ گار نہ ہوئے، اسی طرح جو شخص اپنے کو گناہ گار جانتے ہوئے حضور نبی اکرم ﷺ کے طریقہ کی مخالفت کرتا ہے وہ گناہ گار ہے مگر کافر نہیں، البتہ آپ کے کسی بھی فعل یا قول کو برا سمجھنا یا کہنا کفر ہے۔ (۱۰)

- (۹) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۱  
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۸۵  
☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۵۵  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۱) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۴۲  
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۳  
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمد بن سیوطی (م ۵۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ  
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۵  
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شریانی شافعی مطبوعہ نو بی ص ۳۰۱  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) اردو ترجمہ مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۷۳  
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۲۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقایقہ محلہ جگہ پشاور ص ۳۱۲  
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود الوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۲۶  
☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۵۵



﴿۳﴾ جمیع انبیائے کرام رسل عظام اور ملائکہ مقررین صلوات اللہ وسلامہ علیہم اجمعین معصوم ہیں، گناہوں سے پاک ہیں، گناہ نہیں کر سکتے، اس لئے ان کی اطاعت ہر حال میں فرض ہے، اگر ان سے گناہ کا صدور ممکن ہو تو گناہ میں ان کی اطاعت لازم آئے گی، اور گناہ میں کسی کی اطاعت کرنا حرام ہے، لاجرم لازم ہے کہ انبیائے کرام اور رسل عظام صلوات اللہ وسلامہ علیہم اجمعین معصوم ہیں، اور سید الرسل امام الانبیاء علیہ التحیۃ والثناء سید المعصومین ہیں، انبیائے کرام کے معصوم ہونے کا عقیدہ اجماعی اور قطعی ہے۔ (۱۱)

﴿۴﴾ مسائل شرعیہ دلائل شرعیہ و عقلیہ سے معلوم کرنے چاہئیں نہ کہ محض اپنی رائے سے اپنے رائے کی اتباع کرنے والا شیطان کی راہ چلتا ہے، آیت مبارکہ میں ”مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ“ اسی حقیقت کو واضح فرماتا ہے۔ (۱۲)

﴿۵﴾ عالم کا گناہ جاہل کے گناہ سے سخت تر ہے کہ اس پر ہدایت کی راہ کھل چکی ہے اور پھر وہ گمراہ ہے، بخلاف جاہل کے، کہ اس پر ہدایت روشن نہیں ہوئی۔ (۱۳)

﴿۶﴾ دلیل قطعی یقینی سے ثابت شدہ امر میں رسول اللہ ﷺ کی مخالفت کفر ہے، اگر کسی کو حضور رسول اکرم ﷺ کا فرمان نہ پہنچے یا اطلاع ہو مگر ذریعہ اطلاع اور سلسلہ روایت یقینی نہ ہو یا انتہائی ذہنی کاوش کے باوجود مراد حدیث سمجھنے میں مجتہد سے غلطی ہو جائے تو ایسا شخص مخالفت رسول ﷺ کی وعید میں داخل نہیں، رب تعالیٰ نے ”ہدایت روشن ہو جانے کے بعد“ شرط فرمائی ہے۔ (۱۴)

﴿۷﴾ اتباع سبیل المؤمنین فرض ہے، ایک مسلمان کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنا عقیدہ وہ رکھے جو صحابہ کرام، ائمہ عظام اور جمہور مسلمین کا عقیدہ ہے اور اپنے عمل میں اسلاف کرام اور اصول و فروع میں، جمیع مؤمنین کی اتباع کرے، اسی کا نام اجماع امت ہے، خلیفہ راشد حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔

”رسول اللہ ﷺ نے اور آپ کے بعد آپ کے خلفاء نے کچھ طریقے مقرر فرمادیئے ہیں، جن پر عمل کرنے سے کتاب اللہ کی تصدیق، اللہ کی اطاعت کی تکمیل اور اللہ کے دین کی قوت ہوتی ہے، کسی کو ان کے بگاڑنے یا بدلنے کی اجازت

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۱) | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۴۴ |
| ☆ | (۱۲) | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۴۴ |
| ☆ | (۱۳) | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۴۴ |
| ☆ | (۱۴) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۷۳    |



نہیں اور نہ ان چیزوں پر غور کرنے کی اجازت ہے جو آپ کے طریقوں کے مخالف ہیں، جو ان راستوں پر چلے گا ہدایت یاب ہوگا اور جو ان پر چل کر طلب گار نصرت ہوگا اس کو نصرت عطا کی جائے گی اور جو ان کے خلاف کرے گا وہ مومنوں کے راستہ کے علاوہ دوسرے راستہ پر چلے گا اور جس چیز کو وہ اختیار کرے گا اللہ وہی اس کو دے گا اور جہنم میں داخل کرے گا اور جہنم برا ٹھکانہ ہے۔ (۱۵)

﴿۸﴾ اجماع امت دلیل قطعی اور حجت قطعیہ شرعیہ ہے اس کی مخالفت اسی طرح کافر ہے جس طرح حضور رسول اکرم ﷺ کی مخالفت کفر ہے ان ہر دو کفر پر اللہ تعالیٰ نے سخت وعید سنائی ہے دنیا میں بے سایہ کر دینا اور آخرت میں آتش دوزخ میں جلنا ہے۔ (۱۶)

﴿۹﴾ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت اجماع صحابہ سے ثابت ہے اجماع صحابہ اجماع امت سے قوی تر دلیل شرعی ہے اس لئے آپ کی خلافت راشدہ کا انکار کفر ہے۔ (۱۷)

﴿۱۰﴾ تقلید ائمہ مجتہدین واجب ہے سلف صالحین سے لے کر آج تک امت ائمہ مجتہدین کی تقلید پر جمع ہو چکی ہے اور ائمہ مجتہدین امام ابو حنیفہ نعمان بن ثابت امام مالک امام شافعی اور امام احمد بن حنبل کو احکام و شرائع میں اپنا امام تسلیم کر چکی ہے اس لئے آج ہر مسلمان پر واجب ہے کہ وہ ائمہ اربعہ میں سے کسی ایک کی تقلید کرے ورنہ وہ گمراہ ہے امت کے تمام اولیاء کا ملین محدثین عظام مفسرین کرام نے تقلید کو اختیار فرمایا ہے۔ (۱۸)

- ☆ (۱۵) انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۳۰۱  
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۲۶  
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ  
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۵  
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۶  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴  
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۰  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۳۳  
☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۱  
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۸۶  
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمد بن سیفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۰  
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۶  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴  
☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۱  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۳۳  
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۶



﴿۱۱﴾ کسی امام کے قول و فعل کو اپنے اوپر لازم شرعی جاننا یہ سمجھ کر کہ اس کا کلام اور اس کا کام ہمارے لئے حجت شرعیہ ہے تقلید کہلاتا ہے احکام شرعیہ کے دلائل جاننا امام کا کام ہے مقلد امام کو اہل تحقیق جان کر اس کا قول بلا دلیل تسلیم کر لیتا ہے مجتہد کے لئے لازم ہے کہ وہ کمال تقویٰ اختیار کرے اپنی خواہشات کی پیروی نہ کرے اور نہ صاحب بدعت ہو سنت رسول اللہ ﷺ کی کمال اتباع کرے۔ (۱۹)

﴿۱۲﴾ جو شخص رسول اللہ ﷺ کی مخالفت کرتا ہے یا مومنین کے طریقہ کے علاوہ کوئی اور راہ اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اسی راہ پر چلا دیتا ہے جس پر وہ چل پڑا ہے اللہ تعالیٰ اپنی حمایت و نصرت اس سے اٹھا کر اسے بے سایہ فرما دیتا ہے دنیا اس پر فراخ کر دی جاتی ہے وہ اپنی فانی دنیوی کامیابی پر فرحان ہوتا ہے اللہ تعالیٰ نے ایسوں کے لئے فرمایا ہے۔  
قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَنُ مَدًّا ۖ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْ مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ ۖ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضْعَفُ جُنْدًا ☆  
(سورہ مریم آیت ۷۵)

تم فرماؤ جو گمراہی میں ہو تو اسے رحمن خوب ڈھیل دے یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں وہ چیز جس کا انہیں وعدہ دیا جاتا ہے یا تو عذاب یا قیامت تو اب خوب جان لیں گے کہ کس کا برادر جہ ہے اور کس کی فوج کمزور۔  
ایسے گمراہ کی ڈھیل کو استدراج کہتے ہیں مسلمان کے لئے لازم ہے کافر اور گمراہ کے استدراج پر فریفتہ نہ ہوا اپنے آپ کو اس سے دور رکھے اور مومنوں کی راہ کو ہمیشہ اختیار کئے رہے۔ (۲۰)

☆☆☆☆☆

☆ (۱۹) التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۷

☆ (۲۰) تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۵۵

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۲۶

☆☆☆☆☆

## ﴿شیطان کی فریب کاریاں﴾

## ﴿آسائش و زیبائش اور اعضا میں تبدیلی﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَلَا ضِلَّيْنَهُمْ وَلَا مَنِّينَهُمْ وَلَا مُرَنَّهُمْ فَلْيَتَكَنَّ اِذَا نَالِ الْاُنْعَامِ وَلَا مُرَنَّهُمْ  
فَلْيَغْيِرَنَّ خَلْقَ اللَّهِ، وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ  
خُسْرَانًا مُّبِينًا ☆

(سورة النساء آیت ۱۱۹)

قسم ہے میں ضرور بہکادوں گا اور ضرور انہیں آرزوئیں دلاؤں گا اور ضرور انہیں  
کہوں گا کہ وہ چوپایوں کے کان چیریں گے اور ضرور انہیں کہوں گا کہ وہ اللہ کی پیدا  
کی ہوئی چیزیں بدل دیں گے اور جو اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنائے وہ صریح  
ٹوٹے میں پڑا۔

### حل لغات :

”وَلَا ضِلَّيْنَهُمْ“ : اِضْلَال سے بنا ہے جس کا معنی ہے لہراہ کر دینا اس کا مجرد ضل قرآن مجید میں متعدد معنوں میں

استعمال ہوا ہے۔

اغوا کرنا، پھسلانا، نقصان، بدبختی، باطل کر دینا، خطا، نسیان، گمراہ کرنا۔ (۱)



امام راغب اصفہانی نے ”ضَلَالٌ“ کی خوب بحث فرمائی ہے اس کا خلاصہ یہ ہے۔  
ضَلَالٌ (گمراہی) کی دو قسمیں ہیں۔

**اول!** علوم نظریہ میں گمراہی مثلاً اللہ تعالیٰ اور اس کی وحدانیت میں گمراہ ہونا نبوت و رسالت اور دیگر عقائد اسلامیہ میں گمراہی اسی بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ☆ (سورۃ النساء آیت ۱۳۶)  
اور جو نہ مانے اللہ اور اس کے فرشتوں اور کتابوں اور رسولوں اور قیامت کو تو وہ ضرور دور کی گمراہی میں پڑا۔

**دوم!** علوم عملیہ میں گمراہی احکام شرعیہ عبادات وغیرہ میں گمراہی۔

اسی طرح اِضْلَالٌ (گمراہ کرنا، گم کر دینا) بھی دو طرح سے ہے۔

اول یہ کہ اس کا سبب کسی شے کو گم کر دینا مثلاً کسی سے اس کا جانور گم ہو گیا تو گویا اس نے جانور گم کر دیا۔

دوم یہ کہ گم کر دینا سبب گمراہی ہو وہ اس طرح ہے کہ انسان کے لئے باطل کو مزین کر دیا جائے تاکہ وہ گمراہ ہو جائے اسی بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ أَنْ يُضِلُّوكَ ، وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ  
وَمَا يُضِلُّونَكَ مِنْ شَيْءٍ ، وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ، وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ☆ (سورۃ النساء آیت ۱۱۳)

اور اے محبوب! اگر اللہ کا فضل و رحمت تم پر نہ ہوتا تو ان میں سے کچھ لوگ یہ چاہتے کہ تمہیں دھوکا دے دیں اور وہ اپنے ہی آپ کو بہکا رہے ہیں اور تمہارا کچھ نہ بگاڑیں گے اور اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت اتاری اور تمہیں سکھا دیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے اور اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے۔

اسی مفہوم کو اللہ تعالیٰ کا ارشاد واضح فرما رہا ہے۔

وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ..... الْآيَةُ (سورہ ص آیت ۲۶)

اور (لوگوں کی) خواہش کے پیچھے نہ جانا کہ تجھے اللہ کی راہ سے بہکا دے گی۔ (۲)



ہماری زیر بحث آیت میں بھی یہی مراد ہے کہ شیطان انسان کو بہکا دے دلوں میں دوسوہ ڈال دے باطل اشیاء کو مزین کر کے انسان کو اس کی رغبت دے اور اچھی چیزوں کو ہیبت ناک کر کے دکھائے شیطان کا گمراہ کرنا عام ہے ہر آدمی کی قدر رغبت اور قرائن حال کے مطابق اس کی گمراہی ہے کفر و شرک فسق و فجور طول اٹل غفلت دنیا میں رغبت سب کو شامل ہے۔ (۳)

”وَلَا مَنِيْنَهُمْ“: یہ کلمہ اُمْنِيَّة سے بنا ہے جس کا معنی ہے خواہش و رغبت اس کی جمع امانی ہے۔

شیطان نے قسم کھائی کہ میں اللہ کے بندوں کو جھوٹی خواہشات اور فضول رغبتوں میں مبتلا کر دوں گا ان کے دلوں میں برے خیالات پیدا کر دوں گا دنیا میں عیش و عشرت میں مشغول رکھ کر حشر نشر حساب کتاب کا منکر بنادوں گا اور جو حشر و نشر کا انکار نہ کر سکیں گے انہیں لمبی امیدوں میں جھکڑوں گا وہ خیال کریں گے کہ ابھی کافی عمر باقی ہے بڑھاپے میں نیکی کر کے جنتی بن جاؤں گا ابھی مزے سے جیو ابھی عیش کر لو بڑھاپے میں توبہ کر لینا یہ سب شیطانی دوسوہ ہیں۔ (۴)

”فَلْيَبْتَكَنْ اَذَانَ الْاَنْعَامِ“: بتک کا معنی ہے کاٹنا چیرنا۔

باب تفعلیل میں اس کے معنی میں کثرت اور تکرار پیدا ہوگا یعنی بار بار چیرنا بکثرت چیرنا۔

اس سے مراد یہ ہے کہ جانور کے کان کاٹ دینا اور اسے بحیرہ بنا دینا۔

زمانہ جاہلیت میں کفار کا طریقہ تھا کہ جو اونٹنی یا بچوں حمل میں نہ جنتی اسے کان کاٹ کر آزاد چھوڑ دیتے۔

اس پر سواری نہ کرتے اس پر کوئی پابندی نہ ہوتی جہاں چاہتی چرتی مرجاتی تو صرف مرد اس کا گوشت کھا لیتے اپنے زعم میں وہ اسے بخیرہ کہتے یعنی کان کٹی ہوئی کان کاٹ کر حلال جانور کو حرام قرار دینا شیطان کے اغوا سے ہے۔ (۵)

☆	(۳)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۸۹
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۳۷
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵م) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۱
☆	(۴)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۸۹
☆		احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۲
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵م) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۱
☆		تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمد دنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۱
☆	(۵)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۱
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۸۹
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۳۷
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵م) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۴۹
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵م) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۱
☆		تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمد دنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۱
☆		الوہ التبریل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی القاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیعہ از شافعی مطبوعہ یوہی ص ۳۰۲
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳م) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ حجرہ ج ۱ ص ۲۲۶
☆		تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۵۱
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۳۳م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۹۳



”وَلَا تُرْنَمُ“: شیطان کا امر کئی طرح کا ہے برا مشورہ دینا دل میں برا ارادہ پیدا کرنا شیطانی صفت انسانوں کے ذریعہ حکم دینا۔ (۶)

”فَلْيُغَيِّرَنَّ“: تَغْيِير کا معنی ہے وصف یا حالت بدل دینا، کبھی ذات کی تبدیلی کو بھی تغیر کہتے ہیں شئی کو اپنی اصلی حالت سے بدل دینا تغیر ہے۔ (۷)

اللہ تعالیٰ مخلوق کو بدل دینے کا مفہوم بڑا وسیع ہے ”تغیر خلق اللہ“ کی تفسیر چند وجہی کی گئی ہے۔

**اول!** دین اسلام کے عقائد حقہ کو بدل ڈالنا۔ (۸)

**دوم!** کتب سماویہ سابقہ میں حضور خاتم الانبیاء والمرسلین سیدنا محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کی صفات عالیہ اور اوصاف حمیدہ کو بدل ڈالنا۔ (۹)

**سوم!** اعضائے انسانی اور قویٰ بدنہ کو ان کاموں میں صرف کرنا جو نفس میں کسی طرح کمال پیدا کرنے والے نہ ہوں۔ (۱۰)

**چهارم!** فطرت خداوندی کو بدل ڈالنا مثلاً صحیح الاعضاء جانور کے کان چیر دینا یا کاٹ دینا نرساؤں کی ایک آنکھ پھوڑ دینا انسان یا جانور کو خسی کرنا چہرہ یا دیگر اعضا کو گود کر نیل یا سرمہ بھر دینا رگڑ کر دانت پتلے کرنا ان میں وقفہ کرنا مشین کے ذریعے عورت کا دوسری عورت کے بال لے کر اپنے بال لمبا کرنا عورتوں کا سر کے بال کٹوانا مردوں کا داڑھی منڈانا سیاہ خضاب سے بالوں کو رنگنا وغیرہ۔ (۱۱)

☆	(۶)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۲
☆		تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود دنفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۱
☆	(۷)	مفردات امام راغب اصفہانی ص ۳۶۸
☆		مصباح المنیر ج ۲ ص ۵۲
☆	(۸)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۱
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۹۲
☆	(۹)	تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۶
☆	(۱۰)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۷۹
☆	(۱۱)	تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۵
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۱
☆		تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود دنفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۱
☆		تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۵۶
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۷
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۹
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۹۲
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۷۹



پنجم! انسان یا جانور کے ناک، کان، آنکھ کاٹ کر مُٹھ کرنا۔ (۱۲)

ششم! حرام فعل کا ارتکاب کرنا، سورج، چاند بتوں کی پوجا کرنا، لواطت، سَحَق (عورت کا عورت سے بد فعلی کرنا)۔ (۱۳)

حقیقت میں یہ عقائد اور اعمال میں فساد و تغیر خلق اللہ ہے اور یہ سب حرام ہے۔ (۱۴)

## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ شیطان لعین انسان کا سب سے بڑا اور کھلا دشمن ہے وہ ہر وقت اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو گمراہ کرنے کے درپے رہتا ہے اور انسان کو گمراہ کرنے کے بے شمار طریقے اپناتا ہے اس کا ہر حربہ مسلمان کے لئے خسارہ کا باعث بن سکتا ہے اس لئے مومن پر لازم ہے کہ وہ ہر لمحہ شیطانی چالوں کو غور سے سمجھے اور ان سے باز رہے شیطانی طریقوں، حملوں اور وسوسوں سے باز رہنا ہر مسلمان پر فرض ہے، آیت مذکورہ بالا کے علاوہ قرآن مجید کی کثیر آیات میں اس کی فریب کاری واضح کی گئی ہے۔ (۱۵)

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۲) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۷۹، ۲۸۰                  |
| ☆ | (۱۳) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۲۷۹                       |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۱۳۹                     |
| ☆ |      | تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود دنفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۳۳۱            |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ 'یو پی'، ص ۳۰۲   |
| ☆ | (۱۴) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۸۲                  |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۵۰۰  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۳۹۰ |
| ☆ | (۱۵) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۸۱                  |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۵۰۰  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۳۸۹ |
| ☆ |      | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ، مصر، ج ۱، ص ۵۵۶              |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱، ص ۳۸                   |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۳۳۱                        |
| ☆ |      | تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود دنفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۳۳۱            |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ 'یو پی'، ص ۳۰۲   |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                     |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۳۶                                |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۷۷                       |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۱۳۹                     |



﴿۲﴾ شیطان کی طرف گمراہ کرنے کی نسبت مجازی ہے، گمراہ کرنے والا حقیقی طور پر اللہ تعالیٰ وحدہ لا شریک لہ ہے، شیطان تو گمراہی کا سبب ہے، اسی طرح ہدایت دینے والا حقیقی طور پر اللہ تعالیٰ ہے مگر رُسل عظام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور محبوبان حق تعالیٰ کو مجازی طور پر ہادی کہہ سکتے ہیں کہ وہ ہدایت کا سبب ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

وَأَنَّكَ لَتَهْدِيَ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ☆ (سورۃ الشوریٰ آیت ۵۲)

اور بے شک تم ضرور سیدھی راہ بتاتے ہو۔ (۱۶)

﴿۳﴾ ہدایت کی راہ صرف ایک ہے، یہ وہ راہ ہے جس پر اللہ تعالیٰ کے انعام یافتہ حضرات انبیاء صدیقین شہداء اور صالحین چلے، اسی کا نام صراط مستقیم ہے، اس کے علاوہ جتنی راہیں طریقے عقائد اور اعمال ہیں وہ سب گمراہی کی راہیں ہیں، گمراہی کی راہوں کا شمار مشکل ہے، راہ حق سے عدول خواہ عدا ہو یا سہواً عدول قلیل ہو یا کثیر عدول عقائد میں ہو یا اعمال میں، غرضیکہ گمراہی کی کثیر راہیں ہیں، اور سب شیطانی راہیں ہیں، ان سے اجتناب اور راہ حق اختیار کرنا فرض ہے۔ (۱۷)

﴿۴﴾ جانور کو بلا وجہ ایذا دینا، اس کے اعضاء کا ٹھنایا چیرنا شیطانی کام ہیں، ان سے اجتناب فرض ہے۔ (۱۸)

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۶) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۷۷                       |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سلیم محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۹                    |
| ☆ | (۱۷) | مفردات امام راغب اصفہانی ص ۲۹۸   |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۸۹ |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۷                   |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سلیم محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۳۹                    |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۱                        |
| ☆ |      | تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد القہر بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۱           |
| ☆ | (۱۸) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۲                   |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۰   |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۸۹ |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد القہر بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ج ۳ ص ۳۰۲ |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۱                        |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۷                   |

﴿۵﴾ حلال جانور اور شی کو حرام ٹھہرانا اور اسی طرح حرام شی کو حلال ٹھہرانا شیطانی کام اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اکرم ﷺ سے سرکشی ہے ایسا کرنا حرام ہے ایسا ہی بلا دلیل واضح اور بغیر حجت شرعیہ قول و فعل حرام ہے کفار نے حلال جانوروں کو مختلف ناموں سے حرام کر دیا تھا مثلاً بحیرہ، وصیلہ، حام وغیرہ اس نوعیت کے افعال سے اجتناب فرض ہے۔ (۱۹)

﴿۶﴾ حضور پر نور شافع یوم النشور سید المرسلین خاتم النبیین محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کے کمالات، معجزات، اوصاف، حسنات، برکات وغیرہ جن کا ذکر تورات، انجیل، زبور، قرآن مجید اور احادیث طیبہ میں شرح و بسط سے واضح ہے ان کا چھپانا، بدلنا اور بیان نہ کرنا یہود و نصاریٰ، مشرکین کا طریقہ اور اغوائے شیطانی ہے اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے اپنی مبارک کتابوں میں اور انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے خطابات میں ان کا بے شمار و بے حساب ذکر فرمایا ہے مومن کے لئے لازم ہے کہ وہ بھی محبت و احترام، وقار و اعزاز سے ان کمالات کو بکثرت بیان کرتا رہے اگر اس میں کمی کرے گایا بخل سے کام لے گا تو خلق اللہ کی تغیر ہوگی جو حرام ہے۔ (۲۰)

﴿۷﴾ فطرت خداوندی کو تبدیل کرنا حرام اور شیطانی کام ہے مثلاً صحیح الاعضاء جانور کے کان یا ناک کاٹ دینا، یا چیرنا، آنکھ نکال دینا، انسان کے ہاتھ، بازو، چہرے کو گود کر سرمہ یا نیل بھرنا، رگڑ کر دانت پتلے کرنا، ان میں فاصلہ پیدا کرنا، کسی دوسری عورت کے بال لے کر عورت کا اپنے بالوں کو لمبا کرنا، عورت کا سر کے بال کٹوانا، مرد کا داڑھی منڈانا یا کٹوانا،

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۲

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۰

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۸۹

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۳۸

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یوہی' ص ۳۰۲

تفسیر حازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۳۱

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ لمصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۲۶



سفید بالوں کو سیاہ رنگ کا خضاب لگانا یا ایسی کنگھی کرنا جس سے بال سیاہ ہو جائیں بھوؤں اور ابرو کو نوچ کر باریک کرنا، خسی ہو کر بیچڑا یا منٹ بن جانا سب حرام کام ہیں رسول اکرم ﷺ نے ان سب پر لعنت فرمائی ہے۔ (۲۱)

﴿۸﴾ حالت صغر میں جانور کا خسی کرنا جائز ہے اس سے وہ فریبہ ہو جائے گا اور اس کے گوشت کی اصلاح ہو جائے گی اسی وجہ سے خسی جانور کی قربانی جائز ہے اس کے علاوہ قربانی کے لئے سالم الاعضاء جانور ضروری ہے۔ (۲۲)

﴿۹﴾ اونٹ، گھوڑے، بکری وغیرہ کو گرم لوہے سے داغ دینا جائز ہے اسی طرح بکری وغیرہ کے گردن میں قلادہ ڈالنا جائز ہے۔ (۲۳)

﴿۱۰﴾ مرد کا سر کے بال کٹوانا، حجامت کرنا، موئے زیر ناف مونڈنا یا کریم پوڈرو وغیرہ سے صاف کرنا اور بغل کے بال اکھاڑنا یا مونڈنا جائز ہے۔ (۲۴)

☆ (۲۱) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۲

☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۱

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۹۳

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۵۶

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۵۰

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۲

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۲

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۳۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۷

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۳۹

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۷۸

☆ الحلال والحرام فی الاسلام للشیخ الدكتور یوسف القرصاوی مطبوعہ المکتب الاسلامی بیروت ص ۸۵ وما بعد

☆ (۲۲) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۲

☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۲

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۹۰

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۳۰۲

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۵۰

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۷۸

☆ (۲۳) احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۱

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۹۲

☆ (۲۴) احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۱

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۹۲



﴿۱۱﴾ عورتوں کو مردانہ وضع کے کپڑے جوتے پہننا اور مردانہ وضع اختیار کرنا حرام ہے اسی طرح مردوں کو زنانہ وضع اختیار کرنا حرام ہے صحیح حدیث شریف میں ہے۔

لَعَنَ اللَّهُ الْمُتَشَابِهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ وَالْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ (۲۵)  
اللہ تعالیٰ نے ان عورتوں پر لعنت فرمائی جو لباس اور زینت میں مردوں کی مشابہت کرتی ہیں اور ان مردوں پر لعنت فرمائی جو لباس اور زینت میں عورتوں کی مشابہت کرتے ہیں۔ (۲۶)

﴿۱۲﴾ عورتوں کو اپنے سر کے بالوں کو دھاگے وغیرہ سے باندھنا جائز ہے اسی طرح انہیں مہندی لگانا جائز بلکہ مستحب ہے۔ (۲۷)  
﴿۱۳﴾ جسم اور لباس کو بد حال رکھنا مرد و عورت دونوں کے لئے مکروہ ہے اللہ تعالیٰ نے جو انعام کیا ہے اس کا اظہار لباس سے کرنا مستحب ہے۔ (۲۸)

﴿۱۴﴾ زائد دانت کو اکھاڑنا یا ٹیہڑے دانت کو درست کرنا جائز ہے ہاتھ یا پاؤں میں اگر ایک انگلی زائد ہو تو اسے کاٹنا جائز نہیں۔ (۲۹)

﴿۱۵﴾ کسی شرعی اور فطری ضرورت کے بغیر کوئی خود ساختہ تبدیلی جسم میں جائز نہیں اللہ کی خلقت میں تبدیلی اور باعث لعنت ہے اس لئے محض زینت اور فیشن کی غرض سے چہرے وغیرہ کا کوئی اپریشن جائز نہیں اسی اصول کے تحت ناک پستان کا اپریشن محض زینت کے لئے جائز نہیں اسی طرح چہرے کی پلاسٹک سرجری بھی ناجائز ہے۔ (۳۰)

☆	(۲۵)	رواہ الانعمہ احمد و ابو داؤد و الترمذی و ابن ماجہ عن ابن عباس 'بحوالہ جامع صغیر' ج ۲ ص ۲۰۹
☆	(۲۶)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۲
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۹۲
☆	(۲۷)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۹۳
☆	(۲۸)	احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۰
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۸۹
☆	(۲۹)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۹۳
☆	(۳۰)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۹۳
☆		جدید فقہی مسائل ج ۱ ص ۱۷۹
☆		الحلال والحرام فی الاسلام للشیخ الدكتور یوسف القرضاوی مطبوعہ المکتب الاسلامی بیروت ص ۸۵ وما بعد



- ﴿۱۶﴾ اللہ کی خلقت میں مختلف تبدیلیوں کے جواز اور عدم جواز کا معیار زبان مصطفیٰ ﷺ ہے آپ نے سر کی حجامت کو جائز اور داڑھی منڈانا جائز فرمایا، سر پر بال رکھنا جائز اور چوٹی رکھنا جائز فرمایا، اب اس کی پابندی کرنا لازمی ہے۔ (۳۱)
- ﴿۱۷﴾ بری رسموں پر دولت خرچ کرنا، فضول خرچیوں کو عزت کا ذریعہ جاننا شیطان کا دھوکا ہے اس سے احتراز لازم ہے۔ (۳۲)



- (۳۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد المالکی قرطبی (م ۵۲۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۹۳
- (۳۲) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۲



## ﴿ خانگی معاملات میں زوجین کے درمیان مصالحت ﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا، وَالصُّلْحُ خَيْرٌ. وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ. وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ☆ (سورة النساء آیت ۱۲۸)

اور اگر کوئی عورت اپنے شوہر سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ کرے تو ان پر گناہ نہیں کہ آپس میں صلح کر لیں، اور صلح خوب ہے، اور دل لالچ کے پھندے میں ہیں اور اگر تم نیکی اور پرہیزگاری کرو تو اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔

### حل لغات :

”بَعْلُهَا“: بعل کا لغوی معنی ہے سردار، مالک۔

شوہر کو بعل اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ بیوی کا سردار اور سر تاج ہوتا ہے، قرآن مجید میں خاوند کو سردار کہا گیا ہے۔  
ارشاد ربانی ہے۔

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ وَالْفَيْسِدَ هَذَا الْبَابُ، الْآيَةُ (سورة يوسف آیت ۲۵)

اور (حضرت یوسف اور زلیخا) دونوں دروازے کی طرف بڑھے اور (زلیخا) عورت نے اس کا کرتہ پیچھے سے چیر لیا اور دونوں کو عورت کا میاں دروازے کے پاس ملا۔



قرآن مجید نے حضرت زلیخا کے خاوند کو سید بمعنی سردار فرمایا ہے۔ (۱)

**نُشُوزاً** : نُشُوز کا معنی ہے اونچی زمین، ٹیلہ چونکہ اونچی جگہ پر آدمی پہنچ کر نیچے والوں سے کٹ جاتا ہے اس لئے سرکشی،

نافرمانی، بے رغبتی اور علیحدگی کو نُشُوز کہتے ہیں، قرآن مجید میں یہ کلمہ چار معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

خاوند کے حق میں عورت کی نافرمانی، مرد کا اپنی بیوی کے علاوہ کسی اور عورت کو پسند کرنا، بلندی، حیات۔ (۲)

اس آیت میں نُشُوزاً سے مراد یہ ہے خاوند کا اپنی بیوی کی بجائے اور عورت میں رغبت رکھنا۔

مرد کی نافرمانی کی دو صورتیں ہیں۔

**اول !** اپنی بیوی سے رغبت ترک کر دے اور بے رغبتی اختیار کرے، ترک صحبت کرے۔

**دوم !** بیوی پر جفا کرے، بلا وجہ سب و شتم اور بدکلامی کرے۔ (۳)

☆ مفردات امام راغب اصفہانی ص ۲۵۶

☆ مصباح المنیر ج ۱ ص ۱۳۸

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۶

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۶۱

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطابع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۵

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۹

☆ قاموس القرآن ص ۳۵۷

☆ مفردات امام راغب اصفہانی ص ۳۹۳

☆ مصباح المنیر ج ۲ ص ۱۲۳

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۲

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۰۳

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطابع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۸

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۶

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۶

”اعراضاً“: اعراض کا مطلب ہے بول چال، نشست و برخاست کم کر دینا، محبت سے پیش نہ آنا۔

آیت کا مفہوم یہ ہے اگر بیوی محسوس کرے کہ اس کا خاوند اس سے بے رغبتی اختیار کر چکا ہے یا اس پر سختی کرتا ہے اس کا نان و نفقہ ادا نہیں کرتا یا اس میں کمی کرتا ہے اس کے ساتھ اس کی محبت میں کمی آچکی ہے وہ اس کے ساتھ نشست و برخاست نہیں کرتا، کسی اور عورت میں دلچسپی رکھتا ہے کہ اس سے نکاح کرے۔ (۴)

”أَنْ يُصْلِحَ بَيْنَهُمَا صُلْحًا“: اگر شوہر اور بیوی ایک دوسرے کی شکایت دور کریں، اپنے حقوق کے مطالبہ میں کمی کریں یا مطالبہ ترک کر دیں، اور صلح کر لیں تو اس میں جانبدار پر کوئی حرج نہیں، اس عمل کا مقصد یہ ہے دلوں کو سکون آجائے اور اختلافات دور ہو جائیں۔ (۵)

”بَيْنَهُمَا“: دونوں میاں بیوی اپنے اختلافات خود ختم کر کے اگر آپس میں صلح کر لیں اس طرح کہ کسی تیسرے کو خبر نہ ہو تو یہ بہت خوب ہے، بَيْنَهُمَا کا کلمہ اسی طرف اشارہ کرتا ہے۔ (۶)

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۴) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۲                  |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۴۰۳ |
| ☆ |     | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                  |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۴۹                                |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوہی ص ۲۰۵     |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۹۵                      |
| ☆ |     | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۶۱               |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۶۵                  |
| ☆ | (۵) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۲                  |
| ☆ |     | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۳  |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۴۰۶ |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۹۵                      |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۶۶                  |
| ☆ |     | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۷                       |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۸                           |
| ☆ | (۶) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۹۵                      |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۶۲                    |



”وَأُخْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ“: اُخْضِرَتْ اِخْضَارًا سے بنا ہے جس کا معنی ہے حاضر و موجود کر دینا، آیت میں اس سے مراد ہے ہر وقت دل کے ساتھ رہنا۔

اَنْفُسُ جمع ہے نَفْس کی، مرد اور عورت کے دل مراد ہیں۔

الشُّحَّ اس بخل اور کنجوسی کو کہتے ہیں جس کے ساتھ حرص شامل ہو۔

بعض اوقات اس بخل کو بھی ”الشُّحَّ“ کہتے ہیں جو نیکی کو روک دے اس آیت میں ایک فطری قانون بتایا گیا ہے کہ ہر شخص خواہ مرد ہو یا عورت چھوٹا ہو یا بڑا، جوان ہو یا بوڑھا اپنے حقوق چھوڑنے میں بخیل ہے، زیادہ حقوق لینے میں حریص ہے، بعض اوقات اس کا بخل اسے نیکی سے بھی روک دیتا ہے۔ (۷)

## شان نزول:

اس آیت مبارکہ کے شان نزول میں چند واقعات مروی ہیں۔

(۱) عمرہ (جن کا لقب خولہ ہے) بنت محمد بن سلمہ، حضرت سعد (جن کا لقب رافع ہے) بن ربیع (جن کو خدیج بھی کہتے ہیں) کے نکاح میں تھیں، ان کا نکاح جوانی کے زمانہ میں ہوا تھا، جب عمرہ (خولہ) بوڑھی ہو گئیں تو حضرت سعد ان سے بے رغبت ہو گئے اور چاہا کہ انہیں طلاق دے کر کسی جوان عورت سے نکاح کر لوں، حضرت خولہ نے اپنی شکایت بارگاہ رسالت میں پیش کی، جس پر آیت نازل ہوئی، حضرت خولہ اس پر راضی ہو گئیں کہ حضرت سعد انہیں اپنے پاس رکھیں اور جوان عورت سے شادی کر لیں، میں اپنے حقوق زوجیت کم کرتی ہوں، اس پر صلح ہو گئی۔ (۸)

- (۷) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۸۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۳۰۶
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۶۷
- ☆ تفسیر جلالین ۱ علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی ۱ علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۳۵۰
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۹۹
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۱۶۲
- (۸) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۸۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۳۰۶
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۱۶۱
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۹۸
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۱۸

(۲) حضرت ابن ابی السائب رضی اللہ عنہ کی بیوی بوڑھی اور بہت اولاد والی ہو گئی انہوں نے چاہا کہ بوڑھی بیوی کو طلاق دے کر کسی اور عورت سے نکاح کر لوں ان بی بی صاحبہ نے کہا کہ طلاق نہ دو مجھے اپنے بچوں کے پاس رہنے دو میں تم سے زیادہ خرچ اور حقوق زوجیت نہیں چاہتی تم خوشی سے دوسرا نکاح کر لو مجھے اتنا خرچ دے دیا کرو جو میرے بچوں سمیت میرے لئے کافی ہو۔ (۹)

(۳) ام المؤمنین حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا ضعیف ہو گئیں حضور سید عالم ﷺ نے ارادہ فرمایا کہ انہیں طلاق دے کر فارغ کر دیا جائے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اپنے پاس رہنے کا اعزاز باقی رہنے دیں میری خواہش ہے کہ قیامت کو آپ کے ازواج میں میرا شمار ہو میں اپنی باری سیدہ عائشہ کو ہبہ کرتی ہوں (رضی اللہ عنہا) اس پر حضور پر نور ﷺ نے طلاق کا ارادہ بدل دیا اور حضرت سودہ نے اپنی باری حضرت عائشہ کو ہبہ کر دی۔ (۱۰)

(۴) اسی نوعیت کا واقعہ ایک صحابی کے بارے میں مروی ہے جن سے ان کی بوڑھی بیوی نے اپنے حقوق سے دستبرداری کر کے انہیں کے پاس رہنا پسند کیا۔

ممکن ہے کہ یہ واقعات یکے بعد دیگرے ایک ہی وقت میں رونما ہوئے ہوں جن کے بارے میں آیت مبارکہ نازل ہوئی۔ (۱۱)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۹)  | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۶۱                    |
| ☆ | (۱۰) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۴ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۳   |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۴۰۳ |
| ☆ |      | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۱۲۰                |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۶۵                  |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۶۱                    |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۳۷                       |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۸                           |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۹۳                      |
| ☆ | (۱۱) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۳                   |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۴ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۳   |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۳۷                       |
| ☆ |      | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۱۲۰                |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۸                           |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۹۸                      |



## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ تدبیر منزل حسن معاشرت اور دفع اختلافات کے لئے اللہ تعالیٰ نے زوجین میں سے ہر ایک کے لئے کچھ حقوق مقرر فرمائے ہیں اور ہر ایک پر کچھ فرائض عائد کئے ہیں شوہر اور بیوی اپنے حقوق کے مطالبہ میں حق بجانب ہیں اور اپنے فرائض ادا کرنے کے پابند ہیں یہ فرائض ان فرائض کے علاوہ ہیں جن کا تعلق اللہ تعالیٰ سے ہے یہ فرائض اور حقوق حقوق العباد کہلاتے ہیں شوہر اور بیوی میں سے جو بھی اپنے فرائض پورے نہ کرے گا وہ نافرمان ہے۔ (۱۲)

﴿۲﴾ عورت کے جو حقوق شوہر پر لازم ہیں ان میں سے چند ایک یہ ہیں مہر کی ادائیگی حسب حیثیت نان و نفقہ ادا کرنا اگر ایک سے زائد بیویاں ہو تو ان میں باری مقرر کر کے رات ان کے ہاں بسر کرنا اگر ایک بیوی ہو تو اس کے پاس رہنا یا اسے اپنے پاس رکھنا بیوی یا بیویوں کو حسب حیثیت رہائش مہیا کرنا لباس اور حسب ضرورت دوا مہیا کرنا بیوی سے بے رغبتی اختیار نہ کرنا نشست و برخاست اور گفتگو میں مہر و محبت سے پیش آنا گالی گلوچ اور بدزبانی سے باز رہنا بلا وجہ مارنے سے باز رہنا بیوی کے فوت ہو جانے پر اس کی تجہیز و تکفین کے مصارف پورے کرنا طلاق کی صورت میں مدت عدت کا خرچہ ادا کرنا وغیرہ۔ (۱۳)

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۲) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۲                  |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۳  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۰۳ |
| ☆ |      | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۶۱               |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۶) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۶۵                  |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۹۸                      |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۶۱                    |
| ☆ | (۱۳) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۲                  |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۳  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۰۳ |
| ☆ |      | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۶۲               |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۶) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۶۵                  |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۶۱                    |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۹۸                      |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۸                           |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۹                               |
| ☆ |      | تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۷          |



﴿۳﴾ ایک سے زائد بیویوں کی صورت میں ان میں باری مقرر کر کے رات باری والی کے ہاں بسر کرنا واجب ہے، بوڑھی یا جوان میں امتیاز جائز نہیں، بوڑھی عورت اپنی باری کا مطالبہ کر سکتی ہے، البتہ صحبت میں مساوات لازمی نہیں۔ (۱۴)

﴿۴﴾ مرد کے لئے جائز ہے کہ بوڑھی عورت کی موجودگی میں جوان عورت سے شادی کر لے، مگر حقوق بوڑھی اور جوان دونوں کے برابر ہیں، طعام لباس اور باری میں مساوات واجب ہے۔ (۱۵)

﴿۵﴾ جن حقوق کی عورت مالک ہے خاوند سے اختلاف کی صورت میں مصالحت کی خاطر ان سے دستبرداری کر سکتی ہے، مثلاً مہر کا مطالبہ ترک کر دے یا کم مہر کا مطالبہ کرے، نفقہ میں کمی پر راضی ہو سکتی ہے، اپنی باری دوسری بیوی کو بہہ کر سکتی ہے، ایسی صورت میں زوجین میں کسی پر کوئی گناہ نہیں اور مالی مطالبہ میں کمی کی صورت میں خاوند کو جو مالی منفعت حاصل ہوگی وہ اس کے لئے جائز ہے، زوجین کے لئے صلح کی ہر قسم جائز ہے۔ (۱۶)

- (۱۴) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۲
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۴
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۴۰۴
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۶۲
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۶۱
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۹۸
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۸
- (۱۵) ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۴
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۴۰۴
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۹۵
- (۱۶) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۲
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۴
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۴۰۴
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۶۳
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۳۹
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۲۰۵
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۶۱
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۶۶
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۹۶
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۸
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۶۳۷
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمد دلسی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۳۷



﴿۶﴾ بیوی اپنے ماضی کے مالی مطالبات سے دستبرداری کرے تو وہ معاف ہو جاتے ہیں البتہ آئندہ کے مالی مطالبات سے دستبرداری کے باوجود آئندہ کا حق ساقط نہیں ہوتا مثلاً آئندہ کا نفقہ معاف کر دینے کے باوجود نفقہ کا مطالبہ کر سکتی ہے کیونکہ آئندہ کے مالی مطالبات کا تعلق ہر روز سے علیحدہ ہے اگر مطالبہ نہ کرے تو یہ اس کا حق ہے۔ (۱۷)

﴿۷﴾ طلاق کی صورت میں عدت کا نفقہ معاف کر دینے پر صلح جائز ہے۔ (۱۸)

﴿۸﴾ شوہر اور بیوی میں اختلاف کی صورت میں بہتر یہ ہے کہ دونوں مل کر ایک دوسرے کی شکایات دور کر لیں اگر کسی کو اپنے حق سے مطالبہ کی نوبت آئے تو ایسا کر لیں ان کے اختلاف کی کسی تیسرے کو خبر نہ ہو البتہ شدید اختلاف کی صورت میں حکم یا ثالث مقرر کیا جاسکتا ہے۔ (۱۹)

﴿۹﴾ خاوند کے لئے بہتر یہ ہے کہ وہ بیوی کے درشت رویہ بڑھاپے بد صورتی، نافرمانی وغیرہ کے باوجود اسے اپنے پاس رکھے اور اس کے ساتھ حسن سلوک کرے کراہت کے باوجود اگر خاوند طلاق نہ دے تو وہ مُحْسِن ہے۔ (۲۰)

﴿۱۰﴾ بیوی اپنی باری کا حق فروخت کر کے خاوند سے صلح کر لے اور اس کے پاس رہنا قبول کر لے تو یہ اس کا احسان ہے بیوی پر اپنی باری کا حق فروخت کرنے پر جبر نہیں کیا جاسکتا۔ (۲۱)

﴿۱۱﴾ زوجین اور فریقین میں ہر قسم کی صلح کرنے میں کوئی حرج نہیں بلکہ اس میں خیر کثیر اور منفعت عظیم ہے علاوہ ازیں دلوں کا حقیقی سکون بھی صلح میں مضمر ہے ایک معاشرہ میں اتفاق و اتحاد الفت و محبت کی حقیقی بنیاد سکون ہے جو صلح سے حاصل ہو سکتی ہے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے طلاق کو ناپسند فرمایا ہے کہ اس سے دو خاندانوں میں نفرت بڑھتی ہے۔

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۷) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۳ |
| ☆ | (۱۸) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۳ |
| ☆ | (۱۹) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۵۹     |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۶۲   |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۶۷ |
| ☆ | (۲۰) | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷       |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۹۵     |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۶۷ |
| ☆ | (۲۱) | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۷       |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۹۵     |



حضور رحمت للعالمین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں!

أَبْغَضُ الْحَلَالِ إِلَى اللَّهِ الطَّلَاقُ (۲۲) حلال اشیاء میں اللہ تعالیٰ کو طلاق سب سے ناپسند ہے۔ (۲۳)

﴿۱۲﴾ فریقین نے اپنے اختلاف کو دور کر کے صلح کی اگر ایسی شرط عائد کریں جس سے کوئی حلال حرام ہوتا ہو یا حرام حلال ہوتا ہو تو یہ صلح جائز نہیں، کیونکہ حلال کو حرام یا حرام کو حلال کرنے کا اختیار اللہ تعالیٰ کو ہے، بندوں کو یہ اختیار حاصل نہیں، لہذا رشوت، زنا، شراب اور جوا وغیرہ پر مصالحت حرام ہے۔ (۲۴)

﴿۱۳﴾ خاوند اگر اپنی بیویوں کے درمیان یہ طے کر لے کہ بوڑھی بیوی اپنے تجربہ کی بنیاد پر گھر کا نظام چلائے، اخراجات خوراک، لباس وغیرہ کے مضارف اس کی رائے پر ہوں اور جوان بیوی ان سے بے پرواہ ہو کر خاوند کا حق صحبت ادا کرے تو یہ صلح جائز ہے۔ (۲۵)

﴿۱۴﴾ اگر بیوی سے اس شرط پر صلح ہو جائے کہ میں اس کی سوکن سے صحبت نہیں کروں گا تو یہ شرط باطل ہے، اور اگر بیوی اس شرط پر صلح کر لے کہ میں اپنی باری سوکن کو دیتی ہوں تو بالا جماع یہ صلح جائز ہے، مصالحت سے پہلے باری میں کسی ایک کو ترجیح دینا حرام تھا، صلح سے حلال ہو گیا۔ (۲۶)

﴿۱۵﴾ اختلاف، فساد اور نافرمانی دور کر کے صلح کر لینا بہر حال بہتر ہے، لہذا اقسام صلح تین ہیں، تینوں جائز ہیں۔

**اول!** اقرار کے ساتھ کوئی غیر لازم شے کو اپنے اوپر لازم کر لینا تا کہ صلح ہو جائے۔

**دوم!** سکوت کے ساتھ کسی پر ناجائز الزام عائد ہو تو صلح کی خاطر یہ سکوت اختیار کر لے۔

**سوم!** انکار حق کے ساتھ اپنے حق سے دستبرداری کر لے تا کہ صلح ہو جائے۔ (۲۷)

رواہ الانمہ ابو داؤد وابن ماجہ والحاکم عن ابن عمر، بحوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۶	☆	(۲۲)
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱، ص ۶۷	☆	(۲۳)
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۹۵	☆	
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۲۰۶	☆	
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۹۶	☆	(۲۴)
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۱۶۱	☆	
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۱۹	☆	(۲۵)
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۱۸	☆	(۲۶)
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۹۷	☆	(۲۷)
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۸۳	☆	
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۹۶	☆	
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۱۸	☆	
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱، ص ۶۷	☆	



﴿۱۶﴾ انکار اور سکوت کے بعد کچھ لینے دینے پر صلح کرنا جائز ہے کیونکہ مدعی تو اپنے گمان میں اپنا حق وصول کرے گا اور مدعی علیہ جھگڑا ختم کرنے کے لئے اپنی طرف سے دینے پر رضا مند ہو گیا یہ جائز ہے۔ (۲۸)

﴿۱۷﴾ جان بچانے کے لئے مال دینا اور ظلم دور کرنے کے لئے رشوت دینا مباح ہے لینے والے کے لئے بہر صورت حرام ہے۔ (۲۹)

﴿۱۸﴾ اگر مدعی اپنا حق ثابت کرنے سے عاجز ہے اور مدعی علیہ واقف ہے کہ مدعی کا موقف درست ہے اور اس کے باوجود وہ اقرار نہ کرے بلکہ دعویٰ کا کچھ حصہ لینے پر مصالحت ہو جائے تو دعویٰ کا بقیہ حصہ عند اللہ مدعی علیہ کے لئے حلال نہ ہوگا کیونکہ کسی کے حق کو دانستہ ہضم کرنا جائز نہیں البتہ اگر دعویٰ کی صحت سے واقف نہ ہو اور کچھ لینے دینے پر مصالحت کرے تو جائز ہے۔ (۳۰)

﴿۱۹﴾ اقرار دعویٰ کے بعد اگر مصالحت ہو جائے تو اگر مالی دعویٰ ہو اور اس کے عوض کچھ مال دینے کی شرط پر مصالحت ہو جائے تو اس مصالحت کو بیع قرار دیا جائے گا لہذا اس میں شفعہ کا قانون جاری ہوگا خیار عیب خیار شرط اور خیار رویت بھی ثابت ہوگا بدل مال اگر مجہول ہو تو عقد صلح فاسد ہوگا لیکن اگر وہ مال مجہول ہو جس کا دعویٰ تھا تو عقد صلح فاسد نہ ہوگا کیونکہ اس کو تو ساقط ہونا ہی ہے وصول ہونا نہیں اور ساقط ہونے والے حق کی جہالت مضر نہیں نہ باعث نزاع بن سکتی ہے یہ ضروری ہے کہ مدعی علیہ کو مال بدل ادا کرنے پر قدرت ہو۔ (۳۱)

﴿۲۰﴾ اگر مال کا دعویٰ ہو اور مصالحت کے لئے اس کے عوض مدعی کا کچھ کام کرنا طے ہو جائے تو اسے اجارہ مانا جائے گا لہذا جس طرح اجارہ میں کام کے وقت کی تعیین ضروری ہے اسی طرح اس میں بھی وقت کی تعیین ضروری ہے اور اگر مدت مصالحت کے اندر مدعی یا مدعی علیہ میں سے کوئی مرجائے تو عقد مصالحت باطل ہو جائے گا۔ (۳۲)

﴿۲۱﴾ سکوت اور انکار کی صورت میں مصالحت کا نتیجہ یہ ہوگا کہ مدعی علیہ قسم کھانے سے بچ جائے گا مصالحت نہ ہوتی تو مدعی علیہ پر قسم عائد ہوتی اور مدعی کو اپنے حق کا معاوضہ مل جائے گا لہذا مدعی نے اگر کسی گھر کے متعلق دعویٰ کیا اور کچھ دے کر مدعی علیہ نے مصالحت کر لی تو اس مکان میں شفعہ واجب نہیں ہوگا لیکن اگر دعویٰ کے عوض مدعی علیہ نے مکان دے دیا تو مکان میں شفعہ واجب ہوگا۔ (۳۳)

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۲۸) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۹۲ |
| ☆ | (۲۹) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۹۷ |
| ☆ | (۳۰) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۹۷ |
| ☆ | (۳۱) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۹۷ |
| ☆ | (۳۲) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۹۷ |
| ☆ | (۳۳) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۹۷ |



﴿۲۲﴾ اگر کسی نے مکان کا دعویٰ کیا اور مکان کا ایک ٹکڑا مدعی علیہ نے دے کر صلح کر لی تو یہ صلح صحیح نہیں، کیونکہ جتنا حصہ مدعی نے حاصل کیا وہ اس کے دعویٰ کا ایک جزو ہے اس لئے باقی میں اس کا دعویٰ قائم رہے گا البتہ اگر مدعی علیہ نے بدل صلح میں کچھ رقم بڑھادی یا یہ صراحت ہو گئی کہ مدعی باقی دعویٰ سے دست بردار ہو جائے گا تو صلح صحیح ہے اور باقی حصہ میں مدعی کا دعویٰ قائم نہ رہے گا۔ (۳۴)

﴿۲۳﴾ قتل عمد اور قتل خطا میں مالی مصالحت جائز ہے کیونکہ یہ بھی انسانی حقوق میں سے ایک حق ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

فَمَنْ عَفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتَّبَاعْ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ (سورة البقرة آیت ۱۷۸)

تو جس کے لئے اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معافی ہوئی تو بھلائی سے تقاضا ہو اور اچھی طرح ادا۔ (۳۵)

﴿۲۴﴾ مرد اگر کسی عورت پر نکاح کا دعویٰ کرے اور عورت کچھ مال دے کر اسے دعویٰ سے دست بردار کر دے تو یہ مصالحت جائز ہے یہ مصالحت بمنزلہ خلع کے ہے۔ (۳۶)

﴿۲۵﴾ اگر کسی پر قرض کا دعویٰ ہو مدعی علیہ کچھ مال دے کر مصالحت کر لے تو یہ صحیح ہے، گویا یہ صورت اس طرح ہو گئی کہ مدعی نے اپنا کچھ قرض وصول کر لیا اور باقی معاف کر دیا۔ (۳۷)

﴿۲۶﴾ نفس انسانی کے ساتھ ہر وقت بخل موجود رہتا ہے، کبھی غائب نہیں ہوتا، انسانی طبیعت کے خیر میں بخل داخل ہے، مرد و عورت دونوں کی طبیعت پر بخل کا غلبہ رہتا ہے، عورت کو گوارا نہیں کہ مرد اس سے منہ پھیر لے، اس کے حق ادا کرنے میں کوتاہی اسے برداشت نہیں، اسی طرح مرد کو گوارا نہیں کہ بیوی کو ہر حالت میں اپنے پاس رکھے اور اس کے حقوق اور مطالبات پورا کرتا رہے، ہر فرد اپنے حقوق سے زیادہ لینے پر حریص ہے، اپنے حقوق میں کمی کرنے کا روادار نہیں، الا ماشاء اللہ، اسی وجہ سے بخل کو اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب کریم رسول اکرم ﷺ نے ناپسند فرمایا ہے۔

☆	(۳۴)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۴۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۹۷
☆	(۳۵)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۴۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۹۸
☆	(۳۶)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۴۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۹۸
☆	(۳۷)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۴۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۹۸



حضور سید الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں۔

وَأَيُّ ذَايَ أَذَوَاءَ مِنَ الْبُخْلِ (۳۸)

اور بخل سے بڑھ کر اور کون سی مرض ہے؟

البتہ بخل مذموم یہ ہے کہ انسان حقوق شرعیہ کی ادائیگی میں کمی یا خلاف مروّت کام کرے، اگر اپنے معتقدات، ارادہ، ہمت اور مال میں حسب منشاء الہی ضبط سے کام لے تو یہ امر محمود ہے۔ (۳۹)

﴿۲۷﴾ اختلاف اور فساد کی بجائے صلح کی خوبی سے ہر ذی شعور واقف ہے، مگر صلح کے لئے اکثر اوقات اپنے حقوق سے دست برداری کرنا پڑتی ہے، یہ دست برداری نہ صرف جائز ہے بلکہ مستحسن و محمود ہے، اللہ تعالیٰ نے دنیا و عقبیٰ میں اس کی بہترین جزا مقرر فرمائی ہے، لہذا ہر انسان کو بالخصوص خاوند اور بیوی کو خاندانی ماحول کی بہتری اور دلی سکون کے حصول کے لئے اگر اپنے بعض حقوق سے دست برداری اختیار کرنا پڑے تو حتی الامکان ایسا ضرور کرے، اس میں دنیا اور دین دونوں کی بھلائی ہے، اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم کے ارشاد ”وَالصُّلْحُ خَيْرٌ“ کا یہی مفہوم ہے۔ (۴۰)



- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۳۸) | رواہ الانمہ احمد بن البخاری و مسلم عن جابر والحاکم عن ابی ہریرۃ 'جامع صغیر' ج ۲ ص ۳۳۸                                     |
| ☆ | (۳۹) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۰۶ |
| ☆ | (۴۰) | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۶۶                  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۰۶ |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۹۶                      |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۷                       |
| ☆ |      | تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۷         |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یوہی' ص ۲۰۵ |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۸                            |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۶۱                    |



## ﴿بیویوں سے یکساں سلوک کرنا﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمِيلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ . وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُوراً رَحِيماً ☆

(سورة النساء آیت ۱۲۹)

اور تم سے ہرگز نہ ہو سکے گا کہ عورتوں کو برابر رکھو اور چاہے کتنی حرص کرو تو یہ تو نہ ہو کہ ایک طرف پورا جھک جاؤ کہ دوسری کو آدھر میں لٹکتی چھوڑ دو اور اگر تم نیکی اور پرہیزگاری کرو تو بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

### حل لغات:

”أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ“ : قرآن مجید میں عدل مختلف معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

فدیہ انصاف، قیمت، توحید کی شہادت، شرک۔ (۱)

اس آیت میں عدل سے مراد کامل انصاف کرنا ہے، بیویوں کے درمیان کامل انصاف یہ ہے کہ ان میں مصارف ذمہ داری، التفات نظر، معاملات، گفتگو، دل لگی، طبیعت کا جھکاؤ اور صنفی قربت وغیرہ عائلی معاملات میں پوری طرح

(۱) لاموس القرآن ص ۳۱۷

مفردات امام راغب اصفہانی ص ۳۲۵

مصباح المنیر ج ۲ ص ۲۱



مساوات رکھی جائے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ چند بیویوں کے درمیان کامل انصاف کرنے کی استطاعت کسی میں نہیں اگر کوئی چاہے بھی تو ایسا ممکن نہیں اس لئے کہ قلبی میزان کسی ایک طرف زیادہ ہوتا ہے اور میلان قلب پر کسی کو اختیار نہیں۔ (۲)

”وَلَوْ حَرَصْتُمْ“: کسی شے کی زیادتی کی خواہش کو حرص کہتے ہیں حرص محمود بھی ہے اور مذموم بھی کسی کی بھلائی کی شدت سے آرزو کرنا محمود ہے یہ صفت حضور رحمۃ اللعالمین ﷺ میں بروجہ کمال موجود ہے اللہ تعالیٰ جل جلالہ اپنے محبوب کریم ﷺ کے بارے میں ارشاد فرماتا ہے۔

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ☆  
بے شک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان۔  
(سورۃ التوبہ آیت ۱۲۸)  
دنیوی مال و دولت اور جھوٹی عزت و وقار کی حرص مذموم ہے۔

اس آیت میں بتایا جا رہا ہے کہ اگر تم چاہو کہ اپنی بیویوں کے درمیان ہر طرح کی برابری کرو تو ایسا نہ کر سکو گے (اس کا علاج آئندہ بیان ہو رہا ہے)۔ (۳)

- ☆ (۲) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۳
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۱۶) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۰۷
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۲۰۵
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۰
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۴۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۷
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمد بن نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۷
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۶۷
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۶۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۹
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۹
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۰۰
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۱۶) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۰۷
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۴۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۷
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۵۰۳
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۲۰۵
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۰



”فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ“ : مَيْل کا معنی ہے وسط کو چھوڑ کر کسی ایک جانب جھک جانا، طریق مستقیم سے ہٹ جانا،

مَيْل ظلم کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے دولت کو مال اس لئے کہتے ہیں کہ یہ ہمیشہ ایک سے دوسرے کی طرف جاتی ہے۔ (۴)

آیت میں اس سے مراد یہ ہے کہ پورے طور پر کسی ایک بیوی کی طرف اس طرح نہ جھک جاؤ کہ دوسری کا حق ضائع ہو اور اس سے نا انصافی ہو، میلان قلبی پر مواخذہ نہیں لیکن میلان عملی حرام ہے اس پر مواخذہ ہوگا۔ (۵)

”كَالْمُعَلَّقَةِ“ : عُلُق سے بنا ہے تعلیق کا معنی ہے لٹک جانا، پھنس جانا۔

مُعَلَّقہ سے مراد وہ بیوی ہے جو نہ رائٹ ہو کہ کہیں نکاح کر سکے نہ سہاگن ہو کہ اپنے خاوند کے ساتھ شاد آباد ہو۔

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اپنی بیویوں سے مساوی سلوک کرو ایسا نہ ہو کہ ایک کو اس حالت میں چھوڑ دو کہ اس طرف تمہاری التفات نہ رہے اس کی کیفیت یہ نہ ہو جائے کہ وہ نہ رائٹ رہے نہ سہاگن اس بے چارگی کی کیفیت تمہارے ظلم کی وجہ سے پیدا ہوئی۔ (۶)

☆	(۴)	مفردات امام راجب اصفہانی ص ۳۷۸
☆		مصباح المنیر ج ۲ ص ۱۱۵
☆	(۵)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۳
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۳
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۰۷
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۰
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۲۰۵
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۶۸
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمد آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۶۳
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۷
☆		تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمد بن مسلمہ مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۷
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جوہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۹
☆	(۶)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۳
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۰۷
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۲۰۵
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمد آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۶۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۰۰
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جوہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۰



## شان نزول:

کا شانہ نبوت میں ایک وقت میں نوا مہات المؤمنین جمع تھیں سرکارِ دو عالم ﷺ ان میں بے مثال انصاف فرماتے تھے آپ کے حسن مساوات سے کسی زوجہ مطہرہ کو کوئی شکوہ نہ تھا آپ کے عدل و انصاف کا یہ عالم تھا کہ سفر میں اگر کسی بیوی صاحبہ کو ہمراہ لے جانا ہوتا تو آپ قرعہ ڈالتے جس کا قرعہ نکلتا وہ زوجہ مطہرہ ساتھ جاتی قرعہ کا اہتمام اس لئے فرماتے تاکہ کسی کو کوئی شک نہ رہے ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا عالمہ غمیمہ ذکیہ فقیہہ قرآن و حدیث کو سمجھنے والی ایسی بی بی تھیں کہ اولادِ آدم میں ایسی کوئی عورت نہ ہوئی اور نہ آئندہ ہوگی ان خوبیوں کی وجہ سے حضور نبی اکرم ﷺ ان سے کمال محبت فرماتے یہ کمال محبت غیر اختیاری تھی مگر اس کے باوجود بارگاہ رب العالمین میں عرض کرتے!

”الہی! جو بات میرے بس میں تھی وہ میں نے پوری کردی اور اپنی ازواجات کے درمیان برابری رکھی ہے مگر جو چیز میرے بس میں نہیں تیرے قبضہ میں ہے یعنی میلان قلبی اور غیر اختیاری محبت اس میں تو مجھ پر ناراض نہ ہونا۔“

حضور نبی اکرم ﷺ کے عمل شریف کی تائید میں یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی تاکہ مسلمانوں کے لئے یہ تعلیم بن جائے۔ (۷)

## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ مسلمان کے نکاح میں بیک وقت اگر ایک سے زائد بیویاں ہوں تو ان میں نفقہ سکونت باری یعنی شب باشی اور حسن معاشرت میں برابری کا برتاؤ کرنا شرعاً واجب ہے تاکہ کسی کا حق تلف نہ ہو بیویوں میں حسد اور رقابت پیدا نہ ہو اور زوجین میں مکمل اعتماد ہو مثالی معاشرہ کے قیام کے لئے ان حقوق کی ادائیگی مرد کے ذمہ واجب ہے ان حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی کرنے والے سے مواخذہ ہوگا قرآن مجید اور سنت رسول کریم ﷺ اسی کا حکم دیتے ہیں۔

- (۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۰۷
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سیلم محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۶۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ فاضل ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۰۰



حضور نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

مَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ فَلَمْ يَعْدِلْ بَيْنَهُمَا (وفی روایہ یمیل مع احدهما علی الاخری) جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَشِقَّةُ مَائِلٍ (وفی روایہ وَاحِدٌ شِقَّةٌ سَاقِطٌ)۔ (۸)

جس کی دو بیویاں ہوں اور وہ ایک کی طرف مڑ جائے اور دوسری سے منہ پھیر لے قیامت کو وہ اس حالت میں آئے گا کہ اس ایک پہلو ساقط ہوگا۔ (۹)

﴿۲﴾ بیوی کے حقوق اگر خاوند پورے نہ کرے تو قاضی خاوند کو حقوق کی ادائیگی پر مجبور کر سکتا ہے، حق تلفی کی صورت میں قاضی خاوند کے خلاف ڈگری جاری کر سکتا ہے۔ (۱۰)

﴿۳﴾ بیویوں کے شرعی حقوق برابر طور پر ادا کرنے کے باوجود اگر خاوند ایک بیوی سے طبعی طور پر زیادہ محبت کرتا ہو تو اس پر مواخذہ نہیں، مواخذہ میلان عملی میں ہے۔ (۱۱)

﴿۴﴾ ہر وہ معاملہ جس میں بندہ کا اختیار نہیں اس پر شرعاً مواخذہ نہیں، مثلاً قلبی طور پر کسی ایک طرف جھکاؤ، بشرطیکہ کسی دوسرے کا کوئی حق ضائع نہ ہو۔ (۱۲)

- ☆ (۸) رواہ الاثمہ احمد و ابو داؤد و النسائی وابن ماجہ عن ابی ہریرۃ 'بحوالہ کنز العمال' ج ۱۶ ص ۲۴۸۱۹
- ☆ (۹) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۳
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۵
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۰۷
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۲۰۵
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۱۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۰
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰۶) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۶۷
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۶۳
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۷
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمد بن نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۷
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۰۰
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۹
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۷
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۰۱
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۳
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۰۷
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۹
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۹



﴿۵﴾ بیویوں کے درمیان صنفی قربت (صحبت) واجب نہیں اس لئے کہ یہ بغیر نشاۃ طبعی کے نہیں ہوتا اور طبعی جوش بندہ کے بس میں نہیں البتہ شب باشی میں عدل واجب ہے۔ (۱۷)

﴿۶﴾ نئی اور پرانی بیویوں میں شب باشی کی باری میں مساوات واجب ہے۔ (۱۸)

﴿۷﴾ حالت سفر میں بیویوں کے درمیان مساوات واجب نہیں صرف مستحب ہے لہذا اگر کوئی شخص سفر کو جائے تو کسی بیوی کو باری کا حق نہیں جس کو چاہے ساتھ لے جائے لیکن مستحب یہ ہے کہ قرعہ اندازی کر لے جس کا قرعہ نکل آئے اسے ساتھ لے جائے اگر کسی کو سفر میں ساتھ نہ لے جائے تو کوئی مواخذہ نہیں۔ (۱۹)

﴿۸﴾ کسی بی بی نے اگر اپنی باری اپنی سوکن کو ہبہ کر دی تو اس کی باری ساقط ہو جائے گی البتہ اسے آئندہ اپنی باری لوٹانے کا اختیار ہے۔ (۲۰)

﴿۹﴾ مرض کی وجہ سے بیوی کی رضا مندی کے بغیر اس کی باری ترک کر دینا جائز نہیں رضا مند ہو جائے تو جائز ہے مرض وصال میں حضور سید عالم ﷺ ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے حجرات میں شب باشی فرماتے یہاں تک کہ باقی ازواج نے اپنی باری سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو ہبہ فرمادی تب حضور حجرہ سیدہ صدیقہ رضی اللہ عنہا میں قیام پذیر رہے اسی میں آپ کا وصال ہوا اور وہی حجرہ قیامت تک حضور نبی اکرم ﷺ کے مزار مبارک کے لئے منتخب ہوا۔ (۲۱)

﴿۱۰﴾ انسان کو ایسے احکام کا مکلف بنانا جائز نہیں جو اس کے اختیار میں نہ ہوں اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل عیم سے بندے سے تکلیف مالا یطاق رفع فرمادی ہے۔ (۲۲)

☆	(۱۷)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۵
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۳۷
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۰۱
☆	(۱۸)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۰۱
☆	(۱۹)	تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۳۷
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۰۲
☆	(۲۰)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۰۲
☆	(۲۱)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۰۲
☆	(۲۲)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۳

﴿۱۱﴾ رسول اکرم نور مجسم سید عالم ﷺ پر از واج مطہرات میں عدل کرنا واجب نہ تھا، آپ نے اسے اپنے اختیار سے اپنایا، یہ آپ کا کمال کرم اور اختصاص تھا اور امت کے لئے عمدہ نمونہ تھا، اللہ تعالیٰ جل جلالہ آپ سے ارشاد فرماتا ہے۔  
تُرْجَىٰ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمْ وَتُؤْوَىٰ إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ، وَمَنِ ابْتِغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ،  
ذَلِكَ أَذْنَىٰ أَنْ تَقْرَءَ عَنَهُمْ وَلَا يَحْزَنَ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ كُلَّهُنَّ، وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ،  
وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ☆  
(سورۃ الاحزاب آیت ۵۱)

پیچھے ہٹاؤ ان میں سے جسے چاہو اور اپنے پاس جگہ دو جسے چاہو اور جسے تم نے کنارے کر دیا تھا اسے تمہارا جی چاہے تو اس میں بھی تم پر کچھ گناہ نہیں، یہ امر اس سے نزدیک تر ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور غم نہ کریں اور تم انہیں جو کچھ عطا فرماؤ اس پر وہ سب کی سب راضی ہیں اور اللہ جانتا ہے جو تم سب کے دلوں میں ہے اور اللہ علم و حلم والا ہے۔

﴿۱۲﴾ ام المؤمنین سیدہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے حضور نبی اکرم ﷺ سے قلبی میلان رحمانی تھا، نفسانی نہ تھا، کیونکہ حضور اکرم ﷺ کی محبت و نفرت اور دیگر جذبات بتما مہارحمانی تھے اس لئے حضور نبی اکرم ﷺ ہر حال میں مطاع ہیں، اگر آپ کے جذبات نفسانی ہوتے تو ان میں آپ کی اطاعت کسی طرح متصور ہوتی۔

﴿۱۳﴾ بشرط عدل ایک مسلمان کے لئے ایک سے زائد بیویوں سے نکاح کرنا جائز ہے، اگر تعداد ازواج جائز نہ ہو تو عدل کا مفہوم کیسے واضح ہوگا۔ (۲۳)

﴿۱۴﴾ اگر بیویوں میں بعض صاحب اولاد ہوں تو اولاد کی پرورش کے لئے بقدر کفایت نفقہ میں اسے زیادہ دیا جاسکتا ہے، یہ عدل کے خلاف نہیں۔

☆☆☆☆☆



## ﴿شہادت اور اس کے احکام﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدِينَ  
وَالْأَقْرَبِينَ، إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَىٰ بِهِمَا، فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَنْ تَعْدِلُوا  
وَإِنْ تَلَوْا أَوْ تَعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ☆ (سورة النساء آیت ۱۳۵)

اے ایمان والو! انصاف پر خوب قائم ہو جاؤ اللہ کے لئے گواہی دیتے چاہے اس  
میں تمہارا اپنا نقصان ہو یا مال باپ کا یا رشتہ داروں کا جس پر گواہی دو وہ غنی ہو یا  
فقیر ہو بہر حال اللہ کو اس کا سب سے زیادہ اختیار ہے تو خواہش کے پیچھے نہ جاؤ کہ  
حق سے الگ پڑو اور اگر تم ہیر پھیر کرو یا منہ پھیرو تو اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔

### حل لغات:

”کُونُوا“: کُون سے امر کا صیغہ ہے کُون کا معنی ہے ہونا رہنا موجود ہونا ثابت ہونا کُونُوا کا معنی ہے ہو جاؤ رہو  
ثابت رہو۔ (۱)

”قَوَّامِينَ“: مبالغہ کا صیغہ ہے قیام سے بنا ہے معنی ہے خوب قائم رکھو خوب قائم ہو جاؤ۔

☆ مفردات امام راغب اصفہانی ص ۳۳۳، ۳۳۵

☆ مصباح المنیر ج ۲ ص ۹۳

”بِالْقِسْطِ“: قِسْط (قاف کے کسرہ اور سین کے جزم کے ساتھ) کا معنی ہے انصاف، عدل اور قِسْط (قاف کے فتح کے ساتھ) کا معنی ہے ظلم۔ (۲)

آیت کا معنی یہ ہے کہ اے ایمان والو! تمام امور میں ہر وقت اور ہر جگہ انصاف پر قائم رہو، کوئی لمحہ اور کوئی امر ایسا نہ ہو کہ تم انصاف کا دامن چھوڑ دو۔ (۳)

”شَهِدَاءَ لِلّٰهِ“: شَهِدَاءَ . شَهِدَ کی جمع ہے بمعنی گواہ۔

لَئِیْہ کا معنی یہ ہے کہ تمہاری گواہی کی غرض اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی اور حصول ثواب ہو اس کے علاوہ کوئی غرض نہ ہو، مثلاً اپنے نفع، اپنی برداری، اپنی قوم یا اپنی جماعت کی رعایت مد نظر نہ ہو۔  
گواہی کی متعدد قسمیں ہیں۔

حقوق شرعیہ کی گواہی، جیسے رمضان اور عید کے چاند کی گواہی، نسب یا رضاعت کی گواہی۔

حقوق العباد کی گواہی، جیسے قرض، دین، میراث، حقوق مالیہ وغیرہ۔

حدود اسلام کی گواہی، جیسے زنا، چوری، شراب نوشی وغیرہ کی گواہی۔

- (۲) ☆ قاموس القرآن ص ۳۷۸ ☆  
☆ مفردات امام راجب اصفہانی ص ۴۰۳ ☆  
☆ مصباح المنیر ج ۲ ص ۷۳ ☆  
☆ تاج العروس ج ۵ ص ۲۰۵، ۲۰۶ ☆  
(۳) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۶ ☆  
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۶ ☆  
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۴۱۲ ☆  
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ☆  
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۱ ☆  
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۲۰۶ ☆  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۷۳ ☆  
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۶۷ ☆  
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۳۹ ☆  
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود دلسلی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۳۹ ☆  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۰۵ ☆  
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہشاور ص ۳۲۱ ☆  
☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۱۵ ☆



آیت میں گواہی سے مراد حقوق شرعیہ اور حقوق العباد کی گواہی ہے، یہ گواہی فرض ہے، حدود اسلامیہ کی گواہی دینے یا نہ دینے میں اختیار ہے۔ (۴)

”وَلَوْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ أَوْ الْأَقْرَبِينَ“

عربی زبان میں شہدہ کا صلہ علی آئے تو اس کا معنی ہوتا ہے، خلاف گواہی دینا اور اگر صلہ لام ہو تو معنی ہوتا ہے اس کے حق میں گواہی دینا۔

گواہی میں صداقت شعاری کی تاکید کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ ہمیشہ ہر حال میں سچی گواہی دو، اگرچہ یہ گواہی تمہارے اپنے خلاف ہو یا والدین اور قرابت داروں کے خلاف ہو، گواہی دینے کا معیار سچ بولنا ہے، کسی کا نفع یا نقصان مد نظر نہ ہو۔ (۵)

”الْمَوَى“: متعدد معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

اترنا، اوپر سے نیچے گرنا، شہوت، سینہ اور گلے کے درمیان پھنسنا، لے جانا، بلند ہونا، چڑھنا، خواہش، عشق، خالی جگہ، زمین و آسمان کے درمیان۔ (۶)

- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۶
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۱۲
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۴۲۵م) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۹
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۴۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۶۷
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۰۶
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۱
- ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۵
- ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۳
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۶
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۱۰
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۱
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۴۲۵م) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۹
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۶۵
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۴۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۶۷
- ☆ مفردات امام راغب اصفہانی ص ۵۳۸
- ☆ مصباح المنیر ج ۲ ص ۱۴۲
- ☆ قاموس القرآن ص ۳۷۹
- ☆ تاج العروس ج ۱۰ ص ۳۱۳، ۳۱۵

شہوت کی طرف نفس کے میلان کو ”هَوَا“ اس لئے کہتے ہیں کہ خواہشات نفسانیہ انسان کو اپنے اعلیٰ مقام سے گرا دیتی ہیں دنیا میں یہ ذلیل اور آخرت میں ”هَـاویہ“ دوزخ میں گر جاتا ہے..... اور اس لئے بھی نفس امارہ انسان کو خواہشات کے سراب میں ایسے لئے اڑتا پھرتا ہے جیسے جنگل میں تیز ہوا میں خشک پتہ کو نفسانی خواہشات چونکہ لامتناہی ہیں اس لئے قرآن مجید میں اکثر مقامات پر جمع کے صیغے سے بیان کیا گیا ہے۔ جیسے!

وَلَمَّا أَتَبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ☆  
اور (اے سننے والے! کسے باشد) اگر تو ان کی خواہشوں کا پیرو ہو بعد اس کے کہ تجھے علم آچکا تو اللہ سے تیرا کوئی بچانے والا نہ ہوگا اور نہ مددگار۔  
(سورۃ البقرہ آیت ۱۲۰)

علاوہ ازیں اہوآء جمع کے صیغے کی صورت میں متعدد مقامات پر وارد ہے۔ مثلاً.....

☆	سورۃ المائدہ آیت ۷۷	☆	سورۃ الجاثیہ آیت ۱۸
☆	سورۃ الانعام آیات ۵۶، ۱۵۰	☆	سورۃ المائدہ آیت ۲۸
☆	سورۃ الشوریٰ آیت ۱۵	☆	سورۃ الرعد آیت ۲۰
☆	سورۃ المؤمنون آیت ۷۱	☆	سورۃ القصص آیت ۵۰
☆	سورۃ الروم آیت ۲۹	☆	سورۃ محمد آیات ۱۲، ۱۶
☆	سورۃ القمر آیت ۳		

اور جہاں یہ مفرد استعمال ہوا ہے وہاں جنس خواہش مراد ہے جو تمام انواع کی خواہشات کو شامل ہے۔ (۷)

”أَنْ تَعْدِلُوا“: یہ کلمہ عَدْل بمعنی انصاف یا عَدُول بمعنی ظلم سے بنا ہے اگر عَدْل سے بنا ہو تو معنی ہوگا انصاف نہ کر سکو اس صورت میں ”لا“ مقدر ہوگا اور عدل سے مشتق ہو تو معنی ہوگا حق سے عدول نہ کرو۔

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ خواہشات نفسانیہ کی پیروی نہ کرو تا کم تم حق سے نہ ہٹ جاؤ اور انصاف نہ کر سکو خواہشات نفسانیہ کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ انسان حق سے دور ہو جاتا ہے۔ (۸)

(۷) مفردات امام راجب اصفہانی ص ۵۳۸  
(۸) تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود دلسلی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۹  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۱۳



”وَإِنْ تَلَوْا“: لَوی سے بنا ہے، لَوی کا معنی ہے ہٹانا، موخر کرنا، رسی کو بل دینا، جھک جانا، ایک طرف مائل ہو جانا۔

مجازی طور پر کج بیانی، عدا جھوٹ بولنا، تحریف کرنا، تبدیل کرنا کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

اسی سے لَوَاءُ الْحَمْد بنا ہے، حمد کا پھریرا، محشر میں نبی رحمت شفیع المذنبین ﷺ کے موقف کا علامتی نشان جہاں اولین و آخرین سب ہی آپ کی تعریف کریں گے اور آپ اپنے رب کریم جل وعلا کی حمد جلیل و عظیم میں مشغول ہوں گے۔ (۹)

آیت کا مفہوم بڑا وسیع ہے، مراد یہ ہے کہ اے گواہو!

اگر تم گواہی میں ہیر پھیر کرو گے

اگر تم گواہی میں بیچ دار کلمات استعمال کر کے حق کو چھپاؤ گے

اگر تم بروقت گواہی دے کر حق کو ثابت نہ کرو گے

اگر تم گواہی میں جھوٹ بولو گے

اگر تم گواہی میں حق امر میں تحریف یا تبدیلی کرو گے..... وغیرہ

اور اے حاکمو!

اگر تم انصاف نہ کرو گے اور ظلم کی طرف تمہارا میلان ہوگا

اگر تم انصاف میں تاخیر کرو گے

اگر تم غلط تاویل کر کے حق دار کا حق ضائع کرو گے

اگر تم غلط تاویل کر کے مجرم کو بری کرو گے..... وغیرہ

غرضیکہ یہ کلمہ ہر اس صورت کو شامل ہے جو حصول انصاف میں مانع ہو۔ (۱۰)

☆ مفردات امام راغب اصفہانی ص ۳۵۸/۳۵۷ (۹)

☆ مصباح المنیر ج ۲ ص ۱۰۲

☆ تاج العروس ج ۱۰ ص ۳۳۲..... ۳۳۳

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ، مصر، ج ۱ ص ۵۶۵ (۱۰)

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۱ ص ۲۸۶

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱ ص ۵۰۹

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵ ص ۳۱۳

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاری از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۱ ص ۲۵۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۲۲

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳ ص ۳۰۷

”اَوْ تُعْرِضُوا“: اعراض کا معنی منہ پھیر لینا ہے اس سے مراد حق گواہی یا حق فیصلہ کرنے سے روگردانی کرنا ہے۔  
ایسا کرنا عذاب الہی میں گرفتار ہونا ہے اور یاد رکھو تم دنیا میں کچھ وقت اس سزا سے بچ سکتے ہو مگر اللہ تمہارے اعمال کو  
خوب دیکھ رہا ہے اور وہ سزا دینے پر قادر ہے لہذا ایسے برے کاموں سے باز آ جاؤ۔ (۱۱)

## شان نزول:

اس آیت مبارکہ کے شان نزول میں چند واقعات مروی ہیں۔

(۱) حضور پر نور سید عالم ﷺ کی خدمت میں ایک مرتبہ ایسا مقدمہ پیش ہوا جس میں ایک امیر اور ایک غریب بطور متخاصمین  
حاضر ہوئے فطری طور پر غریب پر عام حضرات کو رحم آیا اور وہ سمجھے کہ غریب سچا ہوگا اور یہی مظلوم ہوگا امیر آدمی ظالم  
ہوگا بالعموم لوگوں کے جذبات اسی نوعیت کے ہوتے ہیں کہ غریب آدمی کسی امیر پر ظلم نہیں کر سکتا غریب آدمی نبی کریم ﷺ  
کے پہلو میں موجود تھا اس پر آیت مبارکہ نازل ہوئی جس میں ہدایت فرمائی گئی کہ گواہی اور فیصلہ میں غریب اور  
امیر کا لحاظ نہ کیا جائے بلکہ گواہی اور فیصلہ کا مدار حق پر ہے۔ (۱۲)

(۲) ایک انصاری کے والد مفلس تھے ان پر کسی کا قرضہ تھا افلاس کی وجہ سے انصاری کا بیٹا اپنے باپ کے خلاف گواہی کے  
لئے تیار نہ تھا انہیں یقین تھا کہ اگر باپ کے خلاف گواہی دوں گا تو وہ اپنے قرضہ کے باعث گرفتار ہو جائیں گے اس  
صورت حال کی اصلاح کے لئے آیت نازل ہوئی جس میں تاکید کی گئی کہ کسی کے افلاس کے باعث اس کے خلاف  
گواہی سے باز نہ آؤ اور نہ اس وجہ سے گواہی سے باز رہو کہ اس کا نقصان تمہارے قریبی رشتہ داروں کو ہوگا اس  
انصاری صحابی کا نام حضرت مقیس بتایا گیا ہے۔ (۱۳)

☆ (۱۱) تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ص ۳۰۷

☆ (۱۲) احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۵

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۱۳

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۹

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۶۱

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۱

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۰۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونیوری (م ۱۲۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہشاور ص ۳۲۱



(۳) طعمہ (یا ابو طعمہ) بن ابیرق یہودی کی چوری کو چھپانے کے لئے اس کی قوم نے حیلہ سازی کی تاکہ قوم یہود پر چوری کا الزام نہ آئے آیت مبارکہ میں ہدایت فرمائی گئی کہ اے لوگو! عصیت قومی تمہیں حق بات بیان کرنے سے نہ روکے رشتہ داری یا قومی عصیت کی وجہ سے حق کو ترک نہ کرو۔ (۱۴)

## مسائل شرعیہ:

- ﴿۱﴾ مسلمان پر فرض ہے کہ ہر بات ہر عمل ہر معاملہ اور زندگی کے تمام شعبوں میں انصاف سے کام لے انصاف سے عدول کرنا حرام ہے۔ (۱۵)
- ﴿۲﴾ امور دینیہ میں ہمیشگی اختیار کرنا ہی درحقیقت نیکی ہے ان امور میں جب تک دوام اور استمرار نہ ہوگا ان کا کوئی اعتبار نہیں اسی طرح ہمیشہ انصاف پر قائم رہنا انصاف کی گواہی دیتے رہنا انصاف کے ساتھ قائم رہنا اور انصاف کا حکم کرنا فرض ہے ایک آدھ بار انصاف کر لینا کافی نہیں۔ (۱۶)

☆	(۱۴)	تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۹
☆	(۱۵)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۳
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۵
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۱۰
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۶۷
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۰۵
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ج ۳ ص ۳۲۱
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۱
☆		تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۶۵
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۷۳
☆	(۱۶)	تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۶۷
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۵
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۱۰
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۰۵
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ج ۳ ص ۳۲۱



﴿۳﴾ حقوق شرعیہ اور حقوق العباد کی حفاظت کی خاطر گواہی دینا فرض ہے اگر گواہی نہ دے گا تو حقوق شرعیہ قائم نہ ہوں گے اور بندوں کے حقوق مالیہ ضائع ہو جائیں یہ کسی صورت میں جائز نہیں البتہ حدود کی گواہی دینے میں اسے اختیار ہے گواہی دے یا ستر پوشی سے کام لے مستحب یہ ہے کہ جرم کو چھپائے اور اللہ سے توبہ کرے۔ (۱۷)

﴿۴﴾ شہادت میں عدل فرض ہے جھوٹی گواہی دینا حرام اور گناہ کبیرہ ہے قرآن مجید اور احادیث صحیحہ مقدسہ میں اس کی بار بار تاکید کی گئی ہے حضور سید عالم رسول معظم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں!

يَا أَيُّهَا النَّاسُ! عَدَلْتِ شَهَادَةَ الزُّورِ إِشْرًا كَابِلًا لِلَّهِ، ثُمَّ قَرَأْ! فَاجْتَبُوا الرَّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَبُوا قَوْلَ الزُّورِ (۱۸)  
اے لوگو! جھوٹی گواہی گناہ میں شرک کے برابر ہے پھر آپ نے قرآن مجید کی آیت تلاوت فرمائی!  
(ترجمہ) بتوں کی ناپاکی سے بچتے رہو اور جھوٹی گواہی سے بچتے رہو۔ (۱۹)

﴿۵﴾ جھوٹی گواہی کی بنیاد پر قاضی یا حاکم نے اگر فیصلہ کر دیا تو بظاہر وہ فیصلہ نافذ ہو جائے گا مگر اس سے مالی نقصان ہوگا اس کا تاوان گواہ پر ہوگا۔ (۲۰)

﴿۶﴾ کسی کے لئے حقوق کا اقرار کرنا اپنے خلاف گواہی دینا ہے اور اقرار کرنا بمنزلہ شہادت ہے اقرار کرنے والے کا اقرار مُقر لہ کے لئے صحیح ہے۔ (۲۱)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۷) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۳                  |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۶  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۴۱۲ |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۳۹                       |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۶۷                    |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۰۶                      |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۱                           |
| ☆ | (۱۸) | رواہ الاثمہ احمد والترمذی عن ایمن بن خُیرم  |
| ☆ |      | ورواہ احمد و ابو داؤد و ابن ماجہ عن خُیرم بن فاتک بحوالہ کنز العمال ج ۷ ص ۱۷۷   |
| ☆ | (۱۹) | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۲                           |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۴۱۳ |
| ☆ | (۲۰) | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۲                           |
| ☆ | (۲۱) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۳                  |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۶  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۴۱۰ |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۳۹                       |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۱                           |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۶۷                    |
| ☆ |      | تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۹           |



﴿۷﴾ جس پر کسی کا کوئی حق لازم ہو مطالبہ پر اس کا اقرار کرنا لازم ہے۔ (۲۲)

﴿۸﴾ اپنے گناہوں کا اقرار اور نیکیوں میں قصور کا اعتراف درحقیقت اپنے خلاف گواہی دینا ہے، یہ عین عدل ہے اور بندے پر واجب ہے، انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور اللہ تعالیٰ کے دیگر محبوب بندوں نے ہمیشہ اپنے عجز کا اعتراف کیا ہے، حضور سید المعصومین امام الانبیاء صلوات اللہ تعالیٰ وسلامہ علیہم اجمعین، دن میں سو یا اس سے زیادہ بار استغفار فرمایا کرتے تھے، نیز آپ کا ارشاد مبارک ہے۔

وَإِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي الْيَوْمِ مِائَةً مَرَّةً (۲۳)

اور میں ایک دن میں اپنے رب سے سو مرتبہ طلب مغفرت کرتا ہوں۔ (۲۴)

**نویدِ مسرت!** خوب یاد رہے کہ اپنے گناہوں کا اعتراف رب قدیر جل وعلا کے ہاں قبولیت دعا کا پیش خیمہ ہے، اس کی رحمت واسعہ سے امید قوی بلکہ یقین کامل ہے کہ وہ گناہوں کے اعتراف کرنے والے کو محض اپنے فضل عظیم سے معاف فرما دے گا۔ ان شاء اللہ۔

﴿۹﴾ ہر شخص پر عدل کرنا فرض ہے، ہر شخص کے عدل کی نوعیت مختلف ہے، اگر یہ گواہ ہے تو گواہی میں سچی بات کہے، گواہی کو چھپانا یا اس میں تحریف و تبدیلی حرام ہے، اگر اس کے ذمہ کسی کا حق ہے تو حق کا اعتراف کرے، حق کو جلدی یا مطالبہ پر ادا کرے، یہی اس کا عدل ہے، اگر حاکم یا قاضی ہے تو مظلوم کا حق ظالم سے لے کر ادا کرے، ظالم کو ظلم سے روکے، انصاف میں تاخیر نہ کرے، اگر وکیل ہے تو مجرم کا ساتھ نہ دے، مجرم کو سزا سے بچانے کے لئے تاویلیں نہ کرے، قانون کی غلط تشریح کر کے مجرم کو سزا سے بچانا ظلم ہے، اسی طرح عالم کا غلط تاویلیں کر کے غلط کو صحیح ثابت کرنا بھی ظلم ہے، اللہ تعالیٰ نے ہر شخص کو ہر وقت انصاف پر قائم رہنے کا حکم دیا ہے، حضور سید المرسلین رحمۃ اللعالمین ﷺ نے فرمایا کہ مقروض وسعت کے باوجود اگر قرض کی ادائیگی میں تاخیر کرتا ہے تو یہ بھی ظلم ہے۔

(۲۲) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۳۸۴

(۲۳) ☆ رواہ الانمہ احمد و مسلم و ابو داؤد والنسائی عن الاغر المزنی، بحوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۱۸۰

(۲۴) ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۵۰۶

☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۸۴

صحیح حدیث شریف میں ہے!

لِيَ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعَقُوبَتُهُ (۲۵)

تو نگر کا قرضہ کی ادائیگی میں تاخیر کرنے والے کی عزت محفوظ نہیں اور اس کی سزا جائز ہے۔

یعنی تاخیر کی بنا پر اگر قرض خواہ اس کی بے عزتی کر دے تو اس کا بدلہ نہیں اور حاکم یا قاضی اگر ادائیگی قرض میں تاخیر کے باعث قید کر دے تو یہ بے جا نہ ہوگا۔ (۲۶)

﴿۱۰﴾ والدین اور قرابت داروں سے حسن سلوک کا معاملہ ذاتی حیثیت سے فرض ہے دینی اور قومی معاملات میں اگر ان کے خلاف گواہی دینا پڑے یا ان کے خلاف فیصلہ کرنا پڑے تو پھر قرابت داری کا لحاظ نہ کیا جائے ورنہ انسان خود ظالم اور ظالم کا معاون و مددگار ٹھہرے گا۔ (۲۷)

﴿۱۱﴾ اولاد اگر والدین کے خلاف سچی گواہی دے تو یہ عین عدل ہے اس سے اولاد والدین کی نافرمان شمار نہ ہوگی بلکہ اولاد کی نیکی ان کے خلاف سچی گواہی دینے میں ہے اس سے والدین باطل سے ہٹ جائیں گے۔

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۲۵) | رواہ الانعمہ احمد و ابو داؤد و النسائی و ابن ماجہ و الحاکم عن الشریذ بن سدید بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۲۳۷                   |
| ☆ | (۲۶) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۴                  |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۵  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۴۱۳ |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی                                |
| ☆ |      | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۶۵              |
| ☆ | (۲۷) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۵                  |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۷  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۴۱۱ |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۱                           |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۳۹                       |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۷۴                  |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                  |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۱                               |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوہی ص ۲۰۶   |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۶۷                    |



اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اقْوُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ☆  
(سورۃ التحریم آیت ۶)

اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کے ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اس پر سخت کرے فرشتے مقرر ہیں جو اللہ کا حکم نہیں ٹالتے اور جو انہیں حکم ہو وہی کرتے ہیں۔ (۲۸)

﴿۱۲﴾ ماں باپ کے حق میں اولاد کی گواہی قبول نہیں، شاگرد کی گواہی استاد کے حق میں قبول نہیں، خاوند اور بیوی کی گواہی ایک دوسرے کے حق میں قبول نہیں، گھریلو خادم اور جو آدمی عیال میں داخل ہو اس کی گواہی گھر والوں کے حق میں قبول نہیں، سائل کی گواہی معطی کے حق میں قبول نہیں، اجیر شریک کار کی گواہی شریک کار کے حق میں قبول نہیں، خائن اور دشمنی رکھنے والے کی گواہی قبول نہیں، البتہ اگر دشمنی رکھنے والا عادل ہو تو اس کی گواہی قبول ہے، غرضیکہ ہر جس کی شہادت سے نفع حاصل ہو اس کی شہادت قبول نہیں۔ (۲۹)

﴿۱۳﴾ کسی کا افلاس اس کے خلاف گواہی یا فیصلہ کرنے میں مانع نہیں ہونا چاہیے، مشہود علیہ (جس کے خلاف گواہی دی گئی) کے فقر، افلاس، رشتہ کے باعث اس کے خلاف گواہی ترک کرنا ظلم ہے، اگرچہ گواہ کو علم ہو کہ اس کی گواہی کے باعث حاکم اسے قید کر دے گا، اسی طرح بغض، دنیوی غرض اور خاندانی و قومی عصبیت انصاف اور گواہی میں مانع نہیں ہونا چاہیے، گواہی اور فیصلہ کا معیار ”حق“ ہے اور کوئی چیز نہیں۔ (۳۰)

☆	(۲۸)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۵
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۴۱۰
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۷
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۴۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۳۹
☆		تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد القہر ابن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۹
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۱
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۶۷
☆	(۲۹)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۳
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۷
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۴۱۱
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۱
☆	(۳۰)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۲
☆		تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۶۵
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۱
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۸
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۰۶
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۴۱۳



﴿۱۴﴾ قاضی اور حاکم پر فرض ہے کہ مدعی اور مدعی علیہ دونوں کے ساتھ (دوران سماعت دعویٰ) مساویانہ سلوک کرے، بیٹھنے میں

متوجہ ہونے میں لب و لہجہ میں، آواز میں، نظر میں، اشارہ میں، خلوت میں، غرضیکہ کسی حیثیت سے ایک سے امتیازی سلوک نہ کرے، فریقین میں سے کسی کی دعوت قبول نہ کرے اور نہ کسی کا ہدیہ قبول کرے۔

حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

مَنْ أُبْتُلِيَ بِالْقَضَاءِ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فَلْيَعْدِلْ بَيْنَهُمْ فِي لَحْظِهِ وَإِسَارَتِهِ وَمَقْعَدِهِ وَمَجْلِسِهِ (۳۱)

جسے مسلمانوں کے درمیان فیصلہ کرنے کا فریضہ دیا جائے اسے چاہیے کہ وہ ان میں دیکھنے، اشارہ کرنے، بیٹھنے

اور خلوت وغیرہ میں مساویانہ سلوک کرے۔ (۳۲)

﴿۱۵﴾ اللہ تعالیٰ نے حکام سے تین عہد لئے ہیں، حکام کے لئے ان کی پاسداری فرض ہے۔

**اول!** فیصلہ کرنے میں اپنی ذاتی خواہش کی اتباع نہ کریں، حق امر پر فیصلہ کریں۔

**دوم!** فیصلہ کرنے میں لوگوں کا خوف دل میں نہ لائیں، حق فیصلہ بے دریغ کریں۔

**سوم!** انصاف کو فروخت نہ کریں۔ (۳۳)

﴿۱۶﴾ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے گواہی دیں اور فیصلہ کریں، گواہی اور فیصلہ میں کوئی اور غرض نہیں ہونی چاہیے، نفسانی خواہش،

جماعتی اور قومی عصبیت یا دھڑا بندی یا پارٹی مفاد پیش نظر نہیں ہونا چاہیے، اسی طرح ریا، اپنا مفاد بھی مد نظر نہ ہونا لازم ہے۔

☆ (۳۱) رواہ الدارقطنی والطبرانی والبیہقی عن ام سلمہ، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۲۷۰ (۲۷۰)

☆ (۳۲) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۲۸۵

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۲۳۰

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۰۵

☆ (۳۳) تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۰۶



اللہ تعالیٰ کا حق سب سے زیادہ اور سب پر مقدم ہے۔ (۳۴)

﴿۱۷﴾ حقوق العباد میں عدل رحم سے افضل ہے عدل سے حقوق العباد کی حفاظت ہوگی البتہ صاحب حق اپنا حق معاف کر کے یا کم کر کے یا موخر کر کے رحم کرنا چاہے تو اس کے لئے یہی افضل ہے۔ (۳۵)

﴿۱۸﴾ اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی وحدانیت الوہیت اس کی ذات صفات کمالات افعال اس کی کتابوں رسولوں کی صداقت اس کے احکام کی حقانیت کی گواہی ایمانیات کا اہم رکن ہے ضروریات دین کا اقرار تصدیق اور گواہی دینا مسلمانوں پر فرض ہے۔ (۳۶)

﴿۱۹﴾ جس کی گواہی کی بنیاد پر حقوق شرعیہ اور حقوق العباد ثابت ہوتے ہوں وہ گواہی دینا فرض ہے اس میں کوتاہی جائز نہیں اگرچہ جان مال آبرو کے تلف یا ہلاک ہونے کا حقیقی خدشہ ہو۔ (۳۷)



- (۳۴) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۶
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۶
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ص ۳۱۲
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۰۶
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۱
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۹
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۶۷
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۱
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۲۰۶
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۷۴
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۶۵
- (۳۵) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۵
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۶
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۹
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۶۸
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۱
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۰۷
- (۳۶) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۰۷
- (۳۷) ☆



# ﴿کافر مومن کا ولی نہیں ہو سکتا﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ☆ (سورة النساء آیت ۱۳۱)  
اور اللہ کافروں کو مسلمانوں پر کوئی راہ نہ دے گا۔

## حل لغات:

”سَبِيلًا“: سبیل لغت میں ایسے راستہ کو کہتے ہیں جس پر چلنا آسان ہو، فراخ راستہ قرآن مجید یہ کلمہ متعدد معنوں میں استعمال ہوا ہے، اللہ تعالیٰ کی اطاعت، پہنچانا، نکلنے کی راہ، دین، ہدایت، حجت، دلیل، غلبہ، راہ حق، عدوان، زیادتی، ملت، گناہ، سبب، جہاد۔ (۱)

آیت مبارکہ میں سبیل سے مراد حجت، غلبہ کا راستہ ہے، حجت شرعیہ عقلیہ اور دوائی غلبہ دنیا اور آخرت میں ہمیشہ مسلمانوں کا حصہ ہے۔ (۲)

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۱) | قاموس القرآن ص ۲۲۸  |
| ☆ |     | مفردات امام راغب اصفہانی ص ۲۲۳  |
| ☆ |     | مصباح المنیر ج ۱ ص ۱۲۸  |
| ☆ |     | ناج العروس ج ۱ ص ۳۶۶  |
| ☆ | (۲) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۰                 |
| ☆ |     | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۱۰ |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۲۰۷    |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰) مطبوعہ دار المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۸۳                   |
| ☆ |     | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۴۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۴۲                      |
| ☆ |     | تفسیر مدارک از علامہ ابوالہرکات عبد اللہ بن احمد بن محمد بن مسلمی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۴۲       |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمد دالوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۷۵                    |
| ☆ |     | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۱۷             |



”عَلَى الْمُؤْمِنِينَ“: مؤمنین میں تمام مومن مرد اور عورتیں شامل ہیں جس طرح کافرین میں تمام کافر مرد اور عورتیں شامل ہیں بطور تغلیب مؤمنین اور کافرین قرآن مجید کا اسلوب اعجاز ہے نماز ہر مسلمان مرد اور عورت (عقل بالغ) پر فرض ہے مگر عورتوں پر مرد کو غلبہ دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا ☆  
(سورۃ النساء آیت ۱۰۳)

بے شک نماز مسلمانوں (مرد اور عورتوں) پر وقت باندھا ہوا فرض ہے۔ (۳)

## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ اللہ تعالیٰ عز شانہ نے اپنے حبیب کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے غلاموں مومنوں کو دنیا اور آخرت میں کافروں پر دوامی غلبہ حجت کاملہ اور دلائل قاہرہ سے سرفراز فرمایا ہے قرآن مجید میں متعدد مقامات پر اس کی صراحت موجود ہے ایک موقع پر ارشاد فرمایا!

وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ☆  
(سورۃ المنافقون آیت ۸)

اور عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں ہی کے لئے ہے مگر منافقوں کو خبر نہیں۔

دنیا میں سرفرازی اور آخرت میں ان کی عظیم کامیابی اللہ تعالیٰ کا فضل عظیم ہے لہذا احکام شرعیہ میں کافروں کے خلاف مسلمانوں کو غلبہ دینا اور سرفراز رکھنا فرض ہے جہاں کفر اور اسلام کا مقابلہ ہوگا اسلام غالب رکھنا مقاصد شرع سے ہے۔ (۴)

☆ (۳) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۰

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۷۵

☆ (۴) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۰

☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۱۰

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یونیویرسٹی ص ۲۰۷

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۶۷

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۸۳

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۴۲

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۴۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۲۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۴۴۲

﴿۲﴾ کافروں کے خلاف مسلمانوں کا غلبہ نبی اکرم رسول مکرم ﷺ کی کامل اتباع اور مکمل غلامی سے مشروط ہے رب قدیر جل و علا ارشاد فرماتا ہے!

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمْ الْأَغْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ☆ (سورہ آل عمران آیت ۱۳۹)

اور نہ سستی کرو اور نہ غم کھاؤ تمہیں غالب آؤ گے اگر ایمان رکھتے ہو۔

اگر مسلمان کافروں کو رازدار بنالیں باطل کے ساتھ مصالحت کر لیں منکرات میں منہمک ہو جائیں اور توبہ سے غفلت شعاری اختیار کریں گے تو مسلمانوں کی شوکت و عزت اور غلبہ و سلطنت جاتی رہے گی اس میں مسلمانوں کے شامت اعمال کا دخل ہے اسلام کا قصور نہیں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ☆ (سورہ الشوریٰ آیت ۳۰)

اور تمہیں جو مصیبت پہنچی وہ اس کے سبب سے جو تمہارے ہاتھوں نے کمایا اور بہت کچھ تو معاف فرما دیتا ہے۔

لہذا سچے مسلمانوں پر فرض ہے کہ وہ مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا رازدار نہ بنائیں ان کی دوستی سے ہاتھ کھینچ لیں باطل سے دور اور نفور رہیں منکرات شرعیہ سے مکمل اجتناب رکھیں اور اپنے گناہوں پر نظر رکھتے ہوئے توبہ کو شعار بنائیں اس سے اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو سربلندی اور عزت و شوکت سے سرفراز فرمائے گا۔ (۵)

﴿۳﴾ حکومت میں کلیدی عہدوں پر کافروں کو فائز کرنا جائز نہیں کلیدی مناصب حکومت کی رازداری کے امین ہوتے ہیں کافر مسلمانوں کا امین نہیں بن سکتا۔ (۶)

﴿۴﴾ کافر کو مسلمان کا فوجی افسر بنانا جائز نہیں کیونکہ جب کافر مسلمان کے خلاف گواہی نہیں دے سکتا جو اس سے کم تر درجہ ہے تو پھر اسے فوجی افسر بنانا کیسے جائز ہو سکتا ہے کافر کو فوجی افسر بنانے میں اسے مسلمانوں پر پورا پورا تفوق حاصل ہو جاتا ہے جو مقاصد شرع کے خلاف ہے کسی مسلمان پر کافر کو تفوق دینا جائز نہیں۔

تاریخ کے تواتر سے یہ تجربہ ثابت ہے کہ جب کسی کافر کو مسلمانوں کا فوجی افسر بنایا گیا تو عام مسلمانوں کے علاوہ سادات علماء فقہاء شرفاء اور قضاۃ وغیرہ سے ذلت آمیز سلوک کرتے ہیں۔ (۷)

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۵) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۱۰   |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۲۰ |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۵۱۲۲۳ م) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۳                               |
| ☆ | (۶) | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولوہوری (۵۱۱۳۵ م) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۳                          |
| ☆ | (۷) | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولوہوری (۵۱۱۳۵ م) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۳                          |



﴿۵﴾ کافر مسلمانوں کے خلاف گواہی نہیں دے سکتا، گواہی اگر دے گا تو قبول نہ ہوگی، کیونکہ یہ بھی مسلمانوں پر ولایت کی ایک صورت ہے۔ (۸)

﴿۶﴾ کافر مسلمان کے نکاح کا ولی نہیں بن سکتا، اسی طرح مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ کافر کے نکاح کا ولی بنے۔ (۹)

﴿۷﴾ کافر مسلمان کے ترکہ کا وارث نہیں ہو سکتا، اسی طرح مسلمان کو کافر کے ترکہ سے حصہ نہ ملے گا۔ (۱۰)

﴿۸﴾ اگر کوئی شخص مرتد ہو جائے (نعوذ باللہ) تو اس کی بیوی اور اس کے درمیان تفریق ہو جائے گی، نکاح سے ایک وجہ کا تفوق مرد کو حاصل ہو جاتا ہے، وہ بیوی کے امور کا متصرف ہوتا ہے، ارتداد کی صورت میں یہ تفوق ختم ہو جائے گا۔ (۱۱)

﴿۹﴾ ذمی یا حربی کافر کی بیوی اگر مسلمان ہو جائے تو کافر پر ایمان پیش کیا جائے، اگر وہ بھی مسلمان ہو جائے تو ان کا نکاح بحال رہے گا، ورنہ ان دونوں کے درمیان تفریق کر دی جائے گی، کیونکہ اب کافر مرد کو اپنی مسلمان بیوی پر تفوق حاصل نہیں رہا۔ (۱۲)

﴿۱۰﴾ مسلمانوں کے لئے یہ ہرگز جائز نہیں کہ وہ کافروں کو اپنا والی اور رازدار بنائیں، قرآن مجید میں کثیر مقامات پر مسلمانوں کو اس سے روک دیا گیا ہے، مثلاً ارشاد ہوتا ہے۔

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ، وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ  
إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَةً ، وَيَحْذَرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ، وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ☆ (سورہ آل عمران آیت ۲۸)

مسلمان کافروں کو اپنا دوست نہ بنالیں مسلمانوں کے سوا اور جو ایسا کرے گا اسے اللہ سے کچھ علاقہ نہ رہا، مگر یہ کہ تم ان سے کچھ ڈرو اور اللہ تمہیں اپنے غضب سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف پھرنا ہے۔

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۸)  | التفسيرات الاحمدية از علامہ احمد جيون جونپوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۲                          |
| ☆ | (۹)  | التفسيرات الاحمدية از علامہ احمد جيون جونپوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۲                          |
| ☆ |      | تفسير خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۲۵۷ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۴۲                     |
| ☆ |      | تفسير صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۳                              |
| ☆ | (۱۰) | تفسير خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۲۵۷ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۴۲                     |
| ☆ |      | تفسير صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۳                              |
| ☆ |      | التفسيرات الاحمدية از علامہ احمد جيون جونپوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۲                          |
| ☆ | (۱۱) | انوار التنزيل واسرار التأويل المعروف به بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۲۰۷ |
| ☆ |      | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۰                |
| ☆ |      | تفسير روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۷۵                  |
| ☆ |      | التفسيرات الاحمدية از علامہ احمد جيون جونپوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۲                          |
| ☆ | (۱۲) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۰                |
| ☆ |      | تفسير روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۷۵                  |



قحط سے ہلاک نہ کرے اور ان پر سوائے ان کے اور کسی دشمن کو مسلط نہ کرے جو ان کی جمعیت کو ہلاک کر دے اور بے شک میرے رب نے فرمایا اے محمد! جب میں کوئی فیصلہ کر لیتا ہوں تو اسے کوئی رد نہیں کر سکتا اور میں نے تجھے عطا فرمادیا کہ اسے عام قحط سے ہلاک نہیں کروں گا اور ان پر میں کوئی دشمن مسلط نہ کروں گا سوائے ان کے اپنے جو ان کی جمعیت کو ہلاک کر دے اگرچہ مشرق و مغرب والے ان کے خلاف اکٹھے ہو جائیں یہاں تک کہ وہ آپس میں بعض بعض کو ہلاک کریں گے اور بعض بعض کو گرفتار کریں گے لہذا مسلمانوں پر لازم ہے کہ اپنے مقبوضہ علاقے دشمن سے آزاد کرائیں تاکہ رب قدیر و جلیل جل جلالہ کا اسلام کی سر بلندی کا وعدہ پورا ہو۔ (۱۶)

﴿۱۳﴾ دلائل نقلیہ اور عقلیہ ہمیشہ اسلام کی سر بلندی پر قائم ہیں اسلام اور کفر کی آمیزش میں اسلام کے دلائل ہمیشہ غالب رہیں گے یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے مسلمانوں پر لازم ہے کہ اسلام کی حقانیت کے دلائل سیکھیں اور انہیں از بر کر لیں عام مسلمانوں پر اسلام کی حقانیت پر ایمان رکھنا فرض قطعی اور علماء کے ذمے ہے کہ وہ اسلام کی حقانیت کے تفصیلی دلائل سیکھیں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ☆  
(سورۃ الانعام آیت ۱۴۹)  
تم فرماؤ تو اللہ ہی کی حجت پوری ہے تو وہ چاہتا تو سب کو ہدایت فرماتا۔ (۱۷)

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۶) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۱۰   |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۲۰ |
| ☆ |      | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۶۷              |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۷۵                     |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (۱۲۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۲                            |
| ☆ | (۱۷) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۹   |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۲۰ |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۸۳                   |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۷۵                     |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۳                                |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (۱۲۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۲                            |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۲                       |



﴿۱۴﴾ خلفاء راشدین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے دور خلافت میں اسلام عرب و عجم میں سر بلند رہا، مسلمانوں کو وہ فتوحات نصیب ہوئیں جن کی مثال تاریخ عالم پیش نہیں کر سکتی، اسلام اور مسلمانوں کا کفر پر غلبہ اس حقیقت کو ثابت کرتا ہے کہ خلفائے راشدین اور دیگر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین صحیح الاعتقاد و صالح الاعمال اللہ اور رسول کے فرمانبردار مومن کامل تھے جو شخص صحابہ کرام کے ایمان کی تصدیق نہیں کرتا وہ درحقیقت اللہ کے وعدہ کا منکر ہے، ایسے شخص سے دور رہنا ہر مسلمان پر لازم ہے۔ (۱۸)



(۱۸) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۴۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۱۲



## ﴿کفار سے دوستی﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

بَشِّرِ الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ☆ الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ . أَيْتَغُونَ عَنْهُمْ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ☆ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَةَ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ . إِنَّكُمْ إِذًا مِثْلُهُمْ . إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ☆ (سورة النساء آیات ۱۳۸..... ۱۴۰)

خوشخبری دو منافقوں کو کہ ان کے لئے دردناک عذاب ہے وہ جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا ان کے پاس عزت ڈھونڈتے ہیں تو عزت تو ساری اللہ کے لئے ہے اور بے شک تم پر کتاب میں اتار چکا کہ جب تم اللہ کی آیتوں کو سنو کہ ان کا انکار کیا جاتا ہے اور ان کی ہنسی بنائی جاتی ہے تو ان لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو جب تک وہ اور بات میں مشغول نہ ہوں ورنہ تم بھی انہیں جیسے ہو بے شک اللہ منافقوں اور کافروں سب کو جہنم میں اکٹھا کرے گا۔



## حل لغات :

”بَشْرٌ“ : بَشَارَةٌ سے امر کا صیغہ ہے بشارت ہر وہ خبر ہے جس کا اثر (بشرہ) چہرہ پر ہو عموماً اس کا اطلاق اچھی خبر پر ہوتا ہے

لیکن بعض اوقات بری خبر جس سے چہرہ متغیر ہو جائے کو بھی بشارت کہتے ہیں۔ (۱)

بَشْرَةٌ اس کھال کو کہتے ہیں جس پر اون بال پروغیرہ نہ ہوں اسی لئے اس کا اطلاق انسان پر ہوتا ہے پرندوں درندوں جانوروں کے جسم پر بال اون اور پر ہوتے ہیں اس لئے انہیں بشر نہیں کہتے بدن انسان بظاہر سب ایک جیسے ہوتے ہیں اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب نبی کریم ﷺ سے ارشاد فرمایا!

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ.....الآیۃ

(سورۃ الکہف آیت ۱۱۰)

تم فرماؤ ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں۔

ہاں انسانوں میں اگر تفاوت ہے تو محض معارف جلیلہ اور اعمال جمیلہ کی بنا پر ہے اس لئے آیت مذکورہ کا اگلا حصہ ہے۔

يُوحَىٰ إِلَىٰ.....الآیۃ

میری طرف وحی کی جاتی ہے (اسی وجہ سے میں تم سے ممتاز ہوں)

ظاہری جلد کی مماثلت سے ہر انسان کو بشر کہتے ہیں بلکہ فرشتہ اگر انسانی شکل میں ظاہر ہو تو اسے بھی بشر کہتے ہیں حضرت مریم رضی اللہ عنہا کے پاس جب حضرت جبرئیل علیہ السلام انسانی شکل میں ظاہر ہوئے تو اس کیفیت کو اللہ تعالیٰ نے یوں بیان فرمایا۔

فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ الرُّوحَ وَخَفَتُمْ لَهَا بُشْرًا سَوِيًّا ☆

(سورہ مریم آیت ۱۷)

تو اس کی طرف ہم نے اپنا روحانی بھیجا وہ اس کے سامنے ایک تندرست آدمی کے روپ میں ظاہر ہوا۔ (۲)

اسی لئے علماء نے اس بات کی تصریح کی ہے کہ انسان پر لفظ ”بَشْرٌ“ کا اطلاق مجازی ہے حقیقی نہیں۔ (۳)

(۱) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی ص ۷۷

☆ مصباح المنیر ج ۱ ص ۲۶

(۲) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی ص ۷۷

☆ لاج العروس ج ۳ ص ۴۴

(۳) ☆ لاج العروس ج ۳ ص ۴۴

آیت مبارکہ میں بشارت سے مراد دردناک عذاب کی خبر دینا ہے بطور تحکم کافروں اور منافقوں کو عذاب کی خبر سنانے کو بشارت کہنا قرآن مجید کا اسلوب ہے۔ (۴)

”الْمُنَافِقِينَ“: ہر وہ کام جو اپنے اسلام کو ظاہر کرے مگر باطن وہ کفر پر ہو منافق کہلاتا ہے منافق کافر سے بدتر ہے کہ اس کی خفیہ تدبیریں اور سازشیں اسلام اور مسلمانوں کو کافروں سے زیادہ نقصان پہنچاتی ہیں ملک میں اندرونی بگاڑ اور فساد کا باعث اکثر منافق ہوتا ہے۔ (۵)

”الْكَافِرِينَ“: ہر قسم کا کافر مراد ہے، ہنود، یہود، نصاریٰ، مشرکین۔ (۶)

”أَوْلِيَاءَ“: ولی کی جمع ہے یہ متعدد معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

محبت کرنے والا دوست، مددگار، پڑوسی، حلیف، تابع، منتظم، محافظ۔ (۷)

آیت میں اس سے مراد مددگار دوست، قریب ہے۔

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ منافقوں کا حال یہ ہے کہ وہ مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست، مددگار اور قریبی بناتے ہیں، مسلمان کی یہ شان نہیں۔ (۸)

- ☆ (۴) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۱۶
- ☆ انوار التزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۲۰۷
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۱
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۱
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۸۰
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (۵۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۵۱۲۳۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۲
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمد آلوسی حنفی (۵۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۷۱۔
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۵۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۰
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۵۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۰
- ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۹
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۵۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۰
- ☆ مفردات امام راغب اصفہانی ص ۵۳۳، ۵۳۴
- ☆ مصباح المنیر ج ۲ ص ۱۵۷
- ☆ (۸) تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمد آلوسی حنفی (۵۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۷۲
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۵۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۰
- ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۸



”الْعِزَّةُ“: کسی کی ایسی حالت جو اس پر کسی اور کو غالب آنے میں مانع ہو، عزت کہلاتی ہے، عزیز وہ ہے جو غالب ہو مغلوب نہ ہو، لغت میں عزت کا اطلاق قوت، شدت، غلبہ، رفعت، امتناع پر ہوتا ہے، نایاب اور کمیاب شے کو عزیز اس لئے کہتے ہیں کہ اس کا حصول دشوار ہوتا ہے، آبرو کو عزت اسی لئے کہتے ہیں کہ اس کا حصول اللہ تعالیٰ کے فضل اور سخت محنت سے ممکن ہوتا ہے، عزیز اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہے کہ حقیقی عزت کا مالک وہی ہے وہ ایسا غالب ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا

”هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ“ اسی کی شان ہے۔ (۹)

بطور استفہام یا تعجب فرمایا جا رہا ہے کہ منافقین کافروں کو دوست اور مددگار بنا کر آبرو اور شوکت حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ یہ کسی طرح بھی جائز نہیں۔ (۱۰)

”آيَةُ اللَّهِ“: اللہ کی آیتوں سے مراد قرآن مجید کی آیتیں، رسول اللہ ﷺ کی ذات جلیلہ، صفات جمیلہ اور معجزات باہرہ ہیں، ان کا انکار یا ٹھٹھا کرنا کافروں اور منافقوں کا و طیرہ ہے۔ (۱۱)

(۹) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی ص ۳۲۲

☆ تاج العروس ج ۳ ص ۵۴ وما بعد

(۱۰) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۸

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۱۶

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۶) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۸۵

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۷۲

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۰

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوہی ص ۲۰۷

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۲

(۱۱) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۸

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد حازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۲

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۰

”فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ“: تو ان لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو۔

بیٹھنے سے مراد صرف بیٹھنا نہیں بلکہ ان کے ساتھ رہنا، موجود ہونا اور ان کے فعل قبیح پر راضی ہونا مراد ہے، پس اگر کفر و فسق کی مجلس میں بیٹھے یا کھڑے رہے یا موجود رہے اور ان کے کفر و فسق سے راضی ہو تو وہ ان جیسا ہے اور اگر وہاں موجود رہے لیکن اس کی موجودگی ان کی تردید کی غرض سے ہو تو اس کا حکم الگ ہے۔ (۱۲)

”انکم اذا مثلکم“: ورنہ تم بھی انہی جیسے ہو۔

جس طرح کفر کرنا، کفر کرانا، کفر پر راضی ہونا، کفر کی حمایت کرنا سب کفر ہیں، اسی طرح گناہ کرنا، گناہ کرانا، گناہ پر راضی ہونا، گناہ کی حمایت کرنا سب گناہ ہیں، آیت سے یہی مراد ہے۔ (۱۳)

### مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ کفار کے ساتھ دلی محبت، رازداری اور انہیں مددگار جاننا منافقین کا شیوہ ہے، منافقین کا یہ فعل اللہ تعالیٰ کے ہاں سخت ناپسند ہے، لہذا مومن کو چاہیے کہ کافروں سے دلی محبت، قلبی لگاؤ نہ رکھے، انہیں دینی امور میں رازدار نہ بنائے، ان سے مدد نہ چاہے کہ ایسا کرنا حرام ہے، مسلمانوں کے مددگار تو اللہ تعالیٰ رسول اللہ ﷺ اور مومنین ہیں۔

(۱۲) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۹

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۱۸

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۲۰۷

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۶) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۸۱

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۶۶

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۲

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۲

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۱

(۱۳) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۹

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۱۸

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۱

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۲

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۲۰۷

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۶) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۸۱

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۲



صحیح حدیث شریف میں ہے کہ ایک کافر حضور اقدس ﷺ کی خدمت انور میں حاضر ہوا کہنے لگا! کافروں کے مقابلہ میں میں آپ کی مدد کرنا چاہتا ہوں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا!

ارْجِعْ فَإِنَّا لَا نَسْتَعِينُ بِمُشْرِكٍ (۱۴)

(وفی روایۃ) إِنَّا لَا نَسْتَعِينُ بِالْمُشْرِكِينَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ (۱۵)

تو چلا جا ہم کافروں اور مشرکوں کے خلاف مشرکوں سے مدد نہیں لیتے۔ (۱۶)

﴿۲﴾ دنیوی معاملات اور لین دین ضرورت کے وقت کافر سے کرنا اگرچہ جائز ہے مگر مکروہ اور خلاف اولیٰ ہے پچنا بہتر اور اولیٰ ہے یہ اس وقت ہے جب کہ وہ کفر کی باتوں میں مشغول نہ ہو ورنہ اس حالت میں اس کے ساتھ معاملہ کرنا حرام ہے۔ (۱۷)

﴿۳﴾ اللہ تعالیٰ جل جلالہ و عز شانہ کی ذات و صفات افعال آیات قرآن مجید کے احکام رسولوں فرشتوں امام الرسل سید الکونین حضور پر نور شافع یوم النشور کی ذات جامع صفات معجزات اوصاف و کمالات کا استہزا کرنے والا استہزا پر راضی ہونے والا کافر اور قطعی جہنمی ہے اسی طرح کفار کی خرافات سن کر راضی یا خاموش رہنا ان کی ہاں میں ہاں ملانا کفر ہے ماسوائے دنیوی معاملات کے مسلمان کے لئے ان کے ساتھ میل جول رکھنا حرام ہے۔ (۱۸)

رواہ الاثمہ احمد ابو داؤد ابن ماجہ عن عائشہ

رواہ الاثمہ احمد البخاری فی التاریخ بحوالہ جامع صغیر ج ۱ ص ۱۷۳

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۸

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۱۶

تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۶۶

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۰

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۷۲

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۲

تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود دلسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۲

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۹

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۱

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۹

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۲

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۱

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۷۲

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو بی ص ۲۰۷

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۲

تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۶۶

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۳۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطابع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۸۱



﴿۴﴾ کفر اور کافروں بے دینی اور بے دینوں فسق اور فاسقوں سے نفرت لازم ہے اسلام اور مسلمانوں تقویٰ اور متقین صالحین سے محبت فرض ہے۔ (۱۹)

﴿۵﴾ کفر کرنا، کفر کرانا، کفر پر راضی رہنا سب کفر ہے کفار کی مجالس میں بلا ضرورت شرعی جانا حرام ہے اگر انہیں سچا جان کر شامل ہو تو کفر ہے اگرچہ خود کفر نہ کرے بد مذہبوں کی مجالس، ماتمی جلوس، نوحہ و تبرّاک کی مجالس میں شریک ہونا حرام ہے اگرچہ خود یہ حرکتیں نہ کرے۔

حضور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا!

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَجْلِسُ عَلَى مَائِدَةٍ يُدَارُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ (۲۰)

جو آدمی اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو وہ ایسی مجلس میں نہ جائے جس کے دسترخوان پر شراب کا دور ہو

(اگرچہ یہ خود شراب نہ پیئے)۔ (۲۱)

﴿۶﴾ کفار کی تردید کے لئے ان کی مجالس میں جانا اور ان کی کتابیں پڑھنا جائز بلکہ عبادت ہے کہ کفر کی تردید اسلام کی تقویت کا باعث ہے ہاں عام آدمی کو کافروں فاسقوں کی کتابیں پڑھنا جائز نہیں۔ (۲۲)

☆ (۱۹) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۹

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۱۸

☆ (۲۰) رواہ الترمذی والحاکم عن جابر بنحو الہ جامع صغیر ج ۲ ص ۳۱۴

☆ (۲۱) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۹

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۱۸

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۶۷

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۷۴

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۶۰ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۸۱

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۴۲

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۴۲

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۲

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۲۰۷

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۱

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۶۰ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۸۱



﴿۷﴾ دنیا میں جس سے محبت ہوگی آخرت میں اسی کے ساتھ حشر ہوگا، آقا و مولیٰ حضور محبوب رب العالمین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں! الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ (۲۳)

قیامت میں آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے دنیا میں محبت تھی۔

اس لئے مومن کے لئے لازم ہے کہ وہ دنیا میں رسول کریم ﷺ کی دائمی اطاعت اور ادب شرعی کو ملحوظ رکھے تاکہ آخرت میں آپ کا دیدار دل نواز اور قرب شہودی نصیب ہو۔ (۲۴)

﴿۸﴾ اگر کسی مجلس میں بیٹھا ہو تو اس کی حاضری میں خلاف شرع کام شروع ہو جائے تو اس مجلس سے الگ ہو جائے، بشرطیکہ کوئی حق شرع ترک نہ ہو، مثلاً نماز جنازہ میں حاضر تھا تو نوحہ کی وجہ سے نماز جنازہ ترک نہ کرے کہ نماز جنازہ ادا کرنا حق میت ہے، اسی طرح لہو و لعب اور گانے بجانے سے بچنے کے لئے جماعت کا ترک جائز نہیں، کہ نماز باجماعت حق شرع ہے، البتہ حتی الامکان برائی سے بچے۔ (۲۵)

﴿۹﴾ کافروں سے عزت اور غلبہ حاصل کرنے کی کوشش حرام ہے، کیونکہ ان کی معیت میں جب غلبہ اور عزت حاصل ہوگی تو غلبہ اور عزت کافروں کی طرف منسوب ہوگی، مسلمان خسارہ میں رہ جائیں گے، آخرت کا عذاب اور رسوائی اس کے علاوہ ہے۔ حدیث شریف میں ہے!

مَنْ اغْتَرَّ بِالْعَبِيدِ أَذَلَّهُ اللَّهُ (۲۶)

اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جس نے بندوں کے ذریعے عزت حاصل کرنے کی کوشش کی اللہ تعالیٰ نے اسے ذلیل کر دیا۔ (۲۷)

رواہ الانعمہ احمد و البخاری و مسلم و ابو داؤد و الترمذی و النسائی عن انس و رواہ البخاری و مسلم عن ابن مسعود جامع صغیر ج ۲ ص ۳۲۱	۶۵	(۲۳)
الفضل الکبیر مختصر شرح الجامع الصغیر از عبدالرؤف مناوی ج ۲ ص ۳۲۶	۶۵	(۲۴)
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۹	۶۵	(۲۵)
رواہ الحکیم عن عمر بنحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۲۸۲	۶۵	(۲۶)
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۸۸	۶۵	(۲۷)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۱۶	۶۵	
تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۲۶	۶۵	
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۸۰	۶۵	
تفسیر حازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۲۲	۶۵	
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود الوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۷۲	۶۵	
انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوہی ص ۲۰۷	۶۵	
تفسیر حلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ	۶۵	
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۲	۶۵	
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی سیوطی (م ۱۲۲۵) اردو ترجمہ مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۰	۶۵	

﴿۱۰﴾ اللہ تعالیٰ جل شانہ کی عبودیت کاملہ اور تمام شعبہ ہائے زندگی میں اسی کی حاکمیت مطلقہ نافذ کرنے اور مومنین کی راہ چلنے میں عزت ہے اس لئے ہر مومن طالب عزت پر فرض ہے کہ وہ دین اسلام کی تمام جزئیات کو تسلیم کرے اور اس کے تمام احکام پر عمل پیرا رہے ورنہ طلب عزت بے سود ہے۔ (۲۸)

﴿۱۱﴾ حقیقی عزت، کامل عزت، دائمی عزت اللہ تعالیٰ سبحانہ و تقدس شانہ کے لئے ہے، وہی عزیز حقیقی ہے، حقیقی عزت کا اطلاق صرف اسی پر ہوتا ہے۔

اسی معنی میں اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا..... الْآيَةُ

(سورہ فاطر آیت ۱۰)

جسے عزت کی چاہ ہو تو عزت تو سب اللہ کے ہاتھ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے کرم سے اپنے محبوب اکرم رسول معظم ﷺ دیگر انبیائے کرام کو عزت کاملہ عطا فرمائی ہے اور ان کے صدقے میں مومنین کو عزت سے عطیہ ملا ہے عزت اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب بندوں کے لئے لکھ دی ہے۔ ارشاد ربانی ہے۔

وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ☆ (سورۃ المنافقون آیت ۸)

اور عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں ہی کے لئے ہے مگر منافقوں کو خبر نہیں۔

جسے عزت مطلوب ہو وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ مقدس میں حاضر ہو، حضور نبی اکرم ﷺ کی طرف متوجہ ہو اور مومن صالحین کی معیت سے عزت حاصل کرے، مومنین سے عزت طلب کرنا مذموم نہیں، بلکہ محمود و مطلوب ہے۔ (۲۹)

﴿۱۲﴾ ہر شی جو اللہ رسول اللہ ﷺ اور مومنین کی طرف منسوب ہو جائے وہ عزیز ہو جاتی ہے اسے معزز جاننا مومن پر فرض ہے۔ (۳۰)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۲۸) | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ، مصر، ج ۱، ص ۵۶۶             |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ 'یو پی'، ص ۲۰۷ |
| ☆ | (۲۹) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۸۸                 |
| ☆ |      | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ، مصر، ج ۱، ص ۵۶۶             |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ 'یو پی'، ص ۲۰۷ |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱، ص ۸۰                |
| ☆ | (۳۰) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۸۹                 |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ 'یو پی'، ص ۲۰۷ |



﴿۱۳﴾ ہر کافر (یہود، ہنود، نصاریٰ، مشرکین، مرتد، دہریہ) اللہ رب العزت کے ہاں ذلیل ہے دنیا و آخرت میں ذلت و رسوائی اور

عذاب دائمی ان کا مقدر ہے قرآن مجید کی کثیر آیات مقدسہ اس پر روشن دلیل ہیں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے!

وَإِنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ..... الآية

(سورۃ التوبہ آیت ۲)

اور یہ کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔

نیز ارشاد ربانی ہے!

وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ☆..... الآية

(سورۃ المؤمن آیت ۸۵)

اور وہاں کافر گھائے میں رہے۔

حدیث شریف میں کافروں سے عزت آمیز سلوک کی ممانعت کر دی گئی ہے۔

حضور اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

لَا تَقُولُوا لِلْمَنَافِقِ 'سَيِّدٌ' فَإِنَّهُ إِن يَكُ سَيِّدًا فَقَدْ اسْخَطْتُمْ رَبُّكُمْ عَزَّوَجَلَّ (۳۱)

منافق کو (عزت سے) آقا نہ کہو کیونکہ اگر تم نے اسے صاحب عزت جانا تو تم نے اب رب کریم کو ناراض کر لیا۔

اس لئے کسی کافر کو عزت آمیز کلمات سے یاد کرنا جائز نہیں۔ (۳۲)

﴿۱۴﴾ بطور ابتلا اور استدراج بعض اوقات کافر دنیا میں غالب نظر آتے ہیں خوب یاد رکھنا چاہیے کہ کافروں کا غلبہ اور عزت

عارضی اور زائل ہونے والی ہے یہ عارضی عزت و غلبہ ان کے ساتھ دھوکا ہے ایک حدیث میں ارشاد ہوا!

كُلُّ عِزٍّ لَيْسَ بِاللَّهِ فَهُوَ ذِلٌّ (۳۳)

وہ عزت جو اللہ تعالیٰ سے تعلق کے بغیر حاصل ہو وہ حقیقت میں ذلت ہے۔

اس لئے مومن پر فرض ہے کہ کافروں کی عارضی اور زائل ہونے والی عزت و غلبہ سے مرعوب نہ ہو ہمیشہ دین اور دین

داروں کے ساتھ وابستہ رہے۔ (۳۴)

رواہ ابو داؤد عن بریدہ ج ۲ ص ۳۳۲	☆	(۳۱)
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۹	☆	(۳۲)
انوار العنبریل و اسرار العاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو' بی ۲۰۷	☆	(۳۳)
مفردات امام راغب اصلہانی ص ۳۳۲	☆	(۳۴)
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۹	☆	
مفردات امام راغب اصلہانی ص ۳۳۲	☆	

﴿۵﴾ اللہ تعالیٰ جب کسی فعل کے سبب کسی قوم یا فرد کی مذمت فرماتا ہے تو وہ فعل مذموم ہوتا ہے جب تک کسی خارجی دلیل سے وہ محمود ثابت نہ ہو منافقین کی اللہ تعالیٰ نے مذمت فرمائی کہ وہ مومنوں کو چھوڑ کر کافروں سے دوستی کرتے ہیں اس طرح یہ فعل مذموم ہے اس سے اجتناب فرض ہے۔ (۳۵)

﴿۱۶﴾ منافق دو قسم کے ہیں منافق اعتقادی اور منافق عملی۔

منافق اعتقادی وہ ہے جو بظاہر اسلام کا اقرار کرے اور مسلمانوں جیسے کام کرے مگر قلبی طور پر وہ کافر ہو اسلام کی حقانیت کو دل سے قبول نہ کرے یہ منافق کافر سے بدتر ہے دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوگا منافق عملی وہ ہے جو حقیقی مسلمان ہو اسلام کو دلی طور پر تسلیم کر چکا ہو مگر اس کے بعض اعمال منافقوں جیسے ہوں صحیح حدیث شریف میں ہے۔

آیۃ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ ! إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا أُؤْتِمِنَ خَانَ (۳۶)

منافق کی تین نشانیاں ہیں جب بات کرے جھوٹ بولے اور جب وہ وعدہ کرے تو پورا نہ کرے اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

منافق عملی مومن ہے اگرچہ اس کے بعض افعال شریعت کی نظر میں معیوب ہیں لہذا منافق عملی سے مومنوں جیسا برتاؤ کرنا چاہیے۔ (۳۷)

﴿۱۷﴾ کافر کے کفر پر راضی رہنا کفر ہے اگرچہ قلیل وقت کے لئے ہو اس لئے اگر کوئی کافر مسلمان ہونا چاہے تو اسے فوری طور پر اسلام کی تلقین کر دی جائے اس میں تاخیر حرام ہے کافر کو کسی کے پاس بھیجنا کہ وہ اسے مسلمان بنائے حرام ہے کیونکہ وہاں پہنچنے تک کے عرصہ میں وہ اس کے کافر رہنے پر راضی ہے اس وقت سب سے اہم فرض اسے مسلمان بنانا ہے اگر کوئی شخص خود وضو کرنے یا کافر کو وضو کرنے کا کہے یہ بھی جائز نہیں قبول اسلام کے بعد اسے وضو یا غسل کی تاکید کرے۔ (۳۸)

☆☆☆☆☆

☆	(۳۵)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۹
☆	(۳۶)	رواہ الاثمہ البخاری ومسلم والترمذی والنسائی عن ابی ہریرۃ جامع صغیر ج ۱ ص ۴
☆	(۳۷)	تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۲
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۱۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۱۶
☆	(۳۸)	تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۷۳

☆☆☆☆☆



# ﴿قانون ازالہء حیثیتِ عرفی﴾

## ﴿خفیہ سازشیوں کی اطلاع دینا اور ضیافت﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ . وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيعًا

عَلِيمًا ☆

(سورۃ النساء آیت ۱۳۸)

اللہ پسند نہیں کرتا بری بات کا اعلان کرنا مگر مظلوم سے اور اللہ سنتا جانتا ہے۔

### حل لغات:

”لَا يُحِبُّ“: حُب سے بنا ہے، بمعنی پسند کرنا، اللہ کی بندوں سے محبت کا معنی یہ ہے کہ وہ ثواب عطا فرماتا ہے۔

آیت میں نفی محبت سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا اس پر ناراض ہے۔ (۱)

”الْجَهْرَ“: قوت سماعت اور قوت بصارت کے حواس میں کسی شئی کا افراط کے ساتھ ظاہر ہونا جہر ہے، یعنی ظہور اعلان بلند آواز جہرِ خفا کا مقابل ہے، آیت میں اس سے مراد مطلق اعلان کرنا ہے، خواہ بلند آواز سے ہو یا پست آواز سے، تحریر سے ہو یا تقریر سے، اشارے کنائے سے ہو یا الفاظ سے۔ (۲)

(۱) تفسیر کبیر از امام لُحْی الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۹۰

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ لبصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۵

مفردات امام راغب اصفہانی ص ۱۰۱

تفسیر کبیر از امام لُحْی الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۹۰

تفسیر حازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۲۵۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۲۳

تفسیر مدارک از علامہ ابو الہرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۲۲۳

”بِالسُّوءِ“: ہر برائی جس کا اعلان انسان کو غمگین کر دے اپنی یاد دوسرے کی چھپی ہوئی برائیاں مراد ہیں یہ کلمہ وسیع مفہوم رکھتا ہے اس میں غیبت، چغلی، ٹھٹھا، گالیاں بکنا، جھوٹ بولنا، الزام تراشی وغیرہ شامل ہیں۔ (۳)

”الْأَمِنْ ظُلْمَ“: اہل لغت اور کثیر علماء کی تصریح کے مطابق کسی شی کو اس کی مخصوص جگہ کے علاوہ دوسری جگہ رکھنا ظلم ہے غیر موقعہ پر رکھنا نقصان کے ساتھ ہو یا زیادتی کے ساتھ وقت سے پہلے ہو یا بعد یہ سب ظلم ہے بے موقعہ بارش غیر مناسب زمین میں کنواں کھودنا بے وقت جانور کا دودھ دھنا سب ظلم شمار ہوتے ہیں کہ یہ سب اپنے وقت اور جگہ پر واقع نہیں ہوئے۔

حق اگر اپنے مقام پر اور وقت سے متجاوز ہو جائے تو بھی ظلم کہلاتا ہے اسی لئے اس کا اطلاق گناہ کبیرہ اور گناہ صغیرہ دونوں پر ہوتا ہے ابلیس لعین امر قطعی کا انکار کر کے ظالم کہلایا اور سیدنا حضرت آدم علیہ السلام صرف غیر ارادی لغزش کی بنا پر اپنے کو ظالم قرار دیتے ہیں مگر دونوں کے ظلم میں بعد المشرقین ہے۔ بعض حکماء کے نزدیک ظلم تین نوع کا ہے۔

**اول!** اللہ اور بندے کے درمیان حقوق میں تجاوز اور نقصان اس نوع میں شرک اور نفاق سب سے بڑا ظلم ہے۔ رب تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

(سورہ لقمن آیت ۱۳)

إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ☆

بے شک شرک بڑا ظلم ہے۔

**دوم!** آدمی اور دوسرے بندوں کے درمیان حقوق میں تجاوز اور نقصان۔

- |   |   |     |
|---|---|-----|
| ☆ | قاموس القرآن ص ۲۵۲  | (۳) |
| ☆ | مفردات امام راغب اصفہانی ص ۲۵۱  |     |
| ☆ | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۳                   |     |
| ☆ | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۴           |     |
| ☆ | تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۴ |     |
| ☆ | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۹۱        |     |
| ☆ | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۹۰      |     |



اس نوع میں رب کریم جل و علا کا ارشاد ہے۔

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ، أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ  
الِيمٌ ☆

(سورة الشوری آیت ۴۲)

مواخذہ تو انہیں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے اور زمین میں ناحق سرکشی پھیلاتے ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

**سوم!** انسان اپنی جان پر ظلم کرے اور جان کے حقوق میں تجاوز یا نقصان کرے اس بارے میں رب قدیر جل جلالہ ارشاد فرماتا ہے۔

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ، ..... الآية

(سورة البقرة آیت ۲۳۱)

اور جو ایسا کرے وہ اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔

حقیقت میں انسان کسی کا کچھ نہیں بگاڑتا بلکہ اپنا ہی نقصان کرتا ہے رب غفور کے حقوق میں کمی کر کے اپنے ثواب میں خسارہ پیدا کرتا ہے بندوں سے متعلق حقوق میں تجاوز اور نقصان کر کے اپنے اجر میں کمی اور عذاب الہی کو دعوت دیتا ہے اور اپنے حقوق میں کمی و بیشی کا نقصان تو کسی سے مخفی نہیں بہر صورت ہر حال میں ظلم کر کے بندہ اپنا نقصان کرتا ہے اس حقیقت کو رب قدیر جل شانہ نے کثیر آیات میں بیان فرمایا ہے مثلاً ارشاد ربانی ہے۔

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ أَنْفُسُهُمْ يَظْلِمُونَ ☆

(سورة آل عمران آیت ۱۱۷)

اور اللہ نے ان پر ظلم نہ کیا ہاں وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے۔

غرض کہ ہر اعتقادنی یا عملی حق میں تجاوز یا نقصان ظلم ہے اس کا تعلق رب کریم سے ہو یا بندوں سے جان سے ہو یا مال سے عزت و آبرو سے ہو یا حسب و نسب سے کسی کا حق مارنا دبا نا یا دوسرے کی ملک میں بغیر اجازت ناحق تصرف کرنا ..... ”ظلم“ ہے۔ (۴)

مفردات امام راغب اصفہانی ص ۳۱۶۳۱۵

ناح العروس ج ۸ ص ۳۸۳

احکام القرآن ار امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لسان ج ۲ ص ۲۹۱

تفسیر کبیر ار امام فخر الدین محمد بن صباہ الدس عمر رازی (م ۵۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ار ہر ج ۱۱ ص ۹۰

آیت مبارکہ کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ ہر نوع کی برائی کے اعلان اور اظہار کو پسند نہیں کرتا، ہر برائی کا اعلان و اظہار اس کے ہاں ناپسندیدہ ہے اس پر وہ اظہار ناراضی فرماتا ہے ہاں مظلوم اگر ظالم کے ظلم کا اظہار کرے تو اسے حق پہنچتا ہے یہ معاف ہے۔ (۵)

## شان نزول :

اس آیت مبارکہ کے شان نزول میں دو روایات مروی ہیں، ممکن ہے دونوں واقعات پر آیت نازل ہوئی ہو۔  
(۱) ایک بار ایک شخص سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے ناحق زبان درازی کر رہا تھا، آپ اس کی زبان درازی پر خاموش رہے، آخر جب وہ چپ نہ ہوا تو آپ نے اسے جواب دیا، حضور نبی اکرم ﷺ یہ ماجرا ملاحظہ فرما رہے تھے، آپ وہاں سے اٹھ آئے، صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا آپ کے اٹھ آنے کا سبب کیا ہے؟ آپ نے فرمایا جب وہ دشنام طرازی اور زبان درازی کر رہا تھا اور آپ خاموش تھے اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ آپ کی طرف سے اسے جواب دے رہا تھا جب آپ نے خود اسے جواب دیا تو وہ فرشتہ چلا گیا، اس لئے میں وہاں سے اٹھ آیا، اگر آپ جواب نہ دیتے تو وہ فرشتہ برابر اسے جواب دیتا رہتا، اس پر آیت مبارکہ نازل ہوئی، جس میں بتایا گیا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا عمل جائز تھا مگر خاموشی افضل تھی، بدلہ لینا جائز مگر عفو بہتر ہے۔ (۶)

- (۵) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۱  
☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۱۲  
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱  
☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۷۰  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۹۰  
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۳  
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمد بن نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۳  
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۲۰۸  
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ  
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۵  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۷  
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۳  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۹۱  
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۲



(۲) ایک شخص کسی کے ہاں مہمان گیا، گھر والے نے اس کی تواضع اور خاطر مدارت نہ کی، مہمان نے اس شخص کی شکایت لوگوں سے کی اور اس کی بے مروتی اور کج خلقی کو بیان کیا، اس کے متعلق آیت مبارکہ نازل ہوئی، جس میں مہمان کی حمایت کی گئی کہ اس کی شکایت بجا تھی۔ (۷)

## مسائل شرعیہ:

- ﴿۱﴾ گناہ بہر حال برا ہے، رب تعالیٰ کی ناراضی کا باعث ہے، گناہ بڑا ہو یا چھوٹا، خفیہ ہو یا علانیہ، مگر علانیہ گناہ بہت برا ہے اس میں گناہ اور اعلان گناہ پر عذاب ہوگا، اعلان گناہ خود گناہ ہے، اور عذاب خداوندی کو دعوت دینا ہے۔ (۸)
- ﴿۲﴾ علانیہ گناہ کی توبہ علانیہ اور خفیہ گناہ کی توبہ خفیہ ہونی ضروری ہے، خفیہ گناہ کی علانیہ توبہ بھی گناہ ہے، رب کریم جل شانہ کی صفت ستاری ہمارے خفیہ گناہوں کی پردہ داری فرماتی ہے، علانیہ توبہ سے گناہ کی تشہیر ہوگی اور گناہ کی تشہیر جائز نہیں۔ (۹)

- (۷) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۱
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۱۲
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۷۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۱
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۲۰۸
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۴
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۷
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۴۴
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۹۱
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۴۴
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۴۴
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۹۴
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۴۴
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۴۴
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۹۰
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۷
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۵



﴿۳﴾ جس شخص کا حال اصلاح پر ہو یا مستور الحال ہو اس کے احوال مکتومہ کی کسی کو خبر نہ ہو اس کے بارے میں بری بات کرنا، بری بات کی تشہیر کرنا اس کی بابت ہتک آمیز بات کرنا حرام اور اللہ کو سخت ناپسند ہے، مسلمان کا مال، جان جس طرح محفوظ ہے کسی کو حق نہیں کہ دوسرے مسلمان کی جان و مال کے آزار کا باعث بنے، اسی طرح اس کی عزت بھی محفوظ ہے، دوسرے کو بلا وجہ ہتک عزت کا اختیار نہیں۔ (۱۰)

﴿۴﴾ مظلوم کے لئے جائز ہے کہ ظالم کے ظلم کو بیان کرے، بیان ظلم عوام سے ہو یا حاکم سے، بہر صورت جائز ہے، مگر شرط یہ ہے کہ سچ بولے، جھوٹ نہ بولے، جھوٹا الزام نہ لگائے، اتنی زیادتی بیان کرے جتنا ظلم ہوا، بیان ظلم بدلہ ہے اور برابر بدلہ لینا جائز ہے، البتہ ظلم پر صبر اولیٰ ہے۔ (۱۱)

- (۱۰) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۱
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۱۲
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۶) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۹۱
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۴۳
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۴۳
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۵
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۲۰۸
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۷
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۷
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱
- (۱۱) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۱
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۱۲
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۶) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۷
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۹۰
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۴۳
- ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۴۳
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ 'یو پی' ص ۲۰۸
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۵
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۷



﴿۵﴾ کسی کو گالی دینا، غیبت کرنا، چغلی کھانا، خفیہ عیب ظاہر کرنا، جھوٹا الزام لگانا، جھوٹ بولنا اور ہر وہ کلمہ کہنا جس سے دوسرے مسلمان بھائی کی بلا وجہ دل آزاری ہو، حرام اور اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے۔

مہذب معاشرے اور پرامن ماحول کی تشکیل و تعمیر کے لئے لازمی ہے کہ انسان اپنے متعلقین، ملازمین، خدام اور زیر تربیت افراد سے مہذب انداز میں گفتگو کرے، اس کی گفتگو میں گالی، غیبت، چغلی اور بہتان نہ ہو، اپنے متعلقین سے محبت اور الفت سے پیش آئے تاکہ دوسرے اس سے اچھی عادات سیکھ سکیں، اس طرح ایک پرامن، مہذب اور مثالی اسلامی معاشرہ وجود میں آجائے گا۔ (۱۲)

﴿۶﴾ جس طرح شخصی ظالم کے ظلم کی شکایت عوام اور حاکم سے کرنا جائز ہے اسی طرح اسلام اور اسلامی سلطنت کے غداروں کی ریشہ دوانیوں، سازشوں اور خفیہ منصوبوں کی شکایت حکومت سے کرنا جائز ہے، اسلام اور اسلامی سلطنت کو نقصان پہنچانے والے عناصر کی مخبری غیبت نہیں بلکہ اسلام اور اسلامی سلطنت کا دفاع ہے، جب شخصی ظالم کی شکایت جائز ہے تو قومی ظالموں کی شکایت بطریق اولیٰ جائز ہے، اسی طرح چوروں، ڈاکوؤں، لیروں وغیرہ کی مخبری جائز ہے۔ (۱۳)

﴿۷﴾ بے دینوں، بد مذہبوں اور اسلام دشمن عناصر کی بے دینی، بد مذہبی اور اسلام دشمن سرگرمیوں سے مسلمانوں کو آگاہ کرنا، رکھنا نہ صرف جائز ہے بلکہ ضروری ہے تاکہ لوگوں کا دین محفوظ رہے، لوگ اپنے دولت ایمان کی حفاظت کر سکیں۔ حضور نبی کریم رؤف ورحیم آقا و مولیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔

أَذْكُرُوا الْفَاسِقَ بِمَا فِيهِ كَيْ يَحْذَرَهُ النَّاسُ (وفی رواية الفَاجِرُ) (۱۴)  
فاسق و فاجر کے عیب لوگوں سے بیان کرو تاکہ لوگ ان سے پرہیز کریں۔

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۲) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۱ |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۹۱ |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۳      |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۵              |
| ☆ | (۱۳) | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۳      |
| ☆ | (۱۴) | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۹۰ |
| ☆ |      | کشف الحفاء للعجلونی ج ۱ ص ۱۱۳ ج ۲ ص ۹۹۲  |
| ☆ |      | الکاشف الشاف فی تخریج احادیث الکشاف لابن حجر ص ۱۵۷ بحوالہ موسوعہ اطراف الحدیث السوی الشریف ج ۱ ص ۳۳۰       |

﴿۸﴾ اگر کوئی مسلمان کسی ظالم، فاسق و فاجر سے رشتہ یا معاملہ کرنا چاہے اور وہ اس سے بے خبر ہو تو اسے خبر کر دینا جائز ہے کہ یہ غیبت نہیں بلکہ لوگوں کو ظلم سے بچانا ہے، یونہی اگر کوئی شخص یا جماعت کسی کے خلاف سازش کر رہی ہو تو اس کو سازش سے آگاہ کر دینا جائز ہے کہ یہ دفع ظلم ہے، غیبت نہیں۔ (۱۵)

﴿۹﴾ کسی شخص پر اگر ذاتی طور پر ظلم ہوا ہو تو اسے معاف کر دینے کا اختیار ہے بلکہ معاف کر دینا ہی بہتر ہے، مگر قومی، ملکی، اسلامی اور مذہبی ظالم کو ہرگز معاف نہ کیا جائے، معاف کر دینے سے ملکی و قومی نظم و انتظام میں خلل آئے گا اور ملکی نقصان کی تلافی ممکن نہ رہے گی یا در ہے اخلاق اور شئی ہے اور ملکی و قومی انتظام اور شئی ہے، ایک کو دوسرے پر قیاس کرنا جائز نہیں۔ (۱۶)

﴿۱۰﴾ ظالم اگر کافر ہو یا علانیہ ظلم کرے تو اسے بددعا دینا جائز ہے، کیونکہ ظالم کی جان، مال، عزت محترم نہیں رہتی، البتہ ظالم کے سوء خاتمہ کی بددعا جائز نہیں، کیا معلوم اللہ سے ہدایت دے دے، حضور رحمۃ للعالمین نے باوصف رحمت عامہ کے کافروں کے لئے بددعا فرمائی ہے۔

اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسَنِي يُوسُفَ (۱۷)

اے اللہ! مضر قبیلہ پر اپنی گرفت مضبوط فرما اور ان پر اس طرح کا قحط نازل فرما جس طرح (مصر میں) حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانہ میں ہوا تھا۔ (۱۸)

﴿۱۱﴾ علم، دولت، عزت، اقتدار اور وقار کے اعتبار سے ظالم خواہ کتنے مرتبے والا ہو وہ ظالم ہے، اس کے عیب بیان کرنا اور اس کی شکایت کرنا جائز ہے، اس کے مرتبے کا لحاظ نہ کیا جائے۔ (۱۹)

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۵) | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۹۰               |
| ☆ | (۱۶) | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۴۲ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۳                      |
| ☆ | (۱۷) | رواہ البخاری عن ابی ہریرۃ ج ۱ ص ۱۱۰  |
| ☆ |      | ورواہ مسلم و ابوداؤد و النسائی و الدارمی   |
| ☆ | (۱۸) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۱                  |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۱۲  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲ |
| ☆ |      | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۷۰             |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۵۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۵                              |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۹۰               |
| ☆ | (۱۹) | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۹۰               |



﴿۱۲﴾ ظالم کے خلاف استغاثہ کرنا، فتویٰ طلب کرنا، ظالم کے ظلم کا اعلان کرنا، اس کے ظلم کی تشہیر کرنا خواہ زبانی ہو یا تحریری ہر طرح سے جائز ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ اس میں مبالغہ اور بہتان نہ ہو۔ (۲۰)

﴿۱۳﴾ راویان حدیث کے واقعی عیوب بیان کرنا اور ان پر جرح کرنا جائز ہے، یہ غیبت اور چغلی نہیں، بلکہ امت کو ان کی وضع کردہ حدیثوں سے بچانا مقصود ہے، نیز اس سے مختلف احادیث میں بعض کر ترجیح دینا ممکن ہو جاتا ہے اس سے مراد رسول ﷺ تک رسائی آسان ہو جاتی ہے۔ (۲۱)

﴿۱۴﴾ منافق منافقت سے، فاسق فسق سے اور گناہ گار گناہ سے توبہ کر کے اپنی اصلاح کر لے تو اس کے سابقہ گناہوں کا ذکر کرنا جائز نہیں، کیونکہ توبہ سے گناہ مٹ جاتے ہیں۔ (۲۲)

﴿۱۵﴾ فراخ دست مقروض قرض کی ادائیگی میں اگر تاخیر کرے تو یہ ظلم ہے اس کی شکایت حاکم سے کی جاسکتی ہے اور حاکم اسے سزا دے سکتا ہے۔ (۲۳)

﴿۱۶﴾ آپس میں گالیاں دینے والوں میں جو پہل کرتا ہے وہ ظالم ہے اور الزام اس پر ہے، دوسرا بدلہ لینے والا ہے بشرطیکہ گالی دینے میں تجاوز نہ کرے۔

صحیح حدیث شریف میں ہے۔

الْمُسْتَبَانِ مَا قَالَا فَعَلَى الْبَادِي مِنْهُمَا حَتَّى يَتَعَدَّ الْمَظْلُومُ (۲۴)

دو گالیاں دینے والوں میں سے جو پہل کرے الزام اس پر ہے جب تک مظلوم حد مساوات سے آگے نہ بڑھے۔ (۲۵)

﴿۱۷﴾ حالت اکراہ میں اگر کسی کو برا کلمہ کہنے پر مجبور کیا جائے تو وہ معذور ہے اس حالت میں کلمہ، سوء کہنے پر مواخذہ نہیں۔ (۲۶)

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۵	۶۱	(۲۰)
مقدمہ للشیخ عبدالحق محدث دہلوی	۶۱	(۲۱)
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع فاہرہ ازہر ج ۱ ص ۹۰	۶۱	(۲۲)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲	۶۱	(۲۳)
رواہ الانعمہ احمد و مسلم و ابو داؤد و الترمذی عن ابی ہریرۃ بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۳۲۶	۶۱	(۲۴)
تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۷۰	۶۱	(۲۵)
تفسیر حازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۴۴	۶۱	
تفسیر مطہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی محدثی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۷	۶۱	
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۱	۶۱	(۲۶)

﴿۱۸﴾ مہمان کی مہمان نوازی مستحب اور مکارم اخلاق سے ہے، مہمان نوازی ہر دور میں اور ہر مذہب میں پسندیدہ رہی ہے اور اب بھی یہی حکم ہے، اسلام نے اس کے کثیر فضائل بیان فرمائے ہیں، ایک حدیث میں ارشاد ہے۔

الضَّيْفُ يَأْتِي بِرِزْقِهِ وَيَرْتَحِلُ بِذُنُوبِ الْقَوْمِ وَيَمَحُصُ عَنْهُمْ ذُنُوبَهُمْ (۲۷)

مہمان اپنا رزق ساتھ لاتا ہے اور میزبان قوم کے گناہ ساتھ لے جاتا ہے اور ان کے گناہ کو مٹا کر جاتا ہے۔

البتہ اگر مہمان ایسی حالت میں ہو جہاں وہ اپنی غذا اور رہائش کا انتظام نہ کر سکتا ہو تو اس مجبور مہمان کی مہمان نوازی واجب ہے۔ (۲۸)

﴿۱۹﴾ عزیز دوست واقف کی تین دن مہمانی مستحب ہے اس کے بعد مہمان کو چلا جانا چاہیے، اجنبی اپنے یا کسی کے کام کے لئے ہمارے پاس آئے تو مہمانی اس کا حق نہیں، البتہ اس کی مہمانی مکارم اخلاق سے ہے۔ (۲۹)



- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۲۷) | رواہ ابو الشیخ عن ابی الدرداء 'بحوالہ جامع صغیر' ج ۲ ص ۸۷  |
| ☆ | (۲۸) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'البنان' (حاشیہ) ج ۲ ص ۲۹۱         |
| ☆ |      | اشعة اللمعات شرح مشکوٰۃ ج ۳ ص ۵۱۱  |
| ☆ | (۲۹) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'البنان' ج ۲ ص ۲ |





## ﴿کفار سے معاملہ اور تجارت﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ☆ وَأَخَذَهُمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ، وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ☆ (سورة النساء آیات ۱۶۰، ۱۶۱)

تو یہودیوں کے بڑے ظلم کے سبب ہم نے وہ بعض ستھری چیزیں کہ ان کے لئے حلال تھیں ان پر حرام فرمادیں اور اس لئے کہ انہوں نے بہتوں کو اللہ کی راہ سے روکا اور اس لئے کہ وہ سود لیتے حالانکہ وہ اس سے منع کئے گئے تھے اور لوگوں کا مال ناحق کھا جاتے اور ان میں جو کافر ہوئے ہم نے ان کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

### حل لغات :

”فَبِظُلْمٍ“: بڑے ظلم کے سبب

یہودیوں کے بڑے ظلم جن کے سبب ان پر بعض حلال اشیاء حرام ہوئیں قرآن مجید نے انہیں تفصیل سے بیان کیا ہے وعدہ شکنی آیات خداوندی کا انکار انبیائے کرام علیہم السلام کا ناحق قتل سیدہ صدیقہ حضرت مریم والدہ حضرت عیسیٰ علیہ علیہا السلام پر بہتان عظیم حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام کے قتل کا دعویٰ بڑے فخر سے وغیرہ ان ظلموں میں سے ہیں۔ (۱)

(۱) تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۸۳

تفسیر حازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۲۹

تفسیر مطہری از علامہ لاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (م ۱۳۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۲۷

”حَرَّمْنَا“: ہم نے ان پر حرام قرار دیں۔

یہودیوں کے ظلم کے سبب جو حلال اشیاء ان پر حرام ہوئیں ان کا ذکر قرآن مجید میں دوسری جگہ ہے ارشاد ربانی ہے۔

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفْرٍ، وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ

ظُهُورُهُمَا أَوْ الْخَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ، ذَلِكَ جَزَيْنَهُمْ بِبَغْيِهِمْ، وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ☆ (سورة الانعام آیت ۱۴۶)

اور یہودیوں پر ہم نے حرام کیا ہر ناخن والا جانور اور گائے اور بکری کی چربی ان پر حرام کی مگر جو ان کی پیٹھ میں

لگی ہو یا آنت یا ہڈی سے ملی ہو ہم نے یہ ان کی سرکشی کا بدلہ دیا اور بے شک ہم ضرور سچے ہیں۔

حَرَّمْنَا کا ایک مفہوم یہ بھی ہے کہ ہم نے ان کی سرکشی کے باعث جنت کی نعمتیں ان پر حرام قرار دی ہیں وہ جنت میں جائیں گے نہ وہاں کی نعمتوں سے بہرہ ور ہوں گے۔

بعض مفسرین نے یہودی کی ایک سرشت بد کی طرف بھی اشارہ کیا ہے کہ باوجود دنیا میں بے شمار حلال اشیاء اور حلال ذرائع

آمدن کے یہود ہمیشہ حرام کھاتے ہیں حرام کماتے ہیں رزق حلال انہیں راست ہی نہیں آتا دغا فریب سود لوٹ

گھوٹ ان کی گویا فطرت میں داخل ہے ارباب بصیرت اس کا مشاہدہ کرتے ہیں اور قرآنی حقیقت کا اعتراف

کرتے ہیں۔ (۲)

”وَبَصَدَّهِمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ“: اور اللہ کی راہ سے روکنے کے سبب۔

اللہ کی راہ سے مراد دین حق اسلام اور رسول خاتمی مرتبت ﷺ کی اتباع ہے رسول اللہ ﷺ کی راہ ہی راہ حق ہے اسی راہ

سے اللہ تعالیٰ تک وصول ممکن ہے اس کے سوا کوئی اور راہ نہیں جو اللہ تعالیٰ تک پہنچا دے۔ (۳)

☆ (۲) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۲

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۰۵

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۵۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۸

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۵۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۱۳

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۵۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۲۷

☆ (۳) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۲

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۳۹

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۵۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۲۷



”أَمْوَالِ النَّاسِ“ : لوگوں کے مال۔

اموال کو لوگوں کی طرف مضاف کرتے ہیں اس طرف اشارہ ہے کہ حرام ذرائع سے حاصل کئے ہوئے مال ہمیشہ اصل مالک کے ہی رہتے ہیں حرام کمانے والا ان کا مالک نہیں بن سکتا، أَمْوَالِ النَّاسِ میں اضافت تملیکی ہے۔ (۴)

”بِالْبَاطِلِ“ : ناحق، حرام ذریعہ سے۔

باطل سے مراد اس آیت میں تمام حرام ذرائع ہیں، سود، رشوت، چوری، ڈاکہ، دھوکہ، دہی، ملاوٹ، رقص و سرود کی آمدن، مغنیہ کی آمدن، حرام تجارت وغیرہ۔ (۵)

### مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ وعدہ شکنی، آیات الہیہ کا انکار، کسی کو ناحق قتل کرنا، عفت مآب بیبیوں پر تہمت لگانا، انبیائے کرام علیہم السلام کی توہین سب حرام ہیں، اللہ تعالیٰ نے گذشتہ قوموں پر عذاب کے جن اسباب کا ذکر فرمایا ہے وہ سب حرام ہیں، ان سے اجتناب فرض ہے، قرآن مجید کے قصص ہماری عبرت کے لئے ہیں، ارشاد ربانی ہے۔

لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِأُولَى الْأَلْبَابِ ..... الآية (سورہ یوسف آیت ۱۱۱)

بے شک ان کی خبروں سے عقل مندوں کی آنکھیں کھلتی ہیں۔ (۶)

﴿۲﴾ ظلم کے سبب جو چیزیں یہودیوں پر حرام قرار دی گئی تھیں وہ مسلمانوں پر حلال ہیں، مثلاً اونٹ کا گوشت، اونٹ کا دودھ، حلال جانور کا گوشت، چربی۔ (۷)

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳ ص ۳۲۷

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ یوپی، ص ۲۱۱

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱ ص ۱۰۵

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱ ص ۳۳۹

تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود دہلوی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱ ص ۳۵۰

تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود دالوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۶ ص ۱۲

تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ، مصر، ج ۱ ص ۵۸۳

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳ ص ۳۲۷

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱ ص ۳۳۹

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۲۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۲۳

﴿۳﴾ سود اور زنا مطلقاً حرام قطعی ہیں کسی بھی تاویل سے انہیں حلال قرار نہیں دیا جاسکتا یہ دونوں پہلی امتوں پر بھی حرام رہے حتیٰ کہ یہود و نصاریٰ کے دین میں بھی حرام رہے سود کا لینا دینا کاروبار کرنا سود کی گواہی سودی دستاویز لکھنا اسی طرح زنا اور اس کے دوائی اور محرکات معاونات اور ترغیبات سب حرام ہیں ان کا حلال جاننے والا کافر اور حرام جان کر ارتکاب کرنے والا فاسق ہے۔ (۸)

﴿۴﴾ شراب اور خنزیر مسلمانوں کے لئے حرام ہیں ان کا استعمال اور فروخت کرنا ان کی کمائی کھانا حرام ہے کافر اگر ان کو استعمال کریں تو انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیا جائے گا اس معاملہ میں ان سے تعرض نہ کیا جائے گا لیکن مسلمان ان کے استعمال سے قطعی اجتناب کریں۔ (۹)

﴿۵﴾ جو اشیاء کفار کے دین میں حرام ہیں وہ ان کے نہ کرنے کے پابند ہیں یعنی اگر وہ ان کا ارتکاب کریں گے تو سزا پائیں گے جب ان کا مقدمہ قاضی اسلام کے سامنے پیش ہوگا تو ان کے دین کے مطابق وہ فیصلہ سنائے گا۔ (۱۰)

﴿۶﴾ سود اور ناجائز و حرام ذرائع سے حاصل کیا ہوا مال کمانے اور حاصل کرنے والے کی ملک نہیں بنتا بلکہ وہ مال اصل مالکوں کا ہی رہتا ہے رب تعالیٰ نے مالوں کو ”لوگوں کے مال“ فرمایا لہذا ان حرام کمائیوں کو اصل مالکوں تک پہنچانا فرض ہے ان مالوں میں وراثت جاری نہ ہوگی وارثوں پر بھی فرض ہے کہ اگر انہیں اصل مالکوں کی خبر ہو تو انہیں واپس کریں ورنہ ان کی طرف سے صدقہ کریں۔ (۱۱)

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۸)  | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۲   |
| ☆ |      | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۸۴ |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ    |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۷                 |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۱۳       |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۳             |
| ☆ | (۹)  | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۵             |
| ☆ | (۱۰) | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۵             |
| ☆ | (۱۱) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۲۷        |



﴿۷﴾ حاکم اور قاضی کو رشوت دینا حرام ہے، انہیں لینا حرام ہے، وہ رشوت کے بغیر صحیح فیصلہ کرنے کا شرعی اور قانونی طور پر پابند ہے اسی طرح ضامن، سفارشی اور گواہ کو رشوت دینا لینا بھی حرام ہے حدیث شریف میں ہے۔

ثَلَاثَةٌ لَا تَكُونُ إِلَّا لِلَّهِ! الْقَرْضُ وَالضَّمَانُ وَالْجَاهُ (۱۲)

تین چیزیں صرف اللہ کی رضا کے لئے کی جائیں، قرض، ضمانت، سفارش۔

﴿۸﴾ حرام مال اور سود کے باوجود کفار سے معاملہ کرنا، خرید و فروخت کرنا جائز ہے، خرید و فروخت سے ان سے حاصل ہونے والا مال مسلمانوں کے لئے حلال ہے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبُ، وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ، وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ..... الْآيَةُ

آج تمہارے لئے پاک چیزیں حلال ہوئیں اور کتابیوں کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لئے حلال ہے۔

(سورۃ المائدہ آیت ۵)

حضور سید عالم ﷺ نے اپنے وصال سے پہلے ایک یہودی کے ہاں اپنی ذرع گروی رکھی اور اس کے بدلے غلہ حاصل کیا۔ حضور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اظہار نبوت سے پہلے شام کی طرف تجارت کی غرض سے سفر فرمایا، تجارت میں آپ نے خوب نفع حاصل کیا، یہ تجارت کفار سے تھی، اعلان نبوت کے بعد اس تجارت کو ناپسند نہ فرمایا، صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین میں سے کسی نے اس پر انکار نہ کیا، اس کا جواز برقرار رکھا، یہ تمام امور کفار سے تجارت کے جواز پر دلالت کرتے ہیں، شرع نے اس معاملہ میں ہم پر آسانی رکھی ہے۔ (۱۳)

﴿۹﴾ کفار سے سود لینا دینا دارالاسلام میں جائز نہیں، البتہ دارالحرب میں کفار سے سود لینا جائز ہے، مسلمان کو چاہئے کہ اسے سود جان کر نہ لے بلکہ یہ سمجھے کہ کافر کا مال مل رہا ہے اس میں شرط یہ ہے کہ کفار سے بدعہدی اور خیانت نہ کرے۔ (۱۴)

﴿۱۰﴾ دارالحرب میں زنا پر حد جاری نہیں ہوگی کیونکہ وہاں شرعی احکام کے نفاذ کا محل نہیں۔ (۱۵)

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۸	۱۱	(۱۲)
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لسان ح ۱ ص ۵۱۵	۱۱	(۱۳)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لسان ح ۱ ص ۱۳	۱۱	
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لسان ح ۱ ص ۵۱۱	۱۱	(۱۴)
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لسان ح ۱ ص ۵۱۱	۱۱	(۱۵)

﴿۱۱﴾ شارع کا کسی فعل سے روک دینا موجب تحریم ہے اگرچہ حکم میں لفظ ”حرام“ نہ ہو۔ (۱۶)

﴿۱۲﴾ شارع اگر کسی واقعہ یا فعل کی خبر دے کر اس پر اظہار ناراضی کرے تو وہ فعل ممنوع اور حرام ہوتا ہے اس آیت میں یہود

کے مظالم کی خبر دے کر اس پر عذاب کا وعدہ دیا گیا ہے یہود کے یہ افعال مسلمانوں کے لئے حرام ہیں۔ (۱۷)

﴿۱۳﴾ جو کافر دارالاسلام میں ہوں اگر وہ محرمات کا ارتکاب کریں گے تو ان پر شریعت کی حد جاری ہوگی، کیونکہ کفار معاملات

اور محرمات کے ارتکاب میں ہمارے احکام کے مکلف ہیں ان پر زنا، چوری، ڈاکہ، قذف وغیرہ پر حد جاری ہوگی۔

یاد رہے کہ مسلمان پر جب حد جاری ہو جاتی ہے تو وہ اس گناہ سے بری ہو جاتا ہے آخرت میں اس سے اس بارے

میں مواخذہ نہیں ہوگا، اگر وہ از خود بخوشی حد قبول کر لے تو اسے آخرت میں اجر ملے گا، بخلاف کافر کے کہ اسے آخرت

میں اجر نہ ملے گا، کیونکہ آخرت کا اجر ایمان کے ساتھ مشروط ہے۔ (۱۸)

﴿۱۴﴾ ظالم کو ظلم کی وجہ سے چند حلال اشیاء کے استعمال سے روک دینا جائز ہے، مثلاً اس کی آزادی کو محدود کر دیا جائے گا،

یہود کے گناہوں کے سبب ان پر بعض حلال اشیاء حرام قرار دی گئیں، معالج مریض کو چند جائز چیزوں کے استعمال سے

روک دیتا ہے۔ (۱۹)

☆ (۱۶) انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ ’یو پی‘ ص ۲۱۱

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۴۹

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۱۳

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۲۷

☆ (۱۷) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۱۳

☆ (۱۸) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۲

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۱۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۳

☆ (۱۹) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۲



﴿۱۵﴾ یہود کی عادت ہے کہ وہ ہمیشہ لوگوں کو دین حق سے روکتے ہیں اسی طرح وہ ہمیشہ حرام کھانے کے عادی ہیں آج کی نام نہاد مہذب دنیا میں یہودیوں کا کاروبار تمام تر سودی ہے غریب اقوام کو سود کے جال میں ایسا پھنساتے ہیں کہ کبھی خلاصی ممکن نہیں اسی طرح علمی روشنی اور تحقیق کے نام مستشرقین نے اپنی نام نہاد تحقیقات میں اسلام قرآن اور صاحب قرآن حضور نبی رحمت ﷺ کے بارے میں ایسے غلیظ الزامات کو تحقیق کے روپ میں پیش کیا ہے جسے صرف ارباب بصیرت ہی بھانپ سکتے ہیں اس لئے مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ حتی الامکان تمام کفار سے بالخصوص یہود کے معاشی نظام اور علمی تحقیق سے مجتنب رہیں۔ (۲۰)



(۲۰) مفسر اس کنز ار حقائق عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کنیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۸۳  
مفسر روح المعانی ار علامہ ابو الفضل سید محمود الوسی حنفی (م ۱۲۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادہ ملتان ج ۳ ص ۲۲۷



## ﴿ میراث کے بعض مسائل ﴾

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾

يَسْتَفْتُونَكَ . قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ . اِنْ اَمْرُوْا هَلٰكَ لِّیْسَ لَهُ  
وَلَدٌ وَّلَهُ اُخْتُ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ . وَهُوَ يَرِثُهَا اِنْ لَّمْ یَكُنْ لَهَا وَلَدٌ .  
فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثُ مِمَّا تَرَكَ . وَاِنْ كَانُوْا اِخْوَةً رِّجَالًا  
وَّنِسَاءً فَلِلَّذَكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثٰی . یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا . وَاللّٰهُ  
بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ☆  
(سورة النساء آیت ۱۷۶)

اے محبوب! تم سے فتویٰ پوچھتے ہیں، تم فرمادو کہ اللہ تمہیں کلام میں فتویٰ دیتا ہے  
اگر کسی مرد کا انتقال ہو جو بے اولاد ہے اور اس کی ایک بہن ہو تو ترکہ میں سے اس  
کی بہن کا آدھا ہے اور مرد اپنی بہن کا وارث ہوگا اگر بہن کی اولاد نہ ہو، پھر اگر دو  
بہنیں ہوں تو ترکہ میں ان کا دو تہائی، اور اگر بہن بھائی ہوں، مرد بھی اور عورتیں بھی  
تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر، اللہ تمہارے لئے صاف بیان فرماتا ہے کہ کہیں  
بہک نہ جاؤ اور اللہ ہر چیز جانتا ہے۔



## حل لغات :

”يَفْتِيَكُمْ“ : فتویٰ دیتا ہے اس کا مصدر فُتِيَ فُتِيَ، فتویٰ ہے جس کا معنی ہے، مشکل احکام کا جواب دینا، حکم بیان کرنا، کھول کر بیان کرنا۔ (۱)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ میراث کے مسائل مشکل ہیں، عقل انسانی ان کے حل میں عاجز ہے اس لئے اللہ تعالیٰ وحی ربانی کے ذریعے اسے بیان فرماتا ہے اور اس کا رسول ﷺ اس اجمال کی تفصیل فرمادیتا ہے۔

یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ تو قیفی ہیں، یعنی ہم وہی اسماء بیان کریں گے جو شرع میں وارد ہوئے ہیں اگرچہ اللہ تعالیٰ فتویٰ دیتا ہے مگر اس کے منقول اسماء میں ”مفتی“ شامل نہیں، اس لئے اللہ تعالیٰ کو مفتی کہنا جائز نہیں۔

”الْكَلَّة“ : کلالہ وہ مرد یا عورت ہے کہ مرتے وقت اس کی نہ اولاد ہو نہ والدین، اسی طرح وراثت پاتے وقت جو اس حالت میں ہو کہ اس کی نہ اولاد ہو نہ ماں باپ وارث اور مورث دونوں کلالہ ہو سکتے ہیں۔ (۲)

اس کلمہ کی لغوی تحقیق سورۃ النساء کی آیت نمبر ۱۲ کے احکام کے ضمن میں بیان ہو چکی ہے۔

”لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ“ : آیت میں ولد سے مراد مطلقاً اولاد ہے جو بیٹوں، بیٹیوں، پوتوں، پوتوں وغیرہ کو شامل ہے۔ اسی طرح ”إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ“ میں ولد سے مراد مطلقاً اولاد ہے۔ (۳)

- |     |  |
|-----|--|
| (۱) | ☆ مفردات امام راغب اصفہانی ص ۳۷۳   |
|     | ☆ مصباح المنیر ج ۲ ص ۵۳  |
|     | ☆ تاج العروس ج ۱۰ ص ۳۷۵  |
| (۲) | ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۹۲              |
|     | ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۲۱              |
|     | ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۷                    |
|     | ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۷          |
|     | ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۲۱۳    |
|     | ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود الوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۳۳                   |
|     | ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۲                            |
|     | ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۱                        |
| (۳) | ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۲۰ |
|     | ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی نساء اللہ ہانی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۳۲                   |
|     | ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۱                        |

”وَلَهُ أُخْتٌ“ : آیت مذکورہ میں بہن سے مراد باجماع علماء حقیقی بہنیں ہیں اور اگر حقیقی بہن نہ ہو تو پھر باپ میں شریک

بہن اس کے قائم مقام ہے۔ (۴)

صرف ماں میں شریک بہن کے مسائل سورۃ النساء کی آیت نمبر ۱۲ میں بیان ہو چکے ہیں۔

”اِخْوَةٌ“ : اس آیت میں اِخْوَةٌ سے مراد وہ بھائی اور بہنیں ہیں جو ماں باپ میں شریک ہوں یا صرف باپ میں شریک

ہوں اسی پر علماء کا اجماع ہے۔ (۵)

صرف ماں میں شریک بہن بھائیوں کی وراثت کے احکام سورۃ النساء کی آیت نمبر ۱۲ میں بیان ہو چکے ہیں۔

”فَإِنْ كَانَتَا شَتَتَيْنِ“ : پھر اگر دو بہنیں ہوں۔

میراث کے مسائل میں دو اور دو سے زائد افراد کا حکم یکساں ہوتا ہے۔ (۶)

- |   |     |  |
|---|-----|--|
| ☆ | (۴) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۸ |
| ☆ |     | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                 |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۲۲                              |
| ☆ |     | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۵۷                      |
| ☆ |     | تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۵۷            |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۲۱۳      |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۴۴                    |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۶                          |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۲۱                |
| ☆ | (۵) | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۲۱۳      |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۲۱                |
| ☆ |     | تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۵۷            |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۴۵                    |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۷                          |
| ☆ | (۶) | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۵۷                      |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۷                          |
| ☆ |     | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۹۳                |



## شان نزول :

(۱) آیت مبارکہ کے شان نزول میں چند واقعات مروی ہیں، ممکن ہے تمام واقعات کے جواب میں آیت نازل ہوئی ہو۔ حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک مرتبہ شدید بیمار ہو گیا، حضور رحمت عالم جان عالم ﷺ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ہمراہی میں میری تیمارداری کے لئے تشریف لائے، پیدل آئے تھے، میں بیہوش تھا، حضور نبی اکرم ﷺ نے وضو فرمایا اور اپنے وضو کے غسل کا مجھ پر چھینٹا مارا، مجھے ہوش آ گیا، میں نے سرکار ابد قرآن ﷺ کو اپنے سر ہانے پایا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں کلالہ ہوں، میرا مال کیسے تقسیم ہوگا؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

ایک روایت میں یوں مروی ہے کہ میں بہنوں کے تہائی مال کی وصیت کر دوں؟ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا بہت خوب ہے، مگر اور بھلائی کرو، میں نے عرض کیا نصف مال فرمایا بہت خوب ہے، پھر حضور نے خاموشی اختیار فرمائی، اس پر یہ آیت نازل ہوئی، حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی نوایاں سات بہنیں تھیں۔

حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، اے جابر! تم اس مرض میں نہیں مرو گے، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ مدینہ طیبہ میں وصال فرمانے والے صحابہ میں سے سب سے آخری صحابی ہیں۔ (۷)

(۲) حجتہ الوداع سے واپسی پر حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے حضور نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا میری بہنوں کی وراثت سے مجھے کتنا حصہ ملے گا، اس کے متعلق آیت نازل ہوئی۔

یاد رہے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا وصال اپنی بہنوں سے پہلے ہوا، اسی وجہ سے آیت میں بھائی کی وراثت کے مسائل بیان ہوئے۔ (۸)

(۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کلالہ کی میراث کے متعلق سوال کیا، اس پر آیت نازل ہوئی۔ (۹)

- (۷) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۱۹
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۱۸ م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۸
- ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۹۲
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ م) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۷
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ ابوہی ص ۲۱۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ م) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۳۳
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ ابوہی ص ۲۱۲
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ م) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۲۲
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد حیون جوہوری (۱۱۳۵ م) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ حگی پشاور ص ۳۲۵
- (۸) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۲۰
- ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ م) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۷
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد حیون جوہوری (۱۱۳۵ م) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ حگی پشاور ص ۳۲۵
- (۹) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ م) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۳۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ م) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۲۲

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ وراثت کے احکام نہایت اہم اور مشکل ہیں، عقل سے انہیں معلوم کرنا ممکن نہیں، وحی الہی اور سنت نبوی علی صاحبہا افضل الصلوٰۃ واکمل السلام اور پھر اجماع امت ہی ان کے بیان کا ذریعہ ہیں، وراثت کے مسائل کی اہمیت کو حضور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یوں بیان فرمایا ہے۔

تَعْلَمُوا الْفَرَائِضَ وَعَلِمُوهُ النَّاسَ فَإِنَّهُ نِصْفُ الْعِلْمِ وَهُوَ أَوَّلُ شَيْءٍ يُنْزَعُ مِنْ أُمَّتِي (۱۰)

وراثت کا علم حاصل کرو اور اسے لوگوں کو سکھاؤ، کیونکہ یہ نصف علم ہے، یہ جلد بھلا دیا جائے گا میری امت میں سے جو چیز سب سے پہلے اٹھائی جائے گی وہ علم وراثت ہے۔

لہذا اس علم کا حاصل کرنا فرض کفایہ ہے، مسلمانوں کی ایک جماعت کو اس کا سیکھنا فرض ہے، نیز مسلمانوں پر فرض ہے کہ وراثت کے مسائل قرآن و سنت سے معلوم کریں، وارثوں اور ان کے حصوں کے تعین میں عقل سے کام نہ لیں، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کمال فقاہت کے باوجود وراثت کے مسائل حضور نبی اکرم ﷺ سے دریافت کرتے تھے۔ (۱۱)

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۰) | رواہ ابن ماجہ والحاکم عن ابی ہریرۃ 'بحوالہ جامع صغیر' ج ۱ ص ۲۲۶  |
| ☆ | (۱۱) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۱۹  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۸ |
| ☆ |      | تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر' ج ۱ ص ۵۹۲             |
| ☆ |      | تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۵۷                      |
| ☆ |      | تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۵۷           |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۴۳                    |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ یوپی' ص ۲۱۳   |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                 |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۲۲                              |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۵                          |



- ﴿۲﴾ اگر کوئی آدمی مر جائے اور اس کی کوئی اولاد نہ ہو نہ لڑکا نہ لڑکی ماں باپ بھی نہ ہوں ایک بہن ہو تو بہن کو بھائی کے ترکہ سے بطور فرض نصف حصہ ملے گا اور اگر کوئی اور وارث نہ ہو تو بقیہ نصف بھی بطور عصبہ بننے کے بہن کو مل جائے گا۔ (۱۲)
- ﴿۳﴾ اگر بہن مر جائے اور اس کی کوئی اولاد نہ ہو نہ بیٹا نہ بیٹی تو بھائی کو کل ترکہ دیا جائے گا بشرطیکہ بہن کا ماں باپ دادا دادی نہ ہو۔ (۱۳)
- ﴿۴﴾ اگر دو یا دو سے زیادہ بہنیں ہوں اور بھائی کوئی نہ ہو تو بھائی کے کل ترکہ کا دو تہائی ان کا ہوگا دو سے زیادہ بہنوں کو حصہ دو کے برابر ہے اسی پر علماء کا اجماع ہے۔ (۱۴)

☆	(۱۲)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۲۰
☆		تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۹۳
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۲۱
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۷
☆		تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۷
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۳۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۳۲
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۶
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۲
☆	(۱۳)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۹
☆		تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۹۳
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۲۱
☆		تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۷
☆		تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۷
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۲
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۳۲
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۶
☆	(۱۴)	تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۷
☆		تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۷
☆		تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۹۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۳۲
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۶



﴿۵﴾ اگر بہن بھائیوں کی جماعت ہو یعنی کچھ بھائی اور کچھ بہنیں تو وہ عصبہ کے طور پر وراثت پائیں گے ایک مرد کو دو عورتوں کے برابر حصہ ملے گا۔ (۱۵)

﴿۶﴾ اگر ایک بھائی اور ایک بہن وارث ہو تو دونوں کا حصہ جماعت کے حصہ کے برابر ہوگا اسی پر اجماع ہے۔ (۱۶)

﴿۷﴾ ایک بہن کو کل ترکہ کا آدھا اور ایک سے زائد بہنوں کے لئے کل ترکہ کا دو تہائی اس وقت ہوگا جب میت کی اولاد نہ ہو یعنی لڑکا یا لڑکی نہ ہو اولاد سے مراد میت کی نسل در نسل کوئی نرینہ اولاد ہے یعنی پوتا پڑپوتا اسی پر اجماع امت ہے۔ (۱۷)

﴿۸﴾ اگر نرینہ اولاد ہو مثلاً ایک یا چند پوتے یا ایک پڑپوتا یا چند پڑپوتے خواہ پوتی یا سکر وتی ہو یا نہ ہو بہر حال بھائیوں اور بہنوں کو کچھ نہ ملے گا۔ (۱۸)

﴿۹﴾ اگر ایک یا چند لڑکیاں ہوں پوتیاں یا پڑپوتیاں تو اس وقت بہن بھائی بطور عصبہ حصہ پائیں گے یعنی ذوی الفروض کو حصے دینے کے بعد جو بچے گا وہ ان کا حصہ ہوگا۔ (۱۹)

﴿۱۰﴾ نرینہ اولاد کی نسل عورتوں کے مقررہ حصے دینے کے بعد جو کچھ بچے گا وہ بھائیوں اور بہنوں کا ہوگا اسی طرح ایک یا چند بہنیں ایک بٹی یا چند بیٹیوں کی موجودگی میں صاحب فرض نہیں بلکہ عصبہ ہوں گی۔ (۲۰)

☆ (۱۵) تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۳۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۷

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۷

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۳۴

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۲۱

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۹۳

☆ (۱۶) تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۳۲

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۲۰

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۳۳

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۳۳

☆ (۱۹) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۲۰

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۳۳

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۳۳

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۷



﴿۱۱﴾ اگر حقیقی بہن بھائی نہ ہوں تو علاقائی بہن بھائی (باپ ایک ماں جدا جدا) کا حکم حقیقی بہن بھائیوں کا ہوتا ہے اسی پر اجماع امت ہے۔ (۲۱)

﴿۱۲﴾ ایک حقیقی بھائی کی موجودگی میں علاقائی بہن بھائی وارث نہیں ہوتے۔ (۲۲)

﴿۱۳﴾ ایک حقیقی بہن ہو تو علاقائی بہن کو خواہ ایک ہو یا چند کل ترکہ کا چھٹا حصہ ملے گا تا کہ دو تہائی کی تکمیل ہو جائے۔ (۲۳)

﴿۱۴﴾ ایک بیٹی ہو اور اس کے ساتھ ایک پوتی یا چند پوتیاں ہوں تو بیٹی کو نصف اور پوتی کو چھٹا حصہ ملے گا۔ (۲۴)

﴿۱۵﴾ دو حقیقی بہنیں ہوں تو علاقائی بہنوں کو کچھ نہیں ملتا کیونکہ حقیقی بہنوں کو اس وقت دو تہائی مل جاتا ہے جو بہنوں کا پورا فرض ہے البتہ اگر علاقائی بہنوں کے ساتھ ان کا کوئی بھائی بھی ہو تو بھائی کی وجہ سے وہ عصبہ بن جاتی ہیں اور بقیہ ایک تہائی بہن بھائیوں میں دوہرے اکہرے کے حساب سے تقسیم ہوگا۔ (۲۵)

﴿۱۶﴾ اگر حقیقی بھائی موجود نہ ہو اور علاقائی ہوں تو علاقائی بھائی کا حکم حقیقی بھائی کی طرح ہے اسی پر اجماع امت ہے۔ (۲۶)

﴿۱۷﴾ باپ کی موجودگی میں بہن کا کوئی حصہ نہیں اسی پر اجماع امت ہے۔ (۲۷)

﴿۱۸﴾ وراثت میں باپ بھائی سے اولیٰ ہے۔ (۲۸)

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۴۲	☆	(۲۱)
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۴۳	☆	(۲۲)
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۴۴	☆	(۲۳)
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۴۴	☆	(۲۴)
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۴۴	☆	(۲۵)
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۴۴	☆	(۲۶)
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۴۴	☆	(۲۷)
تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۹۲	☆	(۲۸)
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۲۱	☆	(۲۸)
تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۵۷	☆	(۲۸)
تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود الوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۱ ص ۳۵	☆	(۲۸)

﴿۱۹﴾ حقیقی بہنوں کی وراثت کے پانچ احوال ہیں۔

**اول!** ایک کو نصف ملے گا۔

**دوم!** دو یا دو سے زائد کو دو تہائی حصہ ملے گا۔

**سوم!** اگر ان کے ساتھ حقیقی بھائی بھی ہو تو دو بہنوں کو ایک بھائی کے برابر حصہ ملے گا۔

**چهارم!** بیٹیوں اور پوتیوں کے ہوتے ہوئے بہنوں کو بقایا سارا مال ملے گا، یعنی یا نصف یا ایک تہائی ملے گا۔

**پنجم!** بیٹے پوتے نیچے تک کے ہوتے ہوئے نیز باپ دادا کے ہوتے ہوئے بہنیں میراث سے محروم رہتی ہیں۔ (۲۹)

﴿۲۰﴾ باپ کی طرف سے بہنوں کے سات احوال ہیں۔

**اول!** ایک کو نصف ملے گا۔

**دوم!** دو یا دو سے زیادہ کو دو تہائی حصہ ملے گا بشرطیکہ کوئی ایسی بہن نہ ہو جو ماں باپ کی طرف سے ہو۔

**سوم!** اگر ایک بہن ماں باپ دونوں کی طرف سے ہو تو صرف باپ کی طرف سے بہنوں کو چھٹا حصہ ملے گا تاکہ بہنوں کا مجموعی حصہ دو تہائی ہو جائے۔

**چهارم!** اگر ماں باپ دونوں کی طرف سے دو بہنیں موجود ہوں تو صرف باپ کی طرف سے بہنوں کو کچھ نہ ملے گا۔

**پنجم!** ہاں اگر ان کے ساتھ کوئی بھائی ہو تو اس کے ساتھ مل کر عصبہ ہو جائیں گی اور بھائی بہنوں میں دو ہرے اور اکہرے کے حساب سے حصہ تقسیم ہوگا۔

**ششم!** بیٹے پوتے نیچے تک کے ہوتے ہوئے نیز باپ دادا کے ہوتے ہوئے میراث سے محروم ہو جائیں گے۔

**ہفتم!** حقیقی بھائی کی موجودگی میں بھی میراث سے محروم ہو جائیں گے۔ (۳۰)

﴿۳۱﴾ میراث میں وارثوں کی تعداد کا اعتبار ہے ان کو چھوٹے یا بڑے ہونے سے حصوں میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ (۳۱)

☆ (۲۹) التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۸

☆ (۳۰) التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۸

☆ (۳۱) انوار التزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوہی ص ۲۱۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۸



﴿۲۲﴾ مال کے طمع میں کسی کی موت کا انتظار کرنا عبث ہے، بلکہ اپنی آخرت کا خیال رہے، حضرت سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کے واقعہ سے عبرت پکڑیں۔ (۳۲)

﴿۲۳﴾ انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور اولیائے صالحین رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کے تبرکات باعث شفا اور برکت ہیں، اگر میسر آ جائیں تو ان کی تعظیم و حقیقت اللہ تعالیٰ کی تعظیم ہے، ارشاد بانی ہے۔

ذٰلِكَ . وَمَنْ يُعْظَمْ شَعَائِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوٰی الْقُلُوْبِ ☆ (سورۃ الحج آیت ۳۲)

بات یہ ہے اور جو اللہ کے نشانوں کی تعظیم کرے تو یہ دلوں کی پرہیزگاری سے ہے۔

﴿۲۴﴾ سورۃ النساء کی یہ آیت مبارکہ وراثت کے احکام میں سب سے آخر میں نازل ہونے والی آیت ہے، اسے ”آیت الصیف“

(گرمی کے موسم میں نازل ہونے والی) بھی کہتے ہیں، مالی معاملات میں سود کی آیت سب سے آخر میں نازل ہوئی اور

قرآن مجید میں سب سے آخر میں نازل ہونے والی آیت سورہ بقرہ کی آیت نمبر ۲۸۱ ہے۔ (۳۳)

سورۃ النساء کی منتخب آیات کے احکام کی جمع و ترتیب اور تسوید و تہیض سے ۸ ذوالحجہ ۱۴۲۲ھ / ۲۱ فروری ۲۰۰۲ء سے فراغت پائی۔

الحمد لله رب العالمين حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه

والصلوة والسلام على سيدنا الانبياء والمرسلين سيدنا و مولانا محمد المصطفى و احمد المجتبي

وعلى آله وصحبه وبارك وسلم .

☆☆☆☆☆

التفسيرات الاحمدية از علامه احمد جيون جونيوري (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعه مكتبه حقانيه محله جنگي پشاور ص ۳۲۸

تفسير روح المعاني از علامه ابو الفضل سيد محمود آلوسي حنفي (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مكتبه امداديه ملتان ج ۶ ص ۳۵

تفسير كبير از امام فخر الدين محمد بن ضياء الدين عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه اداره المطالع قاهره ازهر ج ۱۱ ص ۱۲۱

التفسيرات الاحمدية از علامه احمد جيون جونيوري (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعه مكتبه حقانيه محله جنگي پشاور ج ۳۲۸

۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱

# ماخذ و مراجع

## کتاب تفاسیر و علوم القرآن :

- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی بھاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطابع قاہرہ ازہر
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر
- ☆ الدر المنثور از حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) مطبوعہ مکتبہ آیتہ اللہ العظمی قم ایران
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ حاشیہ شیخ زادہ علی البیضاوی از علامہ محی الدین محمد بن مصطفیٰ قوجوی (م ۹۵۱ھ) مطبوعہ استنبول ترکی
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگلی پشاور
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ اسماعیل حق (م ۱۱۳۷ھ) مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ کوئٹہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ باتان
- ☆ الاتقان فی علوم القرآن از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) مطبوعہ ادارہ اسلامیات لاہور
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ لاہور
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور
- ☆ تفسیر حسینی از مولانا سید حسین الواعظ الکاشفی الہروی مطبوعہ مطبع کریمی بمبئی



☆ فتح المنان المشہور بہ تفسیر حقانی از علامہ ابو محمد عبد الحق حقانی دہلوی، مطبوعہ دارالاشاعت تفسیر حقانی، دہلی  
☆ مختصر تفسیر الطبری از علامہ ابو جعفر بن محمد جریر الطبری، مطبوعہ دار القرآن الکریم بیروت، لبنان  
☆ کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن از امام احمد رضا قادری (م ۱۳۴۰ھ) مطبوعہ تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور  
☆ فتح الرحمن ترجمہ قرآن از شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، مطبوعہ مطبع کریم بمبئی  
☆ تفسیر ابن عباس، مطبوعہ قم ایران  
☆ خفاجی حاشیہ بیضاوی

## کتب احادیث و شروح احادیث

☆ صحیح بخاری از امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری (م ۲۵۶ھ) مطبوعہ خان بک ڈپولاہور  
☆ صحیح مسلم از امام ابوالحسن مسلم بن حجاج قشیری (م ۲۶۱ھ) مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی  
☆ سنن ابن ماجہ از امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ (م ۲۴۳ھ) مطبوعہ ایچ ایم سعید کمپنی کراچی  
☆ سنن ابوداؤد از امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی (م ۲۴۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان  
☆ جامع ترمذی از امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی (م ۲۴۹ھ) مطبوعہ مجتہائی دہلی و مطبوعہ محمد سعید اینڈ کمپنی کراچی  
☆ سنن نسائی از امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب علی نسائی (م ۳۰۳ھ) مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی  
☆ موطا امام مالک از امام مالک بن انس اصبحی (م ۱۷۹ھ) مطبوعہ مطبع مجتہائی دہلی  
☆ سنن دارقطنی از امام علی بن عمر دارقطنی (م ۲۸۵ھ) مطبوعہ نشر السنۃ ملتان  
☆ البحر الزخار المعروف بمسند البزار از امام احمد عمرو بن عبد الخالق بزار (م ۲۹۲ھ) مطبوعہ موسسۃ القرآن بیروت، لبنان  
☆ مسند ابویعلیٰ موصلی از امام احمد بن علی المثنی التمیمی (م ۳۰۷ھ) مطبوعہ دار المامون تراش، لبنان  
☆ شرح مشکل الآثار از امام ابو جعفر احمد بن محمد طحاوی (م ۳۲۱ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت، لبنان  
☆ المستدرک از امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری (م ۴۰۵ھ) مطبوعہ دار الباز مکہ مکرمہ  
☆ مشکوٰۃ المصابیح از امام ولی الدین محمد بن عبد اللہ (م ۷۴۲ھ) مطبوعہ مطبع مجتہائی دہلی  
☆ نصب الراية از حافظ جمال الدین عبد اللہ بن یوسف زیلیعی (م ۷۶۲ھ) مطبوعہ مجلس علمی سورت، ہند

- ☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت لبنان
- ☆ فتح الباری از حافظ شہاب الدین احمد بن علی بن حجر عسقلانی (م ۸۵۲ھ) مطبوعہ دار نشر الکتب الاسلامیہ لاہور
- ☆ عمدۃ القاری از حافظ بدرالدین محمود بن احمد عینی حنفی (م ۸۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ
- ☆ شرح معانی الآثار از امام ابو جعفر بن محمد طحاوی (م ۳۲۱ھ) مطبوعہ ایچ ایم سعید اینڈ کمپنی کراچی
- ☆ صحیح ابن خزمیہ از امام محمد بن اسحاق بن خزمیہ (م ۳۳۱ھ) مطبوعہ مکتب اسلامی بیروت لبنان
- ☆ المصنف فی الاحادیث والاثار از امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ کوفی (م ۲۴۵ھ) مطبوعہ دار الفکر بیروت لبنان
- ☆ المسند از امام احمد بن حنبل (م ۲۴۱ھ) مطبوعہ مکتب اسلامی بیروت لبنان
- ☆ صحیح ابن حبان بترتیب ابن بلبان از امام امیر علاء الدین علی بن بلبان الفارسی مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت لبنان
- ☆ اشعۃ اللمعات از شیخ عبدالحق محدث دہلوی (م ۲۵۲ھ) مطبوعہ مطبع تیج کمار لکھنؤ
- ☆ الجامع الصغیر از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسی البابی الکلی وشرکاء مصر
- ☆ کنوز الحقائق فی حدیث خیر الخلائق از امام عبدالرؤف مناوی شافعی (م ۱۰۰۳ھ) مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسی البابی الکلی وشرکاء
- ☆ عقود الجواهر المہیفۃ فی ادلۃ مذہب الامام ابی حنیفہ از امام سید محمد مرتضی زبیدی، مطبوعہ ایچ ایم سعید اینڈ کمپنی کراچی
- ☆ جامع المسانید از امام ابوالموید محمد بن محمود الخجوزی (م ۶۶۵ھ) مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان
- ☆ ذخائر الموارث فی الدلالۃ علی مواضع الحدیث از شیخ عبدالغنی نابلسی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان
- ☆ موسوعۃ اطراف الحدیث النبوی الشریف از ابوبہاجر محمد سعید بن بسوی زغلول، مطبوعہ دار الفکر بیروت لبنان
- ☆ مفتاح کنوز السنۃ از محمد فواد عبدالباقی، مطبوعہ دار الحدیث القاہرہ (المکتبۃ التجاریۃ مکۃ المکرمۃ)
- ☆ التہمید از حافظ ابو عمر ابن عبدالبر مالکی (م ۴۶۳ھ) مطبوعہ مکتبۃ القدوسیہ لاہور
- ☆ نووی شرح صحیح مسلم مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی
- ☆ مسند ابن ابی شیبہ از امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ (م ۲۴۵ھ) مطبوعہ دار الوطن بیروت ۱۴۱۸ھ
- ☆ سنن بیہقی
- ☆ صحیح البہاری
- ☆ ارشاد الساری از حسین بن محمد، مطبوعہ دار الفکر بیروت لبنان



- ☆ الادب المفرد از محمد بن اسماعیل المعروف بہ امام بخاری (م ۲۵۶ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت ۱۴۱۱ھ
- ☆ مسند امام اعظم از امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت (م ۱۵۰ھ) مطبوعہ محمد سعید اینڈ سنز کراچی
- ☆ موطا امام مالک از امام مالک بن انس اصحی (م ۱۷۹ھ) مطبوعہ مطبع مجتبیٰ دہلی
- ☆ موطا امام محمد از امام محمد بن حسن شیبانی (م ۱۸۹ھ) مطبوعہ نور محمد کارخانہ تجارت کراچی
- ☆ المسند از امام عبداللہ بن الزبیر حمیدی (م ۲۱۹ھ) مطبوعہ عالم الکتب بیروت
- ☆ المصنف فی الاحادیث والاثار از امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ کوفی (م ۲۳۵ھ) مطبوعہ دار الفکر بیروت لبنان
- ☆ المسند از امام احمد بن حنبل (م ۲۴۱ھ) مطبوعہ مکتب اسلامی بیروت لبنان
- ☆ سنن داری از امام ابو عبداللہ بن عبد الرحمن داری (م ۲۵۵ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت ۱۴۰۵ھ
- ☆ سنن کبریٰ از امام ابو عبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی (م ۳۰۳ھ) مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۱ھ
- ☆ دلائل النبوة از امام ابو نعیم احمد بن عبداللہ اصہبانی (م ۴۳۰ھ) مطبوعہ دار النفاکس بیروت
- ☆ الخصائص الکبریٰ از حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۰۵ھ
- ☆ شرح الشمائل از علامہ عبدالرؤف مناوی شافعی (م ۱۰۰۳ھ) مطبوعہ نور محمد اصح المطابع کراچی
- ☆ اشعة اللمعات از شیخ عبدالحق محدث دہلوی (م ۱۰۵۲ھ) مطبوعہ مطبع تیج کمار لکھنؤ
- ☆ شرح مسلم از علامہ یحییٰ بن شرف نووی (م ۶۷۶ھ) مطبوعہ نور محمد اصح المطابع کراچی ۱۳۷۵ھ
- ☆ جمع الوسائل از علامہ علی بن سلطان محمد القاری (م ۱۰۱۴ھ) مطبوعہ نور محمد اصح المطابع کراچی

## کتب عقائد و کلام

- ☆ شرح عقائد نسفی معنبر اس از علامہ عبدالعزیز پرہاروی
- ☆ تمہید از علامہ ابوشکور سالمی مطبوعہ ادارہ حزب الاحناف لاہور
- ☆ تحفۃ اثناعشریہ از علامہ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی مطبوعہ ترکی
- ☆ شرح فقہ اکبر از علامہ علی بن سلطان محمد القاری (م ۱۰۱۴ھ) مطبوعہ مکتب اسلامی بیروت ۱۴۱۱ھ



## کتب تاریخ، سیرت و فضائل

- ☆ الصواعق المحرقة از علامہ احمد بن حجر مکی شافعی (م ۹۷۴ھ) مطبوعہ مکتبہ القاہرہ
- ☆ الشفا بتعريف حقوق المصطفى از علامہ قاضی عیاض مالکی، مطبوعہ دار الفکر بیروت لبنان
- ☆ جذب القلوب الی دیار المحبوب از علامہ شاہ عبدالحق محدث دہلوی (م ۱۵۵۲ھ) مطبوعہ مکتبہ تعمیر چوک دالگراں لاہور۔
- ☆ الطبقات الکبریٰ از امام محمد بن سعد (م ۲۴۰ھ) مطبوعہ بیروت ۱۳۸۸ھ
- ☆ وفيات الاعیان از علامہ شمس الدین احمد بن محمد بن ابی بکر خلکان (م ۶۸۱ھ) مطبوعہ ایران
- ☆ مدارج النبوت از شیخ عبدالحق محدث دہلوی (م ۱۰۵۲ھ) مطبوعہ مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر

## کتب لغت

- ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوی، مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی
- ☆ مصباح اللغات از ابوالفضل مولانا عبدالحفیظ بلیاوی، مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی
- ☆ صراح از ابوالفضل محمد بن عمر بن خالد المدعو بجمال القرشی، مطبوعہ مطبع مجیدی کانپور
- ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفصل الملقب بالراغب صفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ نور محمد کارخانہ تجارت کتب کراچی
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی (م ۷۰۰ھ)
- ☆ مطبوعہ دار الکتب العربیہ الکبریٰ مصر (۱۳۲۵ھ)
- ☆ القاموس المحیط از علامہ مجد الدین محمد بن یعقوب فیروز آبادی (م ۸۱۷ھ) مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت
- ☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر

## کتب متفرقہ

- ☆ المعتقد المعتقد مع المستند المعتمد بنانجاة الابد از امام احمد رضا خان قادری، مطبوعہ ترکی
- ☆ اردو دائرہ معارف اسلامیہ جلد چہارم طبع اول، مطبوعہ پنجاب یونیورسٹی لاہور



- ☆ احیاء علوم الدین از امام محمد غزالی (م ۵۰۵ھ) مطبوعہ دار الخیر بیروت ۱۴۱۳ھ
- ☆ روض الراحین از علامہ عبداللہ بن اسد یافعی (م ۶۸۷ھ) مطبوعہ مطبع مصطفیٰ البابی واولادہ مصر ۱۳۷۲ھ
- ☆ شرح الصدور از حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۰۲ھ
- ☆ اتحاد سادات المتقین از علامہ سید محمد بن محمد مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ۱۳۱۱ھ
- ☆ جواهر البحار از علامہ یوسف بن اسماعیل النہانی (م ۱۳۵۰ھ) مطبوعہ دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
- ☆ فتاویٰ عالمگیریہ فی الفروع الحنفیہ از علماء عظام وکان رئیسہم ملا نظام (م ۱۱۶۱ھ) مطبوعہ تاتہنو
- ☆ جد الممتار علی رد المحتار المعروف بہ حاشیہ شامی از علامہ امام احمد رضا قادری حنفی بریلوی (م ۱۳۴۰ھ) مطبوعہ مجمع اسلامی مہتاب پور انڈیا
- ☆ العطایا النبویہ فی الفتاویٰ الرضویہ از علامہ امام احمد رضا قادری (م ۱۳۴۰ھ) جلد اول مطبوعہ شیخ غلام علی اینڈ سنز کشمیری بازار لاہور
- ☆ شرح النقایہ از علامہ حافظ علی بن محمد سلطان القاری الحنفی (م ۱۰۱۴ھ) مطبوعہ ایچ ایم سعید اینڈ کمپنی کراچی
- ☆ حاشیہ الطحاوی علی الدر المختار از علامہ سید احمد طحاوی حنفی، مطبوعہ مکتبہ عربیہ کوئٹہ
- ☆ غز عیون البصائر از علامہ سید احمد بن محمد حموی (م ۱۰۹۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان
- ☆ لمعۃ الضحیٰ فی اعفاء المحکمہ از امام احمد رضا قادری حنفی (م ۱۳۴۰ھ) مطبوعہ سنی دارالاشاعت فیصل آباد
- ☆ الحجۃ المؤتمنۃ از امام احمد رضا قادری حنفی (م ۱۳۴۰ھ) مطبوعہ بریلی
- ☆ الزلال الانقی من بحر سبقة الاتقی از امام احمد رضا قادری حنفی (م ۱۳۴۰ھ) قلمی نسخہ
- ☆ التبصیر المنجد بان صحن المسجد مسجد از امام احمد رضا قادری حنفی (م ۱۳۰۴ھ) مطبوعہ مبارک پور
- ☆ شرح فقہ اکبر از علامہ ملا علی قاری، مطبوعہ مطبع مجتہائی دہلی
- ☆ الحق المجتہد فی حکم المجتہدین از امام احمد رضا قادری حنفی (م ۱۳۴۰ھ)
- ☆ منیر العین فی تقبیل الایہامین از امام احمد رضا قادری بریلوی (م ۱۳۴۰ھ) مطبوعہ ادارہ حزب الاحناف لاہور
- ☆ ما ثبت من السنۃ ما انعم علی الامۃ از شاہ عبدالحق محدث دہلوی، مطبوعہ ادارہ معینیہ رضویہ لاہور
- ☆ احسن الوعاء لاداب الدعاء مطبوعہ نوری کتب خانہ لاہور
- ☆ صغیر شرح مدیۃ المصلیٰ ابہامیم بن محمد حلبی، مطبوعہ مطبع ناصری لاہور (۱۲۸۲ھ)
- ☆ غایۃ المستملی شرح منہج المصلیٰ المعروف بہ کبیری مطبوعہ مطبع احمدی لاہور (۱۳۱۰ھ)





